بسم الله الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بعون اللہ و کرم ذو الجلال

برکت قرآن بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منان

کلام معجز نظام فصیحت الفصحاء امیر المومنین و امام المتقین اسد اللہ الغالب

دیوان بدیع البیان

ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام

مع ترجمہ اردو مفید

خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد
غفر لہ ربنا الاحد الصمد بماہ مبارک محرم الحرام ۱۳۱۰ھ مطابق
ماہ اگست ۱۸۹۲ء

در مطبع مجتبائی واقع دہلی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

انا مدینۃ العلم وعلی بابہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی العظیم الذی قال فی حق نبیہ وعلمک ما لم تکن تعلم وھو [illegible] العزیز [illegible] والسلام علی

رسولہ الکریم الذی قال انا دار [illegible] تادبوا بادابہ التی توصل الی الحوائج [illegible]

بعد حمد وصلوٰۃ کے امیدوار مغفرت رب کریم احقر زمن و ہیچمدان محمد عبد الحکیم ابن استاذ الحکما جناب حکیم کاظم علی صاحب

برد اللہ مضجعہ بالفضل والمواہب شائقین علم و ادب کی خدمت میں عرض پیرا ہے کہ بہی خواہ اہل اسلام فاتحہ

انام مخدومی و معظمی جناب حاجی حافظ ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی مد ظلہ السامی نے

مجھسے ارشاد فرمایا کہ اگر دیوان معجز بیان حضرت سیدنا امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا زبان اردو

عام فہم میں ترجمہ ہو جائے تو عام لوگ بھی اس سے فیض یاب ہوں اور نفع اوٹھائیں ہر چند اس عاجز میں یہ لیاقت اور

طاقت نہ تھی مگر حسب ارشاد جناب ممدوح اردو عام فہم میں ترجمہ کیا امید کہ ناظرین سہو و خطا کو معاف کریں اور اس عاجز اور جناب

حافظ صاحب ممدوح کو دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں - والعذر عند کرام الناس مقبول ۵

شروع دیوان — بسم اللہ الرحمن الرحیم — معجز بیان

قدح نسب طینی و مدح علم دینی

طعنہ اصل خاکی پر اور تعریف علم دین کی

الناس من جهة التمثال اکفاء	ابوهم آدم والام حواء
سب آدمی از روے صورت کے یکسان ہین	کہ باپ اون سبکے آدم اور ماں اونکی حوا ہین
وانما امهات الناس اوعية	مستودعات وللاحساب آباء
اور سوا اسکے نہین کہ مائین آدمیونکی صرف ظروف ہین	کہ باقی امانت نطفہ ہین اور نسب کے لیے باپ کافی ہین
فان یکن لهم من اصلهم شرف	یفاخرون به فالطین والماء
پس اگر ہے ان لوگون کے لیے حسب نسب کچھ بزرگی	کہ فخر کرتے ہین اوسپر تو حقیقت مین مٹی اور پانی ہین
وان اتیت بفخر من ذوی نسب	فان نسبتنا جود وعلیاء
اور اگر ظاہر کرے تو کوئی فخر نسب والون سے	پس تحقیق مین جس نسب پر فخر کرتا ہون وہ بزرگی او بلندی ہے
لا فضل الا لاهل العلم انهم	علی الهدی لمن استهدی ادلاء
اور بزرگی صرف علم والونکے لیے ہے کیونکہ یہ لوگ	خود راہ راست پر ہین اور طالبان ہدایت کے راہنما ہین
وقیمة المرء ما قد کان یحسنه	والجاهلون لاهل العلم اعداء
اور قدر آدمی یہ ہے کہ نیک ہو اور نیک سمجھا جاے	اور جاہل علم والون کے دشمن ہین
تقم بعلم ولا تبغی له بدلا	فالناس موتی واهل العلم احیاء
آمادہ ہو حصول علم پر اور نہ چاہو اوسکا بدلا	پس بے علم لوگ مردہ ہین اور اہل علم زندہ

تحذیر از مجالست جاہلان و تنفیر از موانست غافلان

خوف دلانا جاہلون کی ہمنشینی سے اور نفرت دلانا غافلون کی موافقت اور خوگیری سے

ولا تصحب اخا الجهل وایاک وایاه	فکم من جاهل اردی حلیما حین آخاه
اور نہ صحبت اوٹھا جاہل سے اور ڈر اوسے اور ڈرا اوسکو	کیونکہ بہت جاہلون نے ہلاک کیا عقلمندونکو جب اونسے بھائی چارہ کی

يقاس المرء بالمرء اذا ما هو ماشاه — وللشيء من الشيء مقاييس واشباه

اندازہ کیا جاتا ہے آدمی ساتھ آدمی کے جب اوسکے ہمراہ ہو — اور ہر چیز کو دوسری چیزون سے اندازے اور شباہتین ہین

وللقلب على القلب دليل حين يلقاه

اور دل کو دل سے راہ ہے جب کہ ملتا ہے اوس سے

شکایت روزگارِ غدار و حکایت دوستان بے اعتبار

شکایت زمانۂ ناموافق کی اور حکایت نامعتبر دوستون کی

تغيرت المودة والاخاء — وقل الصدق وانقطع الرجاء

بدل گیا زمانہ دوستی اور برادرانہ الفت کا — اور کم ہو گئی سچائی اور ٹوٹ گئی امید لوگون سے

واسلمني الزمان الى صديق — كثير الغدر ليس له رعاء

اور سپرد کیا مجھکو زمانے نے اوس دوست کے — جو نہایت پیمان شکن ہے اور کچھہ رعایت نہین کرتا

سيغنيني الذي اغناه عني — فلا فقر يدوم ولا ثراء

جلد بے پرواہ کردیگا مجھے وہ جسنے بے پرواہ کیا لوگون کو مجھسے — کیونکہ نہ محتاجی ہمیشہ رہتی ہے اور نہ دولتمندی

وليس بدائم ابدا نعيم — كذاك البؤس ليس له بقاء

اور ہرگز نہین کسی نعمت اور راحت کو ہمیشگی — اسیطرح سختی ہے کہ اوسکو بھی بقا نہین

وكل مودة لله يصفو — ولا يصفو من الفسق الاخاء

اور جو دوستی کہ خدا کے واسطے ہو پاک ہے — اور نہین صاف ہوتی بدکرداری سے محبت

اذا انكرت عهدا من حميم — ففي نفسي التكرم والحياء

جب دیکھتا ہون مین بیوفائی کسی دوست سے — پس بوجہ بزرگی ذات اور حیا کے درگذر کرتا ہون

وكل جراحة فلها دواء — وسوء الخلق ليس له دواء

اور ہر زخم کے لیے ایک دوا ہے — مگر بدخلقی کی کوئی دوا نہین

ورب اخ وفيت له وفيا — ولكن لا يدوم له الوفاء

اور اکثر بھائیون سے دوستی کی مین نے اور وفا — لیکن اونکی دوستی اور وفا کو قیام نہ پایا

يُدِيمُونَ المَوَدَّةَ مَا رَأَونِي ‏ وَيَبْقَى الوُدُّ مَا يَبْقَى اللِّقَاءُ

ہمیشہ رکھتے ہیں محبت جب تک کہ دیکھتے ہیں مجھکو ‏ اور باقی رہتی ہے دوستی جب تک باقی رہتی ہے ملاقات

أَخِلَّاءٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ‏ وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ البَلَاءُ

یہ لوگ جب ہی تک دوست ہیں کہ میں انسے بے پروا ہوں ‏ اور دشمن ہیں جسوقت کہ کوئی بلا نازل ہو

فَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ‏ وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ

پس اگر غائب ہو جاؤں میں کسی کی نظر سے تو مجھسے بیزار ہوں ‏ اور بہت اچھی طرح سے مجھے برا کہیں

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ البَيْتِ وَلَّى ‏ بَدَا لَهُمُ مِنَ النَّاسِ الجَفَاءُ

جبکہ سردار اہل بیت نے دنیا سے رحلت فرمائی ‏ ظاہر ہوا لوگوں سے اہل بیت پر ستم

شکوهٔ زنان بی وفا که نه صدق دارند و نه صفا

شکایت بے وفا عورتوں کی جو سچائی اور صفائی سے بے بہرہ ہیں

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ‏ رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ

چھوڑدو انکا ذکر کہ انہیں ہوسے وفا نہیں ‏ باد صبا اور انکے عہد دونوں برابر ہیں

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ‏ وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الوَفَاءِ خَلَاءُ

توڑتی ہیں تیرے دل کو پھر نہیں جوڑتی ہیں اسکو ‏ اور دل انکے وفا سے بالکل خالی ہیں

امر بجستن روزی بامید فتح و فیروزی

حکم تلاش معاش کا بامید کشایش و کامگاری

وَمَا طَلَبُ المَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي ‏ وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

اور کچھ نہیں خواہش اسباب زندگی کی آرزو سے ‏ اور لیکن ڈال دے اپنا ڈول تو بھی ڈولوں میں

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا ‏ تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

لائیگا تجکو کسیدن بھرا ہوا پانی سے اور کسی دن ‏ کیچڑ اور تھوڑا پانی ملا ہوا آئیگا

منع از مبالغه در جمع مال و شکایت از دهر پریشان حال

مال و دولت کے جمع کرنے میں زیادہ کوشش کی ممانعت اور زمانہ پریشان حال کی شکایت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِيَ لَمْ يَنَلْهُ ۔ وَآخَرُ مَا سَعَى لَحِقَ الثَّرَاءُ

اور بہت سعی کرنے والے ہیں کہ اونہیں دولت نہیں ملتی ۔ اور دوسرے بغیر کوشش کے دولتمند ہو جاتے ہیں

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْاَمْوَالَ جَمْعًا ۔ لِيُورِثَهُ اَعَادِيَهُ شَقَاءُ

اور بہتیں کہ کوشش کرنیوالے جمع کرتے ہیں مال کو ۔ اسلیے کہ وارث ہوں اوس مال کے اونکے دشمن بدبخت

وَمَا سِيَّانِ ذُو خُبْرٍ بَصِيْرٌ ۔ وَآخَرُ جَاهِلٌ لَيْسَا سَوَاءُ

اور نہیں مانند صاحب علم روشن ضمیر کے ۔ اور دوسرا جاہل کہ یہ دونوں برابر نہیں ہیں

وَمَنْ يَسْتَعْتِبُ[۲] الْحَدَثَانَ يَوْمًا ۔ يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهُ عَنَاءُ

اور جس نے آشتی کی زمانے سے کسی دن ۔ تو ہوگی یہ آشتی اوسکے لیے رنج

وَيُزْرِيْ بِالْفَتَى الْاِعْدَامُ حَتَّى ۔ مَتَى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقَلْ اَسَاءُ

اور ذلیل کرتی ہے جوانمرد کو محتاجی یہانتک ۔ کہ جب سچ بات کہتا ہے تو بُری سمجھی جاتی ہے

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ ۔ اِنَّمَا الْمَيِّتُ مَيِّتُ الْاَحْيَاءُ

نہیں ہے وہ شخص کہ مرگیا اور چھوٹا دنیا کے رنج سے مُردہ ۔ بلکہ مردہ وہ ہے جو دنیا کی محنت پر زندگی میں جان دیتا ہے

امر بطلاق دنیا کہ عروسی ست نا زیبا

حکم طلاق دینے کا زن دنیا کو کہ یہ عروس نا لائق ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلَاثًا وَاطْلُبَنْ زَوْجًا سِوَاهَا ۔ اِنَّهَا زَوْجَةُ سُوْءٍ لَا تُبَالِيْ مَنْ اَتَاهَا

زن دنیا کو تین طلاق دے اور دوسری عورت ڈھونڈ ۔ کیونکہ یہ بُری عورت ہے اور بیباک ہے اپنے طالب سے

وَاِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا

اور جب اسکی آرزوئیں اوس سے پوری ہو جاتی ہیں تو پیٹھ پھیر لیتی ہے

ارشاد بہ ندامت اخروی در محبت اسباب دنیوی

محبت اسباب دنیا کی آخرت کی ندامت کا باعث ہے

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا ۔ وَلَتَنْدَمَنَّ اِذَا اَرَتْكَ قَفَاهَا

اے دنیا کے عاشق دنیا کا رخ تجھسے پھرا ہوا ہے ۔ اور قسم خدا کی تو اوسوقت شرمندہ ہوگا جب وہ تجھسے منہ موڑیگی

[۲] در بعض نسخ قبل این شعر عبارت مندرجہ مرقوم ست۔ حصر موت در دنیا کہ محل عناد و منزل بلاست ۱۲

امر باجتناب ازین جہان خراب

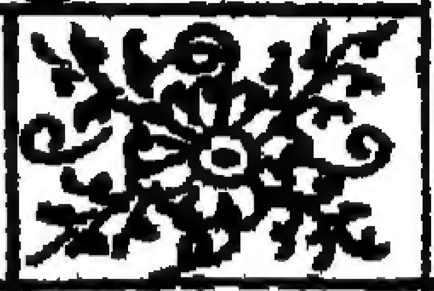
حکم پرہیز کا اس جہان بے ثبات سے

تَحَرَّزْ مِنَ الدُّنْیَا فَاِنَّ فَنَاءَھَا ۔۔۔ مَحَلُّ فَنَاءٍ لَا مَحَلُّ بَقَاءٍ

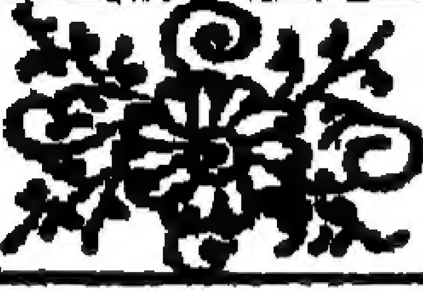
پرہیز کر دنیا سے اسیلیے کہ اسکی نیستی ۔۔۔ مقام فنا کا ہے نہ مقام بقا کا

فَصَفْوُتُھَا مَمْزُوجَةٌ بِکَدُوْرَةٍ ۔۔۔ وَرَاحَتُھَا مَقْرُوْنَةٌ بِعَنَاءٍ

پس صفائی اسکی کدورت آمیز ہے ۔۔۔ اور راحت اسکی مصیبت خیز



اظہار ید علیا در محل شدائد دنیا



دنیا کی سختیون پر صبر کرنا باعث حصول بلند رتبے کا ہے

ھِیَ حَالَانِ شِدَّةٌ وَّرَخَاءٌ ۔۔۔ وَسِجَالَانِ نِعْمَةٌ وَّبَلَاءٌ

دنیا کے دو حال ہین سختی اور نرمی ۔۔۔ اور دو ڈول ہین نعمت اور بلا کے

وَالْفَتَی الْحَاذِقُ الْاَدِیْبُ اِذَا مَا ۔۔۔ خَانَهُ الدَّھْرُ لَمْ یَخُنْهُ عَزَاءٌ

اور جوانمرد دانشمند ادب والا جب کہ ۔۔۔ پریشان کرتا ہے اوسے زمانہ تو نہین رہتا اوسے صبر

اِنْ اَلَمَّتْ مُلِمَّةٌ بِیْ فَاِنِّیْ ۔۔۔ فِی الْمُلِمَّاتِ صَخْرَةٌ صَمَّاءٌ

اگر پیش آئے کوئی حادثہ مجھے پس بیشک مین ۔۔۔ ان حادثون کے اوٹھانے مین پتھر سے سخت ہون

عَالِمٌ بِالْبَلَاءِ عِلْمًا بِاَنْ ۔۔۔ لَیْسَ یَدُوْمُ النَّعِیْمُ وَاللَّأْوَاءُ

جانتا ہون بلا کو اپنے علم سے یہ کہ بیشک ۔۔۔ نہ ہمیشہ نعمت رہتی ہے اور نہ محنت

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرزی مقبول و مطبوع

بیان ہر کام کے لیے ہفتے کے دنون کے اختیار کرنے کا اچھے اور مقبول طرز پر

لَنِعْمَ الْیَوْمُ یَوْمُ السَّبْتِ حَقًّا ۔۔۔ لِصَیْدٍ اِنْ اَرَدْتَّ بِلَا امْتِرَاءٍ

بیشک سب دنون مین ہفتے کا دن اچھا ہے ۔۔۔ شکار کے لیے اگر ارادہ کرے بغیر شک کے

وَفِیْ الْاَحَدِ الْبِنَاءُ لِاَنَّ فِیْهِ ۔۔۔ تَبَدَّی اللّٰهُ فِیْ خَلْقِ السَّمَاءِ

اور اتوار کا روز تعمیر کے لیے اچھا ہے کیونکہ اسمین ۔۔۔ ابتدا کی اللہ تعالے نے آسمانون کے بنانے کی

وفي الاثنين ان سافرت فيه ستظفر بالنجاح وبالثراء

اور پیر کا دن سفر کے لیے ہے اگر سفر کرے اوسدن — تو بہت جلد فیروزی پاوے تو حاجت روائی اور تونگری

ومن يرد الحجامة فالثلاثا ففي ساعاتها هرق الدماء

اور جو پچھنے لگانا چاہے تو منگل کا روز بہتر ہے — کیونکہ اوسکی گہڑیون مین خون نکالنا اچھا ہے

وان شرب امرء يوما دواء فنعم اليوم يوم الاربعاء

اور اگر کوئی شخص دوا پینا چاہے کسی دن — پس اچھا دن دوا کے لیے بدہ ہے

وفي يوم الخميس قضاء حاج ففيه الله ياذن بالدعاء

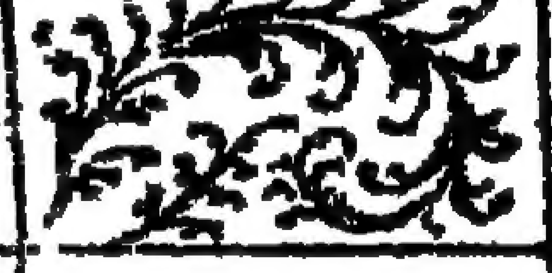
اور جمعرات دعا کے لیے بہتر ہے — کہ اوسدن اللہ تعالے زیادہ سنتا ہے دعاؤنکو

وفي الجمعات تزويج وعرس ولذات الرجال مع النساء

اور جمعے کے دن بیاہ شادی کے لیے ہین — اور عورت ومرد کے لذت پانے کے لیے

وهذا العلم لم يعلمه الا نبي او وصي الانبياء

اور اس علم کو کوئی نہین جانتا مگر — نبی یا نبیون کے وصی



دعا ومناجات باقاضي الحاجات



دعا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

لبيك لبيك انت مولاه فارحم عبيدا اليك ملجاه

حاضر ہون مین حاضر ہون اور تو مولا میرا ہے — پس رحم کر بندے پر کہ تو اوسکا جائے التجا ہے

ياذا المعالي عليك معتمدي طوبى لمن كنت انت مولاه

اے صاحب بزرگی کے تجھی پر مجھے بھروسا ہے — خوشحال اوسکا کہ جسپر تو مہربان ہے

طوبى لمن كان نادما ارقا يشكو الى ذي الجلال بلواه

خوشحال اوسکا کہ نادم ہے اور بیدار — شکایت کرتا ہو خدائے بزرگ سے اپنی مصیبت کی

ما به علة ولا سقم اكثر من حبه لمولاه

نہ اوسے کچھ بیماری ہے اور نہ برائی — زیادہ اوس محبت سے جو اوسے مولا کی ہے

اِذَا خَلَا فِی الظَّلَامِ مُبْتَهِلاً	اَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
جبکہ خلوت تاریکی میں رو رو کے دعا کرتا ہے	جواب دیتا ہے اوسے اللہ تعالے اور لبیک کہتا ہے
سَأَلْتَ عَبْدِیْ وَاَنْتَ فِیْ کَنَفِیْ	وَکُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
سوال کیا تو نے اے بندے میرے اور تو میری حمایت میں ہے	اور جو کچھ کہا تو نے خوب سُنا میں نے
صَوْتُكَ تَشْتَاقُهُ مَلَائِكَتِیْ	فَذَنْبُكَ الْاٰنَ قَدْ غَفَرْنَاهُ
تیری آواز کے مشتاق ہیں میرے فرشتے	پس گناہ تیرے اب بیشک بخشدیے میں نے
فِیْ جَنَّةِ الْخُلْدِ مَا تَمَنَّاهُ	طُوْبَاهُ طُوْبَاهُ ثُمَّ طُوْبَاهُ
بہشت دائمی میں ہیں تیری سب آرزوئیں	خوشخبری ہے تیرے لیے خوشخبری پر خوشخبری
سَلْنِیْ بِلَا حِشْمَةٍ وَلَا رَهَبٍ	وَلَا تَخَفْ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ
مانگ مجھسے نہ کر تو شرم و وحشت	اور نہ ڈر مجھسے کہ میں ہوں خدا وند رحمت

مرثیۂ وفات حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بیان میں۔

اَمِنْ بَعْدِ تَكْفِيْنِ النَّبِیِّ وَدَفْنِهٖ	بِاَثْوَابِهٖ اٰسٰی عَلٰی هَالِكٍ ثَوٰی
کیا بعد کفن و دفن رسالت آب کے	نہ غمگین ہوں اونکے لیے غمگین اونکے انتقال سے کہ قبر میں مقیم ہوے
رُزِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْنَا فَلَنْ نَرٰی	بِذَاكَ عَدِيْلًا مَا حَيِيْنَا مِنَ الرَّدٰی
مصیبت زدہ ہوے ہم بعد رسول اللہ کے پس ہرگز نہ دیکھیں گے	مثل اونکا جب تک زندہ ہیں برے حال سے
وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَهْلِهٖ	لَهٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيْزٌ مِنَ الْعِدٰی
اور وہ حضرت تھے گھر والوں کے لیے ہمارے مثل قلعے کے پناہ تھے	اور اونکا ملجا نہایت مضبوط اور مستحکم تھا اعدا سے
وَكُنَّا بِمَرْاٰهُ نَرَی النُّوْرَ وَالْهُدٰی	صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِيْنَا اَوِاغْتَدٰی
اور تھے ہم کہ اونکے دیدار سے نور و ہدایت دیکھتے تھے	ہر صبح و شام کہ وہ ہم میں صبح و شام کرتے تھے
لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ	نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰی ظُلْمَةِ الدُّجٰی
بیشک چھاگئی ہم پر تاریکی اونکے انتقال کے بعد	دن میں پس بڑھ گئی تاریکی پر تاریکی

فيا خير من ضم الجوانح والحشا
پس اے بہترین اموات کہ ملایا پہلو اور احشا کو

ويا خير ميت ضمه الترب والثرى
اور اے عمدہ ترمیت کہ ملگئی خاک اور مٹی مین

كأن أمور الناس بعدك ضمنت
گویا کہ کام لوگون کے تیرے بعد رکھے گئے

سفينة موج حين في البحر قد سما
اوس کشتی مین کہ دریا کی بلند موجون مین آپڑی

وضاق فضاء الارض عنهم برحبه
اور تنگ ہوئی کشادگی زمین کی لوگون پر باوجود فراخی کے

لفقد رسول الله اذ قيل قد مضى
بسبب نہونے رسول اللہ کے جبکہ کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فقد نزلت بالمسلمين مصيبة
پس نازل ہوئی مسلمانون پر مصیبت

كصدع الصفا لا شعب للصدع في الصفا
مثل پتھر کے شگاف کے کہ اوسکی کچھ اصلاح نہین

فلن يستقل الناس تلك مصيبة
پس ہرگز کم نہ سمجھین لوگ اس مصیبت کو

ولن يجبر العظم الذي منهم وهى
اور ہرگز نہین جوڑی جاسکتی ہڈی اونکی کہ ٹوٹی

وفي كل وقت للصلوة يهيجه
اور ہر وقت مین نماز کے اوٹھاتا ہے اونکو

بلال ويدعو باسمه كلما دعى
بلال اور پکارتا ہے اونکے نام کو جبکہ پکارتا ہے

ويطلب اقوام مواريث هالك
اور مانگتی ہین قومین ورثہ مردہ کا

وفينا مواريث النبوة والهدى
اور حال یہ کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ ہے

بیان شجاعت خود در جنگ بدر و مدح اصحاب عالی قدر

بیان اپنی شجاعت کا جنگ بدر مین اور تعریف اصحاب بلند قدر کی

ضربنا غواة الناس عنه تكرما
دور کیا ہمنے گمراہ لوگون کو آنحضرت سے بوجہ تکریم کے

ولما راوا قصد السبيل ولا الهدى
اور جب کہ نہ دیکھی تھی اونہون نے راہ راست

ولما اتانا بالهدى كان كلنا
اور جب لائے وہ ہمارے پاس ہدایت تھے ہم سب

على طاعة الرحمن والحق والتقى
فرمانبردار خدا کے حق اور پرہیزگاری پر

نصرنا رسول الله لما تدابروا
مدد کی ہمنے رسول خدا کی جب پھر گئے لوگ

وثاب اليه المسلمون ذوو الحجى
اور پھرے طرف حضرت کے مسلمان عقل والے

نصیحت قرۃ العین حضرت امام حسین علیہ السلام من ربّ المشرقین

نصیحت اپنے نور نظر حضرت امام حسین علیہ السلام کو

أحسین إنّی واعظ ومؤدّب ... فافهم فإنّ العاقل المتأدّب

ای حسین مین بیشک مین نصیحت کرنے والا ادب سکہانے والا ہون ... پس سمجہو تم میری بات کہ بیشک عقلمند ادب قبول کرتا ہی

واحفظ وصیّة والد متحنّن ... یغذوك بالآداب کیلا تعطب

اور یاد رکھو وصیت اپنے والد مہربان کی ... کہ پالتا ہی تمکو ادب سے تاکہ ہلاک نہو

أبنیّ إنّ الرزق مکفول به ... فعلیك بالإجمال فیما تطلب

ای فرزند بیشک رزق کا ضامن خدا ہے ... پس لازم ہی تجکو خوبی پانکی اوسکی طلب مین

لا تجعلنّ المال کسبك مفردا ... وتقی إلهك فاجعلن ما تکسب

نہ کر تحصیل مال کو صرف اپنا پیشہ ... اور ڈر اپنے پرودگار سے ہر کام مین کہ تو کرتا ہی

کفل الإله برزق کلّ بریّة ... والمال عاریة تجیء وتذهب

ضامن ہوا ہے پروردگار تمام مخلوق کے رزق کا ... اور مال عاریت ہی کہ آتا ہے اور جاتا ہے

والرزق أسرع من تلفّت ناظر ... سببا إلی الإنسان حین یسبّب

اور رزق پلک مارنے سے پہلے پہونچتا ہے ... اور سبب ہو جاتا ہی انسان کے لیے جب سبب ڈہونڈہے

ومن السیول إلی مقرّ قرارها ... والطیر للأوکار حین تصوّب

اور جلد پہونچتا ہی رزق نہرون کی روانگی سے اونکے جای قرار تک ... اور چڑیان اوسوقت کہ آشیانے سے نیچے اوترین

أبنیّ إنّ الذکر فیه مواعظ ... فمن الذی بعظاته یتأدّب

اے فرزند قرآن مین خوب نصیحتین ہین ... پس کون ہی وہ خوش نصیب کہ اون نصیحتون پر چلے

إقرأ کتاب الله جهدك واتله ... فیمن یقوم به هناك وینصب

پڑہو قرآن پاک کو تا امکان اور پیروی کرو اوسکی ... اوس قوم مین کہ قائم ہی اوسکی قرات پر بیان اور خوب پڑہتی ہی

بتفکّر وتخشّع وتقرّب ... إنّ المقرّب عنده المتقرّب

ساتہہ فکر اور فروتنی اور حصول تقرب کے ... بیشک مقرب اللہ کے نزدیک تقرب چاہنے والا ہی

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا ۔ وَانْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ

اور عبادت کر واسطے پروردگار بزرگ کی خلوص سے ۔ اور سن مثالون کو جو اپنے موقع پر بولی جاتی ہین

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مَخْشِيَّةٍ ۔ تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدَمْعُكَ يُسْكَبُ

اور جبکہ پونہچے تو کسی آیت ڈرانے والی پر ۔ کہ بیان کرتی ہو عذاب کو تو ٹھہر جا اور آنسو تیرے جاری ہون

يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْلِهِ ۔ لَا تَجْعَلَنِّيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ

اے وہ خدا کہ عذاب کرتا ہے اپنے عدل سے جسے چاہے ۔ نکر مجھے اون لوگون سے کہ عذاب کریگا تو اونپر

اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعَثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ ۔ هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ

کہ مین پہرتا ہون اپنی لغزش اور خطا سے ۔ بہاگتا ہوا اور ہے بہاگنا میرا تیری طرف

وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا ۔ وَصْفُ الْوَسِيْلَةِ وَالنَّعِيْمُ الْمُعْجِبُ

اور جو پونہچے تو اوس آیت پر کہ اوسکے ذکر مین ۔ تعریف ہو بلند درجہ بہشت اور نعیم پسندیدہ کی

فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا ۔ دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَتَقَرَّبُ

پس مانگ اپنے پروردگار سے ساتھ توبہ اور خلوص کے ۔ بہشت دائمی بطور تقرب چاہنے والون کے

وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تَحُلَّ بِاَرْضِهَا ۔ وَتَنَالَ رَوْحَ مَسَاكِنٍ لَا تَخْرَبُ

اور کوشش کر شائد کہ پونہچے تو اوس زمین پر ۔ اور پالے تو راحت اون گہرونکی جو ویران نہونگے

وَتَنَالَ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهِ ۔ وَتَنَالَ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ

اور ملے تجکو عیش کہ جسکے وقت کی انتہا نہین ہے ۔ اور پالے تو وہ ملک وکرامت کہ نہ پہیرا جائے تجہسے

بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ ۔ خَوْفَ الْغَوَالِبِ اَنْ تَجِيْءَ وَتَذْهَبُ

اور پیشدستی کر اپنی ہوا وہوس پر جب قصد کرے نیک کام کا ۔ خوف سے خیالات غالب کے کہ آتے ہین اور جاتے ہین

وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّءٍ فَاغْمِضْ لَهُ ۔ وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ

اور جب قصد کرے تو برائی کا تو اوس سے آنکھ بند کرلے ۔ اور دوری چاہ اوس کام سے جس سے دور رہنا چاہیے

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيْقِ وَكُنْ لَهُ ۔ كَاَبٍ عَلٰى اَوْلَادِهِ يَتَحَدَّبُ

اور ہموار رکھ اپنے بازو دوست کے لیے اور ہوجا اوسکے لیے ۔ مثل باپ کے کہ اپنی اولاد پر مہربانی کرتا ہے

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْ مَا اسْتَطَعْتَ جِوَارَهُ ... حَتَّى يَعُدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ

اور مہمان کی بزرگی کر جب تک ہو سکے تجھسے ہمسایگی اوسکی ... یہانتک کہ سمجھے تجکو وارث اپنایت کا دعویدار

وَاجْعَلْ صَدِيقَكَ مَنْ إِذَا آخَيْتَهُ ... حَفِظَ الْإِخَاءَ وَكَانَ دُونَكَ يَضْرِبُ

اور اپنا دوست اوسے کر کہ جب بہائی چارہ کرے تو اوس سے ... تو خیال رکھے بہائی چارہ کا اور مارے تیرے دشمنون کو

وَاطْلُبْهُمُ طَلَبَ الْمَرِيضِ شِفَاءَهُ ... وَدَعِ الْكَذُوبَ فَلَيْسَ مِمَّنْ يُصْحَبُ

اور ڈہونڈہ دوستون کو جیسے بیمار شفا کو ڈہونڈہتا ہے ... اور چہوڑ جہوٹون کو کہ وہ لائق صحبت کے نہین

وَاحْفَظْ صَدِيقَكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا ... وَعَلَيْكَ بِالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَكْذِبُ

اور حفاظت کر اپنے دوست کی تمام مقامات جنگ مین ... اور دوستی کر اوس شخص سے کہ جہوٹ نہ بولے

وَاقْلِ الْكَذُوبَ وَقُرْبَهُ وَجِوَارَهُ ... إِنَّ الْكَذُوبَ مُلَطِّخٌ مَنْ يَصْحَبُ

اور دشمن جان جہوٹون کو اور دور رہ اونکے قرب و جوار سے ... کیونکہ جہوٹے اپنے ہم صحبت کو بہی جہوٹ مین آلودہ کرلیتے ہین

يُعْطِيكَ مَا فَوْقَ الْمُنَى بِلِسَانِهِ ... وَيَرُوغُ عَنْكَ كَمَا يَرُوغُ الثَّعْلَبُ

زبانی دیدلیتے ہین وہ چیزین جو آرزو سے بہی بالاتر ہین ... اور پہر جاتے ہین حیلے سے جیسے پہر جاتی ہے لومڑی

وَاحْذَرْ ذَوِي الْمَلَقِ اللِّئَامَ فَإِنَّهُمْ ... فِي النَّائِبَاتِ عَلَيْكَ مِمَّنْ يَحْطِبُ

اور ڈر خوشامدی نالائق سے اسلیے کہ وہ ... تیری مصیبتون مین مثل اوسکے ہے کہ آگ پیڑ کاتا ہے

يَسْعَوْنَ حَوْلَ الْمَرْءِ مَا طَمِعُوا بِهِ ... وَإِذَا نَبَا دَهْرٌ جَفَوْا وَتَغَيَّبُوا

پہرتے ہین گرد آدمیون کے جبتک کہ اونسے لالچ ہوتا ہے ... اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہے تو ظلم کرتے یا غائب ہوجاتے ہین

وَلَقَدْ نَصَحْتُكَ إِنْ قَبِلْتَ نَصِيحَتِي ... وَالنُّصْحُ أَرْخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوهَبُ

اور تحقیق نصیحت کی مین نے تجکو اگر قبول کرے تو میری نصیحت ... اور نصیحت ارزان تر اون چیزونسے کہ بیچی جاتی ہین یا ہبہ کیجاتی ہین

نصیحت امام حسین علیہ السّلام و تنبیہ او بر شہادت خود و اولاد کرام

نصیحت امام حسین علیہ السلام کو اور آگاہی اونکی اپنی شہادت اور اولاد کی شہادت سے

حُسَيْنُ إِذَا كُنْتَ فِي بَلْدَةٍ ... غَرِيبًا فَعَاشِرْ بِآدَابِهَا

اے حسین جب کہ ہو تو کسی شہر مین ... مسافر تنہا تو معاشرت کر وہانکے اداب کے موافق

ولا تفخرن فيهم بالنهى	فكل قبيل بالبابها
اور نہ فخر کر اون لوگون مین عقلمندی کا	کیونکہ ہر قبیلہ بجائے خویش عاقل ہے
ولو عمل ابن ابی طالب	بهذی الامور كاسبابها
اور اگر کوئی کام کرے تو اے بیٹے ابیطالب کے	ان کامون مین سے تو مطابق انکے سامان کے کر
ولكنه اعتام امر الاله	فاحرق فيهم بانيابها
اور لیکن اوسنے قبول کیا حکم خدا کو	پس پیسے اون لوگون نے اپنے دانت
عذيرك من ثقة بالذي	ينيلك من دنياك من طابها
عذرخواہی تیری اعتماد سے اوس شخص پر ہے	کہ دیتا ہے تجکو دنیا تیری بہتر سے بہتر
فلا افرحن لاوزارها	ولا تضجرن لاوصابها
پس خوشی نکر دنیا کے بھاری بوجھون کے لیے	اور پریشان نہو اوسکے رنج وغم سے
قس الغد بالامس كي تستريح	فلا تبتغي سعي رغابها
قیاس کر کل کو آج پر تو راحت پالے تو	اور نہ تلاش کر دنیا کو مثل تلاش حریصون کے
كانى بنفسي واعقابها	وبالكربلاء ومحرابها
گویا کہ مین بذات خود اور مع اپنی اولاد کے	کربلا مین اور مقام جنگ کربلا مین ہون
فتخضب منا اللحى بالدماء	خضاب العروس باثوابها
پس رنگین ہین ہماری ڈاڑھیان خون سے	مثل رنگین ہونے عروس کے اپنے لباس سے
اراها ولم يك راى العيان	واوتيت مفتاح ابوابها
دیکھا مین نے یہ واقعہ اور نہین ہے چشم دید	اور دی گئین مجکو کنجیان اس واقعے کے دروازونکی
مصائب تاباك من ان ترد	فاعد لها قبل منتابها
چند مصیبتین ہین کہ آمادہ کرینگی تجکو پھر جانے پر	پس آمادہ ہو اونکے لیے اونکے آنے سے پہلے
سقى الله قائمنا صاحب	القيامة والناس في دابها
سیراب کرے اللہ ہمارے دیندار کو	قیامت مین اور لوگ اپنے کامون کی پریشانی مین ہون

هو المدرك الثار لي يا حسين ‏ ‏ بل لك فاصبر لاتعابها

وہ دریافت کرنے والا ہے میرے خون بہا کا اے حسین ‏ ‏ بلکہ تیرے پس صبر کر اون مصائب کے رنج پر

لكل دم الف الف دما ‏ ‏ ولا يقصر قتل احزابها

ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہونگے ‏ ‏ اور کمی نہ کیجائیگی اون گروہون کے قتل مین

هنالك لا ينفع الظالمين ‏ ‏ قول بعذر واعتابها

اوسوقت فائدہ نہ دیگی ظالمون کو ‏ ‏ بائمین عذر و معذرت اور حاسدی کی

حسين فلا تضجرن للفراق ‏ ‏ فدنياك اضحت لتخراجها

اے حسین پریشان نہو فراق احباب سے ‏ ‏ کہ دنیا تیری بربادی کے لیے پیدا ہے

سل الدور تخبرو افصح بها ‏ ‏ بان لا بقاء لاربابها

پوچھ گھرون سے کہ خبر دینگے تجھے فصاحت سے ‏ ‏ اس بات کی کہ انکے بانیون کو بقا نہین

انا الدين لا شك للمؤمنين ‏ ‏ بآيات وحي وايجابها

مین دین ہون اور اسمین شک نہین اونکو کہ ایمان رکھتے ہین ‏ ‏ آیات قرآنی ہیں اور اونکے حکمون پر جو میری محبت کے بارے مین ہین

لنا وسمة الفخر في حكمها ‏ ‏ وصلت علينا باعرابها

اور ہمارے لیے نشان فخر کا ہے اون حکمون مین ‏ ‏ اور درود کہ پیغمبر اونمین ایک بیان خاص مین

فصل على جدك المصطفى ‏ ‏ وسلم عليه وطلابها

پس درود بھیج اپنے دادا برگزیدہ مخلوقات پر ‏ ‏ اور سلام بھیج اونپر اور اون آیتون کے طالبون پر

نصیحت سید البریہ جناب امام حسن علیہ السلام والتحیۃ

نصیحت سردار مخلوقات جناب امام حسن علیہ السلام والتحیۃ کو

تردد داء الصبر عند النوائب ‏ ‏ تنل من جميل الصبر حسن العواقب

اوڑھ لے چادر صبر کو مصیبتون کے وقت ‏ ‏ تاکہ تو پہنچے تو صبر جمیل سے اچھے سرانجام کو

وكن صاحبا للحلم في كل مشهد ‏ ‏ فما الحلم الا خير خدن وصاحب

وكن حافظا عهد الصديق وراعيا ... تذوق من كمال الحفظ صفو المشارب

اور ہوگا نگہبان پیمان دوست کا اور رعایت کرنے والا ... تاکہ پائے تو مزا کمال نگہداشت سے صفائے مشرب کا

وكن شاكر الله في كل نعمة ... يثيبك على النعمى جزيل المواهب

اور ہو شکر کرنے والا خدا کا ہر نعمت میں ... تاکہ جزا دے تجکو اون نعمتوں پر بڑی بخشش

وما المرء الا حيث يجعل نفسه ... فكن طالبا في النفس اعلى المراتب

اور مرد کے لیے وہ رتبہ ہے جو قرار دے اپنے لیے ... پس ہو تو طالب نفسوں میں بلند مرتبوں کا

وكن طالبا للرزق من باب حله ... يضاعف عليك الرزق من كل جانب

اور طلب کر روزی کو سبب حلال سے ... تاکہ دو گنی کیجاوے تیری روزی ہر جانب سے

وصن منك ماء الوجه لا تبذلنه ... ولا تسأل الارذال فضل الرغائب

اور حفاظت کر آبرو کی اور نہ برباد کر ... اور نہ چاہ کمینوں سے زیادتی بخشش کی

وكن موجبا حق الصديق اذا اتى ... اليك ببر صادق منك واجب

اور واجب جان حق دوست کو جب آئے ... تیرے پاس بھی نیکی سے جو تجکو واجب ہے

وكن حافظا للوالدين وناصرا ... لجارك ذي التقوى واهل الاقارب

اور ہو محافظ ماں باپ کا اور مددگار ... اپنے ہمسایہ پرہیزگار اور رشتہ داروں کا

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن اثابه الله بمقاسات المحن

نصیحت حضرت امیر المومنین امام حسن کی ... جزاے خیر دے اونکو اللہ تعالے رنج و غم اوٹھانے کی

لو صيغ من فضة نفس على قدر ... لعاد من فضله لما صفا ذهبا

اگر بنایا جائے چاندی سے کوئی نفس بالفرض ... تو کیا ہو اس بزرگی سے ایسا جیسے سونا صاف

ما للفتى حسب الا اذا كملت ... آدابه وحوى الآداب والحسبا

نہیں ہے جوانمرد کے لیے کوئی حسب مگر جبکہ کامل ہوں ... آداب اوسکے اور جمع ہوا اوسمیں ادب اور حسب

فاطلب فديتك علما واكتسب ادبا ... تظفر يداك به واستعمل الطلبا

لِلّٰہِ دَرُّ فَتًی اَنْسَابُہٗ کَرَمٌ ... یَا حَبَّذَا کَرَمًا اَضْحٰی لَہٗ نَسَبًا

اور خدا کے لیے ہی نیکی اوس جوانمرد کی کہ نسب اوسکا کرم ہی ... اے خوش زادہ کرم کہ ہوا اوس جوانمرد کے لیے نسب

ھَلِ الْمُرُوَّۃُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِہٖ ... مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ عَتَبَا

نہیں ہی کمال مردی مگر استقلال اوسمین ... اور محافظت عہد کی اور نگہبانی ہمسایہ کی اگرچہ غصہ ہو

مَنْ لَّمْ یُؤَدِّبْہُ دِیْنُ الْمُصْطَفٰی اَدَبًا ... مَحْضًا تَحَیَّرَ فِی الْاَحْوَالِ وَاضْطَرَبَا

جس کو ادب نہ سکھائی دین حضرت مصطفٰے کا ادب ... خالص وہ پریشان حال ہو اور سرگشتہ

نہی از اضطراب در وقت فتنہ و انقلاب

ممانعت اضطراب کی وقت فتنہ اور انقلاب سے

اَلدَّھْرُ یَخْنِقُ اَحْیَانًا قِلَادَتَہٗ ... عَلَیْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِیْہِ وَلَا تَثِبِ

زمانہ ڈالتا ہی کبھی کبھی گردن بند اپنا تجھپر ... پس نہ مضطرب ہو اوس سی اور نہ جنبش کر

حَتّٰی یُفَرِّجَھَا فِیْ حَالِ مُدَّتِھَا ... فَقَدْ یَزِیْدُ اخْتِنَاقًا کُلُّ مُضْطَرِبِ

یہانتک کہ کھولدی دہر اوس گردن بند کو حالت کشش میں ... اور درحقیقت زیادہ کرتا ہی گلا گھنٹنے کو ہر مضطرب

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

ظاہر کرنا صبر کا سختی زمانہ پر

اِنِّیْ اَقُوْلُ لِنَفْسِیْ وَھِیَ ضَیِّقَۃٌ ... وَقَدْ اَتَاحَ عَلَیْھَا الدَّھْرُ بِالْعَجَبِ

مین کہتا ہون اپنی نفس کو اور وہ تنگ ہی ... اور تحقیق مقدر کیا ہی اوسپر زمانہ نے امر عجیب

صَبْرًا عَلٰی شِدَّۃِ الْاَیَّامِ اِنَّ لَھَا ... عُقْبٰی وَمَا الصَّبْرُ اِلَّا عِنْدَ ذِی الْحَسَبِ

کہ صبر کر زمانہ کی سختی پر کیونکہ اوسکے لیے ... انجام کار ہی اور صبر صاحب حسب کے لیے ہی

سَیَفْتَحُ اللّٰہُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَۃٍ ... فِیْھَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ

عنقریب بدل دیگا اوسکو اللہ منفعت سی ... کہ اوسمین تیرے لیے راحت ہو گی رنج سے

بیان آنکہ فرح لازم ترح ست و یسر تابع عسر

إذا اشتملت على اليأس القلوب ۔ وضاق لما به الصدر الرحيب

جبکہ شامل ہوتے ہیں ناامیدی پر دل ۔ اور تنگ ہوتا ہی کشادہ سینہ رنج وغم کے ہونے سی

وأوطنت المكاره واطمأنت ۔ وأرست في أماكنها الكروب

اور گھر کر لیتی ہیں سختیاں اور آرام لیتی ہیں ۔ اور ٹھہر جاتے ہیں غم اپنے مقاموں پر

ولم ير لانكشاف الضر وجه ۔ ولا أغنى بحيلته الأريب

اور نہیں نظر آتی دفع ضرر کی کوئی صورت ۔ اور گھبر جاتا ہی اوسکے حیلوں میں عقلمند

أتاك على قنوط منك غوث ۔ يمن به اللطيف المستجيب

آتا ہو تیری اس ناامیدی پر ایک فریادرس ۔ کہ احسان کرتا ہی اوسکا بھیجنے سے مہربان قبول کرنیوالا

وكل الحادثات إذا تناهت ۔ فموصول به فرج قريب

اور سب سختیاں جب انتہا کو ہو پہنچتے ہیں ۔ پس ہو پہنچتی ہی ساتھہ اہی اونکے راحت قریب

نہی از عجز وفروتنی پیش مردم دنی

ممانعت عاجزی اور فروتنی سے نزدیک سفلوں کے

لا تطلبن معيشة بمذلة ۔ وارفع بنفسك عن دني المطلب

نہ ڈھونڈھ اسباب راحت کو رسوائی سی ۔ اور بچا اپنے نفس کو مطلب خسیس سے

وإذا افتقرت فداو فقرك بالغنى ۔ عن كل ذي دنس كجلد الأجرب

اور جب محتاج ہو تو پس دوا کر اپنی محتاجی کی بے پروائی ۔ ساتھہ ہر پلید کی مثل پوست گرگین کے

فليرجعن إليك رزقك كله ۔ لو كان أبعد عن محل الكوكب

پس جلد پھیریگا تیری طرف رزق تیرا تمام ۔ اگرچہ دور ہو زیادہ ستاروںکے مقام سی

اظہار صبر بر حوادث زمان برای دفع شماتت دشمنان

زمانے کی حادثوں پر صبر کرنا دشمنوں کی بدگوئی سے بچنے کے لیے

ألا تسألني كيف أنت فإنني ۔ صبور على ريب الزمان صليب

حَرِيصٌ عَلَى أَنْ لَا يُرَى بِيَ كَآبَةٌ	وَيَشْمَتَ عَادٍ أَوْ يُسَاءَ حَبِيبُ
حریص ہوں اسکا کہ دیکھی نہ جائے میری بدحالی	پس خوش ہو دشمن اور رنجیدہ ہو دوست

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

حکم سخاوت اور کرم کا ساتھہ تمام گروہ امم کے

إِذَا جَادَتِ الدُّنْيَا عَلَيْكَ فَجُدْ بِهَا	عَلَى النَّاسِ طُرًّا إِنَّهَا تَتَقَلَّبُ
جب سخاوت کرے تجھپر دنیا تو سخاوت کر تو دنیا سے	تمام لوگون پر کیونکہ دنیا پھر جاتی ہے
فَلَا الْجُودُ يُفْنِيهَا إِذَا هِيَ أَقْبَلَتْ	وَلَا الْبُخْلُ يُبْقِيهَا إِذَا هِيَ تَذْهَبُ
پس نہ سخاوت فنا کردیتی ہے دنیا کو جب موجود ہوتی ہے	اور نہ بخل باقی رکھتا ہے دنیا کو جب وہ جاتی ہے

بیان آنکہ بنای کار مردم بر مال ست نہ بر عقل کامل و طبع راست

بیان اسکا کہ آدمیون کے کام کی بنا مال پر ہے نہ عقل کامل اور طبیعت درست پر

تُغَطِّي عُيُوبَ الْمَرْءِ كَثْرَةُ مَالِهِ	فَيُصَدَّقُ فِيمَا قَالَ وَهُوَ كَذُوبُ
ڈھانک لیتی ہے انسان کے عیبونکو کثرت مال	پس سچ سمجھا جاتا ہے ہر بات مین حالانکہ وہ جھوٹا ہے
وَيُزْرِي بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهِ	فَيُحَمِّقُهُ الْأَقْوَامُ وَهُوَ لَبِيبُ
اور ذلیل کرتی ہے انسان کی عقل کو اوسکی کم مایگی	پس احمق بناتی ہین اوسکو قومین حالانکہ وہ عقلمند ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ سبب ضعف و انکسارست

شکایت حاجتمندی اور محتاجی کی کہ سبب کمزوری اور عاجزی کی ہے

غَالَبْتُ كُلَّ شَدِيدَةٍ فَغَلَبْتُهَا	وَالْفَقْرُ غَالَبَنِي فَأَصْبَحَ غَالِبِي
غلبہ چاہا مین نے ہر سخت حادثہ پر پس غالب ہوا مین	اور غلبہ کیا مجھپر درویشی نے پس ہوگئی غالب مجھپر
إِنْ أُبْدِهِ يَفْضَحْ وَإِنْ لَمْ أُبْدِهِ	يَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْهُهُ مِنْ صَاحِبِ
اگر ظاہر کرتا ہون مین اوس فقر کو تو رسوائی ہے ورنہ	مارے ڈالتا ہے پس برا ہو منھہ اوس مصاحب کا کہ فقر ہے

اظہار استغنا [illegible]

فلو كانت الدنيا تنال بفطنة ۔ وفضل وعقل نلت أعلى المراتب

پس اگر ہوتی دنیا کہ حاصل ہوتی دانائی سے ۔ اور فضل وعقل سے پہونچتا میں اوسکی بلند مرتبوں پر

ولكنما الأرزاق حظ وقسمة ۔ بفضل مليك لا بحيلة طالب

اور لیکن روزی حصہ اور قسمت سے ہے ۔ کہ ملتا ہے بادشاہ بزرگ کے فضل سے نہ طالب کے حیلہ سے

ستایش دانش وخرد کہ سبب نجات ست وسعادت ابد

تعریف عقل ودانش کی کہ سبب نجات اور سعادت ابدی کا ہے

وأفضل قسم الله للمرء عقله ۔ فليس من الخيرات شيء يقاربه

اور عمدہ تر حصہ کہ اللہ نے آدمی کے لیے مقدر کیا ہے عقل ہے ۔ پس نہیں ہے اچھائی سے کوئی چیز کہ مرتبہ میں عقل کے قریب ہو

إذا أكمل الرحمن للمرء عقله ۔ فقد كملت أخلاقه ومآربه

جو پوری کرے خدا مرد کے لیے عقل اوسکی ۔ پس بتحقیق پوری ہوئی اخلاق اور مقصد اوسکے

يعيش الفتى في الناس بالعقل إنه ۔ على العقل يجري علمه وتجاربه

عیش کرتا ہے جوانمرد لوگوں میں سبب عقل کے بیشک ۔ عقل ہی سے چلتی ہیں کام اور تجربے اوسکے

تزين الفتى في الناس صحة عقله ۔ وإن كان محظورا عليه مكاسبه

زینت دیتی ہے جوانمرد کو لوگوں میں عقل کی درستی ۔ اگرچہ حرام ہوئی ہوں اوسپر کسب اوسکے

يشين الفتى في الناس قلة عقله ۔ وإن كرمت أعراقه ومناسبه

اور معیوب کردیتی ہے جوانمرد کو لوگوں میں کم عقلی اوسکی ۔ اگرچہ بزرگ ہوں اصلیں اور مرتبے اوسکے

ومن كان غلابا بعقل ونجدة ۔ فذو الجد في أمر المعيشة غالبه

اور جو شخص کہ غلبہ کرنیوالا ہو عقل وشجاعت سے ۔ پس نصیب والا کار معاش میں غالب ہوگا اوسپر

مدح علم وادب وحمد عقل وحسب

تعریف علم وعقل کی اور شکر عقل وحسب کا

ليس البلية في أيامنا عجبا ۔ بل السلامة فيها أعجب العجب

لیس الجمال باثواب تزینها | ان الجمال جمال العلم والادب
خوبصورتی لباس سے نہیں ہی کہ زینت دیتا ہی | بیشک خوبصورتی علم وادب کی خوبصورتی ہے

لیس الیتیم الذی قد مات والده | ان الیتیم یتیم العقل والحسب
یتیم وہ نہیں ہی کہ جسکا باپ مرجاوے | بیشک یتیم وہ ہے جسکو نہ عقل ہو نہ حسب

امر بتحصیل آداب ومنع از تفاخر بانساب

حکم ادب کے حاصل کرنے کا اور ممانعت نسب پر فخر کرنے کی

کن ابن من شئت واکتسب ادبا | یغنیک محموده عن النسب
جسکا چاہی بیٹا بن اور حاصل کر ادب | تو بی پروا کردین تجھکو اچھائیان اوسکی نسب سے

فلیس یغنی الحسیب نسبته | بلا لسان له ولا ادب
پس نہیں بی پروا کرتی حسب والیکو نسبت پیدائی | بغیر زبان شستہ اور ادب کے

ان الفتی من یقول ها انا ذا | لیس الفتی من یقول کان ابی
بیشک جوانمرد وہ ہی کہ کہتا ہی مین یہ ہون | نہیں جوانمرد وہ کہ کہتا ہی تہا باپ میرا ایسا ایسا

نفی از عوارض جسمانی واثبات فضائل نفسانی

نفی عوارض جسمانی کی اور ثبوت فضائل نفسانیکا

ایها الفاخر جهلا بالنسب | انما الناس لام ولاب
ای فخر کرنے والے نسب کی از روی جہل کے | نہیں ہین سب آدمی مگر ماں باپ سے

هل تراهم خلقوا من فضة | ام حدید ام نحاس ام ذهب
کیا دیکھتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئی ہین چاندی سی | یا لوہے سے یا تانبے یا سونے سے

هل تراهم خلقوا من فضلهم | هل سوی لحم وعظم وعصب
کیا دیکھتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئی ہین مال سی اپنی | آیا ہی کچھ سوا گوشت اور ہڈی اور پٹھون کی

انما الفخر لعقل ثابت | وحیاء وعفاف وادب

تحسین سکوت وستایش صموت

تعریف سکوت کی اور ستائش خاموشی کی

أَدَّبْتُ نَفْسِي فَمَا وَجَدْتُ لَهَا	بِغَيْرِ تَقْوَى الْإِلٰهِ مِنْ أَدَبِ
ادب دیا مین نے اپنی نفس کو پس نپایا اوسکے لیے	سوا پرہیزگاری خدا کی کوئی ادب
فِي كُلِّ حَالَاتِهَا وَإِنْ قَصُرَتْ	أَفْضَلَ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ
کہ ہو ہر حال مین اوسکے اگرچہ کوتاہ ہو	بہتر زیادہ اوسکی خاموشی سے جھوٹ بولنے مین
وَغِيبَةِ النَّاسِ إِنَّ غِيبَتَهُمْ	حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ
اور آدمیونکی غیبت سے کیونکہ غیبت اونکی	حرام کی ہی حضرت ذوالجلال نے کتابون مین
إِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا	نَفْسُ إِنَّ السُّكُوتَ مِنْ ذَهَبِ
اگر ہو کلام تیرا چاندی سے اے	نفس بیشک خاموشی سونے سے ہی

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد بتعظیم ارباب فضائل

آگاہی رذیلون کا جواب دینی پر اور حکم تعظیم ارباب فضل کا

سَلِيمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا	وَمَنْ دَارَى الرِّجَالَ فَقَدْ أَصَابَا
سلامت رکھنے والا آبرو کا وہ ہی کہ ڈرے لوگونکے جواب سے	اور جو کہ نرم خوئی کرتا ہی آدمیونسے درحقیقت صواب تک پہنچا
وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوهُ	وَمَنْ حَقَرَ الرِّجَالَ فَلَنْ يُهَابَا
اور جو کہ پرشکوہ دیکھتا ہی لوگونکو ڈرتے ہین اوس سے لوگ	اور جو کہ ذلیل سمجھتا ہی لوگون کو ہرگز پرشکوہ نہین سمجھا جاتا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلم

ظاہر کرنا آثار حلم کا کمال عقل وعلم سے

وَذِي سَفَهٍ يُوَاجِهُنِي بِجَهْلٍ	وَأَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا
اور بہت بیوقوف ہین کہ روبرو آتے ہین مجھسے بسبب نادانی کے	اور مکروہ جانتا ہون مین یہ کہ جواب دون اونکو
يَزِيدُ سَفَاهَةً وَأَزِيدُ حِلْمًا	كَعُودٍ زَادَ فِي الْإِحْرَاقِ طِيبَا

امر بستر عیوب و عفو ذنوب

حکم عیبونکی چھپانی اور گناہونکے معاف کرنے کا

أَلْبِسْ أَخَاكَ عَلَى عُيُوبِهِ	وَاسْتُرْ وَغُطِّ عَلَى ذُنُوبِهِ
چھپالے اپنے بہائی کے عیبون کو	اور چھپا اور پردہ ڈال اوسکے گناہون پر
وَاصْبِرْ عَلَى ظُلْمِ السَّفِيهِ	وَلِلزَّمَانِ عَلَى خُطُوبِهِ
اور صبر کر ظلم پر بیوقوف کے	اور کچھ دن کے لیے اوسکے دشوار کامون پر
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا	وَكِلِ الظَّلُومَ إِلَى حَسِيبِهِ
اور چھوڑ دے جواب کو ازروے بزرگی کے	اور ہر ظلم کے کرنیوالی کو اوسکی حساب کرنیوالے پر

شکوہ از منافقان زمان کہ دوستی ایشان منحصرست بزبان

شکوہ زمانے کے منافقون کا کہ دوستی انکی منحصر ہے زبان پر

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ أَمْسِ الذَّاهِبِ	وَالنَّاسُ بَيْنَ مُخَاتِلٍ وَمُوَارِبِ
گئی وفا آج کے جانے والے کے مانند	اور آدمی فریب اور مکر کے لڑکے ہین
يُفْشُونَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا	وَقُلُوبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ
ظاہر کرتے ہین اپنے درمیان دوستی اور صفائی	اور دل اونکے بچھوون سے بہرے ہوے ہین

شکایت از وجدان عدا و فقدان احبا

شکایت دشمنون کی پائے جانے اور دوستون کے گم ہونے کی

عِلْمِي غَزِيرٌ وَأَخْلَاقِي مُهَذَّبَةٌ	وَمَنْ تَهَذَّبَ يَشْقَى فِي تَهَذُّبِهِ
علم میرا بہت ہی اور اخلاق میرے پاکیزہ	اور جو کہ پاکیزہ ہوا بدبخت ہوجاتا ہے اپنی پاکیزگی مین
لَوْ رُمْتُ أَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ أَجِدُهُمْ	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيقًا مَا ظَفِرْتُ بِهِ
اگر ڈھونڈھتا ہون مین ہزار دشمن تو پاؤن اونکو	اور اگر چاہون مین کوئی دوست کامیاب نہون اوسکے

دعای حضرت حق و ثنای فیاض مطلق

يَا رَبِّ ثَبِّتْ قَدَمِي وَقَلْبِي ‏ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسْبِي

اى رب ثابت رکھ میرے قدم اور میرا دل ‏ پاک ہی تو اى میری الله اور تو ہی کافی ہی میری تئیں

تضرع ومناجات با قاضی الحاجات

تضرع اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات میں

قَرِيحُ الْقَلْبِ مِنْ وَجَعِ الذُّنُوبِ ‏ نَحِيلُ الْجِسْمِ يَشْهَقُ بِالنَّحِيبِ

خستہ دل گناہوں کے درد سے ‏ لاغر تن کہ آواز سے روتا ہے

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ سَهَرُ اللَّيَالِي ‏ فَصَارَ الْجِسْمُ مِنْهُ كَالْقَضِيبِ

گیا دکھ دیا اوسکے جسم کو شب بیداری نے ‏ کہ ہو گیا تن اوسکا مثل شاخ درخت کے

وَغَيَّرَ لَوْنَهُ خَوْفٌ شَدِيدٌ ‏ لِمَا يَلْقَاهُ مِنْ طُولِ الْكُرُوبِ

اور بدل دیا رنگ اوسکا خوف سخت نے ‏ بسبب اوس چیز کے کہ پہونچتی ہی اوسکو زیادتی رنج کی

يُنَادِي بِالتَّضَرُّعِ يَا إِلٰهِي ‏ أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاسْتُرْ عُيُوبِي

پکارتا ہی زاری سی کہ اسے الله میرے ‏ بخشدے خطا میری اور چھپا عیب میری

فَزِعْتُ إِلَى الْخَلَائِقِ مُسْتَغِيثًا ‏ وَلَمْ أَرَ فِي الْخَلَائِقِ مِنْ مُجِيبِ

التجا لیگیا میں طرف مخلوقات کی فریاد چاہنے والا ‏ اور نہ دیکھا میں نے مخلوقات میں کوئی جواب دینے والا

وَأَنْتَ تُجِيبُ مَنْ يَدْعُوكَ رَبِّي ‏ وَتَكْشِفُ ضُرَّ عَبْدِكَ يَا حَبِيبِي

اور تو جواب دیتا ہی ہر کسی کو کہ پکارتا ہی تجھکو اى رب میری ‏ اور دور کرتا ہی تکلیفیں اپنی بندی کی اى دوست میری

وَدَائِي بَاطِنٌ وَلَدَيْكَ طِبٌّ ‏ وَمَنْ لِي مِثْلُ طِبِّكَ يَا طَبِيبِي

اور بیماری میری اندرونی ہی اور تیری پاس علاج ہی ‏ اور کون ہی میرا معالج مثل تیری علاج کی اى طبیب

منع مداومت در منادمت ونفی مواظبت در مصاحبت

مناہی مداومت کی منادمت میں اور نفی مواظبت کی مصاحبت میں

إِذَا شِئْتَ أَنْ تَقْلِي فَزُرْ مُتَوَاتِرًا ‏ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا

جو چاہی تو دشمن بننا تو ملاقات کر برابر ‏ اور جو چاہے تو دوستی بڑھانا تو باری باری مل

مُنَادَمَةُ الْاِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً ۔ وَاِنْ اَكْثَرُوْا اِدْمَانَهَا اَفْسَدُوا الْحُبَّا

مصاحبت انسان کی ایکبار خوب ہے ۔ اور اگر زیادہ کریں اوسکو پیوستہ تو فساد ڈالتی ہے محبت میں

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

بیان وجہ مختار کا ناخن ترشوانے کی ترتیب میں

قَلِّمْ اَظَافِيْرَكَ بِالسُّنَّةِ وَالْاَدَبْ ۔ يُمْنَىٰ تُوَافِقُ يُسْرَىٰ خَوَابِسَ اَوْخَسَبْ

ترشوا اپنے ناخن اپنے موافق سنت نبوی کے ۔ داہنا ہاتھہ پھر بایاں موافق ترتیب کلمہ داہنے اور بائیں ہاتھہ

تقریب نفوس بر موت و تقرب طباع بر فوت

تقریب نفسوں کی اوپر موت کی اور نزدیک کرنا طبیعتوں کا فوت پر

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُصَابٍ ۔ بِاَهْلٍ اَوْ حَمِيْمٍ ذِي اكْتِئَابٍ

تعجب ہے مجھی اوس بےصبر رونیوالے مصیبت زدہ پر ۔ کہ روتا ہے اپنے اہل یا دوست غمگین کے لیے

شَقِيْقِ الْجَيْبِ دَاعِي الْوَيْلِ جَهْلًا ۔ كَاَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّيْءِ الْعُجَابِ

گریبان پھاڑے ہوئے وا ویلا کرتا ہے نادانی سے ۔ گویا کہ موت اوسکے نزدیک عجیب شے ہے

وَسَوَّى اللّٰهُ فِيْهِ الْخَلْقَ حَتّٰى ۔ نَبِيُّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ يُحَابِ

اور برابر کیا ہے خداوند تعالی نے موت میں سب مخلوقات کو ۔ یہانتک کہ پیغمبر خدا کو بھی اوس سے فروگذاشت نہ کیا

لَهُ مَلَكٌ يُنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ ۔ لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ

اور خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ پکارتا ہے ہر روز ۔ جنتے ہو موت کے لیے اور بنا کرتے ہو خرابی کے لیے

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہان

بیان زمانہ کے مصائب کا اور تعیین جہان کی نوبتوں کا

فَلَمْ اَرَ كَالدُّنْيَا بِهَا اغْتَرَّ اَهْلُهَا ۔ وَلَا كَالْيَقِيْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبَا

نہ دیکھا میں نے مثل دنیا کا کہ فریفتہ ہیں اوسکے دنیا والے ۔ اور نہ مثل مرگ کا کہ نہایت ناخوش ہوتا ہے زمانہ میں قریب الموت

اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ الْقَرِيْبِ كَاَنَّمَا ۔ اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ امْرِئٍ مَا اُنَاسِبُهْ

گذرتا ہوں میں اپنے اعزا کے نشان پر اسطرح ۔ گویا کہ گذرتا ہوں میں نشان پر اوس شخص کے کہ اوس سے ناطہ نہیں

فواللہ لولا انّنی کلّ ساعۃ
پس قسم خدا کی کہ مین جس ساعت مین

اذا شئت لاقیت امرءًا مات صاحبہ
جب چاہون کہ ملون اوس شخص سے کہ مر گیا ہی یار اوسکا

اذا ما اعتزیت الدھر عنہ بحیلۃ
جب کہ نسبت کی مین نے اپنے تئین زمانے مین اوس سے ساتھ حیلے کے

تجدّد حزنا کلّ یوم نوادبہ
تازہ کرتا ہے غم کو ہر روز رونا اوسکا

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

ہدایت نیکون کی طرف اسباب فلاح کے

فرض علی النّاس ان یتوبوا
فرض ہی آدمیون پر کہ توبہ کرین

لکن ترک الذّنوب اوجب
لیکن گناہون کا چھوڑنا بہت واجب ہے

والدّھر فی صرفہ عجیب
اور زمانہ اپنے حوادث مین عجیب ہے

وغفلۃ النّاس فیہ اعجب
اور اوسمین غافل ہونا لوگون کا عجیب تر ہی

والصّبر فی النّائبات صعب
اور صبر کرنا زمانہ کے حادثون پر سخت ہی

لکن فوت الثّواب اصعب
لیکن بربادی ثواب کی بہت ہی سخت ہے

وکلّ ما یرتجی قریب
اور جو چیز امید کی جاتی ہی نزدیک ہے

والموت من کلّ ذاک اقرب
اور موت ان سب سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ و مال و نفی حرص و ندامت مآل

بیان زوال جاہ و مال کا اور ممانعت حرص کی اور ندامت انجام کار کی

قد شاب راسی و راس الحرص لم یشب
بوڑھا ہو گیا میرا سر اور حرص کا سر نہ سفید ہوا

انّ الحریص علی الدّنیا لفی تعب
بیشک دنیا کا حریص رنج مین ہے

مالی اراک اذا ما دمت مرتبۃ
کیا ہے مجھی کہ دیکھتا ہون مین اپنے تئین جب ہمیشہ رہا مرتبہ کا ڈھونڈنے والا

فنلتہا طمحت عینی الی رتب
اور جب پایا ہو مین اوسکو بلند ہوتی ہی میری نظر اور مرتبون پر

باللہ ربّک کم بیت مررت بہ
قسم ہے خدا تیرے پروردگار کی کہ کتنی ہی گھرون پر گذرا مین

قد کان یعمر باللّذّات والطّرب
اور بیشک وہ بنائے گئی تھی عیش و عشرت کے لیے

طارت عقاب المنايا في جوانبه
فصار من بعدها للويل والخرب

اور اڑ گئے عقاب مرگ کا اوسکے ہر جانب میں
پس ہو گیا وہ گھر بعد اوسکے تباہی اور خرابی کی لیے

أجمل عنانك لا تجنح به طلبا
فلا وربك ما الأرزاق بالطلب

تھام لے اپنی باگ اور سرکشی نہ کر اوسکی طلب میں
اور قسم پروردگار کی کہ نہیں ملتی روزی ڈھونڈھنے سے

قد يأكل المال من لم يحث راحلة
ويترك المال من قد جد في الطلب

بیشک کھاتا ہے مال وہ شخص کہ جسنے نہیں گھسے پانوں مرکب کے
اور چھوڑ جاتا ہے مال کو وہ کہ جسنے کوشش کی طلب میں

توبیخ بر متابعت نفس و ہوا و نہی از طمع دوام و بقا

ملامت و زجر نفس و خواہش کی اطاعت پر اور ممانعت ہمیشہ کی طمع اور بقا سے

إلام تجر أذيال التصابي
وشيبك قد نضا برد الشباب

کہاں تک کھینچے گا تو دامن عاشقی کے
اور حال یہ ہے کہ تیری بڑہاپے نے نکالدیا تن سے بُرد جوانی

بلال الشيب في فوديك نادى
بأعلى الصوت حي على الذهاب

اور بڑہاپے کی بلال نے تیرے سر کے ہر جانب ندا کی
آواز بلند سے کہ آمادہ ہو چلنے کے لیے

خلقت من التراب وعن قريب
تغيب تحت أطباق التراب

پیدا کیا گیا تو مٹی سے اور تھوڑے زمانہ کے بعد
غائب کیا جائیگا خاک کے طبقون کے نیچے

طمعت إقامة في دار ظعن
فلا تطمع فرجلك في الركاب

طمع کی تونے رہنے کی کوچ کے مقام میں
پس طمع نکر کہ پانوں تیرا رکاب میں ہے

وأرخيت الحجاب وسوف يأتي
رسول ليس يحجب بالحجاب

اور ڈالا تونے پردہ اور قریب ہے کہ آئے
رسول کہ نہ چھپایا جائے پردے سے

أعامر قصرك المرفوع أقصر
فإنك ساكن القبر الخراب

اور کہے اے بنانے والے قصر بلند کے کمی کر
پس بیشک تو رہنے والا ہے قبر خراب کا

شکایت از پیری و بیاض موی باحسن بیان و تنبیہ بر معائب دنیا و اہل آن

شکایت پیری اور بڑہاپے کی اور آگاہی دنیا کی عیبوں اور ...

خبت نار جسمي باشتعال مفارقي ۔ واظلم عيشي اذ اضاء شهابها

بجھ گئی آگ میرے تن کی سر کے بال سفید ہونے سے ۔ اور تاریک ہوئی زندگی میری جب روشن ہوا شعلہ اسکا سفیدی کا

ايا بومة قد عششت فوق هامتي ۔ على الرغم مني حين طار غرابها

اے وہ بوم کہ آشیانہ کیا اوسنے میرے تالو پر ۔ برخلاف مجھسے اوسوقت کہ اڑا وہ کوا کہ تھا اوسکا تاریک

رايت خراب العمر مني فزرتني ۔ وماواك من كل الديار خرابها

دیکھی تونے ویرانی میری زندگی کی پس زیارت کی میری ۔ اور منزل تیری تمام گھروں کا ویرانہ ہے

اانعم عيشا بعد ما حل عارضي ۔ طلائع شيب ليس يغني خضابها

کیا خوش رہوں میں عیش میں بعد اسکے کہ آیا میرے صفحۂ رخ ۔ گویندہ پیری کا کہ نہیں نفع دیتا اوسکو خضاب

وعزة عمر المرء قبل مشيبه ۔ وقد فنيت نفس تولى شبابها

اور اچھی عمر آدمی کی بڑھاپے سے پہلے ہے ۔ اور بیشک فنا ہوا وہ نفس کہ پھر گئی جوانی اوسکی

اذا اصفر وجه المرء وابيض راسه ۔ تنغص من ايامه مستطابها

جب زرد ہوا منھ آدمی کا اور سفید ہوا اوسکا سر ۔ گھٹ جاتی ہے اوسکے دنوں سے خوشی اوسکی

وادِّ زكوة الجاه واعلم بانها ۔ كمثل زكوة المال تم نصابها

اور ادا کر زکوۃ جاہ و منزلت کی اور جان لے یہ کہ وہ ۔ زکوۃ مثل زکوۃ اوس مال کے ہے کہ کامل ہوا نصاب اوسکا

واحسن الى الاحرار تملك رقابهم ۔ فخير تجارات الكرام اكتسابها

اور نیکی کر آزادوں سے تو ہوا مالک اونکی گردنوں کا ۔ پس بہتر تجارت کریم کی حاصل کرنا ان رقاب کا ہے

ومن يذق الدنيا فاني طعمتها ۔ وسيق الينا عذبها وعذابها

اور کون چکھتا ہے دنیا کو پس بیشک چکھا میں نے اوسکو ۔ اور جاری کیا گیا ہے میری طرف اچھا اور برا اوسکا

فلم ارها الا غرورا وحسرة ۔ كما لاح في ارض الفلاة سرابها

پس دیکھا میں نے دنیا کو مگر غرور اور حسرت ۔ جیسے کہ چمکا زمین بیابان میں سراب اوسکا

وما هي الا جيفة مستحيلة ۔ عليها كلاب همهن اجتذابها

اور نہیں ہے یہ دنیا مگر مردار بگڑا ہوا ۔ کہ جمع ہیں اوس پر کتے کہ قصد تھا اونکے کھینچنے کا ہے

فَاِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِاَهْلِهَا ۔۔۔ وَاِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا

پس اگر پرہیز کیا تو نے اس سے تو صلح جو ہوا اوسکے لوگون سے ۔۔۔ اور اگر کھینچا تو نے اوسکو لڑینگے تجھسے کتے اوسکے

فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهَا ۔۔۔ حَرَامٌ عَلٰى نَفْسِ التَّقِيِّ اِرْتِكَابُهَا

پس چھوڑ از خود بیکار کام کیونکہ بیشک ۔۔۔ حرام ہے نفس پرہیزگار پر ارتکاب اونکا

وَلَا تَمْشِيَنْ فِيْ مَنْكَبِ الْاَرْضِ فَاخِرًا ۔۔۔ فَعَمَّا قَلِيْلٍ يَحْتَوِيْكَ تُرَابُهَا

اور نہ چل زمین کے بلند مقامون پر فخر کرتا ہوا ۔۔۔ کہ تھوڑے دن بعد گھیر لیگی تجکو خاک زمین کی

فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ اَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا ۔۔۔ مُغَلَّقَةَ الْاَبْوَابِ مُرْخًى حِجَابُهَا

پس خوشی ہی اوس نفس کو کہ رہ پڑا اپنی گھر کی تہ میں ۔۔۔ اور حال یہ ہو کہ بند ہین دروازے اوسکی اور پڑی ہین اوسپر پردے

تشنیع از تفرقۂ ایام وشہور وشکایت از حادثۂ اعوام ودہور

تشنیع دنون اور مہینون کے تفرقے کی اور شکایت برسون اور زمانون کے حادثہ کی۔

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِيْ اَيْكَةٍ ۔۔۔ مُتَمَتِّعِيْنَ بِصِحَّةٍ وَّشَبَابٍ

تھے ہم مثل کبوتر کے جوڑے کی ایک مرغزار مین ۔۔۔ برخوردار صحت وتندرستی اور جوانی سے

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا ۔۔۔ اِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ

داخل ہوا زمانہ ہمپر اور جدائی ڈالی ہمارے درمیان ۔۔۔ بیشک زمانہ جدا کرنے والا ہے دوستون کا

تاسف بر ایام جوانی ودوستان جانی

افسوس جوانی کے دنون اور جانی دوستون پر

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا ۔۔۔ عَيْنَانِ حَتّٰى تُؤْذِنَا بِذَهَابٍ

دو چیزین ہین کہ اگر روئین اونپر خون کے آنسو ۔۔۔ دونون آنکھین یہانتک کہ حکم کیا جاے اونپر زوال کا

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا ۔۔۔ فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْاَحْبَابِ

نہ پہونچین ایک عشر عشیر کو ان دونون کے حق سے ۔۔۔ اور وہ کیا ہین رخصت شباب کی اور جدائی احباب کی

اظہار ملال از مصائب ایام در وقت وفات فاطمہؑ

اظہار ملال کا زمانے کی مصیبت پر بر وقت وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام کے

وَمَا الدَّهرُ وَالاَيَّامُ اِلَّا كَمَا تَرىٰ ۔۔۔ رَزِيَّةُ مَالٍ اَوْ فِرَاقُ حَبِيبِ

اور نہیں ہیں دن اور زمانہ مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے ۔۔۔ مصیبت مال کی یا جدائی احباب کی

وَاِنَّ امْرَءً قَدْ جَرَّبَ الدَّهرَ لَمْ يَخَفْ ۔۔۔ تَقَلُّبَ حَالَيْهِ لِعَيْبٍ لَبِيبِ

اور تحقیق جس مرد نے کہ تجربہ کیا ہی زمانیکا نہیں ڈرتا ۔۔۔ زمانے کے تغیر سے بسبب ناخردمندی کے

اظہار محبت فاطمہ زہرا بہنگام رحلت او از دنیا

اظہار محبت حضرت فاطمہ زہرا کا دنیا سے رحلت فرمانے کے وقت

حَبِيبٌ لَيْسَ يَعْدِلُهُ حَبِيبُ ۔۔۔ وَمَا لِسِوَاهُ فِي قَلْبِي نَصِيبُ

وہ ایسا دوست ہی کہ اوسکے برابر کوئی دوست نہیں ۔۔۔ اور نہیں ہی اوسکے غیر کا میری دلمیں کچھ حصہ

حَبِيبٌ غَابَ عَنْ عَيْنِي وَجِسْمِي ۔۔۔ وَعَنْ قَلْبِي حَبِيبِي لَا يَغِيبُ

وہ دوست کہ غائب ہوا میری آنکھ اور جسم سے ۔۔۔ اور میری دلسے دوست نہیں غائب ہوتا

خطاب بفاطمہ بعد از وفات او و تذکار وفاداری و ثبات او

خطاب بجانب فاطمہ زہرا بعد اونکی وفات کے اور ذکر اونکی وفاداری اور ثابت قدمی کا

مَالِي وَقَفْتُ عَلَى الْقُبُورِ مُسَلِّمًا ۔۔۔ قَبْرَ الْحَبِيبِ فَلَمْ يَرُدَّ جَوَابِي

کیا ہی مجکو کہ کھڑا ہوں میں قبروں پر سلام کرنے والا ۔۔۔ قبر دوست پر پس نہ جواب دیا اوسنے میری سلام کا

اَحَبِيبُ مَالَكَ لَا تَرُدُّ جَوَابَنَا ۔۔۔ اَنَسِيتَ بَعْدِي خُلَّةَ الْاَحْبَابِ

ای حبیب میری کیا ہی تجھکو کہ نہیں دیتا جواب ہمکو ۔۔۔ کیا فراموش کی تونے میری بعد دوستی احباب کی

جواب از زبان حال زہرا رضی اللہ عنہا

جواب حضرت زہرا رضی اللہ عنہا کی زبان مبارک سے

قَالَ الْحَبِيبُ وَكَيْفَ لِي بِجَوَابِكُمْ ۔۔۔ وَاَنَا رَهِينُ جَنَادِلٍ وَتُرَابِ

کہا دوست نے اور کیونکر قصد کروں میں تمہاری جواب کا ۔۔۔ حالانکہ میں گھری ہوئی ہوں پتھروں اور خاک میں

اَكَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِي فَنَسِيتُكُمْ ۔۔۔ وَحُجِبْتُ عَنْ اَهْلِي وَعَنْ اَتْرَابِي

کھا لیا مٹی نے میری نیکیاں پس بھول گئی تمکو ۔۔۔ اور چھپ گئی ہوں میں اپنے اہل اور اپنے دوستوں سے

فعليكم منا السلام تقطعت — عني وعنكم خلة الاحباب

پس تم پر ہو میرا سلام — کٹ گئی — مجھ سے اور تم سے دوستی دوستون کی

مرثیه در وقت زیارت خاتم المرسلین صلی الله علیه وآله وسلم

مرثیه وقت زیارت رسول اکرم صلی الله علیه وسلم کے

ما غاض دمعي عند نائبة — الا جعلتك للبكاء سببا

نہ رکے آنسو میری وقت مصیبت کے — مگر یہ کہ گردانا مین نے آپکو رونے کے سبب

واذا ذكرتك سامحتك به — مني الجفون ففاض وانسكبا

اور جب یاد کیا مین نے تجھکو بخشین تجکو ساتھ آنسو کے — پلکین چشم کی پس روان ہوئے اور گر پڑے آنسو

اني اجل ثرى حللت به — عن ان ارى لسواه مكتئبا

مین بزرگ جانتا ہون اوس خاک کو کہ آمدی آپ نے — اس سے کہ دیکھا جاؤن مین غمگین اوسکے غیر کے اندوہگین

تعییر خیره تیره ولید بن مغیره

سرزنش کور دیده ولید بن مغیره کی

يهددني بالعظيم الوليد — فقلت انا ابن ابي طالب

ڈراتا ہی مجھکو بلاے عظیم سے ولید — پس کہا مین نے کہ مین بیٹا ابی طالب کا ہون

انا ابن المبجل بالابطحين — وبالبيت من سلفي غالب

مین بیٹا ہون اوسکا جو بزرگ سمجھا گیا ہی مکہ اور مدینہ — اور خانۂ کعبہ میری باپ داداون سے ہی غالب

فلا تحسبني اخاف الوليد — ولا انني منه بالهائب

پس نہ سمجھ مجھکو کہ مین ڈرتا ہون ولید سے — اور نہ جان مجھکو کہ مین اوس سے ڈرنے والا ہون

فيا ابن مغيرة اني امرؤ — شموخ الانامل بالقاضب

پس ای ابن مغیرہ تحقیق مین وہ مرد ہون — کہ میری اونگلیون کی پورین شمشیر بران ہین

طويل اللسان على الشانئين — قصير اللسان عن الصاحب

زبان دراز ہون مین دشمنون پر — کوتاہ زبان ہون یارون سے

خسئتم بتكذيبكم للرسول — تعيبون ما ليس بالعائب

زبان کیا تمنے اپنا رسول مقبول کے جھٹلانے سے — عیب رکھتے ہو اوس چیز مین کہ جسمین عیب نہین

وكذبتموه بوحي السماء — الا لعنة الله على الكاذب

اور تکذیب کی تمنے اونکی ساتھ وحی آسمانی کے — پس لعنت خدا کی جھوٹ بولنے والون پر

خطاب بابولہب و تعییر او بترک ادب

خطاب ابولہب کو اور سرزنش اوسکی بسبب ترک ادب کے

ابا لهب تبت يداك ابا لهب — وصخرة بنت الحرب حمالة الحطب

اے ابی لہب ہلاک ہون تیرے دونون ہاتھ اے ابی لہب — اور ہلاک ہو صخرہ بیٹی حرب کی لکڑیان اوٹھانے والی

خذلت نبي الله قاطع رحمه — فكنت كمن باع السلامة بالعطب

چھوڑا تونے رسول خدا کو قطع کرنے والا اونکی اپنا بیتا کا — پس ہوا مثل اوسکی کہ بیچا اوسنے سلامتی کو ساتھ ہلاکت کے

لخوف ابي جهل فاصبحت تابعا — له وكذاك الراس يتبعه الذنب

ابی جہل کے خوف سے پس ہوگیا تو پیرو اوسکا — اور ایسے سر کے پیچھے جاتی ہے دم

فاصبح ذاك الامر عارا يهيله — عليك حجيج البيت في موسم العرب

پس ہو گئی وہ متابعت ایک ننگ کہ پھینکتے ہین اوسکو — تجھپر خانہ کعبہ کی حاجب حاجیونکی جمع ہونیکی زمانہ مین

ولو لان عن بغض لاعادي محمد — لكان ذووه بالرماح والقضب

اور اگر نرم ہو دشمن تجھسے دشمنان محمد — پوست کھینچین بھی صاحبان دشمنی ساتھ نیزی اور شمشیر کے

ولن يشملوه او يصرع حوله — رجال ملاء بالحروب ذو حسب

اور ہرگز نہ زیر کرسکین ہین ہاتا کہ گرائے جائین گرد اوسکے — مردان آستوار ساتھ حربون صاحبان حسب کے

خطاب بولید پلید بی قدر دروقت قتل او بغزاے بدر

خطاب ولید پلید و بی قدر کو بروقت اوسکے قتل ہونے کے جنگ بدر مین

تبا وتعسا لك يا ابن عتبة — اسقيك من كاس المنايا شربة

تباہی اور ہلاکت ہو تجھکو اے بیٹے عتبہ کے — پلاتا ہون مین تجھکو کاسہ مرگ سے شربت

وَلَا اُبَالِی بَعدَ ذَالِکَ غِبَّۃً
اور خوف نہین رکھتا بعد اسکے ایک بار

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز احد گفتہ
رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ قسمت سے پریشان احد کی لڑائی مین اوسنے کہا

قَد قَدِمَت بِرَایَۃِ اَربَابُہَا — تَحفِلُ فِیہَا دُونَہَا اَصحَابُہَا
بیشک آئے ساتھ نشان کے ارباب اوسکے — گہیر لیے ہین اوسے سوا انکے اصحاب اوسکے

وَلَستُ مِن اَھوَالِہَا اَھَابُہَا — وَالصَّیدُ مِن اَرجَائِہَا شِہَابُہَا
اور نہین ہون مین اوسکے خوف سے بردل اوسکے — اور شکار آسمان کے کنارون کے شہاب اوسکا

یَاتِیہِ مِن قِسِیِّہَا نُشَّابُہَا
لاتاہے اونکو حرب کی کمانون سے تیر اوسکا

جواب او با حسن عبارات و ابین اشارات
جواب اوسکا اچھی عبارت اور روشن اشارت مین

وَالخَیلُ جَالَت یَومَہَا غِضَابُہَا — بِرَبطِ یُسرٍ بَالُہَا تُرَابُہَا
سوارون نے مع گھوڑون کے جولان کی جنگ کے دن — غصہ والے لڑائی کے مقید ہین رسی مین اور پیر ہین حرب خاک

وَسطَ مَنَایَا بَینَہَا اَحقَابُہَا — اَلیَومَ عَنِّی یَنجَلِی جِلبَابُہَا
درمیان اونٹون کے مرگ ہے درمیان حرب کے رتیان — آجکے روز مجھسے علیحدہ ہوتی ہے چادر حرب کی

خطاب با احزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و
خطاب گروہون کو کہ قیام کیا اونہون نے واسطے مدینے کے محاصرے کے اور

حکایت قتل عمرو بن عبدود بقہر و کینہ
حکایت قتل عمرو بن عبدود کی ساتھ قہر اور کینے کے

اَعَلَیَّ یَقتَحِمُ الفَوَارِسُ ھٰکَذَا — عَنِّی وَعَنہُم اَخِّرُوا اَصحَابِی
آیا میرے اوپر آتے ہین سوار اس طرح — مجھسے اور اونسے پیچھے رہو اے یارو میرے

اليوم يمنعني الفرار حفيظتي ... ومصمم في الهام ليس بناب

آجکے دن روکتی ہے مجکو بہاگنے سے حمیت میری ... اور تلوار گذرنے والی ہڈی تک لوٹتی نہین بیکار آمد

آلى ابن عبد حين شد اليّة ... وحلفت فاستمعوا من الكذاب

قسم کھائی عبدود کے لڑکے نے حملے کے وقت بڑی قسم ... اور قسم کھائی مین نے بہی پس سُنی لوگون نے قسم اوس جہوٹے کی

ان لا يصد ولا يهلل فالتقى ... رجلان يضطربان كل ضراب

یہ کہ نہ پہریگا معرکے سے اور نہ کلمہ پڑہیگا پس پوہنچے ... دو مرد کہ تلوار مارتے تہے ایک دوسرے پر دلیرانہ

فصددت حين رايته متقطرا ... كالجذع بين دكادك وروابي

پس پہرا مین اوسوقت کہ دیکہا مین نے اوسکو پہلو پر پڑا ہوا ... مثل درخت خرما کے تنے کے درمیان ریتا کے پست

وعففت عن اثوابه ولو انني ... كنت المقطر بزني اثوابي

اور بچا مین اوسکے کپڑون سے اور اگرچہ مین ... ہوتا پہلو پر تو گراکے لے لیتا وہ کپڑے میرے

عبد الحجارة من سفاهة رايه ... وعبدت رب محمد بصوابي

پوجا اوسنے پتہرون کو اپنی کم عقلی سے ... اور پرستش کی مین نے حضرت محمد کے پروردگار کی تو ابکے بہی

عرف ابن عبد حين ابصر صارما ... يهتز ان الامر غير لعاب

پہچانا پسر عبدود نے اوسوقت کہ دیکہی شمشیر برندہ ... روان کہ کام میرا بازی کرتا نہین ہے

ارديت عمرا اذ طغى بمهند ... صافي الحديد مجرب قضاب

ہلاک کیا مین نے عمر کو جب سرکشی کی راہ ہلو دہ ساتہہ تلوار ہندی کے ... صاف لوہے کی پاکیزہ تیز کاٹنے والی۔

لا تحسبوا الرحمن خاذل دينه ... ونبيه يا معشر الاحزاب

نہ سمجہو خدا کو در گذر کرنے والا اپنے دین سے ... اور اپنے پیغمبر سے ای جماعت گروہون کی

مفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشر در غزای خیبر

فخر کرنا ساتہہ نشان سعادت توامان حضرت شفیع محشر کے جنگ خیبر مین —

ستشهد لي بالكر والطعن راية ... حباني بها الطهر النبي المهذب

جلد گواہی دیگا میرے لیے ساتہہ میرے دشمن کے اور نیزہ مارنے ... کہ عطا کی مجہہ کو ساتہہ اوسکے پاک پیغمبر پاکیزہ نے

وتعلم انی فی الحروب اذا التظت … بنیرانها اللیث الهموس المجرب

اور جانتا ہے کہ میں لڑائیوں میں جب شعلہ ماریں … اپنی آتش کا شیر آہستہ کار اور کا آزمودہ ہوں

ومثلی لاقی الهول فی مقطعاته … وفل له الجیش الخمیس العطبطب

اور مثل میرا انہیں ہے کام ہولناک میں اوسکی سختیوں میں … اور کم ہوا اوسکے لیے لشکر پنج رکنی ہلاک کرنے والا

وقد علم الاحیاء انی زعیمها … وانی لدی الحرب العذیق المرجب

اور بیشک جانتے ہیں قبیلے کہ میں اونکا رئیس ہوں … اور میں وقت لڑائی کے مثل درخت خرما پربار و استوار ہوں

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت لشکر

رجز مرحب بن شاش کا خیبر میں اور فخر کرنا ساتھ حشمت لشکر کے

قد علمت خیبر انی مرحب … شاکی السلاح بطل مجرب

جانا خیبر نے کہ بیشک میں مرحب ہوں … شوکت والا آلات حرب میں دلیر تجربہ کار

اذا اللیوث اقبلت تلهب … واحجمت عن صولة المجحب

جب کہ شیر در آتے ہیں معرکے میں شعلہ آتش مارتے ہیں … اور ہٹ جاتے ہیں حملے سے مرحب کے کہ حاجب ہے بادشاہ کا

خلت حمای ابدا لا یقرب … اطعن احیانا وحینا اضرب

ظاہر ہوا کہ جاے خوف میں ہرگز کوئی نزدیک نہیں جاتا … نیزہ مارتا ہوں میں اور کبھی ضرب کھاتا ہوں

ان غلب الدهر فانی اغلب … والقرن عندی بالدماء مخضب

اگر مغلوب ہو زمانہ پس بیشک میں غالب تر ہوں … اور ہمسر میرے نزدیک خون سے رنگا ہوا ہے

جواب او بافصح عبارات و ابین اشارات

جواب اوسکا عبارت فصیح … اور روشن اشاروں میں

انا علی وابن عبد المطلب … مهذب ذو سطوة وذو غضب

میں علی ہوں اور بیٹا عبد المطلب کا … پاکیزہ صاحب حملے اور غصے کا

غذیت فی الحرب وعصیان النوب … من بیت عز لیس فیه منشعب

پالا گیا ہوں میں لڑائی اور حادثوں کی نافرمانی میں … اوس نصیبور کے گھر میں جہاں پریشانی کا گذر نہیں

له یعنی وہ لشکر جسکا غلبہ و ہجوم زیادہ ہو اور رسائی درست ہو ۱۲

وَفِی یَمِینِی صَارِمٌ یَجْلُو الْکُرَبَ ‏ ‏ مَنْ یَلْقَنِی یَلْقَی الْمَنَایَا وَالْعَطَبَ

اور میرے داہنے ہاتھ میں تلوار تیز ہے کہ دور کرتی ہے غموں کو ‏ ‏ اور جو کوئی پہنچا مجھ پر پہنچا مرگ اور ہلاکت کو

اِذْ کَفُّ مِثْلِی بِالرُّؤُسِ یَلْعَبُ

اسلیے کہ پنجہ میرے مثل کا ساتھ سرونکے بازی کرتا ہے

خطاب فصاحت بیان بیاسر خیبریان

خطاب فصاحت بیان یاسر اور خیبریون کو

هٰذَا لَکُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِبِ ‏ ‏ مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِبِ

یہ تلوار تمہارے لیے ہے لڑکے سے بھی غالب۔ ‏ ‏ ضرب صدق میں اور ادائے جہاد واجب میں

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاکِبِ ‏ ‏ اَحْمِیْ بِهٖ قَمَاقِمَ الْکَتَائِبِ

اور پھاڑنے والی سرون اور شانون کی ہے ‏ ‏ محافظت کرتا ہوں میں اوس سے لشکر کے سرداروں کی

خطاب بابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

خطاب ابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنامرادی

اور خیبر کے لشکرون کو کہ نامراد نام رکھے گئے

هٰذَا لَکُمْ مَعَاشِرَ الْاَحْزَابِ ‏ ‏ مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَابِ

یہ شمشیر تمہارے لیے اے جماعتوں گروہوں کی ‏ ‏ پھاڑنے والی ہے سرون اور گردنون کی

فَاسْتَعْجِلُوْا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَابِ ‏ ‏ وَاسْتَسْلِمُوْا لِلْمَوْتِ وَالْمَآبِ

پس دوڑو نیزہ مارنے اور تلوار مارنے کے لیے ‏ ‏ اور چھوڑ دو اپنے نفس کو مرگ اور جائے بازگشت کے لیے

صَیَّرَکُمْ سَیْفِیْ اِلَی الْعَذَابِ ‏ ‏ بِعَوْنِ رَبِّی الْوَاحِدِ الْوَهَّابِ

پھیر دیا تمکو میری تلوار نے ساتھ عذاب کے ‏ ‏ ساتھ مدد میرے پروردگار بخشنے والے کے

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — أَحْمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — نگاہ رکھتا ہون نام اپنے باپون کا اور دور کرتا ہون حسب سے

وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى مِنَ الْهَرَبْ

اور مرنا بہتر ہی واسطے جوانمرد کے بھاگنے سے

خطاب بجماہر خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب خیبر کے گروہون کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — پاکیزہ صاحب حملے اور حسب کا

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ — مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ

ایسا ہمسر کہ جنگ کے روز پہنچون تو نڈر رون کسی ہمسر — جو کہ دیکھے مجھے دیکھے موت کو اور غم کو

رجز مرہ بن مروان دارمی در روز خیبر و مفاخرت بعلو حسب با حیدر

رجز مرہ بن مروان دارمی کی خیبر کے دن اور فخر کرنا بلندی حسب پر ساتھ حضرت علی کے

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبْ — أَحْمِي جِوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

مین غلام عربی ہون نسب مین — نگاہ رکھتا ہون اپنے ہمسایون کو اور دور کرتا ہون حسب اپنے سے تو ل

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبْ — لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ وَالنَّصَبْ

اور قتل کرتا ہون ہمسر مجادل کو غصے کے وقت — واسطے ضرب اور طعن شدید اور دشمنی رکھنے کے

مَنْ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ كَرِيمًا فَانْتَسِبْ

کون ہی تو اگر ہی تو بزرگ پس نسبت بیان کر

جواب او بوجہی لائق وطرزی فائق

جواب حضرت علی کا وجہ لائق اور طرز فائق پر

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — أَخُو النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُنْتَجَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — بھائی پیغمبر برگزیدہ کا حضور والا سے

رسولُ ربِّ العالمین قد غلب ۔۔۔ بیّنہ ربُّ السمآءِ فی الکُتُب

رسول رب العالمین نے بیشک غلبہ کیا ۔۔۔ ظاہر کردیا ہے اسکو آسمان کے پروردگار نے کتابوں میں

وکُلّھم یعلم لا قولُ کذبٌ ۔۔۔ ولا بزورٍ حین یُدّعٰی بالنسب

اور تم سب جانتے ہو کہ یہ بات جھوٹ نہیں ۔۔۔ اور نہیں ہے جھوٹ اوسوقت کہ ذکر کیا جائے نسب کا

صافی الادیمِ والجبینِ کالذہب ۔۔۔ الیومَ اُرضیہ بضربٍ وغضب

صاف رنگ اور پیشانی مثل سونے کے ۔۔۔ آجکے دن خوش کرتا ہوں میں اونکو تلوار ارنے اور غصہ سے

ضربُ غلامٍ واربٍ من العرب ۔۔۔ لیس بخوّارٍ یُرٰی عند النکب

مارنا لڑکے نادان کا عرب سے ۔۔۔ کہ نہیں سست دیکھا جاتا وقت نکبت کے

فاثبتْ لضربٍ من حسامٍ کاللھب

پس ٹھیرو واسطے آ رجانے کے تلوار سے مثل شعلۂ آتش کے

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان وتعییر او در صفین

خطاب معاویہ بن ابی سفیان کا اور سرزنش اوسکی جنگ صفین میں

سیکفینی الملیکُ وحدُّ سیفی ۔۔۔ لدی الھیجاءِ تحسبہ شہابا

قریب ہے کہ کفایت کریگا مجکو بادشاہ مطلق اور تیزی میری تلوار کی ۔۔۔ وقت کارزار کے معلوم کریگا تو اوسکو شعلۂ آتش کا ہوا میں

واسمرُ من رماحِ الخطِّ لدنٌ ۔۔۔ شددتُ غرابہ ان لا یُعابا

اور نیزہ گندم گون مقام خط کے نیزوں سے میرے پاس ہے ۔۔۔ مضبوط باندھے ہین مین نے کنارے اوسکے کہ نہ عیب رکھا جائے

ازودُ بہ الکتیبۃ کلَّ یومٍ ۔۔۔ اذا ما الحربُ اُضرمتِ التہابا

ہنکاتا ہون مین اوس سے دشمن کے لشکر کو ہر روز ۔۔۔ جسوقت کہ آتش جنگ افروختہ کرتی ہے شعلے

وحولی معشرٌ کرموا وطابوا ۔۔۔ یرجّون الغنیمۃ والنّہابا

اور گرد میرے گروہ جماعت کہ بزرگ اور پاک ہے ۔۔۔ امیدوار مال غنیمت اور دشمنوں کی لوٹ کی

ولا یتحون من حذرِ المنایا ۔۔۔ سؤالَ المالِ فیہا والایابا

اور نہین قصد کرتے موت کے خوف سے ۔۔۔ سوال مال کا جنگ مین اور پھرنے کا

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلِ نَارًا ... إِذَا اخْمِدَتْ صَلِيتَ لَهَا شِهَابًا

پس چھوڑ از خود خوف کو اور بھورنج آگ مین ... کہ جب مر گیا لایا جائیگا تو اوس شعلۂ روشن مین

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت و عصیان

تعرض کرنا معاویہ بن ابی سفیان سے وقت لڑائی اور نافرمانی کے

أَنَا عَلِيٌّ وَأَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ ... بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ

مین علی ہون اور بلند لوگون کا ہون نسب مین ... بعد نبی ہاشمی برگزیدہ صاحب عرب کے

قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ ... مَنْ ذَا يُخَلِّصُ أَوْرَاقًا مِنَ الذَّهَبِ

کہ اوس شخص سے کہ فریفتہ کیا ہی اوسکو میرے لطف نے ... کون ہی وہ شخص کہ خالص کرتا ہی درم سکہ زدہ کو سونے سے

هَبَّتْ إِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَافِيَةً ... فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

چلی تجھپر ہوا موت کی جھڑ کنے والی ... پس چھوڑ مجکو اسکے بعد واسطے افسوس و وبال لینے کے

خطاب ظفر مآب بحریث مولی معویہ در وقت کشتن او بصفین و فرستادن او بہاویہ

خطاب ظفر مآب حریث غلام معاویہ کو بروقت اوسکے قتل کے جنگ صفین مین اور بروقت پہنچانے اوسکے دوزخ

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبْ ... مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مُصَاصِ الْمُطَّلِبْ

مین لڑکا عربی ہون نسبت کیا گیا ... ساتھ بہتر اصل کے خالص مجیلۂ مطلب مین

يَا أَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبْ ... إِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ

اے بندے ناکس جواب دینے والے ... اگر ہے تو موت کا دوست رکھنے والا قریب آ

وَاثْبُتْ رُوَيْدًا أَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبْ ... أَوْ لَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ

اور کھڑا ہو کچھ دیر کے لیے اے کتے دیوانے ... اور نہین تو پھر جا بھاگتا ہوا پھر پلٹ آ

جواب یکی از اعدای دین در حرب صفین

جواب ایک شخص کا اعدای دین سے جنگ صفین مین

أَيَا مَنْ تَدَّعُونِي لَوْغَا يَا ابْنَ الْأَرَبْ ... وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يُبْلِي الْعَضَبْ

[illegible]

مَنْ يُحِطْهُ مِنَّا الْحُسَامُ يَنْشَرِبُ — لَقَدْ عَلِمْتُ وَالْعَلِيمُ ذُوْ اَدَبِ

جو کہ حرکت دیتا ہے اوس تلوار کو گرتی ہے اوس سے موت — بیشک جانا میں نے اور جاننے والا صاحب ادب ہے

اَلَسْتَ فِي حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْاَرِبِ — وَعَنْ قَلِيلٍ غَيْرِ شَكٍّ اِنْقَلَبَ

یہ کہ نہیں ہے تو اس جنگ کے داؤ میں عقلمند — اور تھوڑے عرصے میں یقینی پھر جاتا ہے

خطاب ظفر مآب بحریث بن صباح احمری در حرب صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

خطاب ظفر مآب حریث بن صباح احمری کو جنگ صفین میں اور اظہار اپنی بزرگیون کا موافق دنیا اور دین کے

اَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ — نَحْنُ وَبَيْتِ اللهِ اَوْلٰى بِالْكُتُبِ

میں علی ہوں اور بیٹا عبدالمطلب کا — ہم قسم خدا کی لائق تر ہیں آسمانی کتابوں کے

وَبِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى غَيْرِ الْكَذِبِ — اَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبِ

اور قسم نبی برگزیدہ کی نہیں جھوٹ — ہم لشکر کے نشان والے ہیں اور مقام ابراہیم اور پردے کے

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلٰى كُلِّ الْعَرَبِ

ہمنے مدد دی ہے حضرت نبی کو تمام عربوں پر

خطاب تہدید مآب بمعاویہ و جنود در لیلۃ الحریر کہ آتش حرب افروختہ بود

خطاب غصہ آمیز معاویہ اور لشکر کو لیلۃ الحریر میں کہ آتش جنگ برافروختہ کی تھی

اَبَى اللهُ اِلَّا اَنَّ صِفِّيْنَ دَارُنَا — وَدَارُكُمْ مَا لَاحَ فِي الْاُفُقِ كَوْكَبُ

منع کرے خدا مگر یہ کہ ہو صفین گھر میرا — اور گھر تمہارا جبتک کہ چمکے آسمان کے کنارے ستارا

اِلٰى اَنْ تَمُوْتُوْا اَوْ نَمُوْتَ وَمَا لَنَا — وَمَا لَكُمْ عَنْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ مَهْرَبُ

یہانتک کہ مرو تم یا مریں ہم اور نہیں ہے ہمارے لیے — اور نہ تمہارے لیے جانب جنگ سے جائے گریز

مدح اصحاب ظفر مآب در حرب صفین

تعریف اصحاب ظفر مآب کی جنگ صفین میں۔

يا ايها السائل عن اصحابي
اے پوچھنے والے میرے یارون کے
ان كنت تبغي خبر الصواب
اگر چاہتا ہے تو خبر سچی

انبئك عنهم غير ما تكذاب
خبر دون مین تجکو اون لوگونسے بغیر جھوٹ کے
بانهم اوعية الكتاب
اس بات کی کہ یہ لوگ قرآن کے حافظ اور ظروف ہین

صبر لدى الهيجاء والضراب
صابر ہین وقت جنگ اور شمشیر کشی مین
فسئل بذاك معشر الاحزاب
پس پوچھو اوس جماعت سے یہ حال اے گروہون

ستایش عساکر نصرت مآثر

تعریف لشکرون ظفر پیکر کی

الم تر قومي اذ دعاهم اخوهم
کیا نہین دیکھتا تو میری قوم کو جب بلاتا ہے اونکو اونکا بھائی
اجابوا وان اغضب على القوم يغضبوا
جواب دیتے ہین اور اگر غصہ ہو کسی قوم پر غصہ کرین یہ لوگ اوپر

هم حفظوا غيبي كما كنت حافظا
یہ نگاہ رکھتے ہین میرے غائب ہونے کو جیسے کہ مین تھا اونکا حافظ
لقومي اخرى مثلها ان تغيبوا
اپنی قوم کو جزا دیتا ہون مثل اونکے اگر غائب ہون

بنو الحرب لم تقعد بهم امهاتهم
صاحبان جنگ ہین نہ بٹھائے مرگ کے لیے اونکو مان اونکی
وآباؤهم آباء صدق فانجبوا
اور باپ اونکے سچائی کے باپ ہین پس جنے اچھے لڑکے

مدح قبیلۂ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

تعریف چند قبیلون عرب کی بہادری اور اصالت اور ادب مین

الا ازد سيفي على الاعداء كلهم
قبیلۂ ازد میری تلوار ہے تمام دشمنون پر
وسيف احمد من دانت له العرب
اور تلوار حضرت احمد کی وہ لوگ ہین کہ فرمانبردار ہوا اونکے

قوم اذا فاجئوا اوفوا وان غلبوا
وہ قوم ہین کہ جو کسی سے ملتے ہین وفا کرتے ہین اور اگر مغلوب ہون
لا يجحمون ولا يدرون ما الهرب
نہ بھاگین اور نہ جانین کہ بھاگنا کیا ہے

قوم لبوسهم في كل معترك
وہ قوم ہین کہ لباس اونکا ہر معرکے مین
بيض رقاق وداودية سلب
تنگ تلوارین ہین اور داؤدی زرہین کہ اعدا سے چھینی ہیں

البيض فوق رؤوس تحتها اليلب | وفي الأنامل سمر الخط والقضب

اونکے سرون پر خود ونکے نیچے یمنی زرہائین ہین | اور اونکی انگلیونکے سرون پر نیزے گندم گون موضع خط کے

البيض تضحك والآجال تنتحب | والسمر ترعف والأرواح تنتهب

تلوارین ہنستی ہین اور دشمنون کی مرگ روتی ہے | اور نیزے کی نکسیر پھوٹی ہے اور جانین دشمنونکی غارت کیجاتی ہین

وأي يوم من الأيام ليس لهم | فيه من الفعل ما من دونه العجب

اور کون دن دنون سے نہین ہے انکے لیے کہ | اوسمین کامون سے نہین ہے سوائے تعجب کے

الأزد أزيد من يمشي على قدم | فضلا وأعلاهم قدرا إذا ركبوا

قبیلہ ازد کا بڑہا ہوا ہے اون لوگون مین جو قدم بقدم چلتے ہین | بزرگی مین اور بلند ہین اونسے قدر مین جب سوار ہوتے ہین

والأوس والخزرج القوم الذين هم | آووا فأعطوا فوق ما وهبوا

اور قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج وہ قوم ہین کہ | جگہ دیتے ہین لوگون کو پس بخشتے ہین زیادہ اوس سے کہ بخشتے ہین

يا معشر الأزد أنتم معشر أنف | لا تضعفون إذا ما اشتدت الحقب

ای قبیلہ ازد کے تم لوگ گروہ پیشرو ہو | تم سست نہین ہوتے ہو جب سخت ہوتا ہے زمانہ

وفيتم ووفاء العهد شيمتكم | ولم يخالط قديما صدقكم كذب

وفا کی تمنے اور وفاے عہد خصلت تمہاری ہے | اور نہ ملا زمانہ قدیم مین سچ تمہارا جھوٹ سے

إذا غضبتم يهاب الخلق سطوتكم | وقد يهون عليكم منهم الغضب

جب غصہ کرتے ہو ڈرتی ہے خلقت تمہارے حملے سے | اور بیشک سہل ہے تمپر تمسے غصہ

يا معشر الأزد إني من جميعكم | راض وأنتم رؤوس الأمر لا الذنب

ای گروہ ازد کے مین تم سب سے خوش ہون | اور تم کار خلافت کے سر ہو نہ دم

أن تيأس الأزد من روح ومغفرة | والله يكلؤهم من حيثما ذهبوا

ہرگز نا امید نہو ازد راحت اور مغفرت سے | اور خدا نگاہ رکھے اونکو ہر جگہ سے کہ جائین

طبتم حديثا كما قد طاب أولكم | والشوك لا يجتنى من فرعه العنب

پاک ہو تم حالانکہ نئے ہو جیسے کہ پاک تھے پہلے تم | اور کانٹے چنے نہین جاتا اونکی شاخون سے انگور

وَلِلأَزْدِ جُرْثُومَةٌ إِنْ سُوبِقُوا سَبَقُوا

اور قبیلہ ازد درخت کی جڑ ہیں کہ اگر پیشی کیے جائیں سبقت

أَوْ فُوخِرُوا فَخَرُوا أَوْ غُولِبُوا غَلَبُوا

اور اگر فخر لیے جائیں مفخر کریں اور غلبہ کیے جائیں غلبہ کریں

أَوْ كُوثِرُوا كَثَرُوا أَوْ صُوبِرُوا صَبَرُوا

اور اگر بہت لڑائے جائیں بہت لڑیں اور اگر صبر کرائے جائیں

أَوْ سُوهِمُوا سَهَمُوا أَوْ سُولِبُوا سَلَبُوا

اور اگر گرو باندھے جائیں گرو لیجائیں اور اگر لیجائے اونسے کوئی

صَفَوْا فَأَصْفَاهُمُ الْمَوْلَى وِلَايَتَهُ

صاف ہوئے پس خالص کی اونکے لیے دوست نے دوستی اپنی

فَلَمْ يَشِبْ صَفْوَهُمْ لَهْوٌ وَلَا لَعِبُ

پس نہ ملا انکی صفائی میں صرف ہمت اور نہ کھیل کود

هَيْنُونَ لَيْنُونَ خُلْقًا فِي مَجَالِسِهِمْ

یہ لوگ آسان و نرم ہیں از روے خلق کے اپنے مقاموں میں

لَا الْجَهْلُ يَعْرُوهُمُ فِيهَا وَلَا الصَّخَبُ

نہ جہل کا گذر ہے اون مقاموں میں نہ غل شور کا

الْغَيْثُ إِمَّا رَضُوا مِنْ خُوْنِ نَائِلِهِمْ

باران اگر راضی ہوں یہ لوگ انکی طرف سے عطا ہے

وَالْأُسْدُ تَرْهَبُهُمْ يَوْمًا إِذَا غَضِبُوا

اور شیر ڈرتے ہیں اونسے اگر کسی روز غصہ ہوں

أَنْدَى الْأَنَامِ أَكُفًّا حِينَ تَسْأَلُهُمْ

بزرگتر خلائق ہیں از روے کف کے جسوقت چاہے تو انسے عطا

وَأَرْبَطُ النَّاسِ جَأْشًا إِنْ هُمُ نُدِبُوا

اور بڑے بہادر ہیں لوگوں میں جسوقت کہ بلائے جائیں جنگ میں

وَأَيُّ جَمْعٍ كَثِيرٍ لَا تُفَرِّقُهُ

اور کون بڑی گروہ ہے کہ پریشان نکر سکے یہ قبیلہ اوسکو

إِذَا تَدَانَتْ لَهُمْ غَسَّانُ وَالنُّدُبُ

جب ملے انسے قبیلہ غسان یا بلائے جائیں کام کے لیے

فَاللّٰهُ يَجْزِيهِمُ عَمَّا أَتَوْا وَحَبَوْا

پس خدا جزا دے انکو اوس چیز کی کہ لائے اور عطا کی

بِهِ الرَّسُولَ وَمَا مِنْ صَالِحٍ كَسَبُوا

ساتھ اوسکے رسول خدا کو اور جو کچھ کہ کمایا نیک عمل سے

خطاب لعثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

خطاب حضرت عثمان بن عفان کو راضی ہوا اللہ اونسے

فَإِنْ كُنْتَ بِالشُّورَى مَلَكْتَ أُمُورَهُمْ

پس اگر ہوئے تم کہ ساتھ مشورے کے مالک ہوتے اونکے

فَكَيْفَ بِهٰذَا وَالْمُشِيرُونَ غُيَّبُ

پس کیونکر ہو یہ اور حال یہ کہ مشورے والے غائب ہیں

وَإِنْ كُنْتَ بِالْقُرْبَى حَجَجْتَ خَصِيمَهُمْ

اور اگر ہوتے تم کہ ساتھ رشتے پیغمبر کے غلبہ کرتے دشمن اونپر

فَغَيْرُكَ أَوْلَى بِالنَّبِيِّ وَأَقْرَبُ

پس غیر تمہارا بہتر ہے ساتھ نبی کے اور نزدیک تر ہے

تنبیہ بر زوال وفنائے جہان وتشبیہ دنیا بماری زہر فشان

آگاہی جہان کے زوال اور فنا پر اور تشبیہ دنیا کی ساتھ سانپ زہر فشان کے

قد رأيت القرون كيف تفانت ۔ درست ثم قيل كان وكانت

تحقیق دیکھا تو نے عصروں کو کہ کیونکر فنا ہوئے ۔ ناپدید ہوئے پھر کہا گیا کہ تھا فلان مرد اور فلان عورت

هي الدنيا كحية تنفث السم ۔ وان كانت المجسة لانت

یہ دنیا مثل سانپ کے ہے کہ پھوکتی ہے زہر کو ۔ اور اگرچہ ہو ظاہر اوسکا نرم

كم امور لقد تشددت فيها ۔ ثم هونتها على فهانت

اور بہت کام ہین کہ بیشک سختی کی مین نے اونمین ۔ پھر آسان کیا مین نے اونکو اپنے اوپر پس آسان ہوئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانۂ عنکبوت

تعریف دنیا کی ناپائداری کی اور مشابہت اوسکی مکڑی کے جالے سے

انما الدنيا فناء ليس للدنيا ثبوت ۔ انما الدنيا كبيت نسجته العنكبوت

سوا اسکے نہین کہ دنیا فنا ہونے والی ہے اور نہین ہے دنیا کے لیے بقا ۔ بیشک دنیا مثل اوس گھر کے ہے کہ بنا ہوا اوسکو مکڑی نے

ولقد يكفيك منها ايها الطالب قوت ۔ ولعمري عن قليل كل من فيها يموت

اور بیشک کافی ہے تجکو دنیا سے اے دنیا کے طالب روزی ۔ اور قسم میری زندگی کی کہ تھوڑے ہی زمانے مین جو کہ دنیا مین ہے مریگا

بیان تغیر احوال زمان وتبدل اطوار جہان

بیان تغیر احوال زمانے کا اور بدلنے اطوار جہان کا

الم تر ان الدهر يوم وليلة ۔ يكران من سبت جديد الى سبت

کیا نہین دیکھا تونے کہ زمانہ رات دن ہین ۔ کہ بدلتے رہتے ہین ایک نئے سبتے سے دوسرے سبتے تک

فقل لجديد الثوب لا بد من بلى ۔ وقل لاجتماع الشمل لا بد من شتت

پس کہہ نئے کپڑے والا کو کہ پرانا ہونا ضرور ہے ۔ اور کہہ جمع ہونے پریشان چیزونکو کہ ضرور ہے پراگندہ ہونا

ترہیب نفس از دنیا وترغیب او بعقبی

[illegible] نفس کا دنیا [illegible] اور [illegible] ساتھ عقبی کے

قَدْ كُنْتَ مَيِّتًا فَصِرْتَ حَيًّا | وَعَنْ قَلِيلٍ تَصِيرُ مَيِّتًا
حقیقت میں تھا تو مردہ پھر زندہ ہوا | اور تھوڑے زمانے کے بعد ہوگا مردہ

عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتٌ | فَأَيْنَ دَارُ الْبَقَاءِ بَيْتًا
عزیز ہے تجکو دار فانی میں گھر | پس کہاں ہے دار باقی کا گھر

ارشاد بقناعت وترک وتذکار لوازم مرگ

ارشاد قناعت اور ترک دنیا کا اور لوازم مرگ کے ذکر کرنے کا

بَيْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوتُ يَوْمٍ | يَكْفِي لِمَنْ فِي غَدٍ يَمُوتُ
گھر اور کپڑا اور روزی ایکدن کی | کافی ہے اوسکے لیے کہ مریگا کل

وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ يَوْمٍ | وَالنِّصْفُ مِنْ قُوتِهِ يَفُوتُ
اور بہت ہوا کہ مرا آدھے دن میں | اور آدھا حصہ اوسکی روزی کا فوت ہوا

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ وفراغت از طلب دریوزہ

آگاہی قناعت کی روزی اک روزہ پر اور فراغت کی طلب در بدر پھرنے سے

بَيْتٌ يُوَارِي الْفَتَى وَثَوْبٌ | يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوتٌ
گھر کہ چھپا رکھتا ہی جوانمرد کو اور کپڑا | کہ چھپاتا ہے ستر کو اور روزی

هٰذَا بَلَاغٌ لِمَنْ يَحْيَى | وَذَا كَثِيرٌ لِمَنْ يَمُوتُ
یہ کافی ہے اوسکے لیے کہ زندہ ہے | اور یہی بہت ہے اوسکے لیے کہ مریگا

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر وقناعت بر لقمۂ مقرر از خوان قدر

آمادہ کرنا نفی حرص شقاوت اثر پر اور قناعت لقمۂ مقدر پر خوان قدر سے

يَا أَيُّهَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوتُ | حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِيهِ الْقُوتُ
اے طالب دنیا حیرت زدہ | کافی ہی تجکو ان چیزوں سے کہ ڈھونڈتا ہی روزی

مَا أَكْثَرَ الْقُوتَ لِمَنْ يَمُوتُ
کیونکہ مت ہو روزی [illegible]

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بالذات وتکلیف او بترک تکلف ولذات

ارشاد نفس کی مخالفت کا کہ گنہگار ہے بالذات اور تکلیف اوسکی لذت اور تکلف کے چھوڑنے پر

صبرت عن اللذات لما تولت ۔ والزمت نفسی صبرها فاستمرت

صبر کیا مین نے لذتون سے جبکہ پھر ائین ۔ اور لازم کیا مین نے اپنے نفس پر صبر کو پس استوار ہوا

وما المرء الا حیث یجعل نفسه ۔ فان اطمعت تاقت والا تسلت

نہین ہے مرد مگر اوس مرتبے مین کہ قرار دے اوسکو اپنے لیے ۔ پس اگر طمع مین ڈالا جاتا ہے نفس آرزو کرے ورنہ دور ہو غم اوسکا

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

ممانعت نظر کی ساتھہ شہوت کے خواہ جلوت مین ہو یا خلوت مین

اقول لعینی احبسی اللحظات ۔ ولا تنظری یا عین بالسرقات

مین کہتا ہون اپنی آنکھون کو کہ باز رہو کنکھیون دیکھنے سے ۔ اور نہ دیکھ اے آنکھ ساتھہ چوری کے

فکم نظرة قادت الی القلب شهوة ۔ فاصبح منها القلب فی حسرات

پس کتنی ہی نظرین ہین کہ کھینچتی ہین دل مین آرزو کو ۔ پس ہوجاتا ہے ان آرزوؤن سے دل حسرت مین

تسکین دلہای پر اندوہ وہدایت بصبر کو شکوہ

تسکین دلون پر غم کی اور ہدایت صبر کی کہ بڑی منزلت والا ہے

خلیلی لا واللہ ما من ملمة ۔ تدوم علی حی وان هی جلت

او دوست میرے قسم خدا کی نہین ہے کوئی حادثہ کہ ۔ ہمیشہ رہے زندگی مین اور اگرچہ وہ بڑا ہو

فان نزلت یوما فلا تخضع لها ۔ ولا تکثر الشکوی اذا النعل زلت

پس اگر آئے کوئی حادثہ کسی دن عاجزی نکر اوسکے لیے ۔ اور نہ بہت گلا کر جب کفش پھسلے

فکم من کریم یبتلی بنوائب ۔ فصابرها حتی مضت واضمحلت

پس کتنے ہی جوانمرد ہین کہ آزمائے گئے ہین حادثون مین ۔ پس صبر کیا اونہین نے یہانتک کہ گذر گئے اور نیست ہوگئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

إِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ — حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيرَهُ مَمْقُوتٌ

بیشک تھوڑی بات اوسکے اہل کے ساتھ — خوب ہے اور تحقیق زیادتی اوسکی معیوب ہے

مَا ذَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ — إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتٌ

نہین لغزش کرتا صاحب خاموشی اور نہین ہے بسیار گو — مگر لغزش کھاتا ہے اور نہین عیب رکھا جاتا کم سخن

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ — فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهُ يَاقُوتٌ

اگر ہو بات کرنے والا کہ بات کرے چاندی سے — پس خاموشی ایک موتی ہے کہ آراستہ ہے یاقوت سے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود است بر زندہ کہ نفع او مفقود است

بزرگی مردے کی کہ اثر اوسکی بزرگی کا موجود ہے اوس زندے پر کہ فائدہ اوسکا مفقود ہے

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ — وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ

بیشک مری قوم اور نہ مرین اوسکی بزرگیان — اور زندہ رہی قومین اور وہ ہم مین مثل مردے کے ہیں

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ — يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

جان میری اپنے نالون پر محبوس ہے — ای کاش جان میری نکلجاتی نالون کے ساتھ

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيٰوةِ وَإِنَّمَا — أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ يَطُولَ حَيٰوتِي

نہین ہے بہتری بعد آپکے زندگی مین اور سوا اسکے نہین — کہ روتا ہون مین خوف سے اس بات کے کہ دراز ہو زندگی میری

استجازہ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اجازت چاہنا جنگ کی سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِينُ مَنِيَّةً — يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتٍ

کیا روکتی ہے زرہ مضبوط موت کو — کسی دن جو لائی جائے موت کے وقت

إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ — يَوْمًا يَؤُلُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتٍ

بیشک مین خوب جانتا ہون کہ ہر شی جمع کی ہوئی — ایک دن ہو جائیگی واسطے جدائی اور پریشانی کے

يا ايها الداعي النذير ومن به ۔۔۔ كشف الاله رواكد الظلمات

اے بلانے والے جانب خدا اور ڈرانے والے اور وہ شخص کہ ساتھ اوسکے ۔۔۔ کھولدین معبود نے تاریکیان استوار

اطلق فديتك لابن عمك امره ۔۔۔ وارم عداتك عنه بالجمرات

چھوڑ دیوے مین فدا ہون تیرا اپنے چچا کے بیٹے کے لیے کام اوسکا ۔۔۔ اور پھینکدے اپنے دشمنوں کو اوس سے ساتھ پتھرون کے

فالموت حق والمنية شربة ۔۔۔ تاتي اليك فبادر الزكوات

پس موت حق ہے اور مرگ ایک شربت ہے ۔۔۔ کہ آئیگا تیری طرف پس آمادہ ہو طہارت نفس کے لیے

تہدید دشمنی کہ جرات نمودہ ومتوجہ بحرب آنحضرت بودہ

ڈرانا ایک دشمن کا کہ جرأت کی اور آنحضرت کی طرف ساتھ لڑائی کے متوجہ تہا

يا جامعا لشمله ساعاته ۔۔۔ ودنت منيته وحان وفاته

اے جمع کرنے والے پریشان چیزون کے اونکی ساعت مین ۔۔۔ قریب آئی موت اوسکی اور پہونچا وقت اوسکی وفات کا

ارجع فاني عند مختلف القنا ۔۔۔ ليث يكر على العدى جراته

پھر جا کہ تحقیق مین نزدیک وقت آمدوشد نیزون کے ۔۔۔ شیر ہون کہ پھر جاتی ہین دشمنون پر دلیریان اوسکی

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین ونصیحت ایشان بوقار وتمکین

خطاب اصحاب ہدایت انتساب کو ۔۔۔ جنگ صفین مین اور نصیحت اونکی ساتھ وقار اور تمکین کے

دبوا دبيب النمل لا تفوتوا ۔۔۔ واصبحوا في حربكم وبيتوا

آہستہ چلو مثل چال چیونٹی کے اور آگے نہ بڑہو ۔۔۔ اور صبح کرو اپنی جنگ مین اور شام بہی

كي ما تنالوا الدين او تموتوا ۔۔۔ اولا فاني طالما عصيت

تاکہ آؤ دین مین یا مرو تم ۔۔۔ اور نہین پس بیشک دیر تک نافرمان ہوئے ہم

قد قلتم لو جئتنا فجئت ۔۔۔ ليس لكم ما شئتم وشئت

تحقیق کہا تمنے کہ کاش آتے ہمارے پاس پس آیا مین ۔۔۔ نہین ہے تمہارے لیے جو چاہا تمنے اور جو چاہون مین

بل ما يريد المحيي المميت

بلکہ جو چاہے ۔۔۔ زندہ کرنے والا اور مارنے والا

بیان آنکه فرح لازم اندوه و فرج تابع مکروه

بیان اس بات کا کہ خوشی لوازم غم سے ہے اور کشائش تابع ہے مکروہات کی

اذا الحادثات بلغن المدى ۔ وكادت تذوب لهن المهج

جب حادثے انتہا کو پہونچتے ہین ۔ اور قریب ہوتا ہے کہ گھل جائین اونسے جانین

وحل البلاء وبان العزاء ۔ فعند التناهي يكون الفرج

اور نازل ہوتی ہے بلا اور جاتا رہتا ہے صبر ۔ پس بروقت انتہاے بلا کے ہوتی ہے کشادگی

بیان احتیاج مردم اہل در بعضی اوقات بجہل

بیان لائق آدمیون کی احتیاج کا بعض اوقات مین ساتھ جہل کے

لئن كنت محتاجا الى العلم انني ۔ الى الجهل في بعض الاحايين احوج

بتحقیق اگر ہون مین محتاج طرف علم کے بیشک ۔ مین طرف جہل کے بعضے وقت محتاج زیادہ ہون

ولي فرس للحلم بالحلم ملجم ۔ ولي فرس للجهل بالجهل مسرج

اور میرے لیے گھوڑا ہے حلم کا کہ ساتھ بردباری کے لگام دیا گیا ہے ۔ اور میرے لیے گھوڑا ہے جہل کا کہ ساتھ جہل کے زین رکھا گیا ہے

فمن شاء تقويمي فاني مقوم ۔ ومن شاء تعويجي فاني معوج

پس جو کہ چاہے سیدھا کرنا میرا پس بیشک مین سیدھا ہون ۔ اور جو کہ چاہے ٹیڑھا کرنا میرا پس بیشک مین ٹیڑھا ہون

وبالجهل لا ارضى ولا هو شيمتي ۔ ولكنني ارضى به حين احوج

اور جہل سے مین راضی نہین ہون اور نہ وہ میری خصلت ہے ۔ لیکن مین جب راضی ہوتا ہون جہل سے کہ محتاج کیا جاؤن اوسکا

فان قال بعض الناس فيه سماجة ۔ فقد صدقوا والذل بالحر اسمج

پس اگر کہا بعض آدمیون نے کہ اسمین نازیبائی ہے ۔ پس تحقیق سچ کہا اور خواری آزاد کے لیے نہایت نازیبا ہے

الا ربما ضاق الفضاء باهله ۔ وامكن ما بين الاسنة مخرج

بہت ہے کہ تنگ ہوتی ہے زمین فراخ اوسکے لوگون پر ۔ اور ممکن ہے نکل جانا درمیان سے نیزون کے سرون کے

خطاب بفاطمه جزاها الله خیر الجزا در وقت توجه بمحاربه و غزا

خطاب حضرت فاطمہ کو جزا دے اونکو اللہ تعالی بہتر جزا بروقت توجہ جانب محاربے اور جنگ کے

قَرِّبِي ذَا الْفَقَارِ فَاطِمَ مِنِّي ⁂ فَأَخِي السَّيْفُ كُلَّ يَوْمِ هِيَاجِ

قریب لاؤ ذوالفقار کو اے فاطمہ میرے ⁂ پس برادر میری تلوار ہے ہر جنگ کے دن میں

قَرِّبِي الصَّارِمَ الْحُسَامَ فَإِنِّي ⁂ رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الْهِيَاجِ

نزدیک لاؤ میرے اوس تلوار بران کو کہ بیشک میں ⁂ سوار ہونے والا ہوں درمیان لوگونکے کہ شل ست اونٹنے ہیں

وَرَدَ الْيَوْمَ نَاصِحًا بِنِذَارِ النَّا ⁂ سِ جُيُوشٌ كَالْبَحْرِ ذِي الْأَمْوَاجِ

آئے آجکے دن وہ نیکخواہ کہ ڈراتے ہیں لوگون کو ⁂ لشکر مثل دریا کے جوش مارنے والے

وَرَدُوا الْمِصْرَ يَعْيُنُونَ قِتَالِي ⁂ وَأَبِيكَ الْمَحْجُوبِ بِالْمِعْرَاجِ

آئے وہ لشکر جلدی کرتے ہوئے چاہتے ہین میرا قتل ⁂ ساتھ حق تمہارے باپ کے کہ عطا کیے گئے ہین معراج

وَخَرَابَ الْأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا ⁂ سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ

اور چاہتے ہین ویران کرنا وطنون کا اور قتل آدمیون کا ⁂ یہ سب جب صبح کی پناہ لائے ساتھ میرے

سَوْفَ أُرْضِي الْمَلِيكَ بِالضَّرْبِ مَا ⁂ عِشْتُ إِلَى أَنْ أَنَالَ مَا أَنَا رَاجِ

قریب ہے کہ خوشنود کرون مین بادشاہ مطلق کو ساتھ ضرب ⁂ جبتک کہ زندہ ہون مین اوسوقت تک کہ پاؤن مین اپنی امید

مِنْ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِيَ الْمَوْ ⁂ تُ شَهِيدًا أَمْ شَاخِبَ الْأَوْدَاجِ

ظاہر ہونے دین اسلام کے یا آئے موت ⁂ اوس شہید کو کہ جاری ہو خون اوسکی گردن کی رگون سے

شکوہ از دوستان منافق و یاران غیر موافق

شکوہ دوستون منافق اور یارون ناموافق کا

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهُ ⁂ لَا تَرَكَ اللَّهُ لَهُ وَاضِحَةً

ہر دوست میرا کہ دوستی کی مین نے اوس سے ⁂ نہ چھوڑے خدا اوسکے لیے دانت آگے کے

فَكُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ ⁂ مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ الْبَارِحَةَ

پس ہر ایک انکا حیلہ باز زیادہ ہے لومڑی سے ⁂ کیا مشابہ ہوا آجکی رات ساتھ گذشتہ کے

تبیین آئین مخالطت و تعیین طریق مباسطت

بیان قاعدہ دوستی کا اور تعیین طریق کشادگی کا

اِصْحَبْ خِيَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا ... وَمَنْ صَحِبَ الْاَشْرَارَ يَوْمًا سَيَنْدَمُ

دوستی کہ شریف لوگون سے تو نجات پائے تو ساتھ سلامتی ... اور جنے صحبت رکھی بدون سے ایکدن نادمی ہوگا

وَاِيَّاكَ يَوْمًا اَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا ... فَتَلْقَى الَّذِي لَا تَشْتَهِي حِيْنَ تَمْزَحُ

اور بچا اپنے تئین اوس دن سے کہ مزاح کرے تو کسی جاہل سے ... پس دیکھیگا تو جو نہ چاہتا تھا اوس وقت کہ مزاح کریگا

وَلَا تَكُ عِرِّيْضًا اَنْشَائِهِ مَنْ دَنَا ... فَتُشْبِهُ كَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ يَنْبَحُ

اور نہو تو متعرض لوگون کے ساتھ برے کہ گالی دے تو نزدیک والے کو ... پس مشابہ ہوگا تو کتے کے بیچ بیوقوفی سے بھونکتا ہے

اِذَا مَا كَرِيْمٌ جَاءَ يَطْلُبُ حَاجَةً ... فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ يَتَسَمَّحُ

جسوقت کہ کریم آئے اور طلب کرے حاجت ... پس کہ بات صاف بزرگ کہ آزادی کرے

فَبِالرَّاْسِ وَالْعَيْنَيْنِ مِنِّيْ قَضَاؤُهَا ... وَمَنْ يَشْتَرِيْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَيَرْبَحُ

پس ساتھ سر و چشم کے میرے کہ پورا کرنا اس حاجت کا ... اور جو کہ مول لیتا ہے تعریف لوگونکی تو سبب ہے کہ فائدہ

ستائش رفق بروجہ صلاح کہ مودی ست بر نجاح وفلاح

تعریف نرمی کرنے کی وجہ صلاحیت پر کہ پہنچانے والی ہے طرف نجاح اور فلاح کے

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْاَنَاةُ سَعَادَةٌ ... فَتَاَنَّ فِيْ اَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا

نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی سے ... پس دیر کر کام مین تا پہنچے تو حاجت روائی کو

نہی از اظہار اسرار و تحذیر از شر اشرار

ممانعت بھید کے ظاہر کرنے کی اور ڈرانا شریرون کی شر سے

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ اِلَّا اِلَيْكَ ... فَاِنَّ لِكُلِّ نَصِيْحٍ نَصِيْحًا

پس نہ کھول بھید اپنا مگر ساتھ اپنے ... کیونکہ ہر نیکخواہ کے لیے ایک نیکخواہ ہے

فَاِنِّيْ رَاَيْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ ... لَا يَتْرُكُوْنَ اَدِيْمًا صَحِيْحًا

پس بتحقیق دیکھا مین نے مردان گمراہ کو ... کہ نہین چھوڑتے ہین کھال کو بھی درست

امر بگوہر عبارت سفتن و نفی بیہودہ گفتن

حکم عبادت کے موتی پرونے کا اور ممانعت بیہودہ بکنے کی

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى اِلَى اللّٰهِ | اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيحًا
غنیمت جان دو رکعتین تقرب خدا کے لیے | جب ہو تو فراغت پانے والا آرام چاہنے والا

وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا | طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيحَا
اور جب ارادہ کرے تو بات کرنے کا بیہودہ | پس اختیار کر اوسکی جگہ سبحان اللہ کہنا

شرح مقاتلہ لیلۃ الہریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلہ اہل کین

شرح لیلۃ الہریر کے مقاتلے کی جنگ صفین میں اور تعریف مقابلے اور مقاتلے کی کینہ خواہوں کے ساتھ

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ | نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحُ
رات اندھیری ہے اور گروہ مثل بھیڑ کے آپس میں سر مارتے ہیں | سر مارنا شیروں کا نہیں دیکھتا ہوں میں اونکو کہ آپس میں صلح کریں

اُسْدُ عَرِينٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ | مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيقٌ مُنْبَطِحْ
شیر بیشہ ہیں لڑائی میں جو حقیقت میں عیش کرتے ہیں | بعضے انکے سونے والے ہیں اور ایک گروہ رو بزمین پڑنے والے

فَمَنْ نَجَا بِرَاسِهِ فَقَدْ رَبِحْ
پس جسنے کہ نجات پائی ساتھ اپنے سر کے بیشک وہ منفعت مند

تحسین کد خدائی و فراغت باحسن وجوہ بلاغت

تعریف کد خدائی اور فراغت کی عمدہ وجوہ بلاغت کے ساتھ

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ مَزْرَخَهْ | يَزْرَخُهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَّهْ
رہائی پائی اوسنے کہ ہے اوسکے لیے عورت | کہ رہتی ہے ساتھ اوسکے پس خراٹے ارتی ہے

نصیحت امیر المومنین حسن جزاه الله بتسکین الفتن

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن کی جزا دے اللہ اونکو ساتھ تسکین فتنوں کے

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا | وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ
تجھکو چاہیے نیکی کرنا ماں باپ دونوں کے ساتھ | اور نیکی اپنوں کے ساتھ اور بیگانوں کے ساتھ

وَلَا تَصْحَبَنْ اِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا | عَفِيفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ
اور صحبت نہ رکھ مگر پرہیزگاروں اور پاکیزہ لوگوں کے ساتھ | کہ پاکدامن پارسا پورے کرنے والے وعدے کے ہیں

وَقَارِنْ اِذَا قَارَنْتَ حُرًّا مُؤَدَّبًا | فَتًى مِّنْ بَنِي الْاَحْرَارِ زَيْنَ الْمَشَاهِدِ
اور مل جب ملے تو آزاد ادب والے سے | جو انمرد آزادوں کے بیٹوں سے کہ رونق محفل ہو

وَكُفَّ الْاَذٰى وَاحْفَظْ لِسَانَكَ وَاتَّقِ | فُدِيْتُكَ فِي وُدِّ الْخَلِيْلِ الْمُسَاعِدِ
اور باز رہ اذیت سے لوگوں کی اور نگاہ رکھ اپنی زبان درست | میں فدا ہوں تیرے دوستی میں دوست مددگار کی

وَغُضَّ عَنِ الْمَكْرُوْهِ طَرْفَكَ وَاجْتَنِبْ | اَذَى الْجَارِ وَاسْتَمْسِكْ بِحَبْلِ الْمَحَامِدِ
اور بند کر مکروہات سے آنکھ اپنی اور پرہیز کر | اذیت دینے سے ہمسائے کی اور چنگل مار ساتھ رسی تعریف کے

وَكُنْ وَاثِقًا بِاللّٰهِ فِي كُلِّ حَادِثٍ | يَصُنْكَ مَدَى الْاَيَّامِ مِنْ عَيْنِ حَاسِدِ
اور ہو اعتماد کرنے والا خدا پر ہر حادثے میں | تو نگاہ رکھے تجکو تمہارے زمانے تک بدخواہ کی آنکھ سے

وَبِاللّٰهِ فَاسْتَعْصِمْ وَلَا تَرْجُ غَيْرَهٗ | وَلَا تَكُ لِلنَّعْمَاءِ عَنْهُ بِجَاحِدِ
اور ساتھ خدا کے چنگل مار اور امید نہ رکھا کسی کی غیر سے | اور نہ ہو خدا کی نعمتوں کا انکار کرنے والا

وَنَافِسْ بِبَذْلِ الْمَالِ فِي طَلَبِ الْعُلٰى | بِهِمَّةِ مَحْمُوْدِ الْخَلَائِقِ مَاجِدِ
اور کوشش کر صرف مال میں بزرگی کی طلب میں | ساتھ ہمت ستودہ سرشت بزرگ کے

وَلَا تَبْنِ لِلدُّنْيَا بِنَاءً مُؤَمِّلًا | خُلُوْدًا فَمَا حَيٌّ عَلَيْهَا بِخَالِدِ
اور بنا نہ کر واسطے دنیا کے امید کی گئی | ہمیشگی کی پس کوئی زندہ نہیں ہے اوس میں ہمیشہ رہنے والا

وَكُلُّ صَدِيْقٍ لَيْسَ لِلّٰهِ وُدُّهٗ | فَنَادِ عَلَيْهِ هَلْ بِهٖ مِنْ مُزَايِدِ
اور جو دوست کہ نہیں ہے خدا کے لیے دوستی اوس کی | پس ندا کر اوپر اوس کے کہ آیا ہے کوئی زیادہ کرنے والا ساتھ

تہییج نفس ناطقہ بتحصیل فضائل فائتہ

آمادہ کرنا نفس ناطقہ کا تحصیل فضائل فوت شدہ کے لیے

وَذِيْ هِمَّةٍ لَمْ تَرْضَ بِالضَّيْمِ نَفْسُهٗ | فَاَضْحٰى قَرِيْمًا بِالْهِزَبْرِ مُسَجَّدًا
بہت صاحب ہمت بن کر راضی نہو ستم سے نفس اوسکا | پس ہوگئے برابر شیر یاد کیے گئے ساتھ بزرگی کے

اِذَا خَامَرَتْهُ بِالنَّدٰى اَرْيَحِيَّةٌ | تَخَالُ اهْتِزَازَ الرُّمْحِ فِيْهِ تَرَدُّدًا
جب ملایا جائے ساتھ اوسکے بسبب سخا کے خلق وسیع | خیال کیا جاتا ہے ہلنا نیزے کا اوس میں تردد

أبى الله إلا أن يكون معظما	هماما كريما بازخ المجد أصيدا
منع کرے خدا مگر یہ کہ ہو وہ بزرگ رکھا گیا	سردار بلند ہمت بادشاہ
لقد ساير الأيام حزما وحيلة	فأصبحت الأيام تزهى بأغيدا
بیشک گذر گئے دن ہوشیاری اور چارہ جوئی میں	پس ہو گیا زمانہ کہ بڑائی کرتا ہے ساتھ نازک اندامی کے
وحل بأعلى ذروة الفخر ساميا	وأبدى سماحا بين ذلك وسؤددا
اور اتر آیا بلندی فخر سے بلند ہونے والا	اور ظاہر کی سخاوت درمیان اسکے اور سرداری
وما الفخر إلا أن يكون موفقا	معانا بنصر الله عبدا مسددا
اور نہیں ہے فخر مگر یہ کہ ہو توفیق دیا گیا	مدد دیا گیا ساتھ مدد خدا کے بندہ سیدھا
فكم من فتى لم يعر من حلل التقى	وكم من فتى بالله أضحى مؤيدا
پس بہت جوانمرد ہیں کہ برہنہ ہوئے لباس پرہیزگاری	اور بہت جوانمرد ہیں کہ بخدا ہو گئے طاقت دیے گئے
ألا ربما شد الكريم اعتزامه	فصار على الأعداء سيفا مهندا
آگاہ ہو کہ بسا اوقات قوی کرتا ہے کریم اپنے کام پر	پس ہو جاتا ہے دشمنوں پر تلوار ہندی
وما السيف ما قد كان في بطن جفنه	بسيف ولكن ما تبدى مجردا
اور نہیں ہے وہ تلوار کہ ہمیشہ ہو اپنے میان کے اندر	تلوار بلکہ تلوار وہ ہے کہ ظاہر ہو اور برہنہ

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام وسہر لیالی

ارشاد توقف کرنے کا بلند کاموں کے حصول میں دن کی مشقت اور شب بیداری پر

أعاذلتي على إتعاب نفسي	ورعيي في السرى روض السهاد
اے ملامت کرنے والی میری تکلیف دہی نفس پر	اور میرے چرنے پر شب کو چلتے وقت بیخوابی کے مرغزار میں
إذا شام الفتى برق المعالي	فأهون فائت طيب الرقاد
جب دیکھتا ہے جوانمرد برق بلندیوں کو ابر سے	پس آسان تر فوت ہونے والی لذت خواب درازی کی ہے

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

ترجیح سفر کی مشقتوں کی آسائش حضر پر۔

تَغَرَّبْ عَنِ الْاَوْطَانِ فِیْ طَلَبِ الْعُلٰی ۔ فَسَافِرْ فَفِی الْاَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدِ

سفر کرو وطنون سے بلندی کے ڈھونڈھنے مین ۔ پس سفر کر کہ سفر مین پانچ فائدے ہین۔

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَاکْتِسَابُ مَعِیْشَةٍ ۔ وَعِلْمٌ وَّاٰدَابٌ وَّصُحْبَةُ مَاجِدِ

کشادگی غم کی اور حصول وجہ معیشت کا ۔ اور علم اور آداب اور صحبت بزرگون کی

فَاِنْ قِیْلَ فِی الْاَسْفَارِ ذُلٌّ وَّمِحْنَةٌ ۔ وَقَطْعُ الْفَیَافِیْ وَارْتِکَابُ شَدَائِدِ

پس اگر کہا جائے کہ سفر مین ذلت اور محنت ہے ۔ اور طے کرنا بیابان بے آب کا اور ارتکاب سختیون کا

فَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّقَامِهٖ ۔ بِدَارِ هَوَانٍ بَیْنَ وَاشٍ وَّحَاسِدِ

پس موت جوانمرد کی بہتر ہے اوسکے لیے مقیم ہونے سے اوسکے ۔ خواری کے گھر مین درمیان غمازون اور حاسدون کے

بیان توقف جمیع امور برامر غفور وشکور

بیان توقف کرنے کا تمام کامون مین حکم پروردگار غفور و شکور پر

اِذَا لَمْ یَکُنْ عَوْنٌ مِّنَ اللّٰهِ لِلْفَتٰی ۔ فَاَکْثَرُ مَا یَجْنِیْ عَلَیْهِ اجْتِهَادُهٗ

جب کہ نہو مدد اللہ کی جوانمرد کے لیے ۔ پس اکثر وہ چیز کہ اندازہ کرتا ہے لازم ہوتی ہے اوسپر کوشش اوسکی

بیان آنکہ امور بروفق تقدیر رحمان ست نہ بر نہج تدبیر انسان

بیان اسکا کہ کل کام موقوف ہین تقدیر رحمانی پر نہ طریق تدبیر انسانی پر

لَوْ کَانَتِ الْاَرْزَاقُ تَجْرِیْ عَلٰی ۔ مِقْدَارِ مَا یَسْتَاهِلُ الْعَبْدُ

اگر ہوتی روزی کہ جاری ہوتی اوس ۔ مقدار پر کہ سزاوار ہو بندے کے لیے

لَکَانَ مَنْ یَّخْدُمُ مُسْتَخْدِمًا ۔ وَغَابَ نَحْسٌ وَّبَدَا اَسْعَدُ

بیشک ہوتا وہ شخص کہ خدمت کرتا ہے خدمت چاہنے والا ۔ اور غائب ہوتا بدنصیب اور ظاہر ہوتے نیک بخت

وَاعْتَدَلَ الدَّهْرُ اِلٰی اَهْلِهٖ ۔ وَاتَّصَلَ السُّؤْدَدُ وَالْمَجْدُ

اور موافق ہوتا زمانہ اپنے لوگون سے ۔ اور ہمیشہ ہوتی سرداری اور بزرگواری

لٰکِنَّهَا تَجْرِیْ عَلٰی سَمْتِهَا ۔ کَمَا یُرِیْدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ

لیکن روزی جاری ہوتی ہے اپنے طریق پر ۔ جیسا کہ چاہتا ہے خداے واحد یگانہ

مذمت جمعی کہ بصورت مردم اند و بحقیقت حیوانی بی دم اند

مذمت اون گروہون کی کہ ظاہر مین آدمی ہین اور حقیقت مین حیوانات بے دُم

مَا أَكْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا أَقَلَّهُمْ	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَقُلْ فَنَدَا
کیا بہت لوگ ہین نہین بلکہ کم اونکے	اور خدا جانتا ہے کہ مین جھوٹ نہین کہتا
إِنِّي لَأَفْتَحُ عَيْنِي حِينَ أَفْتَحُهَا	عَلَى كَثِيرٍ وَلٰكِنْ لَا أَرَى أَحَدَا
بیشک مین کھولتا ہون اپنی آنکھ اوسوقت کہ کھولتا ہون مین	بہتون پر لیکن نہین دیکھتا ہون مین کسی ایک کو

تنبیہ بر مفارقت وجدائی از یاران منافق ریائی

آگاہی مفارقت اور جدائی پر یاران منافق ریاکار سے

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَخَلِّهِ لِمُرَادِهِ	لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهِ وَبِعَادِهِ
جو کہ نچاہے تجکو پس چھوڑدے اوسکو اوسکی مراد پر	اور نہ غمگین ہو اوسکی جدائی اور دوری پر

تفصیل لوازم محبت و تبیین مراسم مودت

تفصیل لوازم محبت کی اور اظہار دوستی کی رسمون کا

إِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ يَحْفَظْ ثَلَاثًا	فَبِعْهُ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ رَمَادٍ
جب مرد نگاہ نہ رکھے تین چیزون کو	پس بیچڈال اوسکو اگرچہ ہو ساتھہ خاک کی مٹھی کے
وَفَاءٌ لِلصَّدِيقِ وَبَذْلُ مَالٍ	وَكِتْمَانُ السَّرَائِرِ فِي الْفُؤَادِ
وفا دوست کی اور صرف مال کا	اور پوشیدہ رکھنا بھیدون کا دل مین

بیان آنکہ محبت دشمن ہرکس عداوت اوست

بیان اس امر کا کہ محبت ہر شخص کے دشمن کی عداوت اوسکی ہے

وصداقت دوست ہرکس صداقت اوست

اور صداقت ہر کسی کے دوست کی صداقت اوسکی ہے

صَدِيقُ عَدُوِّي دَاخِلٌ فِي عَدَاوَتِي	وَإِنِّي لِمَنْ وَدَّ الصَّدِيقَ وَدُودُ
دوست میرے دشمن کا داخل ہے میری دشمنی مین	اور مین دوست ہون اوسکا جو دوست رکھے میرے دوست کو

فَلَا تَقْرِبَنْ مِنِّي وَاَنْتَ صَدِيْقُهٗ
فَاِنَّ الَّذِيْ بَيْنَ الْقُلُوْبِ بَعِيْدٗ

پس نزدیک نہو میرے اور تو دوست میرے دشمن کا ہے
کیونکہ بیشک جو کچھ دلون مین ہے وہ دور ہے

اظہار تمکن در مودت وصفا و اثبات ثبات در محبت و وفا

اظہار استقرار کا دوستی اور صفائی مین اور اثبات قیام کا محبت اور وفا مین

مَا وَدَّنِيْ اَحَدٌ اِلَّا بَذَلْتُ لَهٗ
صَفْوَ الْمَوَدَّةِ مِنِّيْ اٰخِرَ الْاَبَدِ

دوست نہ رکھا مجکو کسی ایک نے مگر بخشی مین نے اوسکو
صفائی دوستی کی اپنی طرف سے آخر زمانے تک

وَلَا قَلَانِيْ وَاِنْ كَانَ الْمُسِيْءُ بِنَا
اِلَّا دَعَوْتُ لَهُ الرَّحْمٰنَ بِالرَّشَدِ

اور نہ دشمن رکھا مجکو کسی نے اور اگرچہ تباہی کرنے والا ہیگا
مگر دعا کی مین نے اوسکے لیے خدا سے راہ یابی کی

وَلَا ائْتُمِنْتُ عَلٰى سِرٍّ فَبُحْتُ بِهٖ
وَلَا مَدَدْتُ اِلٰى غَيْرِ الْجَمِيْلِ يَدِيْ

اور نہ امانت کیا گیا مین اوس کام پر کہ ظاہر کیا مین اوسکو
اور نہ بڑہایا مین نے طرف غیر جمیل کے ہاتہ اپنا

وَلَا اَقُوْلُ نَعَمْ يَوْمًا فَاُتْبِعُهٗ
بُخْلًا وَلَوْ ذَهَبَتْ بِالْمَالِ وَالْوَلَدِ

اور نہین کہتا ہون مین ہان کسیدن پس تابع کیا جاتا ہو اوسکے
بخل اور اگرچہ لیجاے مال اور فرزند کو

آرزوی رفیق جانی و شفیق روحانی

آرزو رفیق جانی اور شفیق روحانی کی

هُمُوْمُ رِجَالٍ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ
وَهَمِّيْ مِنَ الدُّنْيَا صَدِيْقٌ مُسَاعِدٗ

قصد مردون کے کامون مین بہت ہین
اور قصد میرا دنیا سے دوست یاری کرنے والا ہے

يَكُوْنُ كَرُوْحٍ بَيْنَ جِسْمَيْنِ قُسِّمَتْ
فَجِسْمُهُمَا جِسْمَانِ وَالرُّوْحُ وَاحِدٗ

کہ ہو مثل روح کے درمیان دو تنون کے بٹا ہوا
پس جسم اوسکے دو ہون اور روح ایک

ترغیب نفس بقناعت کہ مشتملست بر عین طاعت

ترغیب نفس کی قناعت پر کہ شامل ہے عین فرمانبرداری پر

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهٗ كِرْدِيْدَةٌ
يَاْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ يَثْنِيْ جِيْدَهٗ

فلاح پائی اوسکے لیے کہ ہو اوسکے پاس خرمے نیچے ہوئے
کہ کہاتا ہے اوس سے اور دوتا کرتا ہے اپنی گردن

تنبیه بر غم درویشان خوردن و تسکین دلهای پریشان کردن

آگاہی درویشون کا غم کھانے کی اور پریشان دلون کی تسکین کرنے کی

وَحَسْبُكَ دَاءً أَنْ تَبِيتَ بِبِطْنَةٍ — وَحَوْلَكَ أَكْبَادٌ تَحِنُّ إِلَى الْقِدِّ

اور بس ہی تجھکو یہ بیماری کہ رات گذارے شکم سیر — اور گرد تیرے ہون کلیجے کہ مشتاق ہون پوست پرانے کے

خطاب بدنیا دار کہ در دار دنیا طمع خلود داشتہ

خطاب اوس دنیادار کو کہ دار دنیا مین ہمیشہ رہنے کی آرزو رکھی

و تخم خیال محال در باغ دماغ کاشتہ

اور تخم خیال محال کا باغ دماغ مین بویا

يَا مُشْتَرِ الدُّنْيَا عَلَى دِينِهِ — وَالتَّائِهَ الْحَيْرَانَ عَنْ قَصْدِهِ

اے قبول کرنے والے دنیا کے اپنے دین پر — اور سرگشتہ و سرگردان اپنی راہ راست سے

أَصْبَحْتَ تَرْجُو الْخُلْدَ فِيهَا وَقَدْ — أَبْرَزَ نَابُ الْمَوْتِ عَنْ خَدِّهِ

ہوا تو کہ امید رکھتا ہے ہمیشگی کی دنیا مین اور بیشک — نکالے گئے دانت موت کے اوسکے منہ سے

هَيْهَاتَ إِنَّ الْمَوْتَ ذُو أَسْهُمٍ — مَنْ يَرْمِهِ يَوْماً بِهَا يُرْدِهِ

دور ہوا امید تیری اور بیشک موت صاحب تیرونکی ہے — کہ جو کہ پھینکتا ہے تیر موت ایکدن اوسی تیر کو پھیرتی ہے اوسپر

لَا يَشْرَحُ الْوَاعِظُ قَلْبَ امْرِئٍ — لَمْ يَعْزِمِ اللهُ عَلَى رُشْدِهِ

نہین کھولتا واعظ دل کسی مرد کا — کہ قصد نکرے خدائے تعالیٰ اوسکی راہ یابی کا

ارشاد بابن الوقت بودن و ابواب حال بر روی دل کشودن

ارشاد مطیع وقت ہونے اور دروازے حال کے روے دل پر کھولنے کا

مَضَى أَمْسُكَ الْبَاقِي شَهِيداً مُعَدَّلاً — وَأَصْبَحْتَ فِي يَوْمٍ عَلَيْكَ شَهِيدُ

گیا آج کا دن تیرا کل گذشتہ باقی ہے گواہی دینے والا عادل — اور صبح کی تونے اوسدن مین کہ تجہپر گواہ ہے

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْأَمْسِ اقْتَرَفْتَ إِسَاءَةً — فَثَنِّ بِإِحْسَانٍ وَأَنْتَ حَمِيدُ

ولا ترجِ فعلَ الخیرِ یوماً الی غدٍ — لعلّ غداً یأتی و انت فقید
اور تاخیر نکر کار خیر مین آج کے کل تک — شاید کہ کل کو روز آوے اور تو نہو

و یومُک ان عاتبتہٗ عاد نفعہٗ — الیک و ماضی الامسِ لیس یعود
اور دن تیرا اگر عتاب کرے تو اوسپر پہرے نفع اوسکا — تیری طرف اور دن گذرا ہوا نہین پہرتا ہے

بیان یکسان شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشان بعد از فوت

بیان ایکسان ہونے مخلوقات کا بعد موت کے اور انکے خوار ہونے کا بعد فوت کے

ذہب الذین علیہم وجدی — و بقیت بعد فراقہم وحدی
گئے وہ لوگ کہ تہا اونپر اندوہ میرا — اور رہا مین بعد اونکی جدائی کے تنہا

من کان بینک فی التراب و بینہٗ — شبران فہو بغایۃ البعد
جو شخص کہ ہو درمیان تیرے بیچ مٹی کے اور درمیان اوسکے — فرق دو بالشت کا پس وہ کمال دوری پر ہے

لو کشفت للخلق اطباق الثری — لم یعرف المولی من العبد
اگر کہولے جائین خلق کے لیے طبقے خاک کے — نہ پہچانا جائے آقا غلام سے

من کان لا یطأ التراب برجلہ — یطأ التراب بناعم الخد
جو شخص کہ نہ سپرد کرے خاک کو پاؤن اپنے — سپرد کریگا خاک کو رخسار نازک

تنبیہ بر فنای عالم و زوال بنی آدم

آگاہی عالم کے فنا ہونے اور بنی آدم کے زوال پر

انّ الذین بنوا فطال بناؤہم — واستمتعوا بالاہل والاولاد
جن لوگون نے بنائی پس دراز ہوئی بنا اونکی — اور برخوردار ہوئے گہر اور اولاد سے

جرت الریاح علی محل دیارہم — فکانہم کانوا علی میعاد
چلین ہوائین اونکے گہرون کے مقام پر — پس گویا کہ وہ تہے مقام موعود پر

و اری النعیم و کل ما یلہی بہ — یوماً یصیر الی بلی و نفاد
اور دیکہی جنت اور سب وہ چیز کہ مشغول کیا جاوے — ایک دن ہوگا طرف کہنگی اور تباہی کے

اظہار اندیشہ مرگ کردن و لوازم حیات ترک کردن

اظہار مرگ کا اندیشہ کرنے اور لوازم حیات کے چھوڑنے کا

جَنْبِیْ تُجَافِیْ عَنِ الْوِسَادِ — خَوْفًا مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ

پہلو میرا اُس طرف ہوا بالش سے — خوف موت اور رجاے بازگشت سے

مَنْ خَافَ عَنْ سَکْرَۃِ الْمَنَایَا — لَمْ یَدْرِ مَا لَذَّۃُ الرُّقَادِ

جو کہ ڈرے موت کی سختیوں سے — نجانے کہ کیا ہے لذت خواب درازی

قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَہَاہُ — لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ

بیشک پہونچگئی کھیتی اپنی منتہا کو — ضرور ہے اوس کھیتی کے لیے کٹنا

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

آرزو پھر آنے جوانی سعادت نشان کی

بَکَیْتُ عَلٰی شَبَابٍ قَدْ تَوَلّٰی — فَیَا لَیْتَ الشَّبَابُ لَنَا یَعُوْدُ

رویا مین جوانی پر کہ درحقیقت پھر گئی — پس اے کاش کہ جوانی میرے لیے پھر آتی

فَلَوْ کَانَ الشَّبَابُ یُبَاعُ بَیْعًا — لَاَعْطَیْتُ الْمُبَایِعَ مَا یُرِیْدُ

پس اگر ہوتی جوانی کہ فروخت ہوتی فروخت — ہر آئنہ دیتا مین بیچنے والے کو جو چاہتا وہ

وَلٰکِنَّ الشَّبَابَ اِذَا تَوَلّٰی — عَلٰی شَرَفٍ فَمَطْلَبُہٗ بَعِیْدُ

اور لیکن جوانی جب پھر گئی — کنگرون پر پس ڈھونڈہنا اوسکا دور ہے

تعیین جمعی کہ آرزوی مرگ آنحضرت داشتند

بدگوئی اون گروہون کی کہ آرزو آنحضرت کی موت کی رکہتے تھے

و ہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

اور اپنی موہوم ہستی کو ابدی سمجھے تھے

تَمَنّٰی رِجَالٌ اَنْ اَمُوْتَ وَاِنْ اَمُتْ — فَتِلْکَ سَبِیْلٌ لَسْتُ فِیْہَا بِاَوْحَدِ

[illegible] — [illegible]

وليس الذي يبغي خلافي يضيرني | ولا موت من قد مات قبلي بمخلدي

اور نہیں ہر وہ شخص کہ مخالف ہے میرا ضرر پہنچانے والا میرا | اور نہ موت اوسکی کہ در حقیقت مرا مجھسے پہلے میرے ہمیشہ کرنے والی

واني ومن قد مات قبلي لكالذي | يروح رحيلا او يروح ويغتدي

اور میں اور جو کہ مرا مجھسے پہلے مثل اوسکے ہے | کہ زیادہ کرتا ہے دوستی یا صبح و شام کرتا ہے

بیان احاطہ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد اناس

بیان گھیرنے موت اندوہ اساس کا ہر اوس شخص کو کہ پیدا ہوا ہے افراد ناس سے

الموت لا والدا يبقي ولا ولدا | هذا السبيل الى ان لا ترى احدا

موت نہ باپ کو باقی رکھتی ہے اور نہ بیٹے کو | یہ ہے راہ یہانتک کہ نہ دیکھے تو کسی ایک کو

كان النبي ولم يخلد لامته | لو خلد الله خلقا قبله خلدا

تھے نبی اور ہمیشہ نہ رہے اپنی امت کے لیے | اگر ہمیشہ رکھتا خدا مخلوق کو پہلے ہمیشگی کے ہوتے وہ

للموت فينا سهام غير خاطئة | من فاته اليوم سهم لم يفته غدا

موت کے لیے ہم میں تیر ہیں کہ خطا کرنے والے نہیں | جو کہ گذر گیا اوس سے آج کے دن نہ چھوڑیگا اوسکو کل

مرثیہ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

مرثیہ والد موافقت شعار کا اور مذمت قریش مخالفت پوشاک کی

ارقت لنوح آخر الليل غردا | لشيخي ينعى والرئيس المسودا

بیخواب ہوا میں واسطے نوحے کے کہ آخر شب آواز دی | خبر موت کی میرے پیر اور سردار سردار کیے گئے کی

اباطالب مأوى الصعاليك ذا الندى | وذا الحلم لا خلفا ولم يك قعددا

یعنی ابی طالب بچارے درویشان صاحب سخا | صاحب بردباری کہ نہ فرزند بد تھے اور نہ ضعیف بیکار

اخا الملك خلى ثلمة سيسدها | بنو هاشم او يستباح فيهمدا

صاحب ملک کے چھوڑا رخنے کو قریب ہے کہ مضبوط کریں اوسکو | پسران ہاشم یا مباح کیے جائیں پس فرو ہو جائے

فامست قريش يفرحون بفقده | ولست ارى حيا لشيء مخلدا

پس ہو گئے قریش کہ شاد ہوتے اوسکے نہ ہونے سے | [illegible]

أرادت أمورا زيّنتها حلومهم ... ستوردهم يوما من الغي موردا

چاہتے قریش نے وہ کام کہ آراستہ کیا اونکو اونکی عقلوں نے ... قریب ہے کہ لائین وہ عقلین اونکو ایکدن مقام گمراہی مین

يرجّون تكذيب النبي وقتله ... وأن يفتروا بهتا عليه ويجحدا

امید رکھتے ہین نبی کے جھٹلانے اور اونکے قتل کرنے کی ... اور یہ کہ اوٹھائین بہتان اونپر اور انکار کرین

كذبتم وبيت الله حتى نذيقكم ... صدور العوالي والصفيح المهنّدا

جھٹلایا تمنے قسم خانۂ خدا کی تا چکھاؤن مین تمکو ... سر نیزے کے اور تلوار ہندی

ويبدو منّا منظر ذو كريهة ... إذا ما تسربلنا الحديد المسرّدا

اور ظاہر ہو ہمسے دیدار صاحب سختی کا جنگ مین ... جب پہنین ہم زرہ لوہے کی برابر کی ہوئی

فإمّا تبيدونا وإمّا نبيدكم ... وإمّا تروا سلم العشيرة أرشدا

پس یا ہلاک کرو تم ہمکو یا ہلاک کرون مین تمکو ... اور یا دیکھو تم سلامتی قبیلے کی راہ راست کی

وإلّا فإنّ الحيّ دون محمّد ... بنو هاشم خير البريّة محتدا

اور اگر نہین پس بیشک قبیلہ نزدیک محمد کے ... بنی ہاشم ہین بہترین خلق باعتبار اصل کے

وإنّ له فيكم من الله ناصرا ... ولست بلاق صاحب الله أوحدا

اور بیشک اونکے لیے ہے تمہارے درمیان خدا کی طرف سے مددگار ... اور نہین ہون مین دیکھنے والا خدا کے دوست کو تنہا

نبيّ أتى من كلّ وحي بخطّة ... فسمّاه ربّي في الكتاب محمّدا

وہ نبی ہین کہ لایا ہر وحی سے ایک کار بزرگ ... پس نام رکھا اونکا میرے رب نے قرآن پاک مین محمد

أغرّ كضوء البدر صورة وجهه ... جلا الغيم عنه ضوءه فتوقّدا

سفید چہرہ کہ مثل چودھوین رات کے چاند کے روشن ہے منہ اونکا ... اور جلا ہوئی ابر کو اونکی روشنی سے پس روشن ہوا

أمين على ما استودع الله قلبه ... وإن كان قولا كان فيه مسدّدا

امانت دار ہین اوس بھید کے کہ سپرد کیا خدا نے اونکے دل کو ... اور اگر ہو وہ قول ہون آپ اوسمین سچے

مرثیہ سیدۂ فخمی شریفۂ عظمی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت حمّی

مرثیہ سیدۂ مفخمہ معظمہ حضرت فاطمہ زہرا کا بروقت تپ شدید کے

وَإِنَّ حَيَاتِي مِنْكِ يَا بِنْتَ أَحْمَدَ ‏ ‏ بِإِظْهَارِ مَا أَخْفَيْتُهُ لَشَدِيدٌ

اور بیشک زندگی میری بعد تیرے اے بیٹی احمد کی ‏ ‏ ساتھ اظہار اوس چیز کے کہ پوشیدہ کی مین نے ہر آئینہ سخت ہے

وَلٰكِنْ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُو رِقَابُنَا ‏ ‏ وَلَيْسَ عَلَىٰ أَمْرِ الْإِلٰهِ جَلِيدٌ

اور لیکن حکم خدا کے لیے عاجزی کرتی ہین گردنین ہماری ‏ ‏ اور نہین ہے حکم خدا پر کچھ سختی

أَتُصْرَعُ عَنِّي الْحُمَّىٰ لَدَيْكِ وَأَشْتَكِي ‏ ‏ إِلَيْكِ وَمَا لِي فِي الرِّجَالِ نَدِيدٌ

آیا ڈالتی ہے مجکو تپ نزدیک تیرے اور مین روتا ہون ‏ ‏ تیرے لیے اور نہین ہے مردون مین میرا ہمسر

أُصِرُّ عَلَىٰ صَبْرٍ وَأَقْوَىٰ عَلَى الْمُنَىٰ ‏ ‏ إِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِيدٌ

اصرار کرتا ہون صبر پر اور قوی تر ہون آرزوؤن پر ‏ ‏ اوس وقت کہ صبر شکست مردون کا دور ہو

وَفِي هٰذِهِ الْحُمَّىٰ دَلِيلٌ بِأَنَّهَا ‏ ‏ لِمَوْتِ الْبَرَايَا قَائِدٌ وَبَرِيدٌ

اور اس تپ مین دلیل ہے اس بات کی کہ ‏ ‏ واسطے موت مخلوقات کے کھینچنے والی اور پیک ہے

خطاب بفاطمه برای اطعام اسیری غم فرسوده

خطاب حضرت فاطمہ کو واسطے کھلانے ایک قیدی غمزدہ کے

کہ یکی از اسباب نزول هل اتی بوده

کہ ایک اسباب نزول سورۂ ہل اتی سے تہا

فَاطِمُ يَا بِنْتَ النَّبِيِّ أَحْمَدَا ‏ ‏ بِنْتَ نَبِيٍّ سَيِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہ بیٹی پیغمبر ستودہ کی ‏ ‏ بیٹی نبی سرور سردار شدہ کی

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِيدٍ أَغْيَدَا ‏ ‏ هٰذَا أَسِيرٌ لِلنَّبِيِّ الْمُهْتَدَا

بیشک آراستہ کیا ہے اوسکو خدا نے گردن نازک سے ‏ ‏ یہ قیدی ہے واسطے نبی ہدایت یافتہ کے

مُكَبَّلٌ فِي غُلَّةٍ مُقَيَّدَا ‏ ‏ يَشْكُو إِلَيْنَا الْجُوعَ قَدْ تَمَدَّدَا

زنجیر مین بندھا ہوا طوق مین مقید ہے ‏ ‏ شکوہ کرتا ہے ہمسے بھوک کا کہ بیشک بڑہی ہوئی ہے

مَنْ يُطْعِمِ الْيَوْمَ يَجِدْهُ فِي غَدِ ‏ ‏ عِنْدَ الْعَلِيِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدِ

جو کہ کہلاتا ہے آجکے دن پاتا اوسے کل ‏ ‏ نزدیک پروردگار بزرگ واحد و یکتا کے

مَا ذَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ — فَأَطْعِمِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا

جو کہ کھیتی کرتا ہے کسان جلد کاٹتا ہے — پس کھلاؤ اوسکو بغیر احسان رکھنے کے خالی جیسے

حَتّٰى تُجَازَى بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ

یہانتک کہ جزا دیجائے تو ساتھ اوس چیز کے کہ آخر نہو

پاسخ دادن فاطمہ مرتضی را و مدح او بانعام و اکرام

بجواب دینا حضرت فاطمہ کا مرتضے علی علیہ السلام کو اور تعریف جناب ممدوح کے انعام و اکرام کی

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعِ — قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ

نہین باقی رہا اوس چیز سے کہ لائے آپ ایک صاع کے — بیشک گیا ہاتھ میرا ساتھ پہانے کے

اِبْنَايَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجُيَّاعِ — اَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعِ

دونون بیٹے میرے قسم اللہ کی بہوک سے — باپ اون دونون کا واسطے خیرات کے نیکی والا ہے

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ

نیکی کرتا ہے نیک ساتھ نئی چیز لانے کے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنای مسجد مدینہ

رجز مبنی صبر و سکون پر بروقت بنانے مسجد مدینہ کے

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا — وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَسَاجِدَا

نہین برابر ہوتا وہ شخص کہ تعمیر کرتا ہے مسجد ونکی — اور وہ کہ رات گذارتا ہے رکوع اور سجدے مین

يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَقَاعِدَا — وَمَنْ يُكِرُّ هٰكَذَا مُعَانِدَا

ریخ اوٹہاتا ہے مسجدون مین کہڑا اور بیٹھا — اور وہ شخص کہ پہرجاتا ہے اسیطرح عناد کرنے والا

عرض ایمان و — اسلام — سید انام

وَمَنْ يُرٰى عَنِ الْغُبَارِ حَائِدَا

عرض ایمان و — اور وہ شخص کہ دیکھا جاتا ہے غبار سے حیلہ کرنے والا — اسلام حضرت — سید انام

يَا شَاهِدًا لِلّٰهِ عَلَيَّ فَاشْهَدِ — اِنِّي عَلٰى دِينِ النَّبِيِّ اَحْمَدِ

اے گواہ واسطے خدا کے مجہپر پس گواہی دے — کہ مین دین پر حضرت نبی احمد کے ہون

مَنْ شَكَّ فِي الدِّيْنِ فَإِنِّي مُهْتَدٌ	يَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِي الْجِنَانِ مَوْرِدِي
جو کہ شک کرے دین میں پس بیشک میں راہ یاب ہوں	اے رب میرے کر دے بہشتوں میں مقام میرا

رجزی کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در احد گفتہ

وہ رجز کہ بعد قتل نذیر بن طلحہ کے جنگ احد میں فرمائی

وگوہر مقصود بالماس فصاحت سفتہ

اور گوہر مقصود کو الماس فصاحت سے پرو دیا

أَصُوْلُ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْأَمْجَدِ	وَفَالِقِ الْإِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
حملہ کرتا ہوں میں ساتھ مدد خدائے غالب بزرگ کے	اور پیدا کرنے والے صبح اور پروردگار مسجد حرام کے

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِي

میں علی ہوں اور بیٹا چچا راہ یاب کا

منع شماتت ہندہ زن ابی سفیان در وقت قتل حمزہ و شہدائے احد علیہم الرضوان

ممانعت بدگوئی ہندہ ابی سفیان کی عورت کی قتل حضرت حمزہ اور شہدائے احد کے وقت رضی اللہ عنہم | الشہداء

أَتَانِي أَنَّ هِنْدًا حِلُّ صَخْرٍ	دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُوْدَا
خبر دی مجکو یہ کہ ہندہ عورت حلال صخر ابوسفیان نے	بلایا آگ کو اور خوشخبری دی ہندیوں کو
فَإِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِيْنَ وَلَّى	مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيْدًا
پس اگر فخر کیا اوسنے ساتھ حمزہ کے کہ جب فوت ہوئے	ساتھ شہیدوں امیدوار ثواب شہدا کے
فَإِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ	أَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيْدَا
پس بیشک قتل کیا ہمنے بدر کے دن	ابو جہل اور عتبہ اور ولید کو
وَقَتَّلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا	وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيْدَا
اور قتل کیا ہمنے لوگوں کے سرداروں کو تمام	اور غنیمت دی ہمنے دختر زادوں اور غلاموں کو
وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ	عَلَى أَثْوَابِهِ عَلَقًا جَسِيْدَا
اور شیبہ کو قتل کیا ہمنے تمہارے سے اسی دن میں	اوس حال میں کہ تھا اوسکے کپڑوں پر خون بستہ خشک

فَبُوِّءَ مِنْ جَهَنَّمَ شَرَّ دَارٍ	عَلَيْهَا لَمْ يَجِدْ عَنْهَا مَحِيدَا
پس اُتار اگیا وہ دوزخ سے بدتر مقام مین	کہ اوسپر نہ پایا اوستے وہان سے میل کرنا
وَمَا سِيَّانِ مَنْ هُوَ فِي جَحِيمٍ	يَكُونُ شَرَابُهُ فِيهَا صَدِيدَا
اور نہین برابر ہوتا وہ کہ جہنم مین ہے	ہو شراب اوسکی اوس آگ مین زرد آب
وَمَنْ هُوَ فِي الْجِنَانِ يُدَرُّ فِيهَا	عَلَيْهِ الرِّزْقُ مُغْتَبِطًا حَمِيدَا
اور وہ کہ بہشتون مین ہی شتّی کرتا ہے اوسمین	اوسکے لیے ہر رزق رشک کیا گیا ستودہ

حکایت حوادثی کہ در غزوات احد روی نمودہ

حکایت اون حادثون کی کہ جنگ بدر مین پیش آئے

وابواب عبرت برروی اہل خبرت کشودہ

اور دروازے عبرت کے اہل دانش پر کہولے

اَللّٰهُ حَيٌّ قَدِيمٌ قَادِرٌ صَمَدٌ	وَلَيْسَ يُشْرِكُهُ فِي مُلْكِهِ أَحَدٌ
خداوند تعالےٰ زندہ قدیم قادر بے نیاز ہے	اور نہین ہے کہ شریک ہو اوسکا اوسکے ملک مین کوئی
هُوَ الَّذِي عَرَّفَ الْكُفَّارَ مَنْزِلَهُمْ	وَالْمُؤْمِنُونَ سَيَجْزِيهِمْ كَمَا وُعِدُوا
وہی ہے کہ بہچنوادی اوسنے کافرون کو جگہ اونکے اُترنے کی	اور مومن جلد جزا دیگا اونکو خدا جیسا کہ وعدہ دیے گئے ہین
فَإِنْ يَكُنْ دَوْلَةٌ كَانَتْ لَنَا عِظَةً	فَهَلْ عَسَى أَنْ يَرَى فِي غَيِّهَا رَشَدُ
پس اگر ہو دولت ہو ہمارے لیے نصیحت کی دولت	پس شاید کہ دیکھے جاے اوسکی گمراہی مین راہ پائی
وَيَنْصُرُ اللّٰهُ مَنْ وَالَاهُ إِنَّ لَهُ	نَصْرًا وَيُمَثِّلُ بِالْكُفَّارِ إِذْ عَنَدُوا
اور مدد کرے خدا اوسکی کہ دوست رکھتا ہے اوسکو بیشک اوسی کے لیے ہے	مددگاری اور عذاب کرتا ہے کافرونکو جب راہ سے پہرتے ہین
فَإِنْ نَطَقْتُمْ بِفَخْرٍ لَا أَبَا لَكُمْ	فِيمَنْ تَضَمَّنَ مِنْ إِخْوَانِنَا اللَّحَدُ
پس اگر بولے تم ساتہ فخر کے کہ نہ ہو باپ تمہارا	اون لوگون مین کہ لیا اونکو لحد نے ہمارے بہائیون نے
فَإِنَّ طَلْحَةَ غَادَرْنَاهُ مُنْجَدِلًا	وَلِلصَّفَائِحِ نَارٌ بَيْنَنَا تَقِدُ
پس بیشک طلحہ ہاتہ اوٹہایا ہمنے اوس افتادہ بر زمین	اور واسطے چوڑی تلوارونکے آگ ہے ہمارے درمیان روشن ہے

والمرء عثمان أردوه أسنتنا ۔ فجيب زوجته إذ خبرت قدد

اور مرد عثمان سیراب کیا اوسکو ہمارے نیزونکے پہلوون نے ۔ پس گریبان اوسکی عورت کا جب خبر دی گئی ٹکڑے ٹکڑے ہوا

في تسعة إذ تولوا بين أظهرهم ۔ لم ينكلوا عن حياض الموت إذ وردوا

درمیان نو تنون کے جب پھر گئے انکے درمیان سے ۔ پھر نہ نکلے مرگ کے حوضون سے جو در آئے اور تین

كانوا الذوائب من فهر وأكرمها ۔ شم الأنوف وحيث الفرع والعدد

تھے سردار قبیلۂ فہر کے اور بزرگتر اوس سے ۔ بڑی ناک والے اور تھے اوس جگہ کہ لڑکے اور سلاح مال تھا

وأحمد الخير قد أردى على عجل ۔ تحت العجاج أبيا وهو مجتهد

اور احمد بہترین خلائق نے ہلاک کیا جلدی ۔ زیر گرد کے ابی بن خلف کے اور وہ کوشش کرنے والا تھا

فظلت الطير والضبعان تركبه ۔ فحامل قطعة منهم ومقتعد

پس گھیر لیا مرغون اور کفتار نے کہ سوار ہوتے تھے اوپر ۔ پس اوٹھاتے تھے ٹکڑے بعضے اونکے اور کچھ بیٹھے تھے درمیان

ومن قتلتم على ما كان من عجب ۔ منا فقد صادفوا خيرا فقد سعدوا

اور جسے کہ مارا تمنے ہم مین سے جیسا کہ تھا یہ تعجب سے ۔ ہمسے پس بیشک پائی خیر اور تحقیق نیک بخت ہوا

لهم جنان من الفردوس طيبة ۔ لا يعتريهم بها حر ولا صرد

اونکے لیے ہین بہشتین فردوس سے کہ پاک ہین ۔ نہین پہونچتی ہے اونکو ان بہشتون مین گرمی اور نہ سردی

صلى الإله عليهم كلما ذكروا ۔ فرب مشهد صدق قبله شهدوا

رحمت بھیجے خدا اونپر جبکہ یاد کیے جائین ۔ پس بہت مقام راستی کے کہ اوس سے پہلے حاضر ہوئے

قوم وفوا لرسول الله واحتسبوا ۔ شم العرانين منهم حمزة الأسد

وہ قوم کہ وفا کی اونہون نے رسول اللہ سے اور امید ثواب کی ۔ بڑی ناک والے تھے کہ بعض اونمین سے حمزہ شیر ہے

ومصعب ظل ليثا دونه حردا ۔ حتى تزمل منه ثعلب جسد

اور مصعب بن عمیر کہ ہوا شیر نزدیک رسول خدا کے خشمناک ۔ یہانتک کہ کپڑے میں لپیٹا اوسنے طرف نیزے کے کہ خون آلودہ تھا

ليسوا كقتلى من الكفار أدخلهم ۔ نار الجحيم على أبوابها الرصد

نہین ہین مقتول کشتگان کفار کے کہ داخل کیا اونکو خدا نے ۔ [illegible]

تمہید معذرت بر قتل خویشان و تشیید مصلحت در زجر ایشان

تمہید معذرت کی اپنون کے قتل پر اور بلند کرنا مصلحت کا اونکے زجر مین

قریش ابادتنا بالعداوة اولا ... وجاءت لتطفی نور رب محمد

قبیلۂ قریش نے شروع کی عداوت ہمارے ساتھ ... اور آئے کہ بجھا دین نور محمد کے پروردگار کا

بافواههم والبیض بالبیض تلتقی ... بایدیهم من کل عضب مهند

اپنے موہنون سے اور تلوارین تلوارون سے ملین ... انکے ہاتھون مین تہی تلوار ہر قسم کی ہندی

وخطیة قد ثقفت سمهریة ... اسنتها قد حددت بمحدد

اور نیزے مقام خط کے سیدہے اور سخت ... کہ ہین اونکے انگ دہ پیے گئے تیز کرنے والے کو

فقلنا لهم لا تبعثوا الحرب واسلموا ... وفیئوا الی دین المبارک احمد

پس کہا ہمنے اونکو کہ نہ آمادہ ہو لڑائی پر اور اسلام لاؤ ... اور پھرو طرف دین مبارک حضرت احمد کے

فقالوا کفرنا بالذی قال انه ... یوعدنا بالحشر والحکم فی غد

پس کہا اونہون نے کہ منکر ہوے ہم اوسکے جو کہا حضرت احمد نے کہ وہ ... ڈراتے ہین ہمکو حشر اور حکم فرداے قیامت سے

فقتلهم والله افضل قربة ... الی ربنا البر العظیم الممجد

پس قتل اونکا بخدا اچہا نزدیکی ہے ... طرف ہمارے پروردگار نیکوکار بزرگ بزرگ داشتہ کے

حکایت شکست یافتن قریش در غزای خندق

حکایت شکست پانے قریش کی جنگ خندق مین

و مغلوب شدن باطل و غالب شدن حق

اور مغلوب ہونے باطل اور غالب ہونے حق کی

وکانوا علی الاسلام البا ثلثة ... فقد خر من تلک الثلثة واحد

اور تہے یہ لوگ اسلام مین تین گروہ ... پس گیا ان تینون مین سے ایک

وفر ابو عمرو وهبیرة لم یعد ... ولکن اخو الحرب المجرب عائد

اور بہاگا ابو عمرو اور ہبیرہ نہ پھرا ... لیکن صاحب جنگ آزمودہ پھرنے والا ہے

نهتهم سیوف الهند ان یقفوا لنا — غداة التقینا والرماح مصائب

انکو روکا ہے ہندی تلوارون نے کہ ٹھیرین ہمارے پاس — صبح کو کہ پہونچے ہم برابر اور نیزون کے بھال سے

خطاب بسید بن مسلمہ مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر و محرومی

خطاب سید بن مسلمہ مخزومی کو کہ نامزد تھا ساتھ داغ کفر و محرومی کے

ان الذی سمک السماء بقدرة — حتی علا فی عرشه فتوحدا

بیشک وہ کہ جسنے بلند کیا آسمانونکو اپنی قدرت سے — یہانتک کہ بلند ہوا اپنے عرش مین پس یگانہ ہوا

بعث الذی لا مثله فیما مضی — یدعی برافته النبی محمدا

بھیجا اوسکو کہ نہین ہی مثل اوسکا گذشتہ زمانے مین — پکارا جاتا ہی اوسکی مہربانی سے پیغمبر احمد

فاعلم بانک میت ومحاسب — فالی متی تبغی الضلالة والردی

پس جان لے کہ تو مردہ ہی اور حساب کیا گیا — پس کہانتک ڈھونڈھیگا گمراہی اور ضلالت کو

اقبل الی الاسلام انک جاهل — وتجنب العزی وربک فاعبدا

متوجہ ہو طرف اسلام کے کہ بیشک تو جاہل ہے — اور پرہیز کر عزی سے اور اپنے پروردگار کو پوج

واللات والهجرات فاهجر اننی — اخشی علیک عذاب یوم سرمدا

اور لات اور بیہودہ باتون کو چھوڑ کہ بیشک مین — ڈراتا ہون تجکو اوس دن کے عذاب سے کہ ہمیشہ ہو

مفاخرت بقرابت اشرف اولاد آدم ۳

فخر کرنا ساتھ رشتہ داری اشرف اولاد آدم صلے اللہ علیہ وسلم کے

انا اخو المصطفی لا شک فی نسبی — معه ربیت وسبطاه هما ولدی

مین بھائی ہون حضرت مصطفے کا کچھ شک نہین میرے نسب مین — اونہین کے ساتھ پرورش پائی مین اور دونون نواسے اونکے

جدی وجد رسول الله متحد — وفاطم زوجتی لا قول ذی فند

دادا میرے اور دادا رسول اللہ کے ایک ہین — اور فاطمہ میری بی بی ہین نہین کہتا ہون بات جھوٹ کی

صدقته وجمیع الناس فی ظلم — من الضلالة والاشراک والنکد

فالحمد لله فرداً لا شریک له	البر بالعبد والباقی بلا امد
پس تعریف خدا یگانہ کو کہ کوئی اوسکا شریک نہیں	نیکی کرنے والا ساتھ بندے کے اور باقی بلا انتہا

شکایت از باغیان در وقتی کہ نزدیک بصرہ نزول فرمودہ

شکایت باغیوں کی اوس وقت کہ بصرے کے قریب اوترے

و متوجہ حرب طلحہ و زبیر و عائشہ بودہ رض

اور متوجہ جنگ طلحہ اور زبیر اور عائشہ رض کے تھے

وانی قد حللت بدار قوم	ہم الاعداء والاکباد سود
اور بیشک اوترا میں اوس قوم کے گھر میں	کہ وہ دشمن میرے ہیں اور کلیجا اونکا سیاہ ہے
ہم ان یظفروا بی یقتلونی	وان قتلوا فلیس لہم خلود
وہ اگر فتحیاب ہوتے مجھپر مار ڈالتے مجکو	اور اگر قتل کرتے مجکو پس نہتی اونکے لیے ہمیشگی

خطاب بہ پسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

خطاب اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ کو جنگ جمل میں کہ شامل ہے اسرار خفیہ پر

اطعن بہا طعن ابیک تحمد	لا خیر فی حرب اذا لم توقد
نیزہ مار شل نیزہ مارنے اپنے باپ کے تو تعریف کیا جاویگا	نہیں اچھائی جنگ میں جبکہ افروختہ نہو

بالمشرفی والقنا المسدد

ساتھ تلوار مشرفی اور نیزے درست کے

تعریض بعبد الرحمن بن ملجم مرادی واشعار او بتسلیم و نامرادی

کنایہ سے کلام کرنا ساتھ عبد الرحمن بن ملجم مرادی کے اور آگاہی اوسکی ساتھ تسلیم و نامرادی کے

ارید حیاتہ ویرید قتلی	عذیرک من خلیلک من مراد
میں چاہتا ہوں زندگی اوسکی اور وہ چاہتا ہے قتل میرا	لا عذر خواہ ایسا اپنے دوست قبیلہ مراد سے

توبیخ ابن ملجم بعبارت بلیغ و اشارات بوعدہ قطام بنت اصبغ

سرزنش ابن ملجم کو عبارت بلیغ میں اور آگاہی ساتھ وعدے قطام بنت اصبغ کے

الا ایها المغرور بالقول والوعد ۔ ومن حال عن رشد المسالك والقصد

آگاہ ہو اے مغرور ساتھ قول اور وعدے کے ۔ اور جو کہ پھرا راہ راست پانے اور اعتدال سے

بجز کہ در راہ مسجد بنظم آن کوشید صبحی کہ از جام سعادت و شہادت شہد نوشید

وہ رجز راہ مسجد کی راہ مین اسکے نظم کرنے مین کوشش کی اور صبح کو جام سعادت و شہادت سے شہد پیا

خلوا سبیل المؤمن المجاهد ۔ فی الله لا یعبد غیر الواحد

چھوڑ دو راہ مومن جہاد کرنے والے کی ۔ خدا کی راہ مین کہ نہین پوجتا سوای خدای یکتا کے

ویوقظ الناس الی المساجد

اور بیدار کرتا ہو لوگون کو طرف مسجدون کے

ارشاد بتحمل اندوہ و صبر بر مکروہ

ارشاد تحمل کرنے کا اندوہ مین اور صبر کرنے کا مکروہات پر

اغض عینا علی القذی ۔ وتصبر علی الاذی

بند کر آنکھ تنکون پر جب گرین آنکھ مین ۔ اور صبر کر اذیتون پر

انما الدهر ساعة ۔ یقطع الدهر کل ذا

کیونکہ زمانہ ایک ساعت ہے ۔ کہ کاٹتا ہے زمانہ سب تکلیفون کو

ابتہال و مناجات بقاضی الحاجات

زاری کرنا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

ایا من لیس لی منك مجیر ۔ بعفوك من عذابك استجیر

اے وہ کہ نہین ہے میرے لیے تجھسے پناہ دینے والا ۔ ساتھ تیری بخشش کے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہون مین

انا العبد المقر بکل ذنب ۔ وانت السید الصمد الغفور

مین بندہ اقرار کرنے والا ہون ہر گناہ کا ۔ اور تو سردار بے نیاز بخشنے والا ہے

فان عذبتنی فالذنب منی ۔ وان تغفر فانت به جدیر

پس اگر عذاب کرے تو مجھپر پس گناہ مجھسے ہے ۔ اور اگر بخشدے تو پس تو سزاوار اوسکے ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتوای اوبر فضائل جسمانی ونفسانی

بیان جامعیت حقیقت انسانی کا اور گھیرنا اوسکا فضائل جسمانی ونفسانی پر

دَوَاؤُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ	وَدَاؤُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ
دوا تیری تجھمین ہے اور تو نہین جانتا	اور درد تیرا تجھسے ہے اور تو نہین دیکھتا
وَتَحْسَبُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ	وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْاَكْبَرُ
اور جانتا ہی تو کہ تو ایک جسم صغیر ہے	اور تجھمین گھرا ہوا ہے عالم اکبر
وَاَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِاَحْرُفِهٖ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
اور تو وہ کتاب روشن ہے کہ اوسکے	حرفون سے ظاہر ہوتا ہے پوشیدہ
فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ	يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ
پس نہین کوئی حاجت تجھکو ظاہر مین	کہ خبر دیجائے تجھسے اوسکی کہ لکھا گیا

تحسین علم ہدایت شعار وتقبیح جہل غوایت دثار

تعریف علم ہدایت شعار کی اور برائی جہل غوایت پوشاک کی

اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ	وَالْجَهْلُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ
علم بخدا جمع کرنے والا شکر کی قسمون کا ہے	اور جہل بخدا جمع کرنے والی کفر کی صنفونکی ہے

اظہار صفای طبع وقاد وجلای ذہن نقاد

اظہار طبع وقاد کی صفائی کا اور جلا ذہن نقاد کی

اِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي	كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا بِالنَّظَرِ
جب مشکلین پیش آتی ہین مجھکو	آشکارا کرتا ہون اونکی پوشیدگیون کو تامل سے
وَاِنْ بَرَقَتْ فِي مَخِيلِ الظُّنُونِ	عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيهَا الْبَصَرُ
اور اگر چمکے گمانون کے مقام مین	امر پوشیدہ کہ نہ دیکھے اوسکو بصارت
مُقَنَّعَةٌ بِغُيُوبِ الْاُمُورِ	وَضَعْتُ عَلَيْهَا صَحِيحَ الْفِكَرِ
پوشیدہ ساتھ امرون غیب کے	رکھون مین اوسپر اندیشے درست

صحبت اِصمهم کنصل الحسام ذات ... اُفرّی بِهِ عن ثیاب السیر

میرے ساتھ ہے نقابِ عازم مثل تیز زبانی شمشیر ... کر کاٹتا ہون اوس سے کپڑے کی روشنی

لِسَانِی کَشَقْشَقَةِ الْاَرْحَبِیّ ... اَوْ کَالْحُسَامِ الْیَمَانِ الذَّکَر

اور زبان مثل بانگ مرد فراخ حلق کے کہ مثل شتر مست کے ہو ... یا مثل شمشیر بران یمنی فولادی کے

وَقَلْبٌ اِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُوْمُ ... اَرْبٰی عَلَیْهَا بِوَاهِی الدُّرَر

اور دل ہے کہ جب بلواتے ہین اوسکو اندوہ ... زیادہ ہوتے ہین اوسپر دُرسے زیبا

وَلَسْتُ بِاِمَّعَةٍ فِی الرِّجَال ... اُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَر

اور نہین ہون مین وہ کہ جیسے یکہون کہون مین تیرے ساتھ ہون مردون مین ... پوچہون اوسکو اور اسکو کیا خبر ہے

وَلٰکِنَّنِی مُذْرَبُ الْاَصْغَرَیْن ... اُقِیْسُ بِمَا قَدْ مَضٰی مَا غَبَر

اور لیکن مین تیز زبان اور تیز دل ہون ... قیاس کرتا ہون جو کچہہ گذرا اور جو کچہہ باقی ہے

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد است و ضلالت

آگاہی جہالت کی برائی پر کہ لازم ہے فساد اور گمراہی کو

وَفِی الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ ... وَاَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرُ

اور جہل مین موت سے پہلے موت ہے اوسکے اہل کے لیے ... اور جسم اونکے قبر سے پہلے قبر ہین

وَاِنَّ امْرَاً لَمْ یَحْیَ بِالْعِلْمِ مَیِّتٌ ... وَلَیْسَ لَهٗ حَتَّی النُّشُوْرِ نُشُوْرُ

اور جو مرد کہ زندہ نہوا علم سے مردہ ہے ... اور نہین ہے اوسکے لیے قیامت تک زندگی

مذمت بعضی مردم کہ بمعنی بہایمند و در بادیہ حیران و ہایم

مذمت بعض لوگون کی کہ باطن مین مثل بہایم کے ہین اور بادیۂ ضلالت مین سرگردان و حیران

لَبُنَیَّ اِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِیْمَةً ... فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ السَّمِیْعِ الْمُبْصِر

اے میرے چہوٹے بیٹے بیشک بعضے آدمیون سے چارپائے ہین ... صورت مین مرد سننے والے دیکہنے والے کے

فَطِنٌ بِکُلِّ رَزِیَّةٍ فِیْ مَالِهٖ ... وَاِذَا اُصِیْبَ بِدِیْنِهٖ لَمْ یَشْعُر

ہوشیار ہے ہر مصیبت مین کہ اوسکے مال کو پہونچے ... اور جب پہونچتی ہے مصیبت دین مین اوسکے نہین جانتے

رُبَّ مُعافًى فَاشكى بِعِلَّتِهِ ۔۔۔ وَمُشتَكٍ مَا بِهِ اَمرٌ مِن سَرِيرَتِهِ

بہت سے عافیت والوں نے گلا کیا اپنی بیماری کا ۔۔۔ اور بہت سے نالہ کرنے والے نہیں ہوئے اپنے مرض پوشیدہ سے

کَم مِن مُعَانٍ عَلیٰ تَهَوُّرِهِ ۔۔۔ وَمُبتَلیٰ مَا بِنَا مِن حَذَرِهِ

بہت رنج اوٹھانے والے اپنی بیباکی پر ۔۔۔ اور بہت مبتلا کہ نہ ہوئے اپنے پرہیز کرنے سے

وَفَارِحٍ فِی عِشَاءِ لَیلَتِهِ ۔۔۔ دَبَّ اِلَیهِ البَلَاءُ فِی سَحَرِهِ

اور بہت شادمان شبکے وقت اپنی رات میں ۔۔۔ کہ آہستہ چلی اونکی جانب بلا اونکی سحر میں

مَن صَحِبَ الدَّهرَ ذَمَّ صُحبَتَهُ ۔۔۔ وَنَالَ مِن صَفوِهِ وَمِن کَدَرِهِ

جسنے صحبت رکھی زمانہ سے بری جانی کلفت صحبت اوسکی ۔۔۔ اور ملا اوسکی صفائی اور کدورت سے

بیان احوال دنیا که صفای او گرد کدورت آغشته و شهد او با زهر قاتل آمیخته

بیان احوال دنیا کا کہ اوسکی صفائی نے گرد کدورت اوٹھائی اور شہد اوسکا ساتھ زہر قاتل کے ملا

یَا طَالِبَ الصَّفوِ فِی الدُّنیَا بِلَا کَدَرٍ ۔۔۔ طَلَبتَ مَعدُومَةً فَایئَس مِنَ الظَّفَرِ

اے طالب صفائی کے دنیا میں بغیر کدورت کے ۔۔۔ ڈھونڈھا تونے معدوم کو پس نا امید ہو فیروزمندی سے

وَاعلَم بِاَنَّكَ مَا عُمِّرتَ مُمتَحَنٌ ۔۔۔ بِالخَیرِ وَالشَّرِّ وَالمَیسُورِ وَالعُسُرِ

اور جان کہ جبتک تو زندہ ہے آزمایا گیا ہے ۔۔۔ ساتھ نیکی اور بدی اور آسانی اور دشواری کے

اَنّیٰ تَنَالُ بِهَا نَفعًا بِلَا ضَرَرٍ ۔۔۔ وَاِنَّهَا خُلِقَت لِلنَّفعِ وَالضَّرَرِ

کہاں سے پاوے تو دنیا میں آرام بے تکلیف ۔۔۔ اور وہ دنیا پیدا کی گئی ہے نفع اور ضرر کے لیے

فِی الجُبنِ عَارٌ وَفِی الاِقدَامِ مَکرُمَةٌ ۔۔۔ وَمَن یَفِرَّ فَلَن یَنجُو مِنَ القَدَرِ

نامردی میں عار ہے اور پیش قدمی میں جوانمردی ۔۔۔ اور جو شخص کہ بھاگا تو قضا و قدر سے بچا نہیں پایا

امیدوار ساختن فقیران شکسته و درویشان دل خسته

امیدوار کرنا فقیروں شکستہ حال اور درویشوں خستہ بال کا

عَسیٰ مَنهَلٌ یَصفُو فَیُروِی ظَمِیَّةً ۔۔۔ اَطَالَ صَدَاهَا المَنهَلُ المُتَکَدِّرُ

قریب ہے کہ چشمہ صاف سیراب کرے پیاسے کو ۔۔۔ بڑھاتا ہے پیاس کو چشمہ گندلا

عسى بالجنوب العاريات ستكتسى — وبالمستذل المستضام سينصر

قریب ہے کہ برہنہ تن لباس پہنائے جائیں — اور ذلیل و مظلوم فیروزمندی پائیں

عسى جابر العظم الكسير بلطفه — سيرتاح للعظم الكسير فيجبر

قریب ہے کہ ٹوٹی ہڈیوں کا جوڑنے والا اپنے لطف سے — آرام دے ٹوٹی ہڈیوں کو پس جڑ جائیں

عسى الله لا تيأس من الله إنه — يسير عليه ما يعز ويعسر

مایوس نہو خدا سے قریب ہے کہ ہر آئنہ خدا — آسان کرے اوس پر جو امر دشوار و سخت ہے

بیان تبدل و تعیین این سرای غرور خواه در محنت و اندوه و خواه در فرح و سرور

بیان تغیر اور تبدل کا اس سرائے پر غرور کے خواہ محنت و غم میں اور خواہ فرحت و سرور میں

لئن ساءني دهر عزمت تصبرا — فكل بلاء لا يدوم يسيرا

اگر غمگین کرے زمانہ مجکو تو میں نے قصد کیا ہے صبر کا — پس ہر بلا کہ ہمیشہ نہیں رہتی آسان ہو جاتی ہے

وإن سرني لم أبتهج بسروره — فكل سرور لا يدوم حقيرا

اور اگر خوش کرتا ہے مجکو زمانہ تو میں خوش نہیں ہوتا اوسکے سرور سے — پس ہر خوشی کہ ہمیشہ نہیں رہتی حقیر ہے

اظہار صبر در زمان عسر و شکر در آوان یسر

اظہار صبر کا عسرت کے زمانے میں اور اظہار شکر کا آسانی کے وقتوں میں

لئن ساءني دهر فقد سرني دهر — وإن مسني عسر فقد مسني يسر

اگر اندوہگین کرے مجکو زمانہ تو مسرور بھی کیا ہے مجکو زمانے نے — اگر پہونچی ہے مجکو تنگی تو آسودگی بھی مجھے پہونچی ہے

لكل من الأيام عندي عادة — فإن ساءني صبر وإن سرني شكر

ہر دن کے لیے میرے پاس ایک عادت ہے — پس اگر مکدر کرتا ہے مجکو صبر تو خرم کرتا ہے مجھے شکر

ستایش نفس مطمئنہ باستغنا و ارشاد او بصبر و استعلا

تعریف نفس مطمئن کی ساتھ استغنا کے اور ارشاد اوسکو ساتھ صبر اور بلندی کے

غنى النفس يكفي النفس حتى يكفها — وإن أعسرت حتى يضر بها الفقر

استغنا نفس کا کفایت کرتا ہے نفس کو یہانتک کہ کافی ہو جاوے اوسکو — اور اگرچہ دشوار ہو یہانتک کہ اوسکو آزار دیتا ہے فقر

ثم اعسر فاصبر لها ان لقیتها ۔ بدائمة حتی یکون لها یسر

نہین ہر کوئی تنگی ہمیشہ کے لیے پس صبر کر اگر تو اوس سے ملے ۔ یہانتک کہ ہوا اوس تنگی کے لیے کشائش

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

آگاہی قرار پکڑنے کی مقام رضا اور ایمان مین ساتھ حکمون قضا کے

وهون علیک فان الامور ۔ بکف الاله مقادیرها

اور آسانی کر اپنے نفس پر پس تحقیق سب کام ۔ خدا کے ہاتھ مین ہین اندازہ اونکا

فلیس یاتیک منهیها ۔ ولا قاصر عنک مامورها

پس نہین ہی ایسا کہ آئے تیرے پاس جو کام منع کیا گیا ہے ۔ اور نہ کوتاہی کرتا تجھسے جو کام کہ مامور کیا گیا ہے

بیان آنکہ موت بتقدیر [illegible] است و گریختن از وی محض خطاست

بیان اس بات کا کہ موت ساتھ تقدیر [illegible] ہے اور بھاگنا اوس سے محض خطا ہے

ای یومی من الموت افر ۔ یوم ما قدر ام یوم قدر

دو کونسا دن [illegible] موت سے کہ مین بھاگون ۔ اوس روز کو جو مقدر نہین ہوا یا اوس روز کو جو مقدر ہے

یوم ما قدر لا اخشی الردی ۔ واذا قدر لا یغنی الحذر

جو دن کہ مقدر نہین ہوا ہی نہین ڈرتا ہون موت سے ۔ اور جب مقدر ہو جاتا ہے تو بچے پروا نہین کرتا ڈر

قبول اہل تقصیر [illegible] آن بر توہم قضا و قدر

[illegible] تقصیر [illegible] اور بنا اوسکی اوپر توہم قضا و قدر کے

[illegible] التقصیر لا مقصر ۔ رای نفسه حلت محل المقصر

[illegible] تقصیر کو کہ تقصیر کرنے والا ۔ جو دیکھتا اپنے نفس کو کہ اوترا ہوا ہے مقام کوتاہی

[illegible] یاتی بما هو اهله ۔ فما کل اهل المعروف واهل المنکر

[illegible] اوس کام کو جسکے لائق کردہ ۔ پس کوئی لائق ہر امر خیر کا اور کوئی لائق ہر امر شر کا

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ

بیان اس امر کا کہ سعادت اور شقاوت آدمیون کی ساتھ تقدیر پروردگار کے ہے اور بنیاد کارخانہ

آفرینش بر امر قضاست
آفرینش کی حکم قضا پر ہے

للناس حرص علی الدنیا بتبذیر — وصفوها ابدا ممزوج بتکدیر
آدمیون کے لیے حرص ہے دنیا میں اسراف پر — اور حالانکہ صفائی اوسکی ملی ہوئی ہے کدورت سے

کم من ملح علیها لا تساعده — وعاجز نال دنیاه بتقصیر
اکثر جھگڑنے والے ہیں دنیا پر کہ جنسے دنیا موافقت نہیں کرتی — اور اکثر عاجز ایسے ہیں کہ دنیا اونکو میسر ہوئی ہے بغیر کوشش و تدبیر کے

لم یرزقوها بعقل حین ما رزقوا — لکنهم رزقوها بالمقادیر
نہین ملتا رزق اونکو عقل سے جبتک کہ نہ دیئے جائین — لیکن وہ لوگ روزی دیئے جاتے ہیں دنیا سے باندازہ

لو کان عن قوة او عن مغالبة — طار البزاة بارزاق العصافیر
اگر ہوتی روزی بزور بازو یا غلبے سے — تو لے اڑتے باز روزی چڑیون کی

تعیین شخصی کہ از کسوت استعداد عاری بود و بحسب طالع فرصت از اقران بربود
مخصوص کرنا اوس شخص کا کہ لباس استعداد سے خالی تھا اور نوشتہ تقدیر سے ہمعصرون پر فوقیت لے گیا

سبحان رب العباد والوبرة — ورازق المتقین والفجرة
پاک ہے پروردگار بندون اور جانورون کا — اور رزق دینے والا پرہیزگارون اور بدکارون کا

لو کان رزق العباد من عبد — ما نلت من رزق ربنا مدرة
اگر ہوتی روزی بندون کی کسی بندے سے — نہ پہونچتا تو رزق پروردگار سے ایک کلوخ کو

بیان اختلاف روزگار و تقلب لیل و نہار
بیان اختلاف روزگار کا اور تغییر لیل و نہار کا

رأیت الدهر مختلفا یدور — فلا حزن یدوم ولا سرور
مین نے دیکھا کہ زمانہ مختلف طور پر دورہ کرتا ہے — پس نہ کوئی غم ہمیشہ رہتا ہے اور نہ خوشی

وقد بنت الملوک به قصورا — فما بقی الملوک ولا القصور
اور تحقیق بنائین بادشاہون نے اوس مین بلند عمارتین — پس نہ وہ بادشاہ باقی رہے اور نہ اونکے محل

تنبیہ بر فنای دنیا کہ بہشت غافلانست و منع دشمنان از شماتت کہ نوبت جاہلانست

آگاہی فنا سے دنیا پر کہ بہشت غافلون کی ہے اور مانعت دشمنون کی بدگوئی سے کہ نوبت جاہلونکی ہے

جمیع فوائد الدنیا غرور ۔ ولا یبقی لمسرور سرور

سب فائدے دنیا کے غرور ہین ۔ اور نہین باقی رہتا کسی مسرور کے لیے سرور

فقل للشامتین بنا افیقوا ۔ فان نوائب الدنیا تدور

پس کہ تو شماتت لوگون سے کہ میرے ساتھ موافقت کرو ۔ کہ تحقیق مصیبتین دنیا کی دورہ کرتی ہین

نکوہش دنیا کہ ہم اقبال او مذموم ست و ہم ادبار او مشوم

سرزنش دنیا کی کہ اقبال بھی اوسکا مذموم ہے اور ادبار بھی اوسکا شوم

ما ہذہ الدنیا لطالبہا ۔ الا عناء وہو لا یدری

نہین ہے یہ دنیا طالب دنیا کے لیے ۔ مگر رنج اور حالانکہ وہ نہین جانتا

ان اقبلت شغلت دیانتہ ۔ وان ادبرت شغلتہ بالفقر

اگر متوجہ آتی ہے دنیا تو شغل مین ڈالتی ہے اوسکی دیانت کو ۔ اور اگر پیچھے ہٹتی ہے تو مشغول کرتی ہے اوسکو فقر مین

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوت ابدی ست

خطاب دنیا کو کہ توجہ اوسکی طرف شقاوت ابدی ہے

و از میوہ درختست او تلخی ضرر و بدی ست

اور اوسکے میوے کے درخت مین تلخی ضرر اور بدی کی ہے

دنیا علی مثلک وما امرک ۔ للمکثرین فما اضرک

اور دنیا مجھپر تجھ سی نیت کیا اور کسقدر تو تلخ ہے ۔ طالبان کثیر کے لیے پس کس قدر ہے ضرر تیرا

ما ان خیرک ذائق ۔ الا اصبت علیہ شرک

نہین چکھتا ہے خیر تیری کسی چکھنے والے نے ۔ مگر ڈالا تو نے اوسپر اپنی شر کو

قطع رشتہ امل بمقراض تذکار اجل

کاٹنا رشتہ امید کا ساتھ مقراض ذکر موت کے

تؤمل فی الدنیا طویلا ولا تدری ... اذا جن لیل هل تعیش الی الفجر
تو امید رکہتا ہے دنیا مین بڑی اور نہین جانتا ... کہ جب رات ہوگی تو کیا زندہ رہیگا تو صبح تک

فکم من صحیح مات من غیر علة ... وکم من مریض عاش دهرا الی دهر
پس اکثر تندرست مرگئے بغیر بیماری کے ... اور اکثر بیمار زندہ رہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک

منع اعتماد بر مساعدۂ روزگار و تخویف از قضای حضرت قہار

ممانعت بہروسہ کرنے کی زمانے کی مساعدت پر اور ڈرانا قضا سے خدا سے قہار سے

احسنت ظنک بالایام اذ حسنت ... ولم تخف سوء ما یاتی به القدر
نیک گمان کیا تو نے ساتھ زمانے کے جب تہا نہ نیک تہا ... اور نہ ڈرا برائی سے اوسکی جسکو لاتی ہے قدر

وسالمتک اللیالی فاغتررت بها ... وعند صفو اللیالی یحدث الکدر
اور سلامت رکہا تجکو راتون نے اور تو اونکا فریفتہ ہوا ... حالانکہ راتونکی صفائی مین پیدا ہوتی ہے کدورت

منع جمعی کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

ممانعت اوس گروہ کی کہ سرزنش زمانے کی اونکے ورد زبان ہے

و مذمت آدمی کہ بمعنی شیطان و بصورت انسانست

اور برائی اوس آدمی کی کہ باطن مین شیطان اور ظاہر مین انسان ہے

یعیب رجال زماننا مضی ... وما لزمان مضی من غیر
معیوب سمجہتے ہین لوگ گذشتہ زمانے کو ... اور حالانکہ نہین ہر زمانۂ گذشتہ کے لیے کچہ تغیر

اری اللیل یجری کعهدی به ... وان النهار علینا یکر
مین دیکہتا ہون راتونکو کہ مثل میرے زمانے کے گذرتی ہین ... اور دیکہتا ہون دنون کو کہ وہ پہیر کر گذرتے ہین

ولم یحبس القطر عنا السماء ... ولم ینکسف شمسنا والقمر
اور نہین بند کیا ہی بارش کو ہمسے آسمان نے ... اور نہ گہن لگا ہے ہمارے آفتاب اور ماہتاب کو

فقل للذی ذم صرف الزمان ... ظلمت الزمان فذم البشر
پس کہہ تو اوس سے کہ مذمت کرتا ہی گردش زمانہ کی ... کہ تو نے مذمت کی زمانے کی پس مذمت کر بشر کی

تقسیم ماہیتِ جامعۂ انسان کہ مظہر اسماست و مصدر احسان

تقسیم ماہیت جامعہ انسان کی کہ جائے ظہور بدی اور مقام صدور نیکی ہے

رُبَّ فَتًى دُنْيَاهُ مَوْفُورَةٌ لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَةٌ

اکثر نوجوان ہیں کہ دنیا اونکی وافر ہے اور نہیں ہے اونکے لیے بعد اوسکے آخرت

وَآخَرُ دُنْيَاهُ مَذْمُومَةٌ يَتْبَعُهَا أَيْسَرُ فَاخِرَةٌ

اور کوئی ایسا ہے کہ دنیا اوسکی خراب ہے اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت خوبتر

وَآخَرُ قَدْ حَازَ كِلْتَيْهِمَا قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَةِ

اور کوئی ایسا ہے جسنے حاصل کیا دونوں کو تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وَآخَرُ يُحْرَمُ كِلْتَيْهِمَا لَيْسَ لَهُ الدُّنْيَا وَلَا الْآخِرَةُ

اور بعض وہ ہے جو محروم ہوا دونوں سے نہیں ہے اوسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بشر

بیان قسموں بشر کا کہ بہتر ائی اوسکی ملی ہوئی ہے ساتھ برائی کے

أَرْبَعَةٌ فِي النَّاسِ مَيَّزْتُهُمْ أَحْوَالُهُمْ مَكْشُوفَةٌ ظَاهِرَةٌ

چار قسم میں آدمیوں میں جنکی تمیز میں نے کی کہ احوال اونکا آشکار اور ظاہر ہے

فَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَقْبُوضَةٌ تَتْبَعُهُ أَخْيَرُ فَاخِرَةٌ

پس ایک وہ ہے جسکی دنیا تنگ ہے اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت نیک

وَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَحْمُودَةٌ لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَةٌ

اور ایک وہ ہے کہ دنیا اوسکی خوب ہے بعد اسکے نہیں ہے اوسکے لیے آخرت

وَوَاحِدٌ فَازَ بِكِلْتَيْهِمَا قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَةِ

اور ایک وہ ہے کہ بہرہ مند ہے دونوں سے تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وَوَاحِدٌ مِنْ بَيْنِهِمْ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ دُنْيَا وَلَا آخِرَةٌ

[illegible] نہیں ہے اوسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ترجیح دولتمندی کی کہ موجب سرور و خوشی ہے اور بر فقر کے کہ پیدا کرنے والا احتیاج کا ہے

بلوت صروف الدهر ستين حجة
میں نے آزمایا ہے انقلاب زمانہ کو ساٹھ برس

وجربت حاليه من العسر واليسر
اور آزمائے میں نے اوسکے دونوں حال تنگی اور آسانی

فلم أر بعد الدين خيرا من الغنى
اور نہیں دیکھا میں نے بعد دین کے بہتر مالداری سے

ولم أر بعد الكفر شرا من الفقر
اور نہیں دیکھا میں نے بعد کفر کے بدتر محتاجی سے

بیان آنکہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ست و فقر رابطۂ ذلت و انکسار

بیان اسکا کہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ہے اور فقر ذریعۂ ذلت و انکسار

كثير المال ليس له عوار
بہت مال والے کے لیے کوئی عیب نہیں ہے

ولا في كل ما يأتيه عار
اور نہ ہر چیز میں جو اوسکے پاس آتی ہو شرم ہے

لأن المال يستر كل عيب
اسلیے کہ مال ہر عیب کو چھپاتا ہے

وفي الفقر المذلة والصغار
اور محتاجی میں ذلت اور خواری ہے

كذاك الفقر بالأحرار يزري
اسیطرح محتاجی آزادوں کے لیے خواری کرتی ہے

كما أزرت بشاربها العقار
جیساکہ تو خواری کرتا ہے شراب خوار کی

تنبیہ بر آنکہ درویشی با خواری آمیختہ است [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] مقصد اہل کمال است [illegible] غنا [illegible]

[illegible] کہ مقصد اہل کمال [illegible] پہچانے والا [illegible] کا ہے

دليلك أن الفقر خير من الغنى
[illegible]

وأن قليل المال خير من الثرى
[illegible]

لِقَاؤُكَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنٰی ۔۔ وَلَمْ تَرَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

ملنا تیرا کسی مخلوق سے واسطے توانگری کے گناہ ہے خدا کا ۔۔ اور نہیں دیکھی کوئی مخلوق کہ نافرمانی کرے خدا کی بسبب

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آن عارست و بزہ

نفرت دلانا طبیعتون کا ہر مزے سے کہ آخر اوسکا ننگ ہے اور نامردی

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا ۔۔ مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْإِثْمُ وَالْعَارُ

نیست ہوجاتی ہین لذتین اوس سے جو اونکی خواہش رکھتا ہے ۔۔ حرام سے اور باقی رہتا ہے گناہگار اور عار

تَبْقَى عَوَاقِبُ سُوءٍ فِي مَغَبَّتِهَا ۔۔ لَا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ مِنْ بَعْدِهَا نَارُ

باقی رہتے ہین انجام برائی کے اوسکی عیبت مین ۔۔ نہین خیر ہے اوس لذت مین جسکے بعد آتش دوزخ ہو

تمردن انواع واصناف عار و تعریض بعضی دشمنان وحشت شعار

گننا قسمون اور صنفون عار کا اور معارضہ کرنا دشمنون وحشت شعار سے

اَلنَّارُ أَهْوَنُ مِنْ رُكُوبِ الْعَارِ ۔۔ وَالْعَارُ يُدْخِلُ أَهْلَهُ فِي النَّارِ

آتش دوزخ آسان تر ہے ننگ و عار سے ۔۔ اور بےشرمی لیجاتی ہے بےشرم کو آتش دوزخ مین

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَبِيتُ وَجَارُهُ ۔۔ طَاوِي الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْأَطْمَارِ

اور عار ہے اوس شخص مین جو رات گذارتا ہے اور ہمسایہ اوسکا ۔۔ گرسنہ شکم ہے اور پہنے ہین پرانے کپڑے اوسکے

وَالْعَارُ فِي هَضْمِ الضَّعِيفِ وَظُلْمِهِ ۔۔ وَإِقَامَةِ الْأَخْيَارِ بِالْأَشْرَارِ

اور ننگ ہے دلشکنی مین ضعیف کے اور اوسپر ظلم کرنے مین ۔۔ اور قائم کرنے مین نیکون کے ساتھ بدون کے

وَالْعَارُ أَنْ يُجْدِي عَلَيْكَ صَنِيعَةً ۔۔ فَتَكُونَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

اور ننگ ہے کہ فائدہ پہونچاوے تجکو کوئی کام نیک ۔۔ پس ہو وہ تیرے نزدیک کم مقدار

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَحِيدُ عَنِ الْعِدَى ۔۔ وَعَلَى الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِي

اور ننگ اوس شخص کے لیے ہے جو دشمنون سے کنارہ کرے ۔۔ اور قرابت والون پر ہو مثل شیر شکاری کے

وَالْعَارُ أَنْ تَكُ فِي الْأَنَامِ مُقَدَّمًا ۔۔ وَتَكُونُ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْفُرَّارِ

جَاهِدْ عَلَى طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ ۔ تَغْذُوهُ بِالْإِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ

کوشش کر طلب رزق حلال مین اور نہو تو ۔ کر کھائے اوسکو اسراف و فضول سے

إِلَّا لِأَهْلِكَ أَوْ لِضَيْفِكَ أَوْ لِمَنْ ۔ يَشْكُو إِلَيْكَ مَفَاضَةَ الْإِعْسَارِ

مگر اپنے اہل و عیال اور اپنے مہمان اور اوسکے لیے ۔ جو تجھسے شکوہ کرتا ہے سوزش جگر و تنگدستی کا

تاسف برامۂ دین وشکایت از افساد مفسدین

تاسف ائمۂ دین پر اور شکایت فساد سے مفسدون کے

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدَى بِفِعَالِهِمْ ۔ وَالْمُنْكِرُونَ لِكُلِّ أَمْرٍ مُنْكَرٍ

گذر گئے وہ لوگ جنکے افعال کی پیروی کی جاتی تھی ۔ اور گذر گئے وہ لوگ جو ناشناسا تھے ہر امر ناشائستہ کے

وَبَقِيتُ فِي خَلَفٍ يُزَيِّنُ بَعْضُهُمْ ۔ بَعْضًا لِيَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرِ

اور باقی رہا مین پچھلون مین کہ زینت دیتے مین بعضے اونکے ۔ بعضون کو تو دفع کرین تباہی کو تباہی سے

سَلَكُوا بُنَيَّاتِ الطَّرِيقِ فَأَصْبَحُوا ۔ مُتَنَكِّبِينَ عَنِ الطَّرِيقِ الْأَكْبَرِ

وہ چلے تنگ راہ پس ہو گئے وہ ۔ برگشتہ راہ بزرگ سے

اظہار رسیدن اندوہ بکمال وبیان انتہای ہر ممکن بزوال

اظہار پہونچنے اندوہ کا ساتھ کمال کے اور بیان انتہا سے ہر ممکن کا ساتھ زوال کے

وَلَا خَيْرَ فِي الشَّكْوَى إِلَى غَيْرِ مُشْتَكٍ ۔ وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوَى إِذَا لَمْ يَكُنْ صَبْرُ

اور نہین بہتری گلہ کرنے مین طرف غیر شاکی کے ۔ اور چارہ نہین گلے سے جب نہ رہے صبر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهُ ۔ وَيَأْتِي عَلَى حِيتَانِهِ نُوَبُ الدَّهْرِ

کیا نہین دیکھا تونے دریا کہ خشک ہو جاتا ہے پانی اوسکا ۔ اور آتی ہین اوسکی مچھلیون پر مصیبتین

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجَى لَهُ الْغِنَى ۔ وَأَنَّ الْغِنَى يُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ

کیا نہین دیکھا تونے کہ محتاجی کے لیے امید ہے تونگری کی ۔ اور بیشک تونگری پر خوف کیا جاتا ہے بے نوائی کا

ستایش کسی کہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ وتشبیہ

خلق کریم او بمشک سوده

اوسکے خلق کریم کی ساتھہ مشک محلول کے

إذا زيد شرا زاد صبرا كأنما	هو المسك ما بين الصلاية والفهر
جب زیادہ ہوتی ہی شر تو زیادہ ہوتا ہی صبر گویا	کہ وہ مشک ہی درمیان سنگ زیر و بالا کے
فإن فتيت المسك يزداد طيبه	على السحق والحرق اصطبارا على الشر
اسلیے کہ پیسا مشک کا زیادہ کرتا ہی اوسکی خوشبو کو	گھسنے پر اور عود آزاد ... صبر کے شر پر

تبیین یمن انبساط و تحسین حسن اخلاق

اظہار برکت انبساط کا اور تعریف حسن اخلاق کی

أريد بذاكم أن تهشوا لطلعتي	وأن تكثروا بعدي الدعاء على قبري
ارادہ رکھتا ہوں کہ وہ شاداں ہوں میری کشادہ روئی سے	اور یہ کہ زیادہ کریں دعا میرے بعد میری قبر پر
وأن تمنحوني في المجالس ودكم	وإن كنت عنكم غائبا أحسنوا ذكري
اور دیں مجکو محفلوں میں اپنی دوستی	اور اگر میں اونسے غائب ہوں تو ذکر میرا بخیر کریں

ترغیب تحصیل دوستان حقیقت آثار و بیان آنکه هزار دوست کمست و یک دشمن بسیار

ترغیب حاصل کرنے دوستوں حقیقت شعار کی اور بیان اسکا کہ ہزار دوست کم ہیں اور ایک دشمن بہت

عليك بإخوان الصفاء فإنهم	عماد إذا استنجدتهم وظهور
لازم کر اپنے اوپر صحبت اخوان الصفا کی کہ وہ	ستون اور پشت پناہ ہیں جب مدد چاہیے
وما بكثير ألف خل وصاحب	وإن عدوا واحدا لكثير
اور نہیں ہیں بہت ہزار دوست و یار	اور تحقیق کہ دشمن ایک بھی بہت ہے

خطاب بشخصی که از حلیه خیر عاطل بود و در کسوت شر باطل

خطاب اوس شخص کو کہ حلیہ خیر سے خالی تھا اور کسوت شر و باطل دکھاتا تھا

ما فيك خير ولا مير يعد له	فقضيت منك لباناتي وأوطاري

فَاِنْ بَقِیْتَ فَلَا تُرْجٰی لِمَکْرُمَۃٍ
پس اگر باقی رہے تو پس امید نہ رکھو تو بزرگی کا

وَاِنْ هَلَکْتَ فَمَذْمُوْمًا اِلَی النَّارِ
اور اگر ہلاک ہوا تو پس مذموم اور خواری ہو آتش دوزخ

خطاب بیکی از ازواج کہ زبان بملامت آنحضرت کشادہ و قدم در بادیہ
خطاب ایک کو بیبیوں سے کہ زبان ساتھ ملامت آنحضرت کے کھولی اور قدم بادیہ

انقطاع و ہجران نہادہ
انقطاع و ہجران مین رکھا

اِلٰی کَمْ یَکُوْنُ الْعَذْلُ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ
کب تک رہیگی ملامت ہر شب

لِمَا لَا تَمَلِّیْنَ الْقَطِیْعَۃَ وَالْهَجْرَ
کیون نہین چھوڑتا تو قطع رحم اور دوری کو

رُوَیْدًا لَکِ اِنَّ الدَّهْرَ فِیْهِ کِفَایَۃٌ
مہلت دے کہ زمانہ اوسمین کافی ہو

لِتَفْرِیْقِ ذَاتِ الْبَیْنِ فَانْتَظِرِی الدَّهْرَ
واسطے جدائی معاملہ درمیانی کے پس انتظار کر ایک زمانہ

تقریر سیمرغ جان از نشیمن طاعت در ذروہ قاف قناعت
تقریر سیمرغ جان کی مسکن فرمانبرداری مین چوٹی پہاڑ قناعت کے

اَفْلَحَ مَنْ کَانَ لَهٗ قَوْصَرَۃٌ
فلاح پائی اوسنے جسکے لیے ہے زنبیل خرما

یَاْکُلُ مِنْهَا کُلَّ یَوْمٍ مَرَّۃً
کھاتا ہو اوس سے ہر دن ایک بار

ارشاد نفس لوامہ بکسب حلال کہ مودی بعلو مرتبہ است در حال و مآل
ارشاد نفس لوامہ کو ساتھ کسب حلال کے کہ پہونچانے والا ہی بلند رتبے کو حال اور مآل مین

کُدَّ کَدَّ الْعَبْدِ اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُصْبِحَ حُرًّا
رنج و محنت اوٹھا غلامونکی طرح اگر تو چاہتا ہی کہ آزاد ہو جائے

وَاقْطَعِ الْاٰمَالَ مِنْ مَالِ بَنِیْ اٰدَمَ طُرًّا
اور قطع کر امید کو مال بنی آدم سے بالکل

لَا تَقُلْ ذَا مَکْسَبٌ یُزْرِیْ فَقَصْدُ النَّاسِ اَزْرٰی
نہ کہہ کہ یہ کسب خوار کرتا ہی پس قصد طرف آدمیونکے بڑا خوار کرنے والا ہے

اَنْتَ مَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ غَیْرِکَ اَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا
کہ تو مستغنی ہوگا اپنے غیر سے نزدیک آدمیون کے قدر و منزلت

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ست برضای باری
ترغیب نفس کی ساتھ پرہیزگاری کے کہ منتہا ہے رضا مندی پروردگار کی

إذا أنت لم تزرع وأبصرت حاصداً — ندمت على التفريط في زمن البذر

جبکہ تو نے کچھ نہین بویا اور دیکھیگا تو کھیت کاٹنے والونکو — تو نادم ہوگا اپنی کوتاہی پر زمانہ تخم ریزی مین

وما إن ليوم البعث زاد سوى التقى — تزوّدته حتى القيامة والحشر

اور نہین ہرگز واسطے اوٹھنے کے دن کوئی توشہ تقوے کے سوا — کہ تو اوسکو اپنا توشہ کرے قیامت اور حشر تک

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح اند و آزردہ

اظہار رحم کرنے کا بن باپ کے لڑکون پر کہ حادثون کے تیراون سے زخمی اور آزردہ ہین

ما إن تأوّهت في شيء رزيت به — كما تأوّهت للأطفال في الصغر

جبتک رنج اوٹھایا مین نے کسی شی مین مصیبت زدہ رہا اوس سے — جیسے رنج کرتا تھا مین چھوٹے لڑکون کے لیے

قد مات والدهم من كان يكفلهم — في النائبات وفي الأسفار والحضر

بتحقیق مرگئے باپ اونکے کون کفالت کریگا اونکی — مصیبتون مین اور سفر مین اور موجودگی وطن مین

تخویف نفس از شیب و توجیہ او بعالم غیب

ڈرانا نفس کا بڑھاپے سے اور متوجہ کرنا اوسکا طرف عالم غیب کے

الشيب عنوان المنية وهو تاريخ الكبر — وبياض شعرك موت شعرك ثم أنت على الأثر

سفیدی بالونکی پیام موت ہے اور وہ تاریخ پیری ہے — اور سفیدی تیرے بالونکی موت ہے تیرے بالونکی پھر تو بھی اونکے پیچھے ہے

فإذا رأيت الشيب عمّ الرأس فالحذر الحذر

پس جب دیکھے تو سفید بال کہ پھیل گئے تمام سر مین پس خوف ہی خوف ہے

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

كنت السواد لناظري — فبكى عليك الناظر

تھے آپ سیاہ پتلی میری آنکھ کے لیے — پس روتی ہین آپ پر آنکھین میری

من شاء بعدك فليمت — فعليك كنت أحاذر

جو چاہے آپکے بعد زندگی تو چاہیے کہ وہ مرے — پس مین تو آپ پر خوف کرتا تھا

بیان آنکہ تعزیت دافع مرارت فراقست ونہ مانع حرارت اشتیاق

بیان اس امر کا کہ ماتم پرسی دور کرنے والی ہے تلخی فراق کی اور مانع نہیں ہے گرمی اشتیاق کی

يُعَزُّونَنِي قَوْمٌ بَرَاءٌ مِنَ الصَّبْرِ ‎ وَفِي الصَّبْرِ أَشْيَاءُ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ

مجھے حکم صبر کا کرتی ہے وہ قوم جو خود صبر سے بیزار ہے ‎ اور حالانکہ صبر میں وہ چیزیں ہیں جو بہت تلخ ہیں صبر سے

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَأْنِهِ ‎ وَيَبْقَى الْمُعَزَّى فِي أَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ

تعزیت کرتا ہے تعزیت کرنے والا پھر چلا جاتا ہے اپنے کاموں میں ‎ اور باقی رہتا ہے صاحب عزا سخت تر سوزش آتش میں

حکایت ہجرت مصطفی از مکہ بمدینہ وخوابیدن ناظم بر جامہ خواب بوقار وسکینہ

حکایت حضرت مصطفی کی ہجرت کی مکے سے مدینے کو اور سونا ناظم کا بستر خواب پر ساتھ وقار وراحت کے

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى ‎ وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحِجْرِ

نگاہ رکھا میں نے اپنے نفس سے بہتر اوس شخص کو کہ جسنے روندا سنگریزوں کو ‎ اور جسنے طواف کیا خانۂ کعبہ اور حجر اسود کا

رَسُولَ إِلَهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ ‎ فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمُ مِنَ الْمَكْرِ

رسول خلق خدا کے جب مکر کیا اونسے قوم نے ‎ پس بچایا اونکو خدائے توانا بزرگ نے مکر سے

وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتَى يُنْشِرُونَنِي ‎ وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ

اور میں نے رات گذاری میں دیکھتا تھا اونکو کہ مجھے پریشان کرتے ‎ اور بیشک قائم رہا نفس میرا قتل اور قید پر

وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ فِي الْغَارِ آمِنًا ‎ مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلَهِ وَفِي سِتْرِ

اور شب باش رہے رسول خدا غار میں امان سے ‎ نگہبانی اور حفظ خدا اور پردے میں

أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصُ ‎ قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصَى أَيْنَمَا يَفْرِي

رہے وہاں تین شبانہ روز پھر مہار دیئے گئے سواری کے اونٹ ‎ وہ اونٹ کہ طی کرتے تھے سنگستان کو جہاں کہیں جاتے تھے

أَرَدْتُ بِهِ نَصْرَ الْإِلَهِ تَبَتُّلًا ‎ وَأَضْمَرْتُهُ حَتَّى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي

ارادہ کیا میں نے اس سے مدد خدا کو از رو قطع تعلق دنیا کے ‎ اور پوشیدہ کیا اوسکو اپنے دلمیں یہانتک کہ میں اوسکو اپنی قبر

خطاب اسامہ بن زید اعور وقتل او در احد بتوفیق خدای اکبر

خطاب اسامہ بن زید اعور کو اور قتل اوسکا جنگ احد میں بتوفیق خدائے اکبر کے

لستُ أرى ما بيننا حاكماً — إلّا الذي في الكفِّ بتّارُ

مین نہین دیکھتا ہون اپنے درمیان کسی کو حاکم — مگر وہ کہ جسکے ہاتھ مین تیغ بران ہے

وصارمٌ أبيضُ مثلُ المها — يبرقُ في الراحةِ ضرّارُ

اور تلوار سفید مثل بلور کے ہے — جو چمکتی ہے ہاتھ مین وہ سخت گزند رسان ہے

معي حسامٌ قاطعٌ باترٌ — تسطعُ من تضرابهِ النارُ

میرے پاس شمشیر قاطع و بران ہے — کہ مشتعل ہوتی ہے اوسکے مارنے سے آتش

إنّا أناسٌ دينُنا صادقٌ — إنّا على الحربِ لصبّارُ

ہم وہ لوگ ہین کہ دین ہمارا سچا ہے — اور ہم جنگ پر بڑے صابر ہین

جواب اسامہ بن زید واظہار شجاعت از روی کید

جواب اسامہ بن زید کا اور اظہار بہادری کا از روے کید کے

نِعمَ الذي حكّمتَهُ بيننا — فاثبتْ لحاكَ اللهُ يا جارُ

کیا خوب ہے وہ شخص جسکو حاکم کیا ہے تو نے ہمارے درمیان — پس مین ثابت ہون ہلاک کرے تجکو خدا اے ہمسائے

ففي يميني مارقٌ أسمرٌ — من رأسهِ تقتبسُ النارُ

پس میرے داہنے ہاتھ مین ہے تیر تیز رو گندم گون — کہ اوسکے سرے سے نکلتی ہین چنگاریان آگ کی

قد خضبَ البيضةَ راسي فما — أطعمُ غمضاً فيهِ مقدارُ

بیشک رنگین کیا خود کو میرے سر نے پس نہین — چکھایا اوسنے آنکھ بند کرنے کہ اوسمین مقدار ہے

خطاب مرحب بن شاس وتہدید او بحرب شجاعت اسا

خطاب مرحب بن شاس کو — اور تہدید اوسکی ساتھ جنگ شجاعت بنیاد کے

نحن بنو الحربِ بنا سعيرُها — حربٌ عوانٌ حرُّها نذيرُها

ہم فرزندان جنگ ہین ہمسے ہے گرم بازاری اوسکی — وہ جنگ کہ بار ہا ہو گرمی اوسکی ڈرانے والی ہے اوس سے

تحثُّ ركضَ الخيلِ في زفيرِها

وہ جنگ تیز کرتی ہے گھوڑوں کی تیزروی کو اوسکی آوازون مین

جواب مرحب بن شاس و دم زدن از شجاعت و یاس

جواب مرحب بن شاس کا اور دم مارنا بہادری اور یاس سے

أَنَا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَة — لِبَاسُنَا الْوَشْيُ رَيْطٌ حَبِرَة

ہم وہ لوگ ہین کہ ہمکو زن جوان نے جنا ہے — لباس ہمارے رنگین ہین اور چادر ہمبر و یمانی

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِينَا غَدَرَة

ہم فرزندان حرب ہین ہم مین عذر و مکر نہین

خطاب ظفر مآب بمرحب خیبری و جواب او از روی دلاوری

خطاب ظفر مآب مرحب خیبری کو اور جواب اوسکے جواب کا از روی دلاوری کے

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَة — ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَة

مین وہ ہون کہ نام رکھا میرا میری ماں نے حیدر — شیر بیشۂ شجاعت اور شیر درندہ

عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَة — كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَة

قوی بازو اور سخت گردن — جیسے شیر بیشہ مہیب صورت

أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَة — أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفَقَرَة

مین آزماتا ہون تمکو تلوار سے جو پیمانہ بزرگ ہے — مارتا ہون مین تمکو ایسی ضرب جو جدا کرے مہرہای پشت کو

وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَة — أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَة

مین گاڑتا ہون نیزہ زمین سخت مین — مارتا ہون تلوار سے گردنین کافرون کی

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَة — مَنْ يَتْرُكُ الْحَقَّ يَقُومُ صَغَرَة

ضرب نوجوان بزرگ قوم زورمندکی — جو چھوڑتا ہے حق کو برپا کرتا ہے ذلت

أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَة — فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَة

مین قتل کرونگا اونمین سے سات یا دس مردونکو — کہ وہ سب فاسق و فاجر ہین

رجز یاسر خیبری و دعوای شجاعت و سروری

رجز یاسر خیبری کی اور دعوی بہادری اور سرداری کا

قد علمت خیبر انی یاسر — شاکی السلاح بطل مغامر

جنگ جان لیا ہی اہل خیبر نے کہ میں یاسر ہوں — چست سلاح بہادر سخت جنگ

اذا اللیوث اقبلت تبادر — واحجمت عن صولتی المحاجر

جب شیر سامنے آتا ہے تو شتاب روی کرتا ہے — اور باز رہتے ہیں میری صولت سے تنومند مرد

ان طعانی فیه موت حاضر

بیشک نیزہ بازی میری اوسمیں موت حاضر ہے

جواب رجز یاسر ورجز او بتوفیق قادر

جواب رجز یاسر کا اور رجز اپنی ساتھ توفیق خدائے قادر کے

تبا وتعسا لک یا ابن الکافر — انا علی هازم العساکر

ہلاکی اور تباہی ہی تیرے لیے ای کافر کے بیٹے — میں علی ہوں شکست دینے والا لشکروں کا

انا الذی اضربکم وناصری — اله حق وله مهاجری

میں وہ ہوں کہ تلوار مارتا ہوں تمکو اور مددگار میرا — پروردگار حق ہی اور اوسی کے لیے میری ہجرت ہی

اضربکم بالسیف فی المصاغر — اجود بالطعن وضرب ظاهر

میں مارونگا تمکو تلوار سے مقام خوار میں — میں سخت تر ہوں نیزہ زنی اور ضرب آشکار میں

مع ابن عمی والسراج الزاهر — حتی تدینوا للعلی القادر

ہمراہ اپنے پسر عم کے کہ وہ شمع روشن ہیں — یہانتک کہ قبول دین کرو خدائے قادر کے لیے

ضرب غلام صارم مماهر

ضرب تیغ پسر جوان ماہر کارزار کی

جواب رجز یاسر وتهدید او بتیغ قاهر

جواب رجز یاسر کا اور تہدید اوسکی ساتھ تیغ قاہر کے

ینصرنی ربی خیر ناصر — آمنت بالله بقلب شاکر

مدد کریگا میری پروردگار میرا جو بہتر مددگار ہے — میں ایمان لایا خدا پر دل شکر گذار سے

أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ عَلَى الْمَغَافِرِ	مَعَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُهَاجِرِ
مین تلوارین مارونگا خودون پر	ہمراہ نبی مصطفے کے جو مہاجر ہین

رجز ابو البلیت عنتر در غزای خیبر

رجز ابو البلیت عنتر کی جنگ خیبر مین

أَنَا أَبُو الْبَلِيتِ وَاسْمِي عَنْتَرُ	شَاكِي السِّلَاحِ وَبِلَادِي خَيْبَرُ
مین ابو البلیت ہون اور نام میرا عنتر ہے	مین چست سلاح ہون اور شہر میرا خیبر ہے
أَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ أَزْوَرُ	جَهْمٌ عَبُوسٌ بَارِزٌ مُذَمَّرُ
مین شجاع بزرگ ہون شیر فراخ سینہ	شیر ترش رو ہون اور مبارز تیغ ہون

عِنْدَ اللُّيُوثِ لِلُّيُوثِ قَسْوَرَةٌ

نزدیک شیرون کے واسطے شیر آگے درندہ .

جواب رجز عنتر بالہام خدای اکبر

جواب رجز عنتر کا ساتھہ الہام خدائے اکبر کے

أَنَا عَلِيُّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ	غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ أُذْكَرُ
مین علی ہون بہادر ظفرمند	مرد دلاور ہون اسی وصف کے ساتھہ یاد کیا جاتا ہون
وَفِي يَمِينِي لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ	يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ نَيِّرٌ
اور میرے داہنے ہاتھہ مین تلوار سبز رنگ ہے	چلتی ہی اوسکی دہار سے برق درخشندہ
لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ مُحْضَرُ	مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
واسطے ضرب شدید ونیزہ زنی کے موجود ہون	ہمراہ نبی طاہر و مطہر کے
اِخْتَارَهُ اللهُ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ	الْيَوْمَ يُرْضِيهِ وَيُخْزِي عَنْتَرَ
برگزیدہ کیا ہی اونکو خدائے بزرگ و برتر نے	آج راضی کریگا خدا اونکو اور سزا دیگا عنتر کو

حکایت جماعتی کہ بالوہیت او مقر و مصر بودند و باوجود تہدید

حکایت اوس جماعت کی کہ ساتھہ الوہیت کے اقرار کرنے والی تھی اور باوجود تہدید

شدید توبہ و انابت نمی‌نمودند

شدید کے توبہ اور بازگشت الی اللہ نہ کرتی تھی

لَمَّا رَأَيْتُ الْأَمْرَ أَمْراً مُنْكَراً — أَوْقَدْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قَنْبَراً

جب دیکھا میں نے امر کارزار کو برا۔ — تو روشن کی میں نے اپنی آتش حرب اور بلایا قنبر کو

ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفَراً وَحُفَراً — وَقَنْبَرٌ يَحْطِمُ حَطْماً مُنْكَراً

پھر کھودا میں نے ایک غار اور خندق — اور قنبر شکست دیتا تھا شکست بد

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعریف اہل بیت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

قَدْ يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّا خَيْرُهُمْ نَسَباً — وَنَحْنُ أَفْخَرُهُمْ بَيْتاً إِذَا فَخَرُوا

بیشک جانتے ہیں لوگ کہ میں بہتر ہوں اونسے از روے نسب کے — اور ہم سب سے فخر والے ہیں اونسے از روے گھر کے جب وہ فخر کریں

رَهْطُ النَّبِيِّ وَهُمْ مَأْوَى كَرَامَتِهِ — وَنَاصِرُ الدِّينِ وَالْمَنْصُورُ مَنْ نَصَرُوا

قبیلہ نبی کا گروہ امن کرامت ہے — اور مددگار دین کا اور جنکے اونے نصرت کی منصور ہوا

وَالْأَرْضُ تَعْلَمُ أَنَّا خَيْرُ سَاكِنِهَا — كَمَا بِهِ تَشْهَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ

اور اہل زمین جانتے ہیں کہ ہم ساکنان زمین میں بہتر ہیں — جیسے کہ شہادت دیتی ہے اوسکی زمین سنگستان اور ڈھیلے

وَالْبَيْتُ ذُو السِّتْرِ لَوْ شَاؤُا أَنْطَقَهُمْ — نَادَى بِذَلِكَ رُكْنُ الْبَيْتِ وَالْحَجَرُ

اور خانہ کعبہ پردے والا اگر وہ لوگ چاہیں تو بیان کرے اونکے — اور ندا کرے اس بات کی رکن کعبہ اور حجر اسود

باز نمودن شجاعت و قوت و آشکار کردن قوت و مروت

ظاہر کرنا بہادری اور قوت کا اور آشکار کرنا قوت اور مروت کا

إِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْيَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ — بِمَعْرَكَةٍ يَوْماً فَإِنِّي أَمِيرُهَا

جب جمع ہوں عالی گروہ معد اور قبیلہ مذحج کے — معرکے میں کسی روز پس بیشک میں اونکا سردار ہوں

مُسَلَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي فِي الْوَغَا — وَمَكْلُومَةٌ لَبَّاتُهَا وَنُحُورُهَا

[illegible] — اور مجروح ہیں اونکے سینے اور گردنیں

حرام علی ارماحنا طعن مدبر ۔ وتندق منها فی الصدور صدورها

حرام ہے ہمارے نیزوں پر زخمی کرنا پشت دینے والوں کا ۔ اور کٹ جاتا ہے اون نیزوں سے اونکے سینوں میں اندرونا ہم

بیان اغماض از قبایح اعمال اقران واعراض از فضایح اقوال ایشان

بیان چشم پوشی کا ہمعصروں کے اعمال کی برائیوں سے اور اعراض کرنا اونکے قولوں کی فضیحتوں سے

اغمض عینی عن امور کثیرة ۔ وانی علی ترک الغموض جدیر

چشم پوشی کرتا ہوں میں اکثر کاموں سے ۔ اور حالانکہ میں ترک چشم پوشی کے لائق ہوں

وما من عمی اغضی ولکن ربما ۔ تعامی واغضی المرء وهو بصیر

اور نہیں بند رہتی آنکھ کوری سے اور لیکن اکثر ۔ کور بنتا اور آنکھ بند کرتا ہے آدمی اور حالانکہ وہ بینا ہے

واسکت عن اشیاء لو شئت قلتها ۔ ولیس علینا فی المقال امیر

اور خاموش رہتا ہوں بہت چیزوں سے کہ اگر چاہوں کہوں انکو ۔ اور نہیں ہے ہمپر گویائی میں کوئی حاکم

اصبر نفسی باجتهادی وطاقتی ۔ وانی باخلاق الجمیع خبیر

میں صبر دیتا ہوں اپنے نفس کو ساتھ اپنی کوشش اور طاقت کے ۔ اور میں سب کے خلقوں سے خبردار ہوں

شکایت از جمعی قریشی که بشرف بیعت ناظم رسیدند

شکایت ایک گروہ قریش کی کہ ساتھ شرف بیعت حضرت ناظم کے پہونچے

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

پس تلوار مخالفت کی میان ادبار سے کھینچی

تلکم قریش تمنانی لتقتلنی ۔ فلا وربک ما بروا ولا ظفروا

تم اے قریش آرزو کرتے تھے میرے قتل کرنے کی ۔ پس قسم پروردگار کی کہ نہ وہ سلاح بند ہوئے نہ ظفرمند

فان بقیت فرهن ذمتی لکم ۔ بذات ودقین لا یعفو لها اثر

پس اگر میں زندہ رہا تو عہد میرا تمہارے لیے گرو ہے ۔ ساتھ دو دو جیوں کے کہ جنکا کچھ نشان نہیں ہے

وان هلکت فانی سوف اورثکم ۔ ذل الحیوة فقد خانوا وقد غدروا

اور اگر میں ہلاک ہوا تو قریب ہے کہ میں اونکو وارث کرونگا ۔ ذلت زندگانی کا کہ بیشک انہوں نے خیانت کی اور مکر کیا

إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذًا ‌ أَهْلًا وَلَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ فَجَرُوا

اگر میں زندہ رہا تو نہیں ہون میں لینے والا کسیکو
اہل اور شیعہ اپنا دین میں جبکہ وہ فاجر ہون

قَدْ بَايَعُونِي وَلَمْ يُوفُوا بِبَيْعَتِهِمْ ‌ وَمَاكَرُونِي فِي الْأَعْدَاءِ إِذْ مَكَرُوا

بیشک ان لوگون نے میری بیعت کی اور وفا کی اپنی بیعت کی
اور مکر میں ڈالا مجکو درمیان دشمنون کے جب انہون نے مکر کیا

وَنَاصَبُونِي فِي حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ ‌ وَمَا لَمْ يُلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

اور نصب کیا انہون نے مجھے جنگ میں جو آتش افروختہ ہے
اور اوس امر میں جس سے نہیں ملے ابو بکر اور نہ عمر

اظہار کمال اندوہ و ملال از قتل طلحہ و زبیر سعادت مآل

اظہار کمال رنج و ملال کا قتل طلحہ اور زبیر سعادت آل سے

أَشْكُو إِلَيْكَ عُجَرِي وَبُجَرِي ‌ وَمَعْشَرًا أَغْشَوْا عَلَيَّ بَصَرِي

مین شکوہ کرتا ہون تجھسے اپنی پیچیدگی اور ناف پیچیدہ کا
اور اوس گروہ کا جسنے میری آنکھ پر پردہ ڈالا

إِنِّي قَتَلْتُ مُضَرِي بِمُضَرِي ‌ جَدَعْتُ أَنْفِي وَقَتَلْتُ عَشَرِي

کہ مین نے قتل کیا اپنی قوم کو اپنی قوم سے
کاٹی مین نے اپنی ناک اور قتل کیا مین نے اپنے گروہ کو

شکوہ از بودن خلافت و در ایام فتنہ و بلا و وقوع امامت و در روزگار محنت و عنا

شکوہ اپنی خلافت کے واقع ہونے کا فتنے اور بلا کے دنون مین اور واقع ہونے اونکی امامت کا محنت و رنج کے زمانے مین

صَبَرْتُ عَلَى مُرِّ الْأُمُورِ كَرَاهَةً ‌ وَأَبْقَيْتُ فِي ذَاكَ الصَّوَابَ مِنَ الْأَمْرِ

صبر کیا مین نے کامون کی تلخی پر از روے کراہت کے
اور باقی رہا مین اس تلخی مین جو امر خلافت سے ہے

خطاب بعمرو بن عاص در حرب صفین و تعییر و مساہلہ در باب دین

خطاب عمرو بن عاص کو جنگ صفین مین اور سرزنش اوسکی ساتھ مساہلے کے دین کے

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْكَرًا ‌ كِذْبًا عَلَى اللهِ يَشِيبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ مین نے دیکھا امر منکر کو
وہ دروغگوئی ہے خدا پر کہ سفید کر دیتی ہے بالون کو

يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيَغْشِي الْبَصَرَا ‌ مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا

جو شنیدہ سنتا ہے تو نکو اور چھاتا ہے بصر کو
نہین راضی ہین محمد اگر آگاہ کیے جاتے

إن يبدلوا وصيه والابترا
اگر وہ برابر کرتے ہین اوسکے وصی اور نسل بریدہ کو

شانی النبی واللعین الاخزرا
جو دشمن نبی ہی اور لعین تنگ چشم ہے

كلاهما جندا له قد عسكرا
اون دونون نے اوسکے لشکر مین لشکر تیار کیا ہی

قد باع هذا دينه اذ فجرا
بتحقیق فروخت کیا اسنی اپنی دین کو جبکہ فسق و فجور کیا

بملك مصر ان اصابا ظفرا
ملک مصر مین اگر وہ دونون پہنچے فتحمندی کو

من ذا بدنيا بيعه قد خسرا
جو کہ فروخت اوسکی ہو ساتھہ دنیا کے وہ نقصان مین ہی

يا ذا الذي يطلب مني الوترا
ای وہ شخص کہ طلب کرتا ہی کینہ اور بغض کو مجھسے

ان كنت تبغي ان تزور القبرا
اگر ہی تو کہ خواہش کرتا ہی ملاقات قبر کی

حقا وتصلى بعد ذاك الجمرا
بیشک کہ تو ڈالا جائیگا بعد اسکے آتش دوزخ مین

اسعطك اليوم ذعافا صبرا
اور آج ڈالونگا مین تیری ناک مین زہر تلخ

لا تحسبني يا ابن عاص عسرا
تو ہرگز نہ جان مجھکو ای پسر عاص کہ مجھپر دشوار ہی

سل بي بدرا ثم سل بي خيبرا
تو پوچہ مجھسے حال بدر کا پھر پوچہ مجھسے ماجرا خیبر کا

كانت قريش يوم بدر جزرا
کہ روز بدر قریش کشتہ و ہلاک ہوئے

اني اذا ما الحرب يوما حضرا
اور مین جب برپا ہوئی جنگ اس روز حاضر تہا

اضرمت ناري ودعوت قنبرا
افروختہ کیا مینے اپنی آگ کو اور بلایا قنبر کو

قدم لوائي لا تؤخر حذرا
کہ سامنے لا میرا علم لشکر اور نہ پیچہے رکھہ خوف سی

لن ينفع الحاذر ما قد حذرا
کہ نہین نفع کرتا ہی خوف کرنی والی کو جسقدر وہ خوف کری

ولا اخا الحيلة عما قدرا
اور نہین نفع ہوتا صاحب حیلہ کو اوس امر سی جو مقدر ہو

ان الحذار لا يرد القدرا
بتحقیق کہ خوف کرنا نہین پہیرتا ہی قضا و قدر کو

لما رايت الموت موتا احمرا
جب دیکھا اسنے موت کو موت احمر یعنی قتل

دعوت همدان وادعوا حميرا
تو پکارتا ہی قوم ہمدان کو اور وہ پکارتی ہین قبیلہ حمیر کو

لو ان عندي يوم حربي جعفرا
کاش میری پاس میری جنگ کے روز جعفر ہوتے

اَوَحَمزَۃُ اللَّیثُ الھُمَامُ الاَزھَرَا	رَاَتْ قُرَیشٌ نَجمُ لَیلٍ اَظھَرَا
یا ہوتی حمزہ شیر بزرگ ہمت روشن رو	تو دیکھتی قریش کہ تارا رات کا دن کو ظاہر ہوا

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمانؓ بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بکیسان

اظہار ملال کا قتل احمر غلام حضرت عثمان سے قصاص میں اپنی غلام کے کہ کیسان نام تھا

لَھفَ نَفسِی وَقَلِیلٌ مَا اَسِرَّ	بِمَا اَصَابَ النَّاسَ مِن خَیرٍ وَشَرٍّ
افسوس کیا میری نفس نے ایسا کہ کمتر میں خوش ہونگا	بسبب اسکے کہ پہونچا ہی آدمیوں کو خیر اور شر سے
لَم اُرِدْ فِی الدَّھرِ یَوماً حَربَھُم	وَھُمُ السَّاعُونَ فِی الشَّرِّ الشَّمِرِ
میں نے ارادہ نہیں کیا زمانہ میں کسی دن انسے جنگ کا	حالانکہ وہ کوشش کرتی ہیں سخت بدی کی

خطاب سعادت مآب باصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برای تقویت دین

خطاب سعادت مآب اصحاب پر تمکین کو جنگ صفین میں واسطے تقویت دین کی

دَبُّوا دَبِیبَ النَّملِ قَد اٰنَ الظَّفَرُ	لَا تُنکِرُوا فَالحَربُ تُرمِی بِالشَّرَر
آہستہ چلو چال چونٹی کی تحقیق کہ آیا ہی وقت ظفر کا	انکار نہ کرو کہ جنگ ڈالی گی شرار کو

اِنَّا جَمِیعاً اَھلُ صَبرٍ لَا خَوَر

اور ہم سب اہل صبر ہیں نہ سست ذل

جستن معاویہ برای مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

ڈھونڈھنا معاویہ کو واسطے مقابلے کے جنگ صفین میں اور بیان کرنا اپنی فضائل کا موافق دنیا و دین کے

اَنَا عَلِیٌّ فَاسئَلُونِی تُخبَرُوا	ثُمَّ ابرُزُوا لِی فِی الوَغَا وَادبِرُوا
میں علی ہوں پوچھو مجھسے خبر دیے جاؤ گے	بعد ازاں سامنا کرو کی میرا جنگ میں پھر پیٹھ پھیرو گے
سَیفِی حُسَامٌ وَسِنَانِی یَزھَرُ	مِنَّا النَّبِیُّ الطَّاھِرُ المُطَھَّرُ
شمشیر میری بران ہی اور میری بہالی کی انی چمکتی ہی	ہم میں سے نبی ہی جو طاہر اور مطہر ہے
وَحَمزَۃُ الخَیرِ وَمِنِّی جَعفَرُ	لَہُ جَنَاحٌ فِی الجِنَانِ اَخضَرُ
[illegible]	[illegible]

وفاطم عرسی وفیها مفخر ۔ هذا لهذا وابن هند محجر

اور فاطمہ میری عروس ہی اسمین جای فخر ہے ۔ اور یہ فخر میری لیی ہی اور پسر ہند پوشیدہ سوراخ مین ہی

مذبذب مطرد مؤخر

وہ مذبذب ہی اپنی امر مین اور راندہ و پسپا ہی

شکوه از حیله عمرو بن عاص با ابوموسی اشعری درباب تحکیم ولعب انگشتری

شکوہ عمرو بن عاص کے حیلے سے ساتھہ ابوموسی اشعری کے درباب حکم کرنی اور کھیل انگوٹھی کی

لقد عجزت عجز من لا یقتدر ۔ سوف اکیس بعدها واستمر

تحقیق عاجز ہوا مین عاجز ہونا اوس شخص کا جسکو اقتدار نہیں ۔ قریب ہی کہ دانشمند ہون مین اور استوارکار ہون

ارفع من ذیلی ما کان یجر ۔ قد یجمع الامر الشتیت المنتشر

اور مین اپنے دامن کو اوٹھاتا ہون اوس شخص سی جو کھینچتا ہی ۔ بتحقیق کہ جمع کیا جائیگا امر پریشان و پراگندہ

اقامت بینه و برهان بر فنای افراد ایشان

ثابت کرنا دلیل کا اور دلیل اپنے افراد کے فنا پر

حیاتک انفاس تعد فکلما ۔ مضی نفس منها انتقضت به جزء

حیات تیری چند دم شمار کیی ہوی ہین پس جب ۔ گذر جاتا ہی ایک دم اوس سی تو قطع ہو جاتا ہی حیات سی تیری [illegible]

ویحییک ما یفنیک فی کل حالة ۔ ویحدوک حاد ما یرید بک الهزء

اور زندہ رکھتی ہی تجھکو وہ شی جو فنا کریگی تجھکو ہر حال مین ۔ اور دور کریگا تجھکو دور کرنیوالا جو نہین ارادہ رکھتا ہی تیری [illegible]

فتصبح فی نفس وتمسی بغیرها ۔ وما لک من عقل تحس به رزء

تو صبح کرتا ہی ایک جسم مین اور شام کرتا ہی بغیر اوس جسم کے ۔ اور تجھی عقل نہین ہی کہ تو ادراک کرے اپنی مصیبت کا

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاهل احمق

لڑائی چاہنا عمرو بن عبدود کا خندق کے دن اور دلیری کرنا اوس جاہل احمق کا

ولقد بححت من النداء بجمعهم هل من مبارز ۔ ووقفت اذ جبن الشجاع مواقف البطل المناجز

اور ہر آینہ تھکار کیا تو نے ندا کو انکی جماعت مین کہ ہی کوئی مبارز ۔ تو مین کھڑا تھا صف دلیران جنگ آزما مین جس وقت نامردی کی اہل سپاہ

وكذاك شأني لم أزل متسرعاً نحو الهزاهز ‌‌ — ‌‌ إن الشجاعة والسماحة في الفتى خير الغرائز

اور اسیطرح مین برابر شتاب روی کرنیوالا اتہا طرف فتنہ سینہ کے ‌‌ — ‌‌ بتحقیق کہ شجاعت جوانمردی جوانمردمین بمنزلہ خود کے ہی

جواب عمرو بن عبد ود با حسن عبارات و ابین اشارات

جواب عمرو بن عبد ود کا اچھی عبارتون اور روشن اشارتون مین

يا عمرو ويحك قد أتاك مجيب صوتك غير عاجز ‌‌ — ‌‌ ذو نية وبصيرة والحق منجي كل فائز

ای عمرو وای تجہپر ہی آیا تیری طرف جواب دینے والا در حالیکہ وہ غیر عاجز ہی ‌‌ — ‌‌ وہ ذو عزیمت و صاحب البصیرت ہی اور حق نجات دینے والا ہی ہر فیروزمند کا

ولقد دعوت إلى البراز فتى مجيب إلى المبارز ‌‌ — ‌‌ يعليك أبيض صارماً كالملح حتفاً للمناجز

تو نی طلب کیا ہی برای جنگ ایسے جوان کو جو جواب دیگا مبارز طلب کو ‌‌ — ‌‌ بلند کریگا شمشیر بران تجہپر جو مانند نمک موت کی ہر محارب کے لیے

إني لآمل أن تقوم عليك نائحة الجنائز ‌‌ — ‌‌ من ضربة نجلاء يبقى ذكرها عند الهزاهز

مین امید رکھتا ہون کہ کھڑی ہونگی تجہپر نوحہ کرنیوالیان جنازونکی ‌‌ — ‌‌ اوس ضرب وسیع سے جسکا زخم کاری ہی اور اوسکا ذکر باقی رہیگا نزدیک فتنونکی

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المؤمنین حسن علیہ السلام

نصیحت امام بزرگ ہمت اور سردار خلقت امیر المؤمنین حسن علیہ السلام کو

العلم زين فكن للعلم مكتسباً ‌‌ — ‌‌ وكن له طالباً ما عشت مقتبساً

علم زینت ہی پس ہو تو علم کا حاصل کرنے والا ‌‌ — ‌‌ اور رہ تو اوسکا طالب فائدہ اوٹہانیوالا جبتک تو زندہ رہی

واركن إليه وثق بالله واغن به ‌‌ — ‌‌ وكن حليماً رزين العقل محترساً

رجوع کر طرف علم کے اور اعتماد کر بخدا اور بی پروا ہو بسبب اوس علم کے ‌‌ — ‌‌ اور بردبار رہ اور عقل محکم کا نگاہ رکھنے والا

لا تأثمن فإما كنت منهمكاً ‌‌ — ‌‌ في العلم يوماً وإما كنت منغمساً

ہرگز عاجز ہو علم سے ... تو کوشش کرنے والا ہو ‌‌ — ‌‌ علم مین ایک روز یا غرق ہونے والا اوس مین

وكن فتى ناسكاً محض التقى ورعاً ‌‌ — ‌‌ للدين مغتنماً للعلم مفترساً

اور ہو تو جوان خداپرست خالص پرہیزگار متقی ‌‌ — ‌‌ واسطے دین کے غنیمت سمجھنے والا اور واسطے علم کے شیر درندہ

فمن تخلق بالآداب ظل بها ‌‌ — ‌‌ رئيس قوم إذا ما فارق الرؤسا

[illegible]

وَاعْلَمْ هُدِيتَ بِاَنَّ الْعِلْمَ خَيْرُ صَفَا ... اَضْحٰى لِطَالِبِهٖ مِنْ فَضْلِهٖ سَلِسًا

اور آگاہ ہو کہ راہ کہا یا گیا ہی تو کہ علم نہر صاف ہی ... کہ فضل خدا سی وہ طالب علم کی لیی رواں ہے

نہی از اعتراض بر قضای خالق وامر بمساهله با جمیع خلائق

مالغت اعتراض کی حکم خالق پر اور حلم مسالمت کا ساتہہ تمام خلق کے

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيمَا قَضٰى ... وَهَوِّنِ الْاَمْرَ وَطِبْ نَفْسًا

تہمت نرکہہ اپنی پروردگار پر بیچ اوسکی قضا وقدر کی ... اور آسانی کر ہر امر میں اور خوشدل رہ

لِكُلِّ اَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ... يَاْتِىْ عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِىْ

واسطے ہر امر کے کشایش جلد آنی والی ہے ... کہ آتی ہی ہر صبح کرنی اور شام کرنے والی پر

شکایت از قحط رجال وتنبیه نفس بر فنا وزوال

شکایت قحط رجال کی اور آگاہی نفس کی فنا اور زوال پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهٗ ... فِيهِ دَاْبِىْ فِىْ صُبْحِهٖ وَفِىْ غَلَسِهٖ

حمد خدا کو حمد لائق ہی کہ کوئی اوسکا شریک نہیں ... پس اوسمیں ہی عادت میری اوسکی صبح اور شب میں

لَمْ يَبْقَ لِىْ مُؤْنِسٌ فَيُؤْنِسُنِىْ ... اِلَّا اَنِيسٌ اَخَافُ مِنْ اُنْسِهٖ

کوئی میرا مونس باقی نرہا جو میری غمخواری کری ... مگر ایک انیس ہی جسکی انس سی میں خوف کرتا ہوں

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا ... تَرْكَنْ اِلٰى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهٖ

پس دوری رکہہ آدمیوں سی جسقدر تیرا امکان ہی اور نہ ... رجوع کر طرف اوس شخص کی جسکی نجاست سی تو ڈرتا ہی

فَالْعَبْدُ يَرْجُوْ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهٗ ... وَالْمَوْتُ اَدْنٰى اِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهٖ

پس بندہ آرزو رکہتا ہی اوس شی کی جسکو وہ نہیں پاتا ... اور حالانکہ موت اوس سی نزدیک تر ہی اوسکے نفس سی

تقریب نفس بموت که لازم حیاتست وترغیب بطهارت که موجب نجاتست

قریب کرنا نفس کا موت پر کہ حیات کو لازم ہی اور ترغیب طہارت کی کہ سبب نجات ہی

لَا تَاْمَنِ الْمَوْتَ فِىْ طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ ... وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ

نہ خوف تو موت سے [illegible] ... اگرچہ تو [illegible]

وَاعْلَمْ بِاَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ
اور یقین جان تو کہ بیشک تیر موت کا چل رہا ہی

فِیْ کُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسٍ
ہر ایک زرہ پوش میں اوس سے اور سپر دار میں

مَا بَالُ دِیْنِكَ تَرْضٰی اَنْ تُدَنِّسَهٗ
کیا حال ہی تیری دین کا کہ تو راضی ہی آلودگی ناپاکی سے

وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُوْلٌ مِنَ الدَّنَسِ
اور حالانکہ لباس نفس تیرا دھویا ہوا ہی ناپاکی سے

تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا
تو امید نجات رکھتا ہی اور نجات کی راہوں پر نہیں چلتا

اِنَّ السَّفِیْنَةَ لَا تَجْرِیْ عَلَی الْیَبَسِ
کہ بتحقیق کشتی رواں نہیں ہوتی خشکی میں

عرض وسلام بر اہل قبور پریشان وتذکار آثار واطوار ایشان

عرض وسلام اہل گور پریشان پر اور ذکر اونکے اطوار کا

سَلَامٌ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ الدَّوَارِسِ
سلام اہل قبور کہنہ وبے نشان پر

کَاَنَّهُمْ لَمْ یَجْلِسُوْا فِی الْمَجَالِسِ
گویا وہ مجلسوں میں بیٹھے نہ تھے

وَلَمْ یَشْرَبُوْا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً
گویا پیا نہ تہا اونہوں نے آب سرد سی ایک گھونٹ

وَلَمْ یَاْکُلُوْا مِنْ کُلِّ رَطْبٍ وَیَابِسٍ
اور نہیں کہایا تہا ہر ایک تر وخشک سے

فاخرت شجاعت خویش در بدر ومباہات بملازمت رسول عالیقدر

فخر کرنا اپنی شجاعت پہ بدر میں بہ ملازمت رسول عالیقدر

اَتَحْسَبُ اَوْلَادُ الْجَهَالَةِ اَنَّنَا
کیا گمان کرتی ہیں اولاد جہلا کہ ہم

عَلَی الْخَیْلِ لَسْنَا مِثْلَهُمْ فِی الْفَوَارِسِ
گھوڑے پر نہیں ہیں مثل اونکی سوارونمیں

فَسَائِلْ بَنِیْ بَدْرٍ اِذَا مَا لَقِیْتَهُمْ
پس پوچھ بیٹے اولاد اہل بدر سی جب تو اونسی ملاقات کرے

بِقَتْلِیْ ذَوِی الْاَقْرَانِ یَوْمَ التَّمَارُسِ
احوال میری قتل کرنیکا اوس مارنے کی لوگوں سی روز زد وخورد

وَاِنَّا اُنَاسٌ لَا نَرَی الْحَرْبَ سُبَّةً
ہم وہ گروہ ہیں کہ ہم نہیں دیکھتی ہیں جنگ میں دشنام

وَلَا نَنْثَنِیْ عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ
اور ہم منہ نہیں موڑتی ہیں وقت نیزہ زنی کی نیزہ بازی

وَهٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ کَالْبَدْرِ بَیْنَنَا
اور یہ رسول خدا ہیں مانند بدر تابان کی درمیان ہماری

بِهٖ کَشَفَ اللّٰهُ الْعِدٰی بِالتَّنَاکُسِ
انہیں کی برکت سے دور کیا ہی خدا نے دشمنوں لوگوں کو سرنگون کر کے

فَمَا قِيلَ فِينَا بَعْدَهَا مِنْ مَقَالَةٍ — فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِيدًا لِلَابِسِ

پس کیا کہا جائیگا ہماری امر مین بعد اسکے کسی کلام سی — کہ نہین عذر و مکر کیا ہم سی کسی تازہ عذر کرنی والی نی

مفاخرت بآنکہ ریحان او شمشیر و خنجر ست و شراب او خون و سا غراو کاسۂ سرست

فخر کرنا اس امر کا کہ ہمارا گل ریحان ہماری تلوار و خنجر ہی اور شراب ہماری خون دشمن اور جام ہمارا کاسۂ سر اوسکا ہی

اَلسَّيْفُ وَالْخَنْجَرُ رَيْحَانُنَا — أُفٍّ عَلَى النَّرْجِسِ وَالْآسِ

تلوار و خنجر یہ دونون ہمارے ریحان ہین — تف ہی نرگس اور گل مورد پر

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ أَعْدَائِنَا — وَكَأْسُنَا جُمْجُمَةُ الرَّاسِ

شراب ہماری خون ہماری دشمن کا ہی — اور جام ہمارا کاسۂ سر ہماری دشمن کا ہی

خطاب شجاعتمآب بسالت ذ بطلحہ بن ابی طلحہ در احد و حشمت اثنا

خطاب شجاعت آب نسبت بطلحہ ابن طلحہ معرکۂ احد و حشمت اثر ہین

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهِزَبْرُ الْأَشْوَسُ — وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ

بتحقیق مین شیر نر ہون کہ گوشۂ چشم سی دیکھتا ہون — اور شیر دلیر ہون ہیبت انگیز یا آخر شب سونیوالا

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ — وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْأَنْفُسُ

جسوقت لڑائیان بیچ آتی ہین سخت دشوار — اور ہو لیتی ہین سانس پیادہ پا ہو کر لڑتی ہین

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ

نہین ہراسان ہوتا ہی مرد دلیر جنگ پا پیادہ سی

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بتیغ ظفر پیکر

تخویف کرنا اسامہ بن زید اعور کا اور تہدید کرنا اوسکا احد مین ساتھ تیغ ظفر پیکر کے

سَوْفَ تَرَى الْجَمْعُ ضِرَابًا أَلْفَانِكَ لِلْجَلَادِ — وَطَعْنَةً قَدْ شَدَّهَا الْكُبُوَّةُ الْفَوَارِسِ

قریب ہی کہ دیکھیگی جماعت ضرب دلیرونکی جو کہ بیک [illegible] لڑنی کو — اور تیزہ زنی اونکی جو سخت ہی واسطے تہ بجبل کرنی سوارونکی

اَلْيَوْمَ أَضْرِبُ نَارَهَا جَذْوَةً لِلْقَابِسِ — حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ

[illegible] — [illegible]

ترغیب بجستن کنج عافیت که مودی ست بسلامت عاقبت

ترغیب برای تجسس گوشۂ عافیت کہ موجب سلامتی عاقبت ہے

ألا ترانی کیسا مکیسا — بنیت بعد نافع مخیسا

کیا نہیں دیکھتا تو مجھے کہ میں زیرک و ظریف ہوں — کہ میں نے بنایا ہے بعد نافع کے ایک زندان

حصنا حصینا وامینا کیسا

کہ وہ قلعہ محکم اور امان ہے دانشمند کا

حکایت زندان که در بصره ساخته و بنای آن باحکام افراخته

حکایت زندان کی جسکو بصرہ میں بنایا اور بنا اوسکی استواری سے بلند کی

أتم الناس أعرفهم بنقصه — وأقمعهم لشهوته وحرصه

کامل ترین مردم وہ ہے جو اپنی نقصان کا جاننے والا ہو — اور بڑا خوار کرنیوالا اپنی خواہش و حرص کا

فدان علی السلامة من یدانی — ومن لم ترض صحبته فاقصه

پس نزدیک ہو اوپر سلامتی اوس شخص کے جو تیری نزدیکی کرتا ہے — اور جسکی صحبت سے تو راضی نہو اوس سے کنارہ کر

ولا تشتغل عافیة لشیء — ولا تسترخص أذی لرخصه

گران نہ جان عافیت کو کسی شی کی — اور آسان نہ سمجھ کسی آزار کو بسبب اوسکی ارزانی کی

وخل الفحص ما استغنیت عنه — فکم مستجلب عطبا بفحصه

اور چھوڑ تلاش کو جبتک تو اوس سے بے نیاز ہے — پس اوسکی تلاش میں بہت سے ہلاک ہونے والے ہیں

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویف او از شیران معرکه دین

بیان عمرو بن عاص سے جنگ صفین میں اور ڈرانا اوسکو شیران معرکہ دین سے

لأصبحن العاصی بن العاصی — سبعین ألفا عاقدی النواصی

البتہ صبح پکڑونگا میں عاصی پسر عاصی کو — مع ستر ہزار مردوں کے جو موئے پیشانی باندھنے والے ہونگے

مستحقبین حلق الدلاص — قد جنبوا الخیل مع القلاص

اور وہ سب [illegible] ہونگے حلقہای زرہ [illegible] — اور وہ سب گھوڑوں پر ہم رنگ ساتھہ شتران جوان کے

أَسَادُ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصِ

شیران بیشہ ہین جبوقت نہ ہے جاے گریز

جواب عمرو بن عاص وانحراف او از جادۂ اخلاص

جواب عمرو ابن عاص کا اور برگشتہ ہونا اوسکا راہ اخلاص سے

مَا أَنَا بِالعَاصِي وَشَيْخِي العَاصِي ۔ مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ

مین نہین ہون عاصی اور شیخ میرا عاص ہے ۔ اوس گروہ سے جو غالب حصار مین تھے

تُخَوِّفُنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ ۔ وَجَنْبَتَايَ الخَيْلُ مَعَ القِلَاصِ

تو مجھے ڈراتا ہے زرہ پوشون سے ۔ حالانکہ دونون پہلو میرے گھوڑے کے ساتھ شتر جوان تھے

أَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الوَغَى نُكَّاصِ ۔ لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي

کیا ذلت ہے اوس قوم پس پا ہونے والے کی جنگ مین ۔ کہ اگر وہ قوم دیکھین جنگ کو تو توڑین سرون کو

لَقَالَ كُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِي

کہا جاتا ہے کہ ہر بھاگنے والا خلاص ہے

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ترغیب خرچ کرنے مال نفیس کی شریف یا خوار پر

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا ۔ وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى القَرْضِ وَالفَرْضِ

قریب ہے کہ مین عطا کرونگا اپنا مال ہر اوس شخص کو جو آئے ۔ اور کردونگا مین اوس مال کو وقف قرض و عطا مین

فَإِمَّا كَرِيمٌ صُنْتُ بِالمَالِ عِرْضَهُ ۔ وَإِمَّا لَئِيمٌ صُنْتُ عَنْ لُؤْمِهِ عِرْضِي

پس یا کریم ہوگا کہ نگاہ رکھون مین مال سے اوسکی آبرو ۔ اور یا وہ کمینہ ہوگا کہ نگاہ رکھون مین اوسکی ملامت سے اپنی آبرو

بیان آنکہ حصول مقاصد موقوف قضاست وچشم داشتن آن بی قضا

بیان اسکا کہ حاصل ہونا مقصدون کا موقوف ہے حکم خدا پر اور امید رکھنا اوسکی بے حکم خدا کے

عین خطاست

عین خطا ہے

إِذَا أَذِنَ اللّٰهُ فِي حَاجَةٍ ۔ أَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا يَرْكُضُ

جب رضا دیتا ہی خدا کسی حاجت مین ۔ تو آتی ہی تجھکو فلاح اوس سے دوڑ کر

وَإِنْ أَذِنَ اللّٰهُ فِي غَيْرِهَا ۔ أَتَى دُونَهَا عَارِضٌ يَعْرِضُ

اور اگر رضا دیتا ہے خدا اوسکے غیر مین ۔ تو آتا ہی قریب اوس حاجت کے کوئی مانع کہ منع کرتا ہی اوسکو

تعییر مخالفان و مدعیان بانکار حسن و عیان

سرزنش مخالفون اور مدعیون کی ساتھ انکار حسن و عیان کے

لَنَا مَا تَدَّعُونَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔ إِذَا مِيزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ

ہمارے لیے ہی وہ امر جسکا تم دعوی کرتے ہو بغیر حق کے ۔ جب جدا کی جاتی ہی صحت مرض سے

عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوهُ ۔ كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَيَاضِ

پہچانا ہی تمنے ہمارا حق پہر اوس سے انکار کیا ۔ جسطرح پہچانی گئی ہی سیاہی سفیدی سے

كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَيْكُمْ ۔ وَقَاضِينَا الْإِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضٍ

کتاب خدا ہماری گواہ ہے تمپر ۔ اور حکم کرنے والا ہمارا خدا ہی پس کیا اچھا حاکم ہے

بیان معاویہ بن سفیان بمرتضی علیہ التحیۃ والرضوان

بیان معاویہ بن سفیان کا ساتھ مرتضے علیہ التحیۃ والرضوان کے

لَا تُفْسِدَنَّ سَابِقَ إِحْسَانٍ مَضَى ۔ وَاللّٰهِ لَا يُغْلَبُ فِيمَا قَدْ قَضَى

نہ بگاڑ تو اپنے پہلے احسان کو جو گذر گیا ۔ اور خدا مغلوب نہین ہی جسمین اوسنے حکم جاری کیا

پاسخ دادن حضرت مرتضی و تہدید معاویہ بتیغ منتضی

جواب حضرت مرتضے کا اور تہدید ساتھ تیغ برہنہ کے

إِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضَى ۔ فَاثْبُتْ أُصَادِقْكَ وَسَيْفِي مُنْتَضَى

اگر ہوتا تو جاننے والا اوس امر کا جسکو خدا نے جاری کیا ۔ پس ثابت قدم رہ کہ مین تجھے سچا کرونگا اور حالانکہ تلوار میری

وَاللّٰهُ لَا يَرْجِعُ شَيْءٌ قَدْ مَضَى ۔ وَاللّٰهِ لَا يُبْرِمُ شَيْئًا نَقَضَا

قسم خدا کی نہین پہرتی کوئی شی جو گذر گئی ۔ اور خدا استوار نہین کرتا ہی کسی شی کو جو شکست کیے ہے

تهییج عمرو بن عاص معاویه را بحرب علی و انگیختن غبار فتنه بقضای ازلی

آمادہ کرنا عمرو بن عاص کا معاویہ کو ساتھ حرب علی کے اور اوٹھنا غبار فتنہ کا ساتھ قضای الٰہی کے

قولکَ فِیمَا قالَهُ قَدْ دَحَضَا — ایْتِ عَلِیًّا فَسَتَلْقَی نَهَضَا

قول تیرا جس امر میں تو نے اوسکو کہا تھا باطل ہوا — آ تو سامنے علی کے پس تو بیب جکر کرگیا تو اونکو بر خواستہ

یُورَثُ مَنْ یَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا

وارث کیا جاتا ہے سرزنش کا جو سوال کرتا ہے حال علی سے

خطاب معاویه بعمرو بن عاص و اجتناب از حرب و میل باخلاص

خطاب معاویہ کا عمرو بن عاص کو اور پرہیز کرنا جنگ سے اور خواہش کرنا اخلاص کی

عَلَیْکَ یَا عَمْرُو تَجَنَّ الْمَرَضَا — وَالشِّعْرُ قَدْ یَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

تجھپر لازم ہے اے عمرو پوشیدہ کرنا آفت کا — اور شعر گوئی وہ کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجه خویش باوساط و اجتناب از تفریط و افراط

بیان اپنی توجہ کا ساتھ امر اوسط کے اور پرہیز کرنا افراط و تفریط سے

نَحْنُ نَأُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا — لَسْنَا کَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم قصد کرتے ہیں طریق اوسط کا — ہم نہیں ہیں مثل اوسکے جو کمی اور زیادتی کرتا ہے

تنبیه بر رضا و ایمان بقضا و نهی از اقامت در مقام تعب و عنا

آگاہی رضا کی اور ایمان لانا قضا پر اور ممانعت قیام کی مقام رنج و عنا میں

اِصْبِرْ عَلَی الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَی أَحَدٍ — فَلَا تَرَی غَیْرَ مَا فِی اللَّوْحِ مَحْفُوظٌ

صبر کر زمانے پر غصہ نکر کسی پر — پس نہ دیکھیگا تو سوا اوس امر کے جو لوح محفوظ میں ہے

وَلَا تُقِیمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا — فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطٌ

اور نہ ٹھیر اوس گھر میں جسمیں فائدہ نہو — پس زمین فراخ ہے اور رزق وافر ہے

ترجیح خواب مردم پریشان بر بیداری و آگاهی ایشان

ترجیح پریشان آدمیون کے خواب کی بیداری پر اور آگاہی اونکی

وَنَوْمُ امْرِئٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَقْظَةٍ — لَمْ يَرْضَ فِيهَا الْكَاتِبِينَ الْحَفَظَةْ

سونا آدمی کا بہتر ہے اوسکی بیداری سے — جو راضی نہیں رکھتا ہے اوس بیداری میں فرشتگان حافظ کو جو کاتب اعمال ہیں

وَفِي صُرُوفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَةْ

اور انقلاب زمانہ میں آدمی کے لیے موعظت و پند ہے

منع از احسان باراذل وترغیب برعایت افاضل

ممانعت رذیلوں کے بار احسان سے اور ترغیب رعایت کی ساتھ اشراف کے

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوفَ فِي سَاقِطٍ — فَذَاكَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعُ

تو ضائع نہ کر احسان کو کمینہ آدمیوں میں — پس یہ کام برباد اور رائگاں ہے

وَضَعْهُ فِي حُرٍّ كَرِيمٍ يَكُنْ — عَرْفُكَ مِسْكًا عَرْفُهُ ضَائِعُ

اور کر اس کام کو ساتھ مرد آزاد و بزرگ کے آشکار ہوگی — نکوئی تیری مشک ہوا اور خوشبو اوسکی میدہ پراگندہ

ارشاد بحلم واعراض از اہل شقاوت وہدایت باعتدال در محبت وعداوت

ارشاد بحلم و راہ کروانی اہل شقاوت سے اور اعتدال محبت و عداوت میں

فَكُنْ مَعْدِنًا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْأَذَى — فَإِنَّكَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعُ

معدن علم کا ہو اور درگذر کر آزار دہی سے — پس ہو گا تو دیکھنے والا اپنے عمل کا اور سننے والا

وَأَحْبِبْ إِذَا أَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا — فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ نَازِعُ

اور دوستی رکھ جب تو چاہے محبت قریب کو — پس بتحقیق تو نہیں جانتا کب تو نزاع کرنے والا ہوگا

وَأَبْغِضْ إِذَا أَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا — فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ رَاجِعُ

اور بغض رکھ جبکہ بغض کرے تو بغض متقارب — پس بتحقیق تو نہیں جانتا ہے کب تو رجوع کریگا

تبیین مراسم اخوت وتعیین لوازم فتوت

بیان مراسم برادرانہ کا اور تعیین لوازم جوانمردی کا

إِنَّ أَخَاكَ الصِّدْقَ مَنْ يَسْعَى مَعَكْ — وَمَنْ يَضُرُّ نَفْسَهُ لِيَنْفَعَكْ

ہر آئینہ برادر سچا تیرا وہ شخص ہے جو کوشش کرتا ہے تیرے ساتھ — اور وہ شخص ہے جو اپنی نفس کو گزند پہونچاتا ہے تاکہ تجھے نفع پہونچاوے

وَمَنْ اِذَا عَايَنَ اَمْراً قَطَعَكْ ... شَتَّتَ فِيهِ شَمْلَهُ لِيَجْمَعَكْ

اور وہ شخص ہے اور صادق ہے جو کہ دیکھے کسی امر کو کہ وہ تجھے رسوا کرتا ہے ... تو اوس میں اوسکی جمعیت کو پریشانی ہو تو تجھکو خاطر جمع کرے

ہدایت بلوازم و مراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

ہدایت ساتھہ لوازم اور مراسم احسان کے جو انسانوں میں اشرف اخلاق سے ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِيعَةِ ... وَالْمَنُّ مَفْسَدَةُ الصَّنِيعَةِ

فضل کرنا کرم طبیعت سے ہے ... اور احسان رکھنا یعنی کرم کا فاسد کرنیوالی ہے

وَالْخَيْرُ اَمْنَعُ جَانِباً ... مِنْ قُلَّةِ الْجَبَلِ الْمَنِيعَةِ

در جانب خیر بلند تر ہے ... زیادہ سر کوہ بلند سے

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْيَةً ... مِنْ جَرْيَةِ الْمَاءِ السَّرِيعَةِ

اور روانی شر کی تیز رو تر ہے ... روانی آب روان سے

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِيقِ ... يَكُونُ دَاعِيَةَ الْقَطِيعَةِ

ترک عہد و پیمان دوست کا ... ہوتا ہے باعث قطع دوستی کا

لَا تَلْتَطِخْ بِوَقِيعَةٍ ... فِي النَّاسِ تَلْحَقْكَ الْوَقِيعَةُ

تو آلودہ نہو ساتھہ غیبت کے ... آدمیوں میں یعنی آدمیوں کی غیبت میں کہ وہ تجھکو لاحق ہوگی ان کی غیبت

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَيْسَ يَمْكُثُ ... اَنْ يَؤُلَ اِلَى الطَّبِيعَةِ

تحقیق کہ خلق کرنا ایسا نہیں ہے کہ دیر کرے ... رجوع کرنے سے طرف طبیعت کے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا ... دِ عَلَى الشَّرِيفَةِ وَالْوَضِيعَةِ

پیدا کی گئی ہے خلق بندوں سے ... یعنی بندگان شریف و کمینہ سے

تشنیع باہل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

تشنیع اینی اہل زمانہ پر بوجہ ترک وفا کے اور ہدایت بصبر کہ موجب صدق و صفا ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَلَا طَمَعٌ ... فِي النَّاسِ لَمْ يَبْقَ اِلَّا الْيَاسُ وَالْجَزَعُ

وفا فنا ہو گئی اب نہ بخشش ہے نہ امید بخشش ہے ... آدمیوں میں کہ باقی نہیں رہی مگر نا امیدی و بے صبری

فَاصْبِرْ عَلَىٰ ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ ۔ فَاللّٰهُ أَكْرَمُ مَنْ يُرْجَىٰ وَيُتَّبَعُ

پس صبر کر بھروسا اعتماد خدا پر اور راضی ہو ساتھ اوسکی ۔ کیونکہ خدا بڑا اکرم کرنیوالا ہی اوس شخص کا جو امیدوار ہو

تنبیہ بر آنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست

تنبیہ اس امر پر کہ دفع کرنا دشمن کا وقت ظفریابی کے علامت بخت سعید کی ہی

و اعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اعتماد اوسکی طرف ہم راہ صواب سے دور ہی

وَدَارِ عَدُوًّا دَاءَهُ لَا تُدَارِهِ ۔ فَإِنَّ مُدَارَاةَ الْعِدَىٰ لَيْسَ يَنْفَعُ

مداوا کر دشمن سے درد کا اور نہ مدارا کر ۔ کہ مدارات دشمنوں کی نفع نہیں کرتی ہی

فَإِنَّكَ لَوْ دَارَيْتَ عَامَيْنِ عَقْرَبًا ۔ إِذَا أَمْكَنَتْ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ

اگر تو پرورش کری دو سال عقرب کو ۔ تو جب ایک روز بھی زمانہ سے وہ موقع پائیگا ڈنک ماریگا

نہی از جزع در نوائب و امر بصبر بر مصائب و نوائب

منع جزع سے مصیبت میں اور امر بصبر بیچ اندوہ میں

لَا تَجْزَعَنَّ إِذَا نَابَتْكَ نَائِبَةٌ ۔ وَاصْبِرْ فَفِي الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّيقِ مُتَّسَعُ

بیصبری نہ کر جبکہ اندوہگین کری تجھکو کوئی حادثہ ۔ اور صبر کر کہ صبر میں وقت تنگی کے کشایش ہی

نہی از حرص و ہوا و ترغیب بقناعت و رضا

منع حرص و ہوس سے و ترغیب ساتھ قناعت اور رضا کے

دَعِ الْحِرْصَ عَلَى الدُّنْيَا ۔ وَفِي الْعَيْشِ فَلَا تَطْمَعْ

چھوڑ حرص دنیا کو ۔ اور زندگانی کی طمع نہ کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ ۔ فَلَا تَدْرِي لِمَنْ تَجْمَعُ

اور جمع نکر مال سے ۔ کہ تو نہیں جانتا کسکے لیے جمع کرتا ہی

وَلَا تَدْرِي أَفِي أَرْضِكَ ۔ أَمْ فِي غَيْرِهَا تُصْرَعُ

تو نہیں جانتا کیا تو اپنی زمین میں ۔ یا زمین غیر میں ڈالا جائیگا

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ   وَكَدُّ الْمَرْءِ لَا يَنْفَعُ

کہ ہر آینہ رزق تقسیم کیا ہوا ہی   اور کوشش آدمی کی بیفائدہ ہی

فَقِيْرٌ كُلُّ مَنْ يَّطْمَعُ   غَنِيٌّ كُلُّ مَنْ يَّقْنَعُ

ہر کوئی جو طمع رکھتا ہی وہ فقیر ہی   ہر کوئی جو قناعت رکھتا ہی غنی ہی

بیان انتہای ہر جمعیتی بپریشانی وشکایت روزگار به بی سامانی

بیان انتہای ہر جمعیت کا ساتھ پریشانی کے اور شکایت زمانہ کی ساتھ بے سامانی کے

قُصْرُ الْجَدِيْدِ اِلَى بِلًى   وَالْوَصْلُ فِي الدُّنْيَا انْقِطَاعُهُ

انتہا جدید چیز کی تابکنگی سے ہے   اور وصل دنیا مین اوسکا قطع ہونا ہی

اَيُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ يَصِرْ   لِتَشَتُّتٍ مِنْهُ اجْتِمَاعُهُ

کونسی اجتماع ہی کہ نہ ہوگی اجتماع اوسکی   واسطی پریشانی کے اوس سی یعنی پریشانی کے لیے

اَمْ اَيُّ شَعْبٍ لِلْاِلْتِيَامِ   لَمْ يُفَرِّقْهُ انْصِدَاعُهُ

یا کونسی کشایش ہی جو برای سازگاری باہمی کی ہی   کہ نہین پراگندہ کردیا اوسکو اوسکے مکاشفہ ہونے نی

اَمْ اَيُّ مُسْتَنْفِعٍ بِشَيْءٍ   ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْقِطَاعُهُ

یا کونسا نفع پانے والا سے کس چیز سے   کہ بعد ازان تمام ہو انتفاع پایا اوسکا

يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِيْ   مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ

ای سختی زمانہ کی ایسی سختی   کہ ہمیشہ مختلف ہی طبیعت اوسکی

قَدْ قِيْلَ فِيْ اَمْثَالِهِمْ   يَكْفِيْكَ مِنْ شَرِّهِ سَمَاعُهُ

ہر آینہ کہا گیا ہی اوسکے بیان احوال مین   کافی ہی تجھکو اوسکے شر سی سننا اوسکا

نفی توغل در ہوا و ہوس و تنبیه بر فوت و موت ہمہ کس

دوری داخل ہونی سی ہوا و ہوس مین اور تنبیہ اوپر فوت و موت تمام آدمیون کے

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ   اَنْ لَا يُرٰى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوْعٌ

بلا پر بلا کا آنا علامت سے ہے   اس امر کی کہ تجھ دکھائی نہین دیتا ہی اپنی ہوس سی باز رہنا

وكفاك من غير الحوادث انه ... يبلى الجديد ويحصد المزروع

اور كافى ہى تجھكو تغير حادثات سے يہ امر ... كہ كہنہ ہوتى ہين سب جديد اور كاٹى جاتى ہين كھيت

ترغيب بجوع كه اهل دل را ضرورست وتنفر از گناهان صغيره كه واسطه كدورت

ترغيب بہ گرسنگى كہ اہل دل كے ليے ضرورى ہى اور نفرت كرنا گناہان صغيرہ سے كہ وہ واسطہ كدورت ہين

تجوع فان الجوع من عمل التقى ... وان طويل الجوع يوما سيشبع

گرسنہ رہو كہ ہر آئينہ گرسنگى عمل پرہيزگارى سے ہى ... اور بتحقيق كہ مرد طويل گرسنگى ايكروز سير ہونے والا ہى

وجانب صغار الذنب لا ترتكبنها ... فان صغار الذنب يوما ستجمع

اور پرہيز كر گناہ كوچك سے ہر گز اوسكا ارتكاب نكر ... بتحقيق كہ گناہ كوچك ايكروز قريب ہى كہ جمع كيا جائيگا

اعتراف بكثرت گناه واعتماد بر فضل اله

اقرار بہ كثرت گناہ كے اور اعتماد بر فضل خدا پر

ذنوبي ان فكرت فيها كثيرة ... ورحمة ربي من ذنوبي اوسع

گناہ ميرے اگر اوسمين مين فكر كرون تو بہت ہين ... اور رحمت ميرے پروردگار كى ميرے گناہون سے بہت زيادہ ہى

فما طمعي في صالح قد عملته ... ولكنني في رحمة الله اطمع

مجھكو طمع نہين ہى نيكوكارى مين جو مينے عمل كيا ہو ... وليكن مين رحمت خدا مين طمع ركھتا ہون

فان يك غفران فذاك برحمة ... وان تكن الاخرى فما كنت اصنع

پس اگر بخشايش ہوگى تو بسبب رحمت كے ہوگى ... اور اگر امر ديگر كون ہوگا تو مين كيا كرونگا

مليكي ومعبودي وربي وحافظي ... واني له عبد اقر واخضع

وہ ميرا مالك اور ميرا معبود اور ميرا پروردگار اور ميرا حافظ ... اور مين اوسكا بندہ ہون اقرار گناہ اور عاجزى كرتا ہون

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شكرگزارى بنياد سعادت اور بندگى كا لباس ہے

لك الحمد اما على نعمة ... واما على نقمة تدفع

[illegible] ... [illegible] دفع كرتا ہے

تَشَاءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَهُ

تو چاہتا ہی پس کرتا ہے جو تو چاہتا ہے

وَتَسْمَعُ مِنْ حَيْثُ لَا يُسْمَعُ

اور تو سنتا ہے اوس مقام سے کہ نہیں سنا جاتا

تضرع ومناجات باقاضی الحاجات

تضرع اور مناجات ساتھ قاضی الحاجات کے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى

تیرے ہی لیے حمد ہی اے صاحب بخشش و بزرگی و برتری کے

تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تو بزرگ ہی عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور نہ دیتا ہی جس سے چاہتا

اِلٰهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْئِلِي

میرا اسد اور میرا پیدا کرنیوالے اور میری پناہ اور جای پناہ

اِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

تیری ہی طرف نزدیک تنگی و آسودگی کے زاری کرتا ہوں

اِلٰهِي لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي

ای میرے خداوندا اگرچہ میری خطائیں بڑی اور بہت ہیں

فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِي اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

پس عفو تیرا میرے گناہ سے بہت برتر اور فراخ ہے

اِلٰهِي لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا

ای میرے خداوندا اگرچہ میں نے دیا اپنے نفس کو جو اوسنے سوال کیا

فَهَا اَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

پس اب میں چراگاہ ندامت میں چرنے والا ہوں

اِلٰهِي تَرٰى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي

یا اسد تو دیکھتا ہی میرا حال اور میری محتاجی و بینوائی کو

وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اور تو میرے راز و زیر پردہ کو سنتا ہے

اِلٰهِي فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُزِغْ

یا اللہ تو قطع نہ کر میرے امید کو اور کج نہ کر

فُؤَادِي فَلِي فِي سَيْبِ جُودِكَ مَطْمَعُ

میرے دل کو کہ میرے لیے تیری بخشش میں طمع ہے

اِلٰهِي اَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِي

یا اسد تو مجھے پناہ دے اپنے عذاب سے کہ میں

اَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اسیر ذلیل اور خوف رکھنے والا ہوں تجھسے عاجزی کرنیوالا

اِلٰهِي فَاٰنِسْنِي بِتَلْقِينِ حُجَّتِي

یا اسد تو میرا ہمنشین ہو وقت تلقین میرے حجت کے

اِذَا كَانَ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ

جبکہ ہو میرے لیے قبر میں میرا مقام اور خواب گاہ

اِلٰهِي لَئِنْ عَذَّبْتَنِي اَلْفَ حِجَّةٍ

یا اسد اگر تو مجھے عذاب کرے ہزار برس

فَحَبْلُ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

تو ریسمان میری امید کی قطع نہو گی

إلٰهي أذقني طعم عفوك يوم لا ۔ بنون ولا مال هنالك ينفع

یا اللہ تو نے مجھے چکھا مزا اپنے عفو کا اوس روز ۔ کہ نہ اولاد نہ مال نفع کرینگے وہان

إلٰهي إذا لم ترعني كنت ضائعاً ۔ وإن كنت ترعاني فلست أضيع

یا اللہ اگر تو مجکو نگاہ نہ رکھیگا تو مین تباہ ہونگا ۔ اور اگر ہوگا تو کہ میری نگاہداری کرے تو مین تباہ ہونگا

إلٰهي إذا لم تعف عن غير محسن ۔ فمن لمسيء بالهوى يتمتع

یا اللہ اگر تو عفو نہ کرے غیر نیکوکار سے ۔ تو کون ہے اوس بدکار کے لیے جو ہوا و ہوس سے فائدہ لیتا ہے

إلٰهي لئن فرّطت في طلب التقى ۔ فها أنا إثر العفو أقفو وأتبع

یا اللہ اگر مین نے کوتاہی کی طلب پرہیزگاری مین ۔ پس اب مین پیچھے عفو کے پیروی اور تبعیت کرتا ہون

إلٰهي ذنوبي بذّت الطود واعتلت ۔ وصفحك عن ذنبي أجل وأرفع

یا اللہ اگر میری گناہ غالب ہین کوہ سے اور بلند ہوگئی کوہ پر ۔ تو عفو تیرا میرے گناہ سے برتر اور بلند تر ہے

إلٰهي لئن أخطأت جهلاً فطالما ۔ رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

یا اللہ اگر مین نے خطا کی جہالت سے پس بہت طول ہو ۔ امید میری تجھے یہانتک کہ کہا گیا نہین اوسنے بے صبری کی

إلٰهي يُنجّي ذكر طولك لوعتي ۔ وذكر الخطايا العين مني يدمع

یا اللہ دور کرتا ہے ذکر تیرے احسان کا میرے سوز جگر کو ۔ اور ذکر گناہونکا جو مجھسے ہوئے آنکھونکو اشک فشان کرتا ہے

إلٰهي أقلني عثرتي وامح حوبتي ۔ فإني مقرّ خائف متضرع

یا اللہ درگذر کر میری لغزش قدم سے اور مٹا دے میری گناہونکو ۔ کہ ہون مین اقرار کرنیوالا گناہونکا اور ڈرنیوالا اور زاری کرنیوالا

إلٰهي أنلني منك روحاً ورحمة ۔ فلست سوى أبواب فضلك أقرع

یا اللہ پہنچا اپنی جانب سے مجھے راحت و رحمت ۔ پس نہین ہون مین کہ سوا تیرے باب فضل کے در کوبی کرون

إلٰهي لئن أقصيتني أو أهنتني ۔ فمن ذا الذي أرجو ومن ذا يشفع

یا اللہ اگر تو نے مجھے دور کرے یا میری رسوائی کرے ۔ پس کون ہے وہ جس سے مین امید رکھون یا کون ہے جو میری

إلٰهي لئن خيّبتني أو طردتني ۔ فما حيلتي يا رب أم كيف أصنع

یا اللہ اگر تو نے مجھے نا امید کرے یا مجھے دور کرے ۔ پس کیا مجکو چارہ ہے ای میرے پروردگار یا کیونکر کرون مین

إلهي حليف الحب بالليل ساهر ... يناجي ويدعو والمغفل يهجع

یا الٰہی جو کوئی ذمہ دار محبت خدا ہے وہ رات کو بیداری کرنیوالا ہے ... کہ راز و نیاز خدا کے ساتھ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا

وكلهم يرجو نوالك راجيا ... لرحمتك العظمى وفي الخلد يطمع

کل موجودات امیدوار تیرے فضل کے ہیں بھروسا رکھنے والے ... تیری رحمت بزرگ کا اور بہشت میں اوسکی طمع رکھتے ہیں

إلهي يمنيني رجائي سلامة ... وقبح خطيئاتي علي يشنع

الٰہی مجھے تمنا میں لاتی ہے میری آرزو سلامت حال کو ... اور بدی میرے گناہوں کی مجھپر ملامت کرتی ہے

إلهي فإن تعفو فعفوك منقذي ... وإلا فبالذنب المدمر أصرع

الٰہی اگر تو میری آمرزش کرے تو عفو تیرا مجھے رہائی دینے والا ہے ... ورنہ دنیا میں ہلاک ہونے والا اور افتادہ بخاک ہوں

إلهي بحق الهاشمي وآله ... وحرمة أبرار هم لك خشع

الٰہی بحق بنی ہاشمی و آل نبی ... اور بحرمت اُن ابرار کے جو تیرے لیے خشوع اور عجز کرنیوالے ہیں

إلهي فأنشرني على دين أحمد ... منيبا تقيا قانتا لك أخضع

الٰہی میرا نشر و حشر کر تو دین محمد پر ... وہ محمد جو رجوع کرنیوالا تیری طرف اور ڈرنیوالا خشوع ہے

ولا تحرمني يا إلهي وسيدي ... شفاعته الكبرى فذاك المشفع

اور مت مجھے محروم کر اے میرے معبود اور مالک میرے ... اوسکی شفاعت کبریٰ سے کہ وہ مستجاب الشفاعت ہے

وصل عليه ما دعاك موحد ... وناجاك أخيار ببابك ركع

اور صلوٰۃ بھیج اوسپر جبتک کہ تجھے پکارے تیرا واحد جاننے والا ... اور راز و نیاز کریں تجھسے نیکوکار تیرے دروازے پر

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

نصائح مشتمل بر مصالح اور دُر ہای بزرگ شامل اوپر فوائد کے

قدم لنفسك في الحيوة تزودا ... فغدا تفارقها وأنت مودع

آگے بھیج اپنے لیے اپنی حیات میں توشہ ... کہ فردا تو اس سے مفارقت کریگا اور تو رخصت کیا جائیگا

واهتم للسفر القريب فإنه ... أنأى من السفر البعيد وأشنع

اور اہتمام کر برای سفر قریب یعنی موت کا کہ وہ ... دورتر ہے سفر بعید اور دور و دراز سے

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقَى ۔ وَكَأَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَائِكَ أَسْرَعُ

اور اختیار کر اپنے زاد کے لیے خوف خدا اور تقوی کو ۔ اور گویا کہ مرگ تیری تیرے خوابگاہ سے ہو اور شتاب ہی کرنیوالی

وَاقْنَعْ بِقُوتِكَ فَالْقَنَاعَةُ هِيَ الْغِنَى ۔ وَالْفَقْرُ مَقْرُونٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ

بس قناعت کر اپنے قوت بازو پر کہ قناعت بے نیازی ہے ۔ اور محتاجی نزدیک ہے اوس شخص سے جو قناعت نہیں کرتا

وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَإِنَّهُمْ ۔ مَنَعُوكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوا

اور پرہیز کر صحبت کمینوں سے کہ ہر آئینہ وہ ۔ باز رکھیں گے تجھکو اپنی صفائی دوستی سے اور خودآرائی کرینگے

أَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا أَنَلْتَهُمُ الرِّضَى ۔ وَإِذَا مَنَعْتَ فَسُمُّهُمْ لَكَ مُنْقَعُ

وہ اہل مودت ہیں جبتک کہ تینے دی تو نے اونکو رضامندی یعنی خوشی ۔ اور جبکہ باز رہا تو زہر اونکا تیرے لیے تر کیا ہوا ہے

لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ إِلَى امْرِئٍ ۔ يُفْشِي إِلَيْكَ سَرَائِرًا تُسْتَوْدَعُ

نہ فاش کر کسی شخص کے راز کو جبتلک تو امکان رکھے ۔ کیونکہ وہ فاش کریگا تیرے بہت راز کو جو تو اوسکو سپرد کریگا

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا ۔ فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مَحَالَةَ يَصْنَعُ

بس جیسا کہ تو دیکھتا ہے اوسکو کہ راز تیرے غیر کا فاش کرنیوالا ہے ۔ اسی طرح راز تیرا ضرور فاش کریگا

وَإِذَا ائْتُمِنْتَ عَلَى السَّرَائِرِ فَاخْفِهَا ۔ وَاسْتُرْ عُيُوبَ أَخِيكَ حِينَ تَطَّلِعُ

اور جب تجھے امین کیا جائے کسیکے راز نہاں پر تو اوسکو پنہاں کر ۔ اور پوشیدہ کر عیب اپنے برادر کے جسوقت تو مطلع ہو

لَا تَبْدَأَنَّ بِمَنْطِقٍ فِي مَحْفِلٍ ۔ قَبْلَ السُّؤَالِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُشْنِعُ

ہرگز ابتدا نہ کر ساتھ گویائی کے کسی مجلس میں ۔ پیش از سوال کہ ہر آئینہ یہ طور ناشایستہ ہے

فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتَى ۔ وَلَعَلَّهُ خَرِقٌ سَفِيهٌ أَرْقَعُ

خاموشی نیک کرتی ہے ہر گمان کو ساتھ جوان کے ۔ شاید کہ وہ نادان و بے عقل احمق ہو

وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ ۔ جَلَبَتْ إِلَيْكَ بَلَابِلًا لَا تُدْفَعُ

اور چھوڑ مزاح کو کہ اکثر کلمہ مزاح کرنے والے کا ۔ کھینچتا ہے تیری طرف ایسے رنج کو جسکو تو دفع نہیں کرسکتا

وَحِفَاظُ جَارِكَ لَا تُضِعْهُ فَإِنَّهُ ۔ لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيمَ مُضَيِّعُ

اور پاسداری اپنی ہمسایہ کو رائگاں نہ کر کہ تحقیق ۔ نہیں پہونچتا ہے شرف کامل کو رائگاں کرنیوالا پاسدار کا

وَالضَّيْفَ اَكْرِمْهُ تَجِدْهُ مُخْبِرًا ۔ عَمَّنْ يَجُوْدُ وَمَنْ يَضِنُّ وَيَمْنَعُ
اور مہمان کا اکرام کر کہ تو پائیگا اوسکو خبر دینے والا ۔ حال اوس شخص کی جو بخشش کرتا ہی اور جو بخل اور منع کرتا ہے

وَاِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْاِسَاءَةِ عَثْرَةً ۔ فَاَقِلْهُ اِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ اَوْسَعُ
اور جب درگذر کرے تجھسے کوئی بدی کرنیوالا اپنی خطا کو ۔ تو بھی درگزر کر اوس سے کہ تحقیق ثواب تیرے رب کا بہت وسیع ہے

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ اِنَّمَا ۔ خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ
بیصبری نہ کر حوادث زمانہ سے کہ نہین اسکے سوا ۔ کہ احمق آدمیون مین حوادث زمانہ پر بیصبری کرتا ہی

وَاَطِعْ اَبَاكَ بِكُلِّ مَا وَصّٰى بِهٖ ۔ اِنَّ الْمُطِيْعَ اَبَاهُ لَا يَتَضَعْضَعُ
اطاعت کر اپنے پدر کی ہر امر مین جسکی وہ وصیت کرے ۔ تحقیق کہ فرمانبردار اپنے پدر کا خراب و خوار نہین ہوتا

خطاب ابوطالب بمرتضیٰ ارشاد و تائید مصطفیٰ

خطاب ابوطالب کا بعلی مرتضیٰ کی اور رہنمائی کرنا واسطے تائید مصطفیٰ کے

اِصْبِرَنْ يَا بُنَيَّ فَالصَّبْرُ اَحْجٰى ۔ كُلُّ حَيٍّ مَصِيْرُهٗ لِشُعُوْبٖ
صبر کر اے میرے فرزند کہ صبر سزاوار تر ہے ۔ ہر زندہ کی بازگشت طرف موت کے ہے

قَدْ بَذَلْنَاكَ وَالْبَلَاءُ شَدِيْدٌ ۔ لِفِدَاءِ النَّجِيْبِ وَابْنِ النَّجِيْبِ
مین نے تجھے بدل کیا ہی یعنی حوالے محمد کیا ہے حالانکہ بلا ہی ۔ واسطے مرد برگزیدہ و پسر برگزیدہ کے

لِفِدَاءِ الْاَعَزِّ ذِي الْحَسَبِ الثَّاقِبِ ۔ وَالْبَاعِ وَالْفِنَاءِ الرَّحِيْبِ
از برای فدیہ عزیز ترین مردم صاحب حسب روشن ۔ اور صاحب کرم و شرف و صاحب فنا فراخ سینہ

اِنْ تُصِبْكَ الْمَنُوْنُ فَالنَّبْلُ تَتْرٰى ۔ فَمُصِيْبٌ مِنْهَا وَغَيْرُ مُصِيْبٍ
اگر پہنچے تجکو موت اور تیر تراشیدہ ۔ پس بعض اون تیرون سے پہنچنے والے ہین اور بعضے نہ پہنچنے والے

كُلُّ حَيٍّ وَاِنْ تَمَلّٰى عَيْشًا ۔ اٰخِذٌ مِنْ سِهَامِهَا بِنَصِيْبٍ
ہر زندہ اگرچہ متمتع ہو تمام زندگانی کا ۔ وہ لینے والا ہی حصہ اوس زندگانی سے بقدر حصہ

پاسخ دادن حیدر و پذیرفتن نصیحت پدر

جواب دینا علی علیہ السلام کا اور قبول کرنا نصیحت پدر کو

أتأمرني بالصبر في نصر أحمد ❊ فوالله ما قلت الذي قلت جازعا

کیا تو مجھے حکم کرتا ہے صبر و استقامت کا نصرت احمد میں ❊ پس واللہ میں نے نہیں کہی وہ بات جو تو نے کہی بیصبری سے

ولكنني أحببت أن ترى نصرتي ❊ لتعلم أني لم أزل لك طائعا

ولیکن میں دوست رکھتا ہوں کہ تو میری نصرت دیکھے ❊ تاکہ تو جانے کہ میں ہمیشہ کا تیرا فرمان بردار ہوں

وسعيي لوجه الله في نصر أحمد ❊ نبي الهدى المحمود طفلا ويافعا

اور میری کوشش واسطے خوشنودی خدا کی نصرت احمد میں ہے ❊ جو نبی ہادی و محمود ہے طفولیت اور جوانی میں

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

الآن حين تقلصت منك الكلى ❊ إذ حر نارك في الوقيعة يسطع

اب اس وقت مرجا ہوئے میرے گردے تجھسے ❊ جبکہ تیری سے آتش حرب جنگ میں شعلہ ور ہوئی

والخيل لاحقة الأياطل شزب ❊ قب البطون ثنيها والأقرع

اور گھوڑے باریک کمر شکر و لاغر اندام ❊ باریک شکم چند سالہ و جوان

يحملن فرسانا كراما في الوغى ❊ لا ينكلون إذا الرجال تكعكعوا

وہ اوٹھاتے ہیں پشت پر سواران بزرگ کو جنگ میں ❊ جو باز نہیں رہتے جنگ سے کیونکہ مردان کارزار منہ نہیں موڑتے

إني امرؤ أحمي حماي بعزة ❊ وإذا يكون شديدة لا أجزع

میں وہ مرد ہوں کہ حمایت کرتا ہوں اپنی چیز کی ساتھ عزت کے ❊ اور جب ہوتی ہے شدت تو بیصبری نہیں کرتا

وأنا المظفر في المواطن كلها ❊ وأنا شهاب في الحوادث يلمع

اور میں ظفریاب رہا ہوں تمام مواقع میں ❊ اور میں ہوں وہ آتش شعلہ ور جو حوادث جنگ میں درخشاں

من يلقني يلق المنية والردى ❊ وحياض موت ليس عنه مدفع

جو کوئی مجھے ملاقات کرتا ہے معرکہ میں وہ ملاقات کرتا ہے موت ❊ اور حوض موت کا نہیں ہے اوس سے پناہ

فاحذر مصاولتي وجانب موقفي ❊ إني لدى الهيجا أضر وأنفع

پس حذر کر حملہ کرنے سے اور کنارہ رکھ میری جای قیام سے ❊ میں وقت جنگ کے ضرر اور نفع رساں ہوں

پاسخ دادن مرتضیٰ بافصح عبارات واملح استعارات

جواب دینا علی مرتضیٰ علیہ السلام کا بعبارت فصیح و استعارہ ملیح

یا عمرو قد حمی الوطیس واضرمت — نار علیک وهاج امر مفظع

اے عمرو تحقیق کہ گرم و سخت ہوئی آتش حرب اور مشتعل ہوئی ہے — آتش تجھ پر اور برپا ہوا ہے امر دشوار

وتساقت الابطال کاس منیة — فیها ذراریح وسم منقع

پلا گئے بہادران جنگی تجھکو جام موت کا — اور جس میں طعام زہر آلود وہ اور سم تر کردہ ہے

فالیک عنی لا ینالک مخلبی — فتکون کالامس الذی یرجع

پس دور ہو مجھسے تا نہ پہونچے تجھکو میرا چنگل — کہ ہوجائیگا تو مانند روز گذشتہ کے جو پھر نہیں پھرتا

انی امرؤ احمی حمای بعزة — والله یخفض من یشاء ویرفع

میں وہ مرد ہوں کہ حمایت کرتا ہوں اپنی آبرو کی — اور خدا پست کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور بلند کرتا ہے

انی الی قصد الهدی وسبیله — والی شرائع دینه اتسرع

میں طرف راستی ہدایت اور راہ ہدایت کے ہوں — اور طرف شرائع دین خدا کے دوڑتا ہوں

ورضیت بالقرآن وحیا منزلا — وبربنا ربا یضر وینفع

اور راضی ہوں میں ساتھ قرآن کے جو وحی نازل ہوئی ہے — اور راضی ساتھ رب کے اس رب کہ وہ پروردگار ہے ضرر و نفع

فینا رسول الله اید بالهدی — فلواؤه حتی القیامة یلمع

ہم میں رسول خدا ہے جو تائید یافتہ ہے ساتھ ہدایت کے — پس علم ظفر شمیم اوسکا تا قیامت تابان رہیگا

حکایت قتل اغشم بتیغ خونفشان وبیان سمو مرتبت وعلو شان

حکایت قتل اغشم کی تیغ خونفشان سے اور بیان بلندی مرتبہ و علو شان کا

اودی باغشم دهر کان یامله — فخر منجدلا فی الارض مصرعا

ہلاک کیا اغشم کو زمانے نے جس سے وہ امید رکھتا تھا — پس گرا وہ ڈالا ہوا زمین پر پڑا ہوا

قد کان یکثر فی الکلام تسرعا — حتی سما بحسامه تروعا

تحقیق کہ وہ افراط کرتا تھا کلام میں ناشایستگی سے — یہانتک کہ بلند کیا اوسنے اپنی تلوار کو ڈرتا ہوا

فَعَلَوتُهُ مِنِّي بِضَرْبَةِ فَاتِكٍ
پس بلند کیا مین نے اوسکو اپنی جانب سے ساتھ ایسی ضربت کے

مَا كَانَ يَوْماً فِي الْحُرُوبِ جَزُوعَا
اوس روز کہ وہ جنگ مین بے صبر تھا

مَنْ كَانَ يُنْكِرُ فَضْلَنَا وَسَنَاءَنَا
کون شخص منکر ہی ہمارے فضل اور بلند مرتبے کا

فَأَنَا عَلِيٌّ لِلْإِلٰهِ مُطِيعَا
پس مین علی ہون فرمانبردار خدا کا

بیان تسلط خود بر اعدای دین و اظہار قدرت بر دفع مفسدین

بیان اپنے غلبے کا دشمنان دین پر اور اظہار اپنی قدرت کا دفع مفسدین پر

هَلْ يُقْرَعُ الصَّخْرُ مِنْ مَاءٍ وَمِنْ مَطَرٍ
کیا کوٹا جاتا ہی پتھر پانی اور باران سے

هَلْ يُلْحِقُ الرِّيحَ بِالْآمَالِ وَالطَّمَعِ
کیا لاحق کرتا ہی غلبہ ساتھ امیدون اور طمع کے

أَنَا عَلِيٌّ أَبُو السِّبْطَيْنِ مُقْتَدِرٌ
مین علی ہون پدر دو فرزندونکا اقتدار رکھنے والا

عَلَى الْعُدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالرَّمَعِ
دشمنون پر روز خوف دہراس مین

اظہار ملالت واندوہ از فوت دوستان صاحب شکوہ

اظہار ملال واندوہ کا فوت دوستان صاحب شکوہ سے

يَا لَهْفَ نَفْسِي قُتِلَتْ رَبِيعَةٌ
وای افسوس میرے دلکا کہ مقتول ہوئی بنی ربیعہ مرد آزما

رَبِيعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِيعَةُ
کہ وہ قبیلۂ ربیعہ سے تھے خوشنوا اور فرمانبردار خدا کے

سَمِعْتُهَا كَانَتْ بِهَا الْوَقِيعَةُ
مین نے سنا اونکو کہ اسمین جنگ واقع تھی

بَيْنَ مَجَالٍ فِي سُوقِهَا وَالْمَبِيعَةِ
درمیان راہون اور گذرگاہون بازارون وفروختگاہ مین

فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَلَا وَضِيعَةٌ
پس نہ تھا اون بازارون مین نقصان اور نہ خسارہ

وَلَا الْأُمُورُ الرَّثَّةُ الشَّنِيعَةُ
اور نہ امور ناکارہ وناشایستہ

كَانَتْ قَدِيماً عُصْبَةً مَنِيعَةً
تھے وہ قدیم سے توانا اور بلند ہمت

تَرْجُو ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِيعَةِ
کہ امید رکھتے تھے ثواب کی خداسے بیچ نیک کامون کے

وَمُرَّةٌ أَنْسَابُهَا رَفِيعَةٌ
[illegible]

فَتَالِعَةٌ أَصْوَاتُهَا رَفِيعَةٌ
اور وہ سست قدم تھے جنگ مین آوازین اونکی بھی

لَيْسَتْ كَاَصْوَاتِ بَنِي الْخَضِيعَهْ — دَعَا حَكِيمُ دَعْوَةً سَمِيعَهْ

کہ تھیں آوازیں مانند آوازوں اولاد جنگیوں کے — پکارتا تھا حلیم سر پہاڑ بصداے بلند

مِنْ غَيْرِ مَا بُطْلٍ وَلَا خَدِيعَهْ — نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِيعَهْ

بغیر صداے باطل کے اور حالانکہ وہ فریب نہ تھا — کہ پہنچا وہ اس سے منزلت بلند کو

فِي الشَّرَفِ الْعَالِي مِنَ اللهِ سَرِيعَهْ

شرف عالی میں جو عطا پاسے اگر

بیان آنکہ اشتغال بدنیا بیجاصل ست و توجہ باو در نظر اہل حق باطل ست

بیان اس امر کا کہ اشتغال ساتھ دنیا کے بیحاصل ہی اور توجہ اوسکی طرف نظر اہل حق مین باطل ہے

اَرَى الْمَرْءَ وَالدُّنْيَا كَمَالِ فَحَاسِبٍ — يَضُمُّ عَلَيْهَا الْكَفَّ وَالْكَفُّ فَارِغٌ

مین دیکھتا ہون آدمی کو اور دنیا کو مانند مال ورثے کے — کہ وہ اوسپر ہاتھ پھیرتا ہے حالانکہ ہاتھ خالی ہے

امیدوار ساختن گناہگاران و ترسانیدن امیدواران

امیدوار کرنا گناہ گاروں کو اور ڈرانا امیدواروں کو

اَيَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ — فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَؤُوفٌ رَؤُفْ

اے گناہگار و تم ہرگز نا امید نہو — بتحقیق کہ خدا مہربان ہے مہربان

وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ — فَاِنَّ الطَّرِيقَ مَخُوفٌ مَخُوفْ

اور ہرگز کوچ نہ کرو بغیر ساز و سامان کے — کہ ہر آئینہ راہ خوفناک ہے خوفناک

امیدوار ساختن ارباب مناہی بفضل و رحمت الٰہی

امیدوار کرنا مرتکبان منہیات کو ساتھ فضل و رحمت خدا کے

مَنْ عَدَا ثُمَّ اعْتَدٰى ثُمَّ اقْتَرَفْ — ثُمَّ ارْعَوٰى ثُمَّ انْتَهٰى ثُمَّ اعْتَرَفْ

جو کوئی حد سے گذرا پھر زیادہ حد سے گذرا پھر نیک کمائی کی — بعد از ان باز رہا بدی سے پھر زیادہ باز رہا بعد از ان

اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللهِ فِي اٰيَاتِهٖ — اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفْ

تو خوش ہو قول خدا سے اوسکے آیات سے — کہ اگر وہ باز آوین بدی سے تو آمرزیدہ ہونگی اونکے لیے وہ گناہ جو گذشتہ

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

توفیق لیسنے حاصل ہوتا شرف انسان کا فضل و عفو و احسان پر ہے

إِنْ كُنْتَ تَطْلُبُ رُتْبَةَ الْأَشْرَافِ … فَعَلَيْكَ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِنْصَافِ

اگر تو طالب ہی رتبہ اشراف کا … تو لازم کر اپنے اوپر احسان اور باز رہنا بخل سے

وَإِذَا اعْتَدَىٰ أَحَدٌ عَلَيْكَ فَخَلِّهِ … وَالدَّهْرُ فَهُوَ لَهُ مُكَافٍ كَافٍ

اور جب کوئی شخص زیادتی کرے تجھپر تو باز آ اوس سے … کہ زمانہ اوسکا بدلا لینے والا کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست ست وارشاد بجود کہ مستلزم ریاست ست

منع بخل سے کہ لازم ہی خست کو اور ہدایت ساتھ بخشش کے کہ وہ لازم ہی ریاست کو

لَا تَبْخَلَنَّ بِدُنْيَا وَهِيَ مُقْبِلَةٌ … فَلَيْسَ يَنْقُصُهَا التَّبْذِيرُ وَالسَّرَفُ

ہرگز بخل نہ کر ساتھ دنیا کے کہ وہ پیش آنیوالی ہی … پس نہیں ہی کہ کم کری دنیا کو رائگان کرنا مال کا اور بیجا

وَإِنْ تَوَلَّتْ فَأَحْرَىٰ أَنْ تَجُودَ بِهَا … فَالشُّكْرُ مِنْهَا إِذَا مَا أَدْبَرَتْ خَلَفُ

اور اگر دوستی کرے دنیا تو سزاوار تر ہی کہ بخشش کر بسبب اوسکے … کیونکہ شکر اوس سے جب پیٹھ پھیر گیا یعنی فوت ہوگا تو وہ

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنان ارادت بدست قضا

دم بھرنا تفویض اور رضا سے خدا کا اور سپرد کرنا باگ اپنے ارادے کی بدست قضا و قدر کے

مَا لِي عَلَىٰ فَوْتِ فَائِتٍ أَسَفٌ … وَلَا تَرَانِي عَلَيْهِ أَتَلَهَّفُ

کیا اور میرے لیے افسوس فوت پر فوت ہونیوالی شی کا … اور حالانکہ تو نہیں دیکھتا ہی مجھے اوسپر حسرت کرتا

مَا قَدَّرَ اللّٰهُ لِي فَلَيْسَ لَهُ … عَنِّي إِلَىٰ مَنْ سِوَايَ مُنْصَرَفُ

جو کچھ مقدر کیا ہی خدا نے میرے لیے پس نہیں ہی اوسکو … مجھسے پھرنا طرف اوس شخص کے جو میرے سوا ہے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ … مَا لِي قُوتٌ وَهِمَّتِي الشَّرَفُ

پس حمد ہی واسطے اوس خدا کے جسکا کوئی ہمسر نہیں … نہیں ہی میرے لیے قوت نہ ہمت جو شرف ہی

أَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْيُسْرِ فَمَا … تَدْخُلُنِي ذِلَّةٌ وَلَا صَلَفُ

میں راضی ہوں ساتھ رنج و راحت کے پس نہیں … کہ آوی میرے پاس ذلت اور نہ یاوہ گوئی

بیان اضطرار خلائق وتفویض اختیار بخالق

بیان اضطرار خلائق کا اور سپرد کیا اختیار کی ساتھ خالق کے

کم من علیم قوی فی تقلبه	مهذب اللب عنه الرزق ینحرف
اکثر دانا ہین کہ وہ قوی ہین اپنے تصرف حال پر	اور دل آراستہ ہین اگر اونسے رزق روگردان کر
کم من ضعیف سخیف العقل مختلط	کانه من خلیج البحر یغترف
اور اکثر ناتوان وکم عقل وپریشان خاطر ہین	گویا وہ کنارہ دریا سے چلو بھر لیتے ہین

ستایش موت کہ روح را از قید بدن میرہاند وبذروۂ آسمان قدس میرساند

تعریف موت کی کہ وہ قید بدن سے روح کو رہائی دیتی ہے اور بلندی آسمان قدس پر پونہچاتی ہے

جزی الله عنا الموت خیرا فانه	ابر بنا من والدینا وارءف
خدا جزای خیر دی موت کو سبب سے کہ ہر آئینہ وہ	بہت نیکو کار ہی ہمارے ساتھ زیادہ ہمارے والدین سے اور مہربان
یعجل تخلیص النفوس من الاذی	ویدنی من الدار التی هی اشرف
کہ وہ جلدی کرتی ہی خلاص کرنے مین جانونکی ایذا رسانی بلا سے	اور قریب کرتی ہی مجھے اوس گھر سے جو بزرگ تر ہی

بیان صفات الٰہی کہ بحری ست ناتناہی

بیان صفات الٰہی کا کہ وہ دریا ہی بے انتہا ہے

قد کنت یا سیدی بالقلب معترفا	ولم تزل سیدی بالحق موصوفا
ای مالک میرے تحقیق کہ تھا مین ساتھ قلب کے نیک	اور ای مالک میرے تھا مین ساتھ حق کے موصوف
وکنت اذ لیس نور یستضاء به	ولا ظلام علی الآفاق معکوفا
اور تھی مین اسوقت کہ نہین ہی نور روشنی اس سے	اور نہ تاریکی زمانے سے باز ماندہ
فرتبتنا بخلاف الخلق کلهم	وکل ما کان فی الاوهام معروفا
پس بالا تونے ہمکو برخلاف تمام خلق کے	اور ہر اوس چیز کے کہ تھی توہمون مین معلوم
ومن یرده علی التشبیه ممتثلا	یرجع اخا حصر بالعجز مکفوفا
اور جو کوئی ارادہ کرتا ہی خدا کو اوپر تشبیہ وتمثیل کے	وہ درماندہ پہرتا ہی ساتھ عجز کے جو احاطہ کیا ہوا ہی

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقَى مَوْجَ قُدْرَتِهِ
اور عروج بالا مین چڑھتی ہی موج اوسکی قدرت کی

مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيحِ مَكْفُوفَا
اُس موج پر جو پیش آتی ہی پھیرنے سے ہوا کی کہ وہ بندکی ہوئی ہی

فَاتْرُكْ اَخَا جَدَلٍ بِالدِّينِ مُشْتَبِهًا
چھوڑ اوس شخص کو جو جدال کرتا ہی دین مین درحالیکہ وہ مشتبہ ہی

قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّأْيُ مَوْؤُوفَا
جسنے ارتکاب کیا شک کا اوسکی رای آفت رسیدہ ہی

وَاصْحَبْ اَخَا ثِقَةٍ حِبًّا لِسَيِّدِهِ
اور صحبت کر صاحب دوستی سی کہ وہ دوست اپنے صاحب کا ہی

وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوفَا
اور ساتھ کرامات کے اپنے مولا یعنی صاحب سے گھیرا ہوا ہی

اَمْسَى دَلِيلَ الْهُدَى فِي الْاَرْضِ مُنْتَشِرًا
ہوگیا وہی صاحب محبت رہنما ساتھ ہدایت کے حالانکہ وہ پراگندہ تھا

وَفِي السَّمَاءِ جَمِيلَ الْحَالِ مَعْرُوفَا
اور ہوا وہ آسمان مین نیک حال مشہور

حکایت کشته شدن کعب بن اشرف بتیغ خون

حکایت قتل ہونے کعب بن اشرف کی تیغ خون آشام سے

آشام و بیرون کردن قبیله نضیر از مدینه بشام

اور نکال دینا قبیلہ نضیر کا مدینے سے طرف شام کے

عَرَفْتُ وَمَنْ يَعْتَدِلْ يَعْرِفِ
مین حق شناس ہون اور جو کوئی جادہ اعتدال پر ہی

وَاَيْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ اَصْدِفِ
اور مین نے یقین کیا از روی حق کے اور روگردانی نہین

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَاْتِي بِهَا
کلمات صدق سے کہ لاتا ہی اوسکو

مِنَ اللّٰهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْاَرْأَفِ
نزدیک سے خدای ذی رحمت کے جو بڑا مہربان ہی

رَسَائِلُ يُدْرَسْنَ فِي الْمُؤْمِنِينَ
وہ رسائل یعنی پیام جو پڑھی جاتے ہین مومنین مین

بِهِنَّ اصْطَفَى اَحْمَدَ الْمُصْطَفَى
بسبب انھین پیامونکے برگزیدہ کیا ہی خدا نے مصطفی کو

فَاَصْبَحَ اَحْمَدُ فِينَا عَزِيزًا
پس ہوگئے احمد ہم مین گرامی منزلت

عَزِيزَ الْمَقَامَةِ وَالْمَوْقِفِ
غالب مقام اور موقف

فَيَا اَيُّهَا الْمُوعِدُوهُ سَفَاهًا
پس اے وعدہ دینے والو اوسکو حماقت سے

وَلَمْ يَاْتِ جَوْرًا وَلَمْ يَعْنُفِ
اور حالانکہ وہ از روی ظلم و از تشدد کے پیش آیا ہی

أَلَسْتُمْ تَخَافُونَ أَدْنَى الْعَذَابِ — وَمَا آمِنٌ اللّٰهَ كَالْأَخْوَفِ

کیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب قریب یعنی عذاب دنیا سے — اور نہیں امن پانیوالا خدا کا مانند اوسکی جو بڑا خوف کرنیوالا ہے

فَإِنْ تُصْرَعُوا تَحْتَ أَسْيَافِنَا — كَمَصْرَعِ كَعْبٍ أَبِي الْأَشْرَفِ

پس اگر ڈالے جاؤ تم ہماری تلواروں کے تلے — مانند ڈالے جانے کعب بن اشرف کے

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ — وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ

آج دیکھا خدا نے اوسکی سرکشی کو — درحالیکہ اوسنے روگردانی کی مثل اونٹ کج بار کشی سے

فَأَنْزَلَ جِبْرِيلَ فِي قَتْلِهِ — بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ

پس لائے جبرئیل درباب قتل اوسکے — وحی کو طرف اوس بندۂ خدا کے جو مورد الطاف خدا ہے یعنی مصطفےٰ

فَدَسَّ الرَّسُولُ رَسُولًا لَهُ — بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ

پس پوشیدہ بھیجا رسول اللہ نے ایک فرستادہ کو اوسکی طرف — ساتھ شمشیر تیز دھار کے

فَبَاتَتْ عُيُونٌ لَهُ مُعْوِلَاتٌ — مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفِ

پس رہ گئیں آنکھیں جو اوسکے لیے چلا کے رونے والی تھیں — جس وقت خبر مرگ دی گئی مرگ کعب کی اوسکے لیے چشم تر ہے

فَقَالُوا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيلًا — فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ

پس کہا قوم نے احمد سے چھوڑ دے ہمکو تھوڑی دیر — کہ ہم اوسپر گریہ کرنے سے آرام لین یعنی چپ ہین

فَخَلَّاهُمُ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوا — دُحُورًا عَلَى رَغْمَةِ الْآنُفِ

چنانچہ چھوڑا اونکو نبی نے بعد ازان وہ سیدھے گئے — درحالیکہ وہ راندۂ نبی بناک فرسودہ تھے

وَأَجْلَى النَّضِيرَ إِلَى غُرْبَةٍ — وَكَانُوا بِدَارَةِ ذِي زُخْرُفِ

اور نکال دیا قبیلہ نضیر کو طرف غیر وطن کے — کہ تھے وہ اپنے گھرون مین جو گھر کہ آراستہ زینت تھے

إِلَى أَذْرِعَاتٍ رِدَافًا وَهُمْ — عَلَى كُلِّ ذِي دَبَرٍ أَعْجَفِ

طرف شہر وشیہ ذرعات کے کہ اونکو پیچھے نرم نگہبان لگ کر — اور وہ بنی نضیر شتران پشت ریش لاغر پر

خبر کشتن غطریف بن جشم از غایت عجز و سستی

يَا لَهْفَ نَفْسِي عَلَى الظَّرِيفِ	الْمُدَّعِي الْبَأْسِ وَبَذْلِ الرِّيفِ
اے افسوس دلی میرا اوپر ظریف کے	جو دعویدار شجاعت اور عطاء زمین کشت زار کا تھا
أَفْلَتَ مِنْ ضَرْبٍ لَهُ خَفِيفِ	غَيْرُ كَرِيمِ الْجَدِّ أَمْ ظَرِيفِ
وہ بھاگا ایک ضرب خفیف سے جو اوسکے لیے تھی	اور اسکا جد بزرگ نہ تھا یا خوش طبع

اظہار شوق بکوفہ و ساکن مالوفہ

اظہار شوق کوفہ کا اور مساکن مالوفہ کا

يَا حَبَّذَا السِّيفُ بِأَرْضِ الْكُوفَهْ	أَرْضٌ لَنَا مَأْلُوفَةٌ مَعْرُوفَهْ
کیا خوب کنارہ دریا کا ہی زمین کوفہ مین	کہ سرزمین ہمارے لیے مالوف و معروف ہی
يَطْرُقُهَا جِمَالُنَا الْمَعْلُوفَهْ	عِمِي صَبَاحًا وَاسْلَمِي مَأْلُوفَهْ
چلتے ہین وہان شتر ہمارے چارہ کھائے ہوئے	کیا خوب ہی صبح وہان کی اور سلامتی مالوف

ترغیب نفس بتوکل و تفویض امر بخالق جزو کل

ترغیب نفس کی ساتھ توکل اور سپردگی کام کی ساتھ خالق جز و کل کے

اِغْنَ عَنِ الْمَخْلُوقِ بِالْخَالِقِ	تَغْنَ عَنِ الْكَاذِبِ بِالصَّادِقِ
بے پروا ہو مخلوق سے طرف خالق کے	بے پروا رہیگا تو کاذب سے ساتھ صادق کے
وَاسْتَرْزِقِ الرَّحْمٰنَ مِنْ فَضْلِهِ	فَلَيْسَ غَيْرُ اللّٰهِ بِالرَّازِقِ
اور طلب رزق کر فضل رحمن سے	کہ نہین ہی سوا خدا کے کوئی رزق رسان
مَنْ ظَنَّ أَنَّ الرِّزْقَ فِي كَفِّهِ	فَلَيْسَ بِالرَّحْمٰنِ بِالْوَاثِقِ
جو کوئی گمان کرتا ہی کہ رزق اوسکے ہاتھ مین ہے	پس نہین ہی ساتھ خدا کے اوسکو اعتماد
أَوْ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يُغْنُونَهُ	زَلَّتْ بِهِ النَّعْلَانِ مِنْ حَالِقِ
یا وہ کہے کہ ہر آئنہ آدمی مجھکو غنی کردینگے	تو لغزش کیا اوسکی دونون نعلون یعنی قدمون نے جای بلند سے

اظہار کمال کیاست خود و بیان تضاد میان غنی و خرد

اظہار کمال دانائی خردمندی کا اور بیان تضاد میان غنا و خرد کے

لو كان بالحيل الغنى لوجدتني — بنجوم أقطار السماء تعلقي

اگر ہوتی حیلہ یعنی چارہ گری سے تونگری تو پاتا تو مجکو — ساتھ تارون آسمان کے کنارے کے تعلق میرا اور چنگل زنی

لكن من رزق الحجى حرم الغنى — ضدان مفترقان أي تفرق

ولیکن جو کوئی روزی دیا گیا ہی عقل سے وہ محروم ہی تونگری سے — کہ یہ دونون باہم خلاف یکدیگر و جدا ہین نہایت درجے

اظہار رضا بقضای الہی و شکر نعم و الطاف نامتناہی

اظہار رضا کا ساتھ قضای الہی کے اور شکر نعمات اور الطاف نا متناہی

رضيت بما قسم الله لي — وفوضت أمري إلى خالقي

مین راضی ہون ساتھ اوسکے جو تقسیم کیا ہی خدا نے میرے لیے — اور سپرد کیا مین نے اپنے امر کو اپنے خالق کے

لقد أحسن الله فيما مضى — كذلك يحسن فيما بقي

تحقیق کہ احسان کیا خدا نے ان امور مین جو گزر گئے — اسیطرح احسان کریگا اون امور مین جو باقی ہین

ترجیح و تفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام است و مال بزوال

ترجیح اور تفضیل علم کی ساتھ مال کے کہ علم موصوف ہے ہمیشگی کے اور مال ساتھ زوال کے

علمي معي أينما قد كنت يتبعني — قلبي وعاء له لا جوف صندوق

علم میرا میرے ساتھ ہی جہان کہین رہون مین میرے پیچھے آتا ہے — قلب میرا اوسکا ظرف ہی کہ نہ جوف صندوق ہی

إن كنت في البيت كان العلم فيه معي — أو كنت في السوق كان العلم في السوق

اگر ہونگا مین اپنے گھر مین ہوگا علم میرے ہمراہ — یا ہونگا مین بازار مین تو ہوگا علم بازار مین

بیان فنای جہان و سرعت زوال آن

بیان فنای جہان کا اور شتابی اوسکے زوال کی

أرى الدنيا ستؤذن بانطلاق — مشمرة على قدم وساق

مین دیکھتا ہون دنیا کو کہ عنقریب وہ جانے پر ہی — دامن گرد لئے ہوئے ہی اوپر قدم اور ران کے

فلا الدنيا بباقية لحي — ولا حي على الدنيا بباق

بس نہین ہی دنیا باقی واسطے کسی زندہ کے — اور نہ کوئی زندہ باقی رہنے والا ہو دنیا پر

مذمت دنیا کہ مورث بلا و محدث عنا ست

مذمت دنیا کی کہ مورث بلا اور حادث رنج ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا ۔ فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَةٌ

تف ہے دنیا اور اسباب دنیا پر ۔ کہ وہ واسطے حزن کے پیدا کی گئی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً ۔ عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَةٍ

اندوہ اوسکے منقضی نہیں ہوتے ہیں ایک ساعت ۔ اوس بادشاہ سے جو اوسمین ہو اور اوسکے بازار والے

شکایت از فقدان یاران موافق و عدم دوستان مطابق

شکایت گم گشتگی یاران موافق کی اور معدوم ہونے دوستان مطابق کی

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي ۔ مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ

سفر کیا مین نے کہ سوال کروں اوس شخص سے جو میرے سامنے ۔ آدمیوں مین سے کہ آیا ہے کوئی سچا دوست

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ ۔ صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو آدمیوں نے کہا کہ دو چیزیں نادر ہیں کہ نہیں ملتی ہیں ۔ دوست صادق اور بیضۂ انوق جو جانور سر کوہ اندے دیتا ہے

شکوہ از یاران منافق و رفیقان ناموافق

شکوہ یاران منافق اور رفیقان ناموافق سے

أُفٍّ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ۔ زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ

تف اوپر سر زمانہ کہ وہ ۔ وقت نافرمانی کا ہے نہ وقت حق رسانی کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ۔ وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ

پس سارے رفیق زمانہ ناموافق ہیں ۔ اور سارے دوست زمانے مین ناراست ہیں

خطاب بعبیدہ بن بریدہ کہ از خواص اصحاب او بودہ قصب سبق از اقران خویش ربودہ

خطاب عبیدہ بن بریدہ سے کہ اوسکے خاص اصحاب سے تھا اور اپنے یاروں سے سبقت لیگیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ ۔ يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ

نہیں ہر کوئی دوست اگرچہ اوسکی دوستی پوری ہو ۔ کہ وہ کسی روز ہو حاجت روا، مگر وہ آدمیوں کا

إِذَا أَنْتُم بِالْمَنْدِيلِ مُنْطَلِقًا — لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقِ

جب ان بند باندھا اوسنے سر در حالیکہ چلنے والا کر — تو نڈر ہو اوہ غلبہ کرنے والا اور نہ بستہ در سے

لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا — لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ

ہرگز دروغ گوئی نہ کر تحقیق جب سے آدمی پیدا کیے گئے ہیں — رغبت سے اکرام کرتے ہین آدمیون کا یا خوف سے

حکایۃ غزای بدر عالی قدر

حکایت جنگ بدر عالی قدر کی

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقًا — وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقًا

نہین چھوڑا بدر نے ہمارا کوئی دوست — اور نہین چھوڑی ہمارے پیچھے ہمارے کوئی راہ

خطاب بموسی بن حازم عکی ونصرت رسول ہاشمی ﷺ

خطاب ساتھ موسی بن حازم عکی کے اور نصرت پر رسول ہاشمی کی سے

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا — كَأْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقًا

لے تو اوسکو یعنے کاسہ بھرا ہوا چھلکتا ہوا — جام زہر کشندہ کہ وہ ملا ہوا آب شور سے ہے

إِنَّا لَقَوْمٌ مَا نَرَى مَا لَاقَا — أَقُدُّ هَامًا وَأَقُطُّ سَاقًا

ہم وہ قوم ہین کہ نہین دیکھا ہمنے اوسکو جو ملا — کہ توڑ ڈالتے ہین ہم سر اوسکا اور کاٹ ڈالتے ہین پاؤن

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

اخبار غیب سے جو بے شائبہ شک ہے

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا — وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ

مین دیکھتا ہون حرب کو جو پنہان ہے اور صلح کو — اور عہد کو کہ نہین ہے وہ عہد استوار

نسخہ

تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ — وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ

چھوڑا تونے عورتونکو واسطے قبیلہ بکر بن وائل کے — اور آزاد کیا تونے اوس اسیر کو جو اولاد لوی بن غالب سے ہے

وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ — لِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ

اور جدا ہوا اوس سے جو بہترین آدمیونکا ہے بعد محمدؐ کے — واسطے مال قلیل کے کہ ضرور وہ تلف ہونے والا ہے

اظہار فراست از حدس وکیاست

اظہار فراست کا جو زیرکی اور دانشوری سے ہے

أرى أمرا تنقض عروته	وحبلا ليس بالحبل الوثيق
میں دیکھتا ہوں اوس امر کو کہ ٹوٹ گئی اوسکے دوزن	اور اوس ریسمان کو کہ نہیں ہے وہ ریسمان استوار

تعبیر معاویہؓ برای مسجد که در دمشق ساخته وقبۂ آنرا بغایت رفعت افراخته

تعبیر معاویہؓ اوس مسجد کے لیے جسکو دمشق میں بنایا اور قبہ اوسکا نہایت بلند کیا

سمعتك تبني مسجدا من جبايةٍ	وانت بحمد الله غير موفقٍ
میں نے سنا تجکو کہ تو بناتا ہے ایک مسجد خراج سے	اور تو بحمد اللہ توفیق نایافتہ ہے
كمطعمة الرمان مما زنت به	جرت مثلا للخائن المتصدق
جسطرح انار کھلانے والی عورت کی جسنے زنا کیا	ضرب المثل ہے واسطے خیانت کنندہ جو تصدق کرتا ہے
فقال لها اهل البصيرة والتقى	لك الويل لا تزني ولا تتصدقي
پس کہا اوس عورت سے اہل بصیرت و دانش نے	تیرے لیے ہلاکی ہو تو نہ زنا کر اور نہ تصدق کر

بیان عجز عقول خلائق از ادراک حقیقت خالق

بیان عاجزی عقول خلائق کا دریافت کرنے حقیقت حق تعالی سے

العجز عن درك الادراك ادراك	والبحث عن سر ذات السر اشراك
عاجز ہونا دریافت کا دریافت سے منتہای دریافت ہے	اور تفحص راز ذات پروردگار سے شرک ہے
وفي سرائرهم آيات اوتي بها همم	عن ذي النهى عجزت جن واملاك
اور ان رازہای نہانی خلق کی آیتوں میں ہمتیں ہیں	خداوندان خرد سے کہ عاجز ہیں جن اور فرشتے
يهدي اليها الذي منه اليه هدى	مستدركا وولي الله مدراك
ہدایت کرتا ہے اوسکی طرف وہ خدا جس سے اوسکی طرف ہے	حاصل ہوئی ہے اور جالاک ولی خدا جس ہے کا پانیوالا

توحید ذاتی که اشرف مطالب اولیا وارفع مراتب صفیاست

توحید ذاتی جو اولیا کا بزرگ ترمطالب اور صفیا کا بلندتر مراتب ہے

لا شیء الا اللّٰه فارفع همّہا	یکفیک ربّ النّاس ما اهمّا
نہین ہر کوئی شی سوا اللہ کے پس بلند کر اپنی ہمت	کر کافی ہوگا تجکو پروردگار آدمیونکا اوس امر مین جو تجھے غمگین

اشارت بجزای اعمال واقوال در جمیع اوقات واحوال

اشارہ طرف جزای اعمال اور اقوال کے جملہ اوقات اور احوال مین

ایّہا الکاتب ما تکتب مکتوب علیک	فاجعل المکتوب خیرا فہو مردود الیک
اے لکھنے والے جو کچھ تو لکھتا ہے پس وہ نوشتہ ہے تیرے اوپر	پس کر تو اوس نوشتہ کو خیر کہ وہ تیری طرف پھیرے گا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

منع کرنا آدمیون برگشتہ روزگار کا بیقراری کرنے سے نہایت بیتابی کے ساتھ

من لم یکن جدّہ مساعدہ	فحتفہ ان یجد فی الحرکہ
جو کوئی کہ نہو بخت اوسکا سازگار اوسکو	پس موت ہے اوسکی کوشش کرنا حرکت مین
فقل لمن کان حالہ مولیّہ	لا تعرضنّ بالحراک للهلکہ
پس کہدے تو اوس شخص سے جسکا حال روگردان ہو	کہ توجہ نہ کر بسوی حرکت واسطے ہلاکت کے

تضرع ومناجات باخالق اکبر دروقت قتال مرحب بن مروان بخیبر

زاری و رازگوئی کرنا بدرگاہ خالق اکبر وقت قتل مرحب پسر مروان کے جنگ خیبر مین

الیک ربّی لا الی سواکا	اقبلت عمدا ابتغی رضاکا
تیری ہی طرف اے پروردگار نہ طرف تیرے غیر کے	رخ کیا ہے مین نے بقصد قلب جو ڈھونڈتا ہون تیری رضا
اسألک الیوم بما دعاکا	ایوب اذ حلّ بہ بلاکا
آج مین تجہسے سوال کرتا ہون ساتھ اوس امر کے جسکی	ایوب نے جبکہ نازل ہوئی
ان یک منّی قد دنی قضاکا	ربّ فبارک لی من لقاکا
اگر یون ہے کہ قریب ہوئی ہے مجہسے قضا و قدر تیری	تو اے پروردگار میرے برکت دے میرے لیے

مدح عساکر ظفر ماثر

مدح لشکر ظفر پیکر کی

بیدار ساختن نفس غدار از خواب غفلت و پندار

بیدار کرنا نفس غدار کا خواب غفلت و پندار سے

يَا مَنْ بِدُنْيَاهُ اشْتَغَلْ	قَدْ غَرَّهُ طُولُ الْأَمَلْ
اى وه شخص جو ساتھ اپنی دنیا کے مشتغل ہے	کہ ہر آئینہ فریب دیا ہے اوسکو امید دراز نے
اَلْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً	وَالْقَبْرُ صُنْدُوقُ الْأَمَلْ
موت آتی ہے یکایک	اور قبر صندوق ہے اوسی امید دراز کا
وَلَمْ تَزَلْ فِي غَفْلَةٍ	حَتّٰى دَنَا مِنْكَ الْأَجَلْ
اور ہمیشہ تو غفلت میں ہے	یہانتک کہ قریب ہوئی تجھسے موت

منع از طلب مال شقاوت مآل

منع طلب مال سے جسکا انجام شقاوت ہے

هَبِ الدُّنْيَا تُسَاقُ إِلَيْكَ عَفْوًا	أَلَيْسَ مَصِيرُ ذٰلِكَ إِلَى الزَّوَالِ
فرض کر دنیا سے کہ وہ ہانکی جاتی ہے تیری طرف ساتھ زیادتی مال کے	تو کیا نہیں ہے اسکی بازگشت طرف زوال کے
وَمَا تَرْجُو لِشَيْءٍ لَيْسَ يَبْقٰى	وَشِيكًا قَدْ تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي
اور کیا امید رکھتا ہے تو ایسی شی کی کہ وہ نہیں باقی ہے	درحالیکہ وہ شتابی کرنیوالی ہے کہ ہر آئینہ متغیر کیا ہے اوسکو
سَأَقْنَعُ مَا بَقِيتُ بِقُوتِ يَوْمٍ	وَلَا أَبْغِي مُكَاثَرَةً بِمَالِ
قریب ہے کہ میں قناعت کروں اوسقدر کو جو باقی ہو روزی کی	اور نہیں طلبگار رہوں میں مال کثیر کا

ترجیح آخرت بر دنیا بابین اشارات و تقبیح حرص و بخل با احسن عبارات

ترجیح آخرت کی درمیان اشارات کے اور بد جاننا حرص و بخل کو ساتھ نیکو ترین اشارات کے

فَإِنْ تَكُنِ الدُّنْيَا تُعَدُّ نَفِيسَةً	فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰهِ أَعْلٰى وَأَنْبَلُ
اگر تو دنیا کو نفیس شمار کرتا ہے	پس مقام ثواب خدا کا بہت برتر اور افضل ہے
وَإِنْ تَكُنِ الْأَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا	فَقِلَّةُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِي الْكَسْبِ أَجْمَلُ
اور اگر ہو روزی تقسیم کی ہوئی اور مقدر کی ہوئی	پس کمی حرص کی حاصل کرنے میں روزی کے بہتر ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَبْدَانُ لِلْمَوْتِ أُنْشِئَتْ — فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللهِ أَفْضَلُ

اور اگر ہین بدن واسطے موت کے پیدا کیے گئے — پس قتل ہونا مرد کا تلوار سے راہ خدا مین افضل ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا — فَمَا حَالُ مَتْرُوكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ

اور اگر ہین سارے مال چھوڑنے کے سبب — پس کیا حال ہے وس مال متروک کا کہ اوسکے آدمی بخل کرے

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

اظہار ہمت بلند اور دنیا سے جدا ہونے کا

دُنْيَا تُخَادِعُنِي كَأَنِّي لَسْتُ أَعْرِفُ حَالَهَا — حَظَرَ الْمَلِيكُ حَرَامَهَا وَأَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا

دنیا مجھے فریب مین لاتی ہے گویا کہ مین اوسکا حال نہین جانتا — باز رکھا ہے صاحب ملک نے اوسکے حرام کو اور مین دور رکھتا ہون اوسکے حلال کو

مَدَّتْ إِلَيَّ يَمِينَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا — وَرَأَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا

پھیلایا دنیا نے اپنا دست راست جب پھیری طرف میری لیا مین اوسکو — اور مین نے اوسکو محتاج دیکھا تو تمام اوسکا اوسکو بخشا

بیان اشتغال مردم بکارہای بیحاصل و ضایع شدن عمر باندیشہای باطل

بیان اشتغال مردم کا کامون بیحاصل مین اور رائگان ہونا عمر کا اوسکے اندیشہ باطل مین

إِذَا عَاشَ امْرُؤٌ سِتِّينَ حَوْلًا — فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِي

اگر زندہ رہا آدمی ساٹھ برس — پس اوسکے نصف کو گھٹا دیا راتون نے

وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِي لَيْسَ يَدْرِي — لِغَفْلَتِهِ يَمِينًا عَنْ شِمَالِ

اور ربع عمر گذرتی ہے اس طرح کہ وہ نہین جانتا ہے — اپنی غفلت مین دست راست اپنے دست چپ سے

وَثُلْثُ النِّصْفِ آمَالٌ وَحِرْصٌ — وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ

اور ثلث نصف مین امیدین ہین اور حرص — اور شغل ہے ساتھ پیشے کے اور ساتھ عیال کے

وَبَاقِي الْعُمْرِ أَسْقَامٌ وَشَيْبٌ — وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ

اور باقی عمر مین امراض ہین اور پیری — اور غم ہے ساتھ رحلت اور انتقال کے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُولَ الْعُمْرِ جَهْلٌ — وَقِسْمَتُهُ عَلَى هٰذَا الْمِثَالِ

پس خواہش آدمی کی درازی عمر کی نادانی ہے — اور تقسیم اوسکی عمر کی اس مثال پر ہے

بیان فنای زمان وزوال جہان

بیان فناے زمانہ اور زوال جہان کا

مضى الدهر والأيام والذنب حاصل ۔۔۔ وأنت بما تهوى من الحق غافل

گذرا زمانہ اور گزر گیا ایام اور گناہ اوسکا حاصل ہی ۔۔۔ اور تو غافل ہی ساتھ اوس شی کے جسکی تو خواہش کرتا ہی

سرورك في الدنيا غرور وحسرة ۔۔۔ وعيشك في الدنيا محال وباطل

سرور تیرا دنیا مین فریفتگی ہی اور حسرت ۔۔۔ اور زندگی تیری دنیا مین محال اور باطل ہی

تزود من الدنيا فإنك راحل ۔۔۔ وبادر فإن الموت لا شك نازل

توشہ لی دنیا سے کہ ہر آئنہ تو کوچ کرنے والا ہی ۔۔۔ اور شتاب روی کر کہ موت بیشک آنیوالی ہی

ألا إنما الدنيا كمنزل راكب ۔۔۔ أناخ عشيا وهو في الصبح راحل

آگاہ ہو کہ نہیں ہی دنیا مگر بقدر منزل سوار کے ۔۔۔ کہ اوس نے شتر بٹھایا شام کو اور وہ صبح کوچ کرنیوالا ہی

ارشاد نفس بصفات فاخرہ وتنبیہ مرگ وروز آخر

ہدایت نفس کو ساتھ صفات فاخرہ اور تنبیہ ساتھ مرگ کے روز آخرمین

لا تجزعن من الهزال فربما ۔۔۔ ذبح السمين وعوفي المهزول

بیقراری نہ کر لاغری سے پس اکثر ۔۔۔ ذبح کیا جاتا ہی فربہ اور چھوڑا جاتا ہی لاغر

واجعل فؤادك للتواضع منزلا ۔۔۔ إن التواضع بالشريف جميل

اور کر اپنے قلب کو واسطے تواضع کے منزل ۔۔۔ کہ تحقیق تواضع ساتھ مرد شریف کے خوبی ہی

وإذا وليت أمور قوم ليلة ۔۔۔ فاعلم بأنك عنهم مسئول

اور جب تو متولی ہو امور قوم کا ایک رات بھی ۔۔۔ پس آگاہ ہو کہ تحقیق تو اوس قوم سے سوال کیا جائیگا

وإذا حملت إلى القبور جنازة ۔۔۔ فاعلم بأنك بعدها محمول

اور جب تو اوٹھاوے طرف قبر کے کسی جنازے کو ۔۔۔ تو جان تو کہ بتحقیق بعد اسکے تو بھی اوٹھایا جائیگا

يا صاحب القبر المنقش سطحه ۔۔۔ ولعله من تحته مغلول

ای صاحب قبر سطوح منقش کے یعنی ای قبر پرست ۔۔۔ اور شاید کہ نیچے اوسکے وہ دست وگردن بستہ ہی

مَا يَنْفَعُهُ اَنْ يَكُوْنَ مُنَقَّشًا ۔۔۔ وَعَلَيْهِ مِنْ حَلَقِ الْعَذَابِ كُبُوْلُ

نہین نفع کرتا اوسکو منقش ہونا قبر کا ۔۔۔ اور حالانکہ اوسپر خونہای عذاب اور زنجیر ہین بہت گران

لَا تَغْتَرِرْ بِنَعِيْمِهِمْ وَبِمُلْكِهِمْ ۔۔۔ اَلْمُلْكُ يَفْنٰى وَالنَّعِيْمُ يَزُوْلُ

اور فریفتہ اور فریب خوردہ ہو ساتھ نعمت یا بادشاہت اہل زمانہ کے ۔۔۔ کہ بادشاہت کو فنا ہے اور نعمت کو زوال

خطاب بجابر بن عبد اللہ انصاری و ارشاد بکرم و شکر باری

خطاب جابر بن عبد اللہ انصاری کو اور ہدایت کرم اور شکر باری کی

مَا اَحْسَنَ الدُّنْيَا وَاِقْبَالَهَا ۔۔۔ اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ مَنْ نَالَهَا

کیا خوب ہے دنیا اور اقبال دنیا ۔۔۔ جبکہ اطاعت خدا کرے وہ شخص جو دنیا کو پاوے

مَنْ لَمْ يُوَاسِ النَّاسَ مِنْ فَضْلِهٖ ۔۔۔ عَرَّضَ لِلْاِدْبَارِ اِقْبَالَهَا

جو شخص غمخواری نہین کرتا آدمیونکی اپنے فضل سے ۔۔۔ وہ پیش کرتا ہے ادبار کو ساتھ اقبال دنیا کے

فَاحْذَرْ زَوَالَ الْفَضْلِ يَا جَابِرُ ۔۔۔ وَاَعْطِ مِنْ دُنْيَاكَ مَنْ سَالَهَا

پرہیز کر زوال فضل مال سے ای جابر ۔۔۔ دے اپنے مال دنیا سے اوس شخص کو جو اوسکا سوال کرے

فَاِنَّ ذَا الْعَرْشِ جَزِيْلُ الْعَطَا ۔۔۔ يُضْعِفُ بِالْحَبَّةِ اَمْثَالَهَا

اسلیے کہ خدای ذو العرش کثیر العطا ہے ۔۔۔ زیادہ کرے گا دنیا ہی عوض ایک دانے کے مثل اوسکی

وَكَمْ رَاَيْنَا مِنْ ذَوِيْ ثَرْوَةٍ ۔۔۔ لَمْ يَقْبَلُوْا بِالشُّكْرِ اِقْبَالَهَا

اور اکثر ہمنے دیکھا ہے کہ اہل ثروت کو ۔۔۔ کہ توجہ نہ کی اونھون نے بشکر جب توانگری آئی اونکی طرف

تَاهُوْا عَلَى الدُّنْيَا بِاَمْوَالِهِمْ ۔۔۔ وَقَيَّدُوْا بِالْبُخْلِ اَقْفَالَهَا

تکبر کیا اونھون نے دنیا پر بسبب اپنے مال کے ۔۔۔ اور بند کیا ساتھ بخل کے اوس مال کو قفلون مین

لَوْ شَكَرُوا النِّعْمَةَ جَازَاهُمْ ۔۔۔ مَقَالَةُ الشُّكْرِ الَّذِيْ قَالَهَا

اگر وہ شکر نعمت کرتے تو بدلہ دیتا اونکو ۔۔۔ مقولہ اوس شکر کا جو اونھون نے کہا یعنی کیا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ۔۔۔ لٰكِنَّمَا كُفْرُهُمْ غَالَهَا

ہر آئینہ اگر شکر کروگے تم تو ضرور زیادہ دینگے ہم تمکو ۔۔۔ ولیکن اونکے کفر نے اونکو ہلاک کیا

حکایۃ سلاطین گذشتہ کہ از ایشان اثر نماندہ و روزگار غدار آیۃ فنا بر ایشان خواندہ

حکایت سلاطین گذشتہ کہ اونسے کچھ نشان دنیا اور زمانہ غدار نے آیت فنا اونپر پڑھی

بَاتُوا عَلَىٰ قُلَلِ الْأَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ
غُلْبُ الرِّجَالِ فَمَا أَغْنَتْهُمُ الْقُلَلُ

رات گذری ہے سرکوہستان میں اور نگہبانی کرتے تھے اونکی
مردان غالب مگر شتہ کیا اونکو سر کوہ نے

وَاسْتُنْزِلُوا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ
إِلَىٰ مَقَابِرِهِمْ يَا بِئْسَ مَا نَزَلُوا

نیچے اتارے گئے وہ بعد غلبے کے اپنی جائے پناہ سے
طرف اپنی قبروں کے کیا بری ہے وہ جگہ جہاں وہ نازل ہوئے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوا
أَيْنَ الْأَسِرَّةُ وَالتِّيجَانُ وَالْحُلَلُ

ندا دی اونکو ندا دینے والے نے بعد اونکے دفن کے
کہ کہاں ہیں وہ تخت و تاج اور پوشاک شاہی

أَيْنَ الْوُجُوهُ الَّتِي كَانَتْ مُحَجَّبَةً
مِنْ دُونِهَا تُضْرَبُ الْأَسْتَارُ وَالْكِلَلُ

کہاں ہیں وہ چہرے جو پردہ جلالت میں رہتے تھے
اور سامنے پردے ڈالے جاتے تھے اور قناتیں

فَأَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِينَ سَائِلُهُمْ
تِلْكَ الْوُجُوهُ عَلَيْهَا الدُّودُ تَنْتَقِلُ

پس آشکار کیا قبر نے احوال اہل قبور کو جسوقت سائل
یہ چہرے ہیں جن پر کیڑے رستے ہیں

قَدْ طَالَمَا أَكَلُوا فِيهَا وَهُمْ شَرِبُوا
فَأَصْبَحُوا بَعْدَ طُولِ الْأَكْلِ قَدْ أُكِلُوا

تحقیق طول ہوا زمانہ اوس چیز کا جو کھایا اوتھوں نے دنیا
پس ہوئے وہ بعد دراز مدت خورش کے کہ خود کھائے گئے

وَطَالَمَا كَنَزُوا الْأَمْوَالَ وَادَّخَرُوا
فَخَلَّفُوهَا عَلَى الْأَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوا

اور مدت دراز حاصل کیں اور جمع کیا
پس چھوڑ گئے اوسکو دشمنوں کے لیے اور چلے گئے

وَطَالَمَا شَيَّدُوا دُورًا لِتُحْصِنَهُمْ
فَفَارَقُوا الدُّورَ وَالْأَهْلِينَ وَانْتَقَلُوا

اور اکثر استوار کیا اونھوں نے خانہای بلند تا کہ وہ اونکی پناہ
پس مفارقت کی اونھوں نے اون مکانوں سے اور

أَضْحَتْ مَسَاكِنُهُمْ وَحْشًا مُعَطَّلَةً
وَسَاكِنُوهَا إِلَى الْأَجْدَاثِ قَدْ رَحَلُوا

اور ہو گئے ویران مکانات اونکے درحالیکہ وہ پر وحشت
اور رہنے والے اون مساکن میں قبروں تک ہر آئینہ رحلت کر گئے

سَلِ الْخَلِيفَةَ إِذْ وَافَتْ مَنِيَّتُهُ
أَيْنَ الْجُنُودُ وَأَيْنَ الْخَيْلُ وَالْخَوَلُ

پوچھ صاحب خلافت سے جسوقت پہنچی اوسکی موت
کہ اب کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں اسپان سواری خدم

أين الكنوز التي كانت مفاتحها ... تنوء بالعصبة المقوين لو حملوا

کہاں ہیں وہ خزانے کہ جسکی کنجیاں ... تھکا دیتی تھیں مردم اقویا کو اگر اوٹھاتے تھے

أين العبيد التي أرصدتهم عددا ... أين الحديد وأين البيض والأسل

کہاں ہیں وہ خدام کہ درپیش رکھتا تھا تو یا ساز وسامان ... کہاں ہیں وہ تیغیں اور کہاں ہیں وہ خود اور نیزے

أين الفوارس والغلمان ما صنعوا ... أين الصوارم والخطية الذبل

کہاں ہیں وہ سوار وغلمان پیادے کیا کیا اونھوں نے ... کہاں ہیں شمشیریں اور نیزہ ہای خطی باریک سنان

أين الكماة ألم يكفوا خليفتهم ... لما رأوه صريعا وهو يبتهل

کہاں ہیں وہ گروہ کفایت کنندگان کیا نہیں کفایت کی ... جسوقت اونھوں نے دیکھا اوسکو زمین پر پڑا ہوا نالہ وزاری

أين الكماة التي ماجوا لما غضبوا ... أين الحماة التي تحمى بها الدول

کہاں ہیں وہ مردان دلاور جو بڑھی کرتے تھے جبکہ لیے وہ غضب ... کہاں ہیں وہ حمایت کرنے والے جنسے نگہداری کیجاتی تھی

أين الرماة ألم تمنع بأسهمهم ... لما أتتك سهام الموت تنتصل

کہاں ہیں وہ تیرانداز کہ نہیں روکا اونھوں نے اپنے تیروں سے ... جب آئے اوسکے پاس تیرہای موت تیر چلاتے ہوئے

هيهات ما منعوا ضيما ولا دفعوا ... عنك المنية إذ وافى بك الأجل

بعید ہے کہ نہیں روکا اونھوں نے جور وستم کو اور نہ دور کیا ... تجھسے موت کو جبکہ پہنچی تیرے پاس اجل

ولا الرشى دفعتها عنك لو بذلوا ... ولا الرقى نفعت فيها ولا الحيل

اور نہ رشوتوں نے دفع کیا تجھسے موت کو ہر چند تونے خرچ کیا ... اور نہ افسونوں نے فائدہ کیا اوسمیں اور نہ چارہ کاروں نے

ما ساعدوك ولا واساك أقربهم ... بل سلموك لها يا قبح ما فعلوا

اور نہ مددگاری کی تیری اور نہ سازگاری کی تیرے قریب اقربا نے ... بلکہ سپرد کر دیا تجکو واسطے موت کے ساتھ بد ترین اوس فعل کے

ما بال قبرك لا يأتي به أحد ... ولا يطوف به من بينهم رجل

کیا حال ہی تیری قبر کا کہ نہ آویگا ساتھ اوسکے کوئی ... اور نہ گرد پھرے گا اوسکے درمیان سے کوئی شخص

ما بال ذكرك منسيا ومطرحا ... وكلهم باقتسام المال قد شغلوا

کیا حال ہوگا کہ ذکر تیرا فراموش اور متروک کیا جائیگا ... اور وہ تقسیم مال میں ہر آئینہ مشتغل ہیں

وليس جليلاً رزء مالٍ وفقده — ولكنّ رزء الأكرمين جليلا

اور نہیں ہے بزرگ امر مصیبت مال اور اوسکا کھونا — ولیکن مصیبت کریمون کی امر بزرگ ہے

لذلك جنبي لا يؤاتيه مضجع — وفي القلب من حرّ الفراق غليل

اسلیے پہلو میرا نہین نزدیکی کرتی اوسکی خوابگاہ — اور قلب مین سوزش فراق سے تشنگی ہے

حکایت آمدن پیری و رفتن جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

حکایت آنا پیری کا اور جانا جوانی کا اور رضا دینا ساتھ ضعف اور ناتوانی کے

فأهلاً وسهلاً بالمشيب نزل — واستودع الله إلفاً رحل

پس خوشا حال اور خیر مقدم اوس مہمان کے لیے جو وارد ہوا ہے — اور سپرد کیا مین نے خدا کو اوس دوست کو جو چلا گیا

تولّى الشباب كأن لم يكن — وحلّ المشيب كأن لم يزل

روگردانی کی جوانی نے گویا کہ نہ تھی — اور نازل ہوئی پیری گویا کہ وہ ہمیشہ سے تھی

كأنّ المشيب كصبح بدا — وأمّا الشباب كبدر أفل

گویا کہ بڑھاپا مانند صبح کے ظاہر ہوا — ولیکن جوانی مثل ماہ کامل کے ہے کہ ناپدید ہو گیا

سقى الله ذاك وهذا معاً — فنعم المولّى ونعم البدل

سیرابی اور آسایش مین رکھے خدا پیری اور جوانی کو باہم — پس وہ کیا خوب مولی ہے اور کیا خوب بدل ہے

اظہار حزم عاقلان و بیان غفلت جاہلان

اظہار ہوشیاری عاقلوں کا بیان غفلت جاہلوں کا

تمثّل ذو العقل في نفسه — مصائبه قبل أن تنزلا

تصور کر لیا ہر صاحب عقل نے اپنے ذہن مین — اپنے مصائب کو پہلے اوسکے آنے کے

فإن نزلت بغتةً لم يرع — لما كان في نفسه مثّلا

پس اگر وہ مصیبت آئی یکایک نہیں خوف کیا — اسلیے کہ تھی وہ اوسکے نفس مین امر خیالی

رأى الأمر يفضي إلى آخر — فصيّر آخره أوّلا

دیکھا اوسنے اوس امر کو جو پہنچا ہے آخر تک — پس کیا آخر اوسکا اول

وَذُو الْجَهْلِ يَأْمَنُ أَيَّامَهُ ۔ وَيَنْسَى مَصَارِعَ مَنْ قَدْ خَلَا

اور نادان جاہل امن میں سمجھتا ہے اپنے ایام کو ۔ اور بھول جاتا ہے ان قتل گاہوں کو جو گزر گئے

فَإِنْ بَدَهَتْهُ صُرُوفُ الزَّمَانِ ۔ بِبَعْضِ مَصَائِبِهِ أَعْوَلَا

پس اگر آگاہ آگیا انقلاب زمانے کا ۔ ساتھ بعض اوسکے مصائب تو وہ چلاتا ہے

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِي نَفْسِهِ ۔ لَعَلَّمَهُ الصَّبْرُ عِنْدَ الْبَلَا

اور اگر مقدم ہوتی ہوشیاری اوسکی ذہن میں ۔ تو اوسکو آگاہ کیا ہے صبر نے وقت بلا کے

منع از بخل و وعدہ کاذب و ترغیب بعلم و عقل صائب

ممانعت بخل اور وعدہ جھوٹ کی اور ترغیب ساتھ علم و عقل صائب کے

إِذَا اجْتَمَعَ الْآفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّهَا ۔ وَشَرٌّ مِنَ الْبُخْلِ الْمَوَاعِيدُ وَالْمَطْلُ

جب مجتمع ہوں آفات تو بخل اوسکا شر ہے ۔ اور شر ہے بخل وعدہ ہای دیر وفا سے

وَلَا خَيْرَ فِي وَعْدٍ إِذَا كَانَ كَاذِبًا ۔ وَلَا خَيْرَ فِي قَوْلٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِعْلُ

اور نہیں خیر ہے وعدہ میں جبکہ وہ دروغ ہو ۔ اور نہیں خیر ہے قول میں جبکہ نہو فعل

إِذَا كُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَلَمْ تَكُ عَاقِلًا ۔ فَأَنْتَ كَذِي نَعْلٍ وَلَيْسَ لَهُ رِجْلُ

جبکہ تو صاحب علم ہو اور نہو تو عاقل ۔ پس تو مانند اوس صاحب پاپوش کی ہے کہ نہیں ہے

وَإِنْ كُنْتَ ذَا عَقْلٍ وَلَمْ تَكُ عَالِمًا ۔ فَأَنْتَ كَذِي رِجْلٍ وَلَيْسَ لَهُ نَعْلُ

اور جبکہ ہے تو صاحب عقل اور نہیں ہے عالم ۔ پس تو مانند صاحب پاؤں کی ہے اور نہیں ہے اوسکو جوتی

أَلَا إِنَّمَا الْإِنْسَانُ غِمْدٌ لِعَقْلِهِ ۔ وَلَا خَيْرَ فِي غِمْدٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ نَصْلُ

آگاہ ہو کہ انسان نہیں ہے مگر غلاف اپنی عقل کا ۔ اور نہیں خوبی ہے اوس غلاف میں جسکے بیچ تیغ نہو

بیان توقف دانش بر مشقت و محنت و ترغیب تحصیل علم و فطنت

بیان موقوف ہونے دانشمندی کا اوپر مشقت اور محنت کے اور رغبت دلانا ساتھ تحصیل علم اور فطانت کی

لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ يُحْصَلُ بِالْمُنٰى ۔ مَا كَانَ يَبْقَى فِي الْبَرِيَّةِ جَاهِلُ

اگر ہوتا یہ علم کہ حاصل ہوتا آرزو کرنے سے ۔ نہ رہتا باقی دنیا میں کوئی جاہل

اِجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا ۔ فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو ۔ کہ ندامت ہے آخرت میں اسکی لیے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا و قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رضا بقضای الٰہی تقسیم رزق وغیرہ میں اور فخر کرنا ساتھ علم و حکمت کے

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا ۔ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْأَعْدَاءِ مَالُ

ہم راضی ہیں تقسیم کرنے خدا کے درمیان ہمارے ۔ کہ ہمارے لیے علم ہے اور دشمنوں اور جاہلوں کے لیے مال

فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيبٍ ۔ وَإِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ

کیونکہ مال کے سیلے فنا ہے اور زوال بہت جلد ۔ اور تحقیق کہ علم باقی ہے نہیں زائل ہونے والا

ترغیب تحصیل معارف اخروی و تنفیر از جمع اسباب دنیوی

ترغیب واسطے تحصیل مراتب اخروی کے اور نفرت دلانا سارے اسباب دنیاوی سے

إِنَّ الْغَنِيَّ هُوَ الْغَنِيُّ بِقَلْبِهِ ۔ لَيْسَ الْغَنِيُّ هُوَ الْغَنِيُّ بِمَالِهِ

تحقیق کہ بے نیاز وہ ہے جو بے نیاز ہو دل سے ۔ اور نہیں ہے بے نیاز وہ جو بے نیاز ہو بسبب مال کے

وَكَذَا الْكَرِيمُ هُوَ الْكَرِيمُ بِخُلْقِهِ ۔ لَيْسَ الْكَرِيمُ بِقَوْمِهِ وَبِآلِهِ

اور اسی طرح کریم وہ ہے جو کریم ہو اپنے اخلاق میں ۔ اور نہیں کریم ہے وہ جو ساتھ اپنی قوم اور آل کے ہو

وَكَذَا الْفَقِيهُ هُوَ الْفَقِيهُ بِحَالِهِ ۔ لَيْسَ الْفَقِيهُ بِنُطْقِهِ وَمَقَالِهِ

اور اسی طرح فقیہ و دانشمند ہے وہ جو فقیہ ہو بحال خود ۔ نہیں ہے فقیہ وہ جو بسبب گفتار اور گویائی کے ہو

نہی از گفتن بسیار و امر بنہفتن اسرار

منع بسیار گوئی سے اور امر ساتھ پوشیدہ رکھنے راز کے

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ ۔ وَأَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ

پس بہت باتیں نہ کر غیر وقت میں گویائی سے ۔ اور مداومت رکھ اوپر خاموشی کے جو زینت دینے والی

يَمُوتُ الْفَتٰى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهِ ۔ وَلَيْسَ يَمُوتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ

مرجاتا ہے جوان لغزش زبان سے ۔ اور نہیں مرتا ہے آدمی لغزش قدم سے

فلا تک مبثاثا لقولک معشیا — فتستجلب البغضاء منزلة النعل

پس نہو تو پریشان اپنے قول کا فاش کرنیوالا — پس کھینچیگا تو دشمنونکو زیادہ لغزش پاپوش سے

منع جمعی کہ عیب مردم جویند و سخن بد در شان مردم گویند

منع کرنا اوس جماعت کو جو عیب آدمیون کے تلاش کرتے ہین اور سخن بد لوگون کے حق مین کہتے ہین

وفی الخلق احیانا لعمری مرارة — وثقل علی غض الرجال ثقیل

اور قسم ہے زندگانی کی کہ خلق مین اکثر اوقات تلخی ہے — اور گرانی ہے اوپر آدمیون کے کہ وہ گران ہے

ولم ار انسانا یری عیب نفسه — وان کان لا یخفی علیه جمیل

اور نہین دیکھا مین نے کسی آدمی کو کہ وہ دیکھتا ہو عیب اپنے — اور اگرچہ مخفی ہو اوسپر خوبی

ومن ذا الذی ینجو من الناس سالما — وللناس قال بالظنون وقیل

اور کون ہے ایسا جو نجات پاوے آدمی سے ازروی سلامتی کے — کیونکہ آدمی کیلیے بہت قال وقیل ہے ساتھ گمان کے

اجلک قوم حین صرت الی الغنی — وکل غنی فی العیون جلیل

بزرگ سمجھیگی تجکو قوم جسوقت ہو گیا تو بے پروا — اور ہر ایک بے پروا اور بے نیاز آنکھون مین بزرگ ہے

ولیس الغنی الا غنی زین الفتی — عشیة یقری او غداة ینیل

اور نہین ہے بے نیازی مگر بے نیازی زینت ہے جوان کی — کہ وہ رات کو مہمانی کرتا ہے اور صبح کو بخشش کرتا ہے

ولم یفتقر یوما وان کان معدما — غنی ولم یستغن قط بخیل

اور نہین وہ محتاج ہوتا کسی روز اگرچہ وہ درویش ہے — کہ وہ غنی اور سخی ہے اور بے نیاز کبھی نہین ہوتا بخیل

ارشاد بعلو ہمت و تجمل و ہدایت بشکیبائی و تحمل

ارشاد واسطے برتری ہمت اور خوبی کے اور ہدایت ساتھ صبر و تحمل کے

صن النفس واحملها علی ما یزینها — تعش سالما والقول فیک جمیل

نگاہ رکھ اپنے نفس کو اور برانگیختہ کر اوسکو اوس چیز پر — تو زندگانی کرے ازروے سلامتی کے اور سخن مردم تیرے حق مین

ولا ترین الناس الا تجملا — نبا بک دهر او جفاک خلیل

اور نہ دیکھ آدمیونکو مگر ازروی خوبیون کے — اگر موافقت نہ کرے تجسے زمانہ یا جفا کرے دوست

وَإِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْيَوْمِ فَاصْبِرْ إِلَى غَدٍ

اگر تنگ ہو روزی آجکے روز کی تو صبر کر فردا صبح تک

عَسَى نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْكَ تَزُولُ

شاید کہ رنج رسانی زمانے کی تجھسے دور ہو جاوے

يَعِزُّ غَنِيُّ النَّفْسِ إِنْ قَلَّ مَالُهُ

عزیز ہوتا ہی دل غنی اگرچہ قلیل المال ہو

وَيَغْنَى غَنِيُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِيلُ

اور غنی ہوتا ہی مال غنی اور حالانکہ ذلیل ہوتا ہی

وَلَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ

نہیں ہی خیر اوس آدمی مین جسکی طبیعت تلون [illegible]

إِذَا الرِّيحُ مَالَتْ مَالَ حَيْثُ تَمِيلُ

کہ ہوا جب پھرتی ہی تو پھرتی ہی جدھر چاہتی ہی

جَوَادٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ أَخْذِ مَالِهِ

تو جواد ہی جب تو بے پرواہ ہو لینے اوسکے مال سے

وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِيلُ

اور وقت احتمال درویشی اپنی سے بخیل ہے تو

فَمَا أَكْثَرَ الْإِخْوَانَ حِينَ تَعُدُّهُمْ

اور کس کثرت سے برادر ہین جب تو اونکو شمار کرے

وَلٰكِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ قَلِيلُ

ولیکن وہ وقت آزمایش کے قلیل ہین

ترغیب نفس بجانب رجا و نہی از یاس بحکم خدا

ترغیب نفس بجانب آرزومندی خدا سے اور منع ناامیدی سے بحکم خدا

فَلَا تَجْزَعْ وَإِنْ أَعْسَرْتَ يَوْمًا

بیقراری نہ کر اگرچہ تنگدست ہو تو کسی روز

فَقَدْ أَيْسَرْتَ فِي دَهْرٍ طَوِيلِ

بتحقیق کہ کشادہ دست ہوا ہی تو زمانہ میں بہت

وَلَا تَيْأَسْ فَإِنَّ الْيَأْسَ كُفْرٌ

اور نہ [illegible] ہو خدا سے تحقیق کہ ناامیدی کفر ہے

لَعَلَّ اللّٰهَ يُغْنِي عَنْ قَلِيلِ

شاید کہ خدا تو نگر کرے تھوڑے زمانے مین

وَلَا تَظْنُنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سُوءٍ

اور گمان [illegible] ساتھ پروردگار اپنے کے گمان بد

فَإِنَّ اللّٰهَ أَوْلَى بِالْجَمِيلِ

کہ بتحقیق خدا اولیٰ تر ہی ساتھ خوبی اور نکوئی کے

رَأَيْتُ الْعُسْرَ يَتْبَعُهُ يَسَارٌ

دیکھا ہی تو نے تنگی کو کہ اوسکے پیچھے آتی ہی کشایش

وَقَوْلُ اللّٰهِ أَصْدَقُ كُلِّ قِيلِ

اور قول خدا صادق تر جمیع اقوال سے ہے

منع از آتش حرص افروختن و آبرو بہر درم فروختن

منع آتش افروزی حرص سے اور فروخت آبرو سے ساتھ [illegible] درمون کے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهٖ بِسُؤَالِهٖ ۔ عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰی بِسُؤَالِ

بدلا نہین پاتا ہے خرچ کرنیوالا اپنی آبروکا ساتھ اپنے سوال کے ۔ اندروی عوض کے اگرچہ وہ پہونچے آرزو کو بسبب سوال کے

وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهٗ ۔ رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ کُلُّ نَوَالِ

اسلیے کہ سوال کو تونے وزن کیا ساتھ بخشش کے ۔ تو گران وزن ہوا سوال اور سبک ہوئی بخشش

وَاِذَا ابْتُلِیْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا ۔ فَابْذُلْهُ لِلْمُتَکَرِّمِ الْمِفْضَالِ

اور جب آزمایا جاوے تو ساتھ بذل اپنی آبرو کے در حالیکہ سوال ۔ پس بذل کر اوسکو واسطے صاحب کرم و فضل کے

اِنَّ الْکَرِیْمَ اِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ ۔ اَعْطَاكَهٗ سَلِسًا بِغَیْرِ مِطَالِ

تحقیق کہ کریم جب دیگا تجکو وعدہ ۔ تو عطا کریگا موعود کو شتابی سے بیدرنگ

منع تکبر و دشمنی و سوال از مردم دنی

منع تکبر و دشمنی سے اور سوال کرنے مردمان دنی سے

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ ۔ فَلَمْ اَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ

مین نے آزمایا ہر آدمیونکو ایک زمانہ بعد زمانے کے ۔ پس نہین دیکھا مین نے مانند اوسکی جو متکبر ہو بسبب مال کے

وَلَمْ اَرَ فِی الْخُطُوْبِ اَشَدَّ هَوْلًا ۔ وَاَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ

اور نہین دیکھا مین نے حوادث زمانہ مین سخت تر از روے ۔ اور سخت تر دشمنی کرنے سے آدمیون کے

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْاَشْیَاءِ طُرًّا ۔ فَمَا طَعْمٌ اَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ

اور چکھا ہے مین نے تلخی اشیا کو تمامتر ۔ پس نہین ہے تلخ مزہ کوئی شے زیادہ سوال سے

نکوہش سوال ندامت مال

مذمت سوال کی جسکا انجام ندامت ہے

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ ۔ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ

ہر آئینہ نقل کرنا سنگ خارا کا یعنی اوٹھالانا اوسکا ۔ خوبتر ہے میرے نزدیک احسان مردم سے

یَقُوْلُ النَّاسُ لِیْ فِی الْکَسْبِ عَارٌ ۔ فَقُلْتُ الْعَارُ فِیْ ذُلِّ السُّؤَالِ

کہتے ہین آدمی کہ پیشے مین عار و ننگ ہے ۔ تو مین نے کہا عار ذلت سوال مین ہے

اظہار استغنا از خلق عالم واجتناب از منت اولاد آدم

اظہار استغنا خلق وعالم سے — اور پرہیز کرنا احسان اولاد آدم سے

فما اقبل الدنیا جمیعا بمنة — ولا اشتری عز المراتب بالذل

مین نہین پیش آتا ہون تمام دنیا سے بمنت — اور نہین خرید کرتا ہون عزت مراتب یعنی مراتب عزت

واعشق کحلاء المدامع خلقة — لئلا یری فی عینہا منة الکحل

اور دوست رکھتا ہون نہین سرگین اور سیاہ چشم کو جو بیدا ایسی ہو — تا نہ دیکھی جاسے اوسکی آنکھ مین منت سرمے کی

دم زدن از مروت کامل و باز نمودن فتوت شامل

دم مارنا مروت کامل سے اور ظاہر کرنا جوانمردی شامل کا

وداری مناخ لما قد نزل — وزادی مباح لمن قد اکل

میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے اوسکے لئے جو آکر اترے — اور توشہ میرا مباح ہے اوس شخص کے لیے جو کہا دے

اقدم ما عندنا حاضر — وان لم یکن غیر خبز وخل

مین پیش کرتا ہون جو کچھ میری نزدیک موجود ہی — اگرچہ نہو سواے نان و سرکے کے

فاما الکریم فراض بہ — واما اللئیم فذاک الوبل

دلیکن مرد بزرگ پس راضی ہوگا ساتھ اسکے — و لیکن کمینہ پس یہ اوسکو وبال ہوگا

ہدایت بکنج قناعت اندوختن و منع از آبرو فروختن

ہدایت بسوے گوشہ قناعت کے — اور منع آبرو فروشی سے

صبر الفتی بفقرہ یجلہ — وبذلہ لوجہہ یذلہ

صبر کرنا جوان کا ساتھ اپنے فقر کے بزرگ کرتا ہے اوسکو — اور رائگان کرنا اوسکا اپنی آبرو کو ذلیل کرتا ہے اوسکو

یکفی الفتی من عیشہ اقلہ — الخبز للجائع ادم کلہ

کافی ہے جوان کو معیشت قلیل سے — ایک نان واسطے گرسنہ کے نانخورش اوسکی کل ہے

اظہار کمال احسان بافقیران و زیردستان

اظہار کمال احسان کا ساتھ فقیرون اور زیردستون کے

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ
میں وہ مرد ہوں کہ میری ساری عزت بلطف خدا ہے
وَرِثَ الْمَكَارِمَ آخِرِي مِنْ أَوَّلِي
کہ وارث بزرگی ہوئی ہیں میرے بزرگوار آخر اور اول

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا
پس جب کرتا ہوں میں کوئی نکوئی تو پیچھے لگاتا ہوں میں اسکے
بِصَنِيعَةٍ أُخْرَى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ
نکوئی دوسری اگرچہ میں سوال نکیا جاؤں

وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ
اور جب میری ہمراہی کرتا ہے کوئی رفیق نادار
آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتَّى يَمْتَلِي
تو میں اختیار کرتا ہوں اوسکو ساتھ توشہ کے بیانتک

وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا
اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے سختی کے تو اوسکو
وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ
اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے بیوفائی کے تو اوسکو نہیں کرتا

وَإِذَا يَصِيحُ بِيَ الصَّرِيخُ لِحَادِثٍ
اور جب آتا ہے میرے پاس کوئی نالان کسی حادثے کا
وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ
تو میں پہونچتا ہوں اوسکی فریاد کو مانند شہاب درخشان کے

وَأَعُدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ
اور شمار کرتا ہوں میں اپنے ہمسایہ کو اپنے عیال کہ تحقیق اوسنے
اخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي
اختیار کیا سارے مکانوں کے درمیان سے میرا مکان

وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ
اور حفاظت کی میں نے اوس ہمسایہ کی اوسکے اہل وعیال میں
بِتَعَاهُدٍ مِنِّي وَلَمَّا أُسْأَلِ
ساتھ ذمہ داری کی اپنی جانب سے اور حیلہ نہیں کیا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلہ عجز وفروتنی

ہدایت ترک دشمنی کی بوسیلہ عجز اور فروتنی کے

وَحَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوبَهُمْ
تحفہ سلام دے صاحبان کینہ کو کہ صفائی ہو اونکے دلونکو
تَحِيَّتَكَ الْعُظْمَى فَقَدْ يُرْقَعُ النَّعْلُ
کہ تحفہ سلام تیرا آراستہ کرتا ہے اونکے داغ فاسد کو

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَاصْفَحْ تَكَرُّمًا
پس اگر وہ روگردانی کریں ناگواری سے مگر تو سلام کرا ز روے
وَإِنْ جَلَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلْ
اور اگر وہ رکیں تجھسے کلام کو تو وجہ نہ پوچھ

فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ
بتحقیق کہ جو شخص رنج دیتا ہے تجھکو استماع سخن اوسکا
وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلْ
اور تحقیق جو شخص بدگوئی کرتا ہے تیرے پیچھے سمجھ تو کہ نہیں کہا اوسنے

شکایت از مخالفت دہر کہ شہد او آمیختہ است بزہر

شکایت مخالفت زمانہ سے کہ شہد اوسکا زہر ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا ... عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

میں دوست رکھتا ہوں شبہای جدائی نہ از رو خوشی ... قریب ہے کہ زمانہ آتا ہے وصال کا بعد اسکے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي ... أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا بِزَوَالِ

اور میں ناگوار سمجھتا ہوں ایام وصال کو اسلیے کہ میں ... دیکھتا ہوں کل شے کو کہ مائل بزوال ہے

خطاب بہمام بن اعقل ثقفی و بیان علامات محبت خفی

خطاب ہمام بن اعقل ثقفی کو اور بیان علامات محبت خفی کا

لَا تُخْدَعَنَّ فَلِلْمُحِبِّ دَلَائِلُ ... وَلَدَيْهِ مِنْ نَحْوِ الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

فریب دہ ہو کہ محب کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں ... اور اوسکے نزدیک راہ ہائی حبیب سے نامہ و پیام ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ ... وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اوسی سے ہے خوشی عیشی اوسکی جس سے آزمایا جائیگا ... اور خوشی اوسکی ہر اوس چیز میں ہے جسکو وہ کرتا ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ ... وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس باز رکھنا عطیہ معروفہ کا جانب محبوب سے ہے ... اور فقر بزرگی ہے اور لطف ہے جو جلد حاصل ہونیوالا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا ... مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے در حالیکہ شتاب کرنیوالا ہو ... اور قناعت گزین ہے ہر اوس شے میں جو اوسپر نازل ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا ... فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

اور بعض دلایل سے یہ ہے کہ تو اوسکو دیکھتا ہے آمادہ ہوکر ... درمیان دو خرقہ یعنی تنگ عیشی اور قناعت کے برلب دریا یعنی تنہا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا يُرَى ... مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور بعض دلائل سے ہے زہد اوسکا اوس چیز میں جو دیکھتا ہے ... خانۂ ذلت اور نعمت زائل میں

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ ... طَوْعَ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دیکھتا ہے اپنے عزم سے ... اطاعت حبیب میں اگرچہ جدل کرتا ہے ملامت کرنیوالا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مِنْ شَوْقِهٖ — مِثْلَ السَّقِيْمِ وَفِي الْفُؤَادِ غَلَائِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دیکھا جاوے اپنے شوق کو — مانند بیمار کے اور اوسکے جگر میں تشنگی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مِنْ اُنْسِهٖ — مُسْتَوْحِشًا مِنْ كُلِّ مَا هُوَ شَاغِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے اپنے انس کو — درحالیکہ وہ متوحش ہے ہر اوس چیز سے کہ وہ شاغل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مُتَبَسِّمًا — وَالْقَلْبُ فِيْهِ مَعَ الْحَنِيْنِ بَلَابِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ — اور اوسکے دل میں نالہ بلبل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْكُهٗ بَيْنَ الْوَرٰى — وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ كَقَلْبِ الثَّاكِلِ

اور بعض دلائل سے خندان ہونا اوسکا خلق میں ہے — اور قلب اوسکا محزون ہے مانند دل مصیبت زدہ کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُهٗ وَنَحِيْبُهٗ — جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَهٗ مِنْ عَاذِلِ

اور بعض دلائل سے اندوہ اوسکا اور گریہ اوس کا ہے — درمیان تاریکی شب کے پس نہیں ہے کوئی اوسکو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مُتَمَسِّكًا — بِسُؤَالِ مَنْ يَحْظٰى لَدَيْهِ السَّائِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ — ساتھ سوال کے اوس شخص سے جو نفع دیتا ہے اپنے نزدیک

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ بَاكِيًا — اَنْ قَدْ رَاٰهُ عَلٰى قَبِيْحِ عَاقِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو گریان — اسلئے کہ درحقیقت اوسکو دیکھے زشت حال میں کوئی عاقل

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَافِرًا — نَحْوَ الْجِهَادِ وَكُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو مسافر — طرف جہاد اور طرف تمام فعلون افضل کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَلِّمًا — كُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَى الْمَلِيْكِ الْعَادِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو سپرد کرنیوالا — جمیع امور کا سپرد بادشاہ عادل یعنی خدا کے

[illegible] وَثَنَاءٍ وَانْتِظَارِ فَضْلِ اللّٰهِ

[illegible] گناہ کا اور انتظار فضل خدا کا

اَخَافُ وَاَرْجُوْ عَفْوَهٗ وَعِقَابَهٗ — وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّهٗ حَكَمٌ عَدْلُ

میں ڈرتا ہوں اوسکے عذاب سے اور امید رکھتا ہوں — اور یقین جانتا ہوں کہ وہ حاکم عادل ہے

فَإِنْ يَكُ عَفْوًا فَهُوَ مِنْهُ تَفَضُّلٌ — وَإِنْ يَكُ تَعْذِيبًا فَإِنِّي لَهُ أَهْلٌ

پس اگر اوسکا عفو ہو تو اوسکا تفضل ہے — اور اگر واقع ہو عذاب اوسکا تو ہر آئنہ مین اُسکا سزاوار

حکایت احوال واھوال قیامت واظہار توبہ وندامت

حکایت * احوال اور خوف قیامت کی اور اظہار توبہ اور ندامت کا

إِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ يَا لَهَا — وَزُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

جب قریب آئیگی قیامت وا حسرتاہ — اور جنبش کریگی زمین اپنے زلزلے مین

تَسِيرُ الْجِبَالُ عَلَى سُرْعَةٍ — كَمَرِّ السَّحَابِ تَرَى حَالَهَا

اور روان ہونگے کوہ شتاب روی سے — جسطرح روانی ابر کی کہ دیکھتا ہے تو حال اوسکا

وَتَنْفَطِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَفْخَةٍ — هُنَالِكَ تُخْرِجُ أَثْقَالَهَا

اور شگافتہ ہوگی زمین صدمۂ نفخ صور سے — اوسوقت نکالے گی زمین اپنی گرانی یعنی مردونکو

وَلَا بُدَّ مِنْ سَائِلٍ قَائِلٍ — مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مَا لَهَا

اور ضروری ہے پوچھنے والے اور کہنے والے — آدمیوں مین سے اوس روز کہ کیا ہوا زمین کو

تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا رَبَّهَا — وَرَبُّكَ لَا شَكَّ أَوْحَى لَهَا

بیان کریگی زمین اپنی خبرین اپنے پروردگار سے — اور تیرے پروردگار نے بیشک وحی کی ہے اوس سے

وَيَصْدُرُ كُلٌّ إِلَى مَوْقِفٍ — يُقِيمُ الْكُهُولَ وَأَطْفَالَهَا

اور صادر ہوگی ہر چیز طرف اپنے موقف کے — جسجا مقیم ہونگے ہر ایک سن دار اور اطفال اوسکے

تَرَى النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا — وَلَوْ ذَرَّةً كَانَ مِثْقَالَهَا

دیکھا ہر نفس نے اعمال کو حاضر — اگرچہ برابر ذرے کے ہو اوسکی مقدار

يُحَاسِبُهَا مَالِكٌ قَادِرٌ — فَإِمَّا عَلَيْهَا وَإِمَّا لَهَا

اوسکا محاسبہ کریگا خداوند قادر — پس وہ محاسبہ اوسکے ضرر کیلیے ہوگا یا اوسکی فائدے کیلیے

تَرَى النَّاسَ سُكْرَى بِلَا قَهْوَةٍ — وَلَكِنْ تَرَى الْعَيْنُ مَا هَالَهَا

اور دیکھیگا تو آدمیونکو حالت نشہ مین بغیر شراب کے — و لیکن دیکھیگی آنکھ اوس حال کو جو اوسکو ہول مین لائیگا

ذُنُوبِي بَلَائِي فَمَا حِيلَتِي ‏ ‏ إِذَا كُنْتُ فِي الْبَعْثِ حَمَّالَهَا

گناہ میرے بلا ہین میرے لیے پس نہین ہے چارہ مجکو ‏ ‏ جبکہ مین قیامت مین ہوونگا اوٹھانیوالا اوسکا

نَسِيتُ الْمَعَادَ فَيَا وَيْلَهَا ‏ ‏ وَأَعْطَيْتُ لِلنَّفْسِ آمَالَهَا

مین بھول گیا معاد کو پس واویلا ‏ ‏ اور مین نے دیا نفس کو جو اوسنے آرزو کی

خطاب بحارث اعور ہمدانی و نوید دادن او بفیض رحمانی

خطاب حارث اعور ہمدانی کو اور مژدہ دینا اوسکو فیض روحانی سے

يَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ يَمُتْ يَرَنِي ‏ ‏ مِنْ مُؤْمِنٍ أَوْ مُنَافِقٍ قُبُلَا

ای حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ دیکھیگا مجھے ‏ ‏ مومن ہو یا منافق سامنے سے یعنی دیکھیگا سامنے

يَعْرِفُنِي طَرْفُهُ وَأَعْرِفُهُ ‏ ‏ بِنَعْتِهِ وَاسْمِهِ وَمَا فَعَلَا

پہچانے گی مجھے آنکھ اوسکی اور مین اوسکو پہچانونگا ‏ ‏ ساتھ اوسکی صفت کے اور اوسکے نام کے جو کچھ اوسنے کیا

وَأَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِي ‏ ‏ فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَلَا زَلَلَا

اور تو نزدیک صراط کے میرے سامنے آنیوالا ہے ‏ ‏ پس تو خوف نہ کر سرنگون گرنے اور لغزش قدم سے

أَقُولُ لِلنَّارِ حِينَ تُوقَفُ لِلْعَرْضِ ‏ ‏ ذَرِيهِ لَا تَقْرَبِي الرَّجُلَا

مین کہونگا آتش دوزخ سے کہ باز آ تو پیش آنے سے ‏ ‏ کہ چھوڑ اوسکو اور نزدیک نہو اس شخص کے

ذَرِيهِ لَا تَقْرَبِيهِ إِنَّ لَهُ ‏ ‏ حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِيِّ مُتَّصِلَا

اور نزدیک ہو اوسکے کہ تحقیق اوسکے لیے ریسمان وسیلہ ہے ‏ ‏ اور وہ ریسمان ساتھ ریسمان وصی نبی کے ملی ہوئی ہے

أَسْقِيكَ مِنْ بَارِدٍ عَلَى ظَمَاءٍ ‏ ‏ تَخَالُهُ فِي الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا

مین تجھے پلاؤنگا آب سرد سے تشنگی مین ‏ ‏ کہ تو خیال کریگا اوسکو شیرینی مین شہد

قَوْلُ عَلِيٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ ‏ ‏ كَمْ ثَمَّ أُعْجُوبَةً لَهُ جُمَلَا

یہ قول علی کا ساتھ حارث کے عجیب ہے ‏ ‏ نہایت مرتبہ بعد ازان اعجوبہ ہے یہ تمام

نفی قواعد و احکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

دور رہنا قواعد اور احکام نجوم سے اور باز رہنا وصف کرنے ستارگان نیک و بد سے

خَوَّفَنِی مُنَجِّمٌ اَخُو خَبَلٍ	تَرَاجَعَ الْمِرِّیخُ فِی بَیْتِ الْحَمَلِ
ڈرایا مجکو ایک منجم صاحب تباہ کار نے	باز گشت مریخ سے برج حمل میں
فَقُلْتُ دَعْنِی مِنْ اَکَاذِیبِ الْحِیَلِ	اَلْمُشْتَرِی سَوَاءٌ عِنْدِی وَزُحَلُ
مین نے کہا چھوڑ مجھے دروغ بازیوں اور حیلہ سازیون سے	کہ مشتری اور زحل میرے نزدیک یکسان ہین
اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِی اَفَانِینَ الدُّوَلِ	بِخَالِقِی وَرَازِقِی عَزَّ وَجَلَّ
مین دفع کرتا ہون اپنے سے فتنہای دوران کو	بتوسط اپنے خالق اور رازق عز و جل کے

خبردادن از خروج مہدی موعود به بخت فرخ وطالع مسعود

خبر دینا خروج مہدی سے جو موعود ہے ساتھ بخت فرخ اور طالع مسعود کے

بُنَیَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْکُ فَانْتَظِرْ	وِلَایَةَ مَهْدِیٍّ یَقُومُ فَیَعْدِلُ
اے پسر جسوقت جوش وخروش مین آوین قوم ترک انتظار کر	ولایت اور غلبہ مہدی کو کہ وہ قائم ہو عدل ہو
وَذَلَّ مُلُوکُ الْاَرْضِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ	وَبُوْیِعَ مِنْهُمْ مَنْ یَلَذُّ وَیَهْزِلُ
اور خوار ہونگے بادشاہان زمین غلبۂ آل ہاشم سے	در حالیکہ بیعت کیا جائیگا اون بادشاہون سے وہ شخص جو
صَبِیٌّ مِنَ الصِّبْیَانِ لَا رَأْیَ عِنْدَهٗ	وَلَا عِنْدَهٗ جِدٌّ وَلَا هُوَ یَعْقِلُ
وہ ایک طفل ہوگا اطفال مین سے اور اوسکی راے درست نہوگی	اور نہ اوسکے لیے کچھ بزرگی ہوگی اور نہ وہ عقل رکھتا ہوگا
فَثَمَّ یَقُومُ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِنْکُمْ	وَبِالْحَقِّ یَاْتِیکُمْ وَبِالْحَقِّ یَعْمَلُ
پس اوسوقت برپا کریگا وہ قایم حق کو جو تم مین سے ہوگا	اور وہ لائیگا تمہارے پاس حق اور ساتھ حق کے عمل کریگا
سَمِیُّ نَبِیِّ اللّٰهِ نَفْسِی فِدَاؤُهٗ	فَلَا تَخْذُلُوْهُ یَا بَنِیَّ وَعَجِّلُوا
وہ ہمنام نبی اللہ ہوگا میری جان او سپر فدا	پس اوسکو نہ چھوڑیو اے پسراور اوسکی طرف شتاب روی کیجیو

خطاب بشیخ عتیق ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

خطاب شیخ عتیق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

تَعَلَّمْ اَبَا بَکْرٍ وَلَا تَکُ جَاهِلًا	بِاَنَّ عَلِیًّا خَیْرُ حَافٍ وَنَاعِلٍ
سیکھ اے ابو بکر اور جاہل نرہ	اس بات کے تحقیق علی بہترین ہے اوس گروہ کا جو پا

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصٰی بِحَقِّهٖ	وَاَکَّدَ فِیْهِ قَوْلَهٗ فِی الْفَضَائِلِ
اور تحقیق کہ رسول اللہ نے اوسکے حق مین وصیت کی ہے	اور اوسکے باب مین بقول خود تاکید کی ہے اوسکو فضائل میں
وَلَا تَبْخَسُنْهُ حَقَّهٗ وَارْدُدْ اِلْوَرٰی	اِلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَصْدَقُ قَائِلِ
اور تلف نہ کرحق اوسکا اور پہیر خلق کو	اوسکی طرف تحقیق کہ خدا راست ترین گفتار ہے

دم زدن از کمال دلیری خواه در طفلی و خواه در پیری

دم زنی کمال دلیری سے خواه طفلی مین اور یا پیری مین

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْهُ	عِتَاقُ الطَّیْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالَا
مین وہ چراغ ہون جسکو بیان کرتی ہین	شکار کی چڑیان جو ڈالی جاتی ہین گرا کر
وَقَاسَیْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ	فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَیْتُ الرِّجَالَا
اور مین نے رنج لڑائیونکا اوٹھایا حالانکہ مین ہفت سالہ	اور جب مین نے چاہا تو ہلاک کیا دلیرون کو
فَلَمْ یَدَعِ السُّیُوْفُ لَنَا عَدُوًّا	وَلَمْ یَدَعِ السَّخَاءُ لَدَیَّ مَالَا
پس نہین چھوڑا شمشیر نے ہمارے لیے کسی دشمن کو	اور نہین چھوڑا سخاوت نے میرے پاس کچھ مال

اظہار دلیری و دعوای شیری

اظہار دلیری کا اور دعوی شیر مردی کا

صَیْدُ الْمُلُوْكِ اَرَانِبُ وَثَعَالِبُ	وَاِذَا رَكِبْتُ فَصَیْدِیَ الْاَبْطَالُ
شکار بادشاہونکا خرگوش ہین اور روباہ	اور جب مین سوار ہوا تو شکار میری مردان دلاور ہین
صَیْدِیَ الْفَوَارِسُ فِی اللِّقَاءِ وَاِنَّنِیْ	عِنْدَ الْوَغَا لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ
شکار میرے شہسواران ہیکار ہین اور مین	وقت کارزار کے شیر درندہ ہون

امر سعادت مآل بکتمان شجاعت و علم و مال

حکم سعادت مآل پوشیدگی شجاعت اور علم و مال کا

عَلَیْكُمْ بِالثَّلَاثَةِ فَاكْتُمُوْهَا	شُجَاعَتُكُمْ وَعِلْمُكُمْ وَمَالُ
تمکو تین چیزین لازم ہین پس انکو پوشیدہ رکھو	اپنی شجاعت اور اپنا علم اور اپنا مال

فَاِنَّ النَّاسَ اَعْدَاءٌ لِهٰذَا ۔۔۔ وَلَا يُرْضِيْهِمْ اِلَّا الزَّوَالُ

پس تحقیق کہ آدمی دشمن ہیں ان چیزوں کے ۔۔۔ اور راضی نہ کریگی دشمن کو مگر زوال ان چیزوں کا

مرثیہ خدیجہ و ابوطالب و مدح ایشان بمحامد و مناقب

مرثیہ خدیجہ اور ابو طالب کا اور تعریف انکی ساتھ بیان وصف اور مناقب کے

اَعَيْنَيَّ جُوْدَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمَا ۔۔۔ عَلٰى هَالِكَيْنِ لَا تَرٰى لَهُمَا مِثْلَا

اے دونوں آنکھیں میری جو سخی ترہیں برکت دے خدا تم دونوں کو ۔۔۔ اوپر دونوں وفات پانیوالونکے کہ نہیں دیکھتا تو انکا نظیر

عَلٰى سَيِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِيْسِهَا ۔۔۔ وَسَيِّدَةِ النِّسْوَانِ اَوَّلِ مَنْ صَلّٰى

اوپر سید بطحا اور ابن رئیس البطحا یعنی ابو طالب کے ۔۔۔ اور سیدۃ النسوان کے جسنے اول نماز پڑھی ساتھ

مُهَذَّبَةٌ قَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ خِيْمَهَا ۔۔۔ مُبَارَكَةٌ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا

اور وہ سیدہ خجستہ صفات تھی کہ خدا نے پاکیزہ کیا اوسکی خو کو ۔۔۔ اور وہ بابرکت زادہ خدا تھی کہ خدا نے اوسکی طرف اپنے فضل کو

مُصَابُهُمَا اَدْجٰى لِيَ الْجَوَّ وَالْهَوَا ۔۔۔ فَبِتُّ اُقَاسِيْ مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّكْلَا

انکی دونوں کی مصیبت تاریک کیا ہے میرے لیے میان آسمان و زمین کو ۔۔۔ پس سویا مین کہ سختی اوٹھاتی ہے دونوں کی اندوہ اور غم

لَقَدْ نَصَرَا فِي اللّٰهِ دِيْنَ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ عَلٰى مَنْ بَغٰى فِي الدِّيْنِ قَدْ رَعَيَا الْاِلَّا

ان دونوں نے فی سبیل اللہ نصرت کی دین محمد میں ۔۔۔ اوس قوم پر جنہوں نے بغاوت کی دین میں اور درحقیقت ان

اظہار اخلاص بانبی و مذمت مردم اجنبی

ان کی رعایت کی دونوں نے عہد

اظہار اخلاص کا ساتھ نبی کے اور مذمت مردم غیر کی

اِنَّ عَبْدًا اَتَانَا مِنْ رَبٍّ جَلِيْلَا ۔۔۔ وَقَفَا الدَّاعِيَ النَّبِيَّ الرَّسُوْلَا

تحقیق وہ بندہ جو فرمان پذیرا ہے رب جلیل کا ہو ۔۔۔ اور پیروی کریگی بلانیوالیکی طرف خدا کے کہ وہ نبی اور رسول ہے

فَصَلٰوةُ الْاِلٰهِ تَتْرٰى عَلَيْهِ ۔۔۔ فِيْ دُجَى اللَّيْلِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلَا

تو پے در پے صلوات خدا کی نازل ہو اوپر اوسکے ۔۔۔ تاریکی شب مین اور صبح اور شام

اِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّيْفِ يُرْضِيْ ۔۔۔ سَيِّدًا قَادِرًا وَّيَشْفِيْ غَلِيْلَا

تحقیق مارنا دشمنونکا تلوار سے راضی کرتا ہے ۔۔۔ مالک قادر یعنی خدا کو اور شفا دیتا ہے بیمار گمراہی کو

لیس من کان قاصداً مستقیما	مثل من کان هاویاً و ذلیلا
نہین ہو وہ شخص جو ہی چاہنے والا راہ مستقیم کا	مانند اوس شخص کے جو پست افتادہ اور خوار ہو
حسبی اللہ عصمۃ لاموری	وحبیبی محمد لی خلیلا
کافی ہے مجکو اللہ نگاہداری کے لیے میرے امور مین	اور حبیب میرا محمد ہے جو میرا دوستدار ہے

دم زدن از محبت رسول کہ فرض عین ست و در ذمہ ہمت ہمہ بمثابہ دین ست

دم بھرنا محبت رسول اللہ سے کہ فرض عین ہے اور ذمہ سبکی ہمت کے بمنزلہ دین کے ہے

افدیک بنفسی ایہا المصطفی الذی	ہدانا بہ الرحمن من غمۃ الجہل
مین تمہاری فدا کرتا ہون تیری اپنی جان سے اے مصطفے	کہ بسبب اوسکی ہدایت کی ہمکو خدا نے تاریکی جہل سے
ویفدیک حوبائی وما قدر مہجتی	لمن انتمی معہ الی الفرع والاصل
اور فدا کرتا ہون مین تجپر جان اپنی اور کیا قدر ہے میری	اوس شخص کیلیے کہ نسبت چاہتا ہون مین اوسکی طرف فرع اور
ومن کان لی مذ کنت طفلاً و یافعا	وانعشنی بالعل منہ و بالنہل
اور وہ شخص کہ بنا میرے لیے ہادی دوستی جب مین کوچک تہا اور	اور برانگیختہ کیا مجکو اپنی جانب سے واسطے سیرابی کے
ومن جدہ جدی ومن ابوہ ابی	ومن نجلہ نجلی ومن بنتہ اہلی
اور وہ شخص جسکا جد میرا جد ہے یعنی عبد المطلب اور عم اسکا	اور وہ شخص جسکی نسل میری نسل ہے اور وہ شخص جسکی دختر
ومن حین آخی بین من کان حاضرا	دعانی واخانی وبین من فضلی
اور وہ شخص جسنے بہائی بنایا درمیان مردم حاضرین کے	اوسنے بلایا مجکو اپنا بہائی کیکے اور ظاہر کیا میرے فضل کو
لک الفضل انی ما حییت لشاکر	لاحسان ما اولیت یا خاتم الرسل
تیرے لیے فضل خدا ہے مین جبتک زندہ رہونگا تیرا شکر گذار	واسطے اوس احسان کے کہ تونے کیا ہے اے خاتم المرسلین

حکایۃ غزاۂ بدر و فتح رسول عالی قدر

حکایت غزوۂ بدر کی اور فتح رسول عالی قدر کی

الم تر ان اللہ ابلی رسولہ	بلاء عزیز ذی اقتدار وذی فضل
کیا تونے نہین دیکہا بتحقیق کہ خدا نے عطا کیا اپنے رسول کو	عطا کرنا بالادست صاحب قدرت صاحب فضل کا

بما انزل الكفار دار مذلة
بسبب اسکے کہ اُتارا کفار کو خانۂ مذلت مین

ولاقوا هوانا من اسار ومن قتل
کہ اُنھون نے ملاقات کی خواری سے اسیر ہونے کی اور قتل سے

فامسى رسول الله قد عز نصره
پس ہوئے رسول خدا کہ تحقیق غالب ہوئی نصرت اونکی

وكان امين الله ارسل بالعدل
اور وہ امین خدا بھیجا گیا ہی ساتھ عدل کے

فجاء بفرقان من الله منزل
پس لایا وہ رسول قرآن کو نزدیک خدا سے نازل کیا ہوا

مبينة اياته لذوي العقل
کہ واضح ہین اوسکی آیتین واسطے صاحب خرد کے

فامن اقوام كرام وايقنوا
پس ایمان لائی اکثر قوم بزرگ اور یقین کیا

وامسوا بحمد الله مجتمعي الشمل
اور ہوگئے وہ بحمد اللہ مطمئن پریشانی سے

وانكر اقوام فزاغت قلوبهم
اور منکر ہوئی اکثر قوم تو دل اونکے مائل کجی ہوئے

فزادهم الرحمن خبلا على خبل
پس زیادہ کیا خدانے اونکی خواری کو خواری پر

وامكن منهم يوم بدر رسوله
اور قدرت دی خدانے اونپر روز بدر اپنے رسول کو

وقوما غضابا فعلهم احسن الفعل
اور گروہ خشمگین کو جنکے کردار بہترین کردار تھے یعنی مومنین

بايديهم بيض خفاف قواطع
اور اونکے ہاتھون مین شمشیرین ہین کہ وہ سبک اور برش مین ہین

وقد حادثوها بالجلاء وبالصقل
اور روشن کیا تھا اونھون نے شمشیر کو جلا اور صیقل سے

فكم تركوا من ناشئ ذي حمية
اور چھوڑا اونھون نے اکثر جوانان نشو نما یافتہ صاحبان غیرت کو

صريعا ومن ذي نجدة منهم كهل
پڑا ہوا زمین مین اور اکثر اونکین دلیران میانہ سال کو

وتبكي عيون النائحات عليهم
اور روتی ہین آنکھین اونپر رونے والون کی

تجود باسبال الرشاش وبالوبل
اور بخشایش کرتے ہین ترشح قطرات سے اور بارش قطرات سے

نوائح تبكي عتبة الغي وابنه
اور نوحہ کرنیوالی روتی ہین عتبہ گمراہ اور اوسکے پسر کو

وشيبة تنعاه وتنعي ابا جهل
اور اوسکی خبر مرگ دیتی ہین شیبہ اور ابو جہل کو

وذا الرجل تنعي وابن جدعان فيهم
اور خبر مرگ دیتی ہین صاحب بغض کو اور پسر جدعان

مسلبة حرى مبينة الثكل
اونکے درمیان مین لباس سوگ پہنے تھا

تَوَلّٰى مِنْهُمْ فِي بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ ‌ ذَوُوا نَجَدَاتٍ فِي الْحُزُونِ وَفِي السَّهْلِ

تمام گزین ہوئے انمین سے ایک گروه درمیان چاه بدر کے ‌ وه سب صاحبان دلاوری تھی زمین سخت مین زمین نرم مین

دَعَا الْغَيُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَهٗ ‌ وَلِلْغَيِّ اَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ

پکارا وه گمراه انمین سے جسکو پکارا پس اوسنے قبول کیا ‌ اور واسطے گمراہی کے اسباب ہین وصل بریده

فَاَضْحَوْا لَدٰى دَارِ الْجَحِيْمِ بِمَعْزِلٍ ‌ عَنِ الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ فِي اَشْغَلِ الشُّغْلِ

پس ہوگئے وه نزدیک قعر دوزخ کے ایک طرف ‌ بسبب اپنی سرکشی اور دشمنی کی اندر شغل مشغول ترین کے

حکایۂ غزای احد در حوالی مدینہ وغالب شدن اہل کفر وکینہ

حکایت غزوه احد کی حوالی مدینہ مین اور غالب ہونا اہل کفر اور کینہ کا

رَاَيْتُ الْمُشْرِكِيْنَ بَغَوْا عَلَيْنَا ‌ وَلَجُّوْا فِي الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ

مین نے دیکھا مشرکین کو کہ بغاوت وجفا کی اونھون نے ‌ اور لڑائی کی اونھون نے بد اندیشی اور گمراہی سے

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا ‌ غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ

اور وه کہتے تھے کہ ہم کثیر الجماعت ہین جب ہم کوچ کرینگے ‌ صباح خوف یعنی روز جنگ کو بانیزہا سے دراز

فَاِنْ يَبْغُوْا وَيَفْتَخِرُوْا عَلَيْنَا ‌ بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِي الْغُرَفِ الْعَوَالِي

پس اگر وه سرکشی اور فخر کرتے ہین ہمپر ‌ بسبب قتل ہونے حمزه کے کہ وه منزل بہشت مین ہین

فَقَدْ اَوْدٰى بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ ‌ وَقَدْ اَوْدٰى وَجَاهَدَ غَيْرَ آلِ

پس بتحقیق کہ ہلاک کیا تھا حمزه نے عتبہ کو روز بدر ‌ اور ہر آئینہ ہلاک کیا تھا اوسکو اور جہاد کیا تھا بیکوتاہی

وَقَدْ فَلَّلْتُ خَيْلَهُمْ بِبَدْرٍ ‌ وَاَتْبَعْتُ الْهَزِيْمَةَ بِالرِّجَالِ

اور بتحقیق مین نے شکست دی تھی اونکے سوارونکو بدر مین ‌ اور پیچھے لگایا مین نے گریز کو ساتھ اونکے مردان جنگی کے

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمْ جِهَادًا ‌ بِحَمْدِ اللّٰهِ طَلْحَةَ فِي الْمَجَالِ

اور درحقیقت باز رکھا مین نے اونکے سردار لشکر کو جہاد مین ‌ بحمد خدا طلحہ کو رزمگاه مین کہ وه سردار لشکر تھا

فَتُلَّ بِوَجْهِهٖ فَرَفَعْتُ عَنْهُ ‌ رَقِيْقَ الْحَدِّ حُوْدِثَ بِالصِّقَالِ

پس ڈالا گیا وه اپنے منہ کے بل تب نزدیک کی مین نے اوسکو ‌ شمشیر تیز جو روشن اور صاف کی گئی تھی صیقل سے

كَاَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ اِذَا مَا ۔ تَلَظّٰى كَالْعَقِيْقَةِ فِى الظِّلَالِ

گویا نمک آمیز کیا اوسکو جسوقت ۔ شعلہ مارا مثل روشنی برق کے ابر کے سائے مین

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در احد علمدار مشرکان بود

رجز خوانی عثمان پسر ابی طلحہ کی جو معرکۂ احد مین ۔ علمدار لشکر مشرکین کا تہا

اَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِى الْفُضُوْلِ ۔ وَاَنَّكَ عِنْدِىْ يَا عَلِىُّ مَقْتُوْلُ

مین بیٹا ہون عبد الدار کا جو صاحب فضل کا تہا ۔ اور بتحقیق کہ تو ای علی میرے نزدیک مقتول ہی

اَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدٰى مَغْلُوْلُ

اور بہاگنے والا ہی خوف شکست سے اور شکست دیا گیا ہی

جواب او بعبارت فصیح و اشارت ملیح

جواب اوسکا عبارت فصیح اور اشارت ملیح مین

هٰذَا مَقَامِىْ مَعْرُوْضٌ مَبْذُوْلُ ۔ مَنْ يَلْقَى سَيْفِىْ فَلَهُ الْعَوِيْلُ

یہ مقام ہی میرا آشکارا کہ وہ بخشا گیا ہی سبکو ۔ جو شخص ملاقات کرتا ہی میری تلوار سے پس اسکو ہی فریاد

وَلَا اَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ اَصُوْلُ ۔ اِنِّىْ عَنِ الْاَعْدَاءِ لَا اَزُوْلُ

اور نہین ڈرتا ہون کسیکی حملہ آوری سے بلکہ مین خود حملہ آور ہون ۔ اور درحقیقت مین سامنے دشمنون کے اپنی جگہ سے نہین ہٹتا

يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا اَحُوْلُ ۔ وَالْقِرْنُ عِنْدِىْ فِى الْوَغٰى مَقْتُوْلُ

کسی روز نزدیک سے جنگ کے اور مین جگہ سے نہین ٹلتا ہون ۔ اور مقابل میرا میرے نزدیک جنگ مین کشتہ ہی

اَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ اَوْ مَغْلُوْلُ

کہ وہ یا ہلاک ہونیوالا ہی تیغ سے یا بستہ زنجیر یعنی اسیر ہی

رجز یکہ ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ

رجز ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کی کہ بخت آشفتہ

در روز غزاے احد گفتہ

روز غزوۂ احد مین کہی تہی

يا مرحبا بفارس معكم — إذ جاءنا في حومة القسطل

خوشا حال اون سوار کا جو تمہاری ہمراہ ہین — جب وہ آئے ہمارے پاس درمیان ہجوم گرد کی

يرجو اقرانا قاصد اخوتنا — نسقيه من ماء السماء المعجل

وہ امید رکھتی ہیں ملنے قاصد کی مثل ہو سکے — ہم پلاوینگے اونکو آسمان کے پانی سے جلد ہی

ما عندنا شيء سوى ما ترى — من حادث بالعهد بالصيقل

نہین ہی ہماری پاس کوئی شی سوا اوسکے جو تو دیکھتا ہی — روشن کرنیوالے زمانہ سی ساتھ صیقل کے یعنی سوا شمشیر کی

ذاك الذي يقري ضيوف الوغا — واللاي للاضياف في المنزل

یہ وہ ہو جو میزبانی کرتا ہی مہمان جنگ کی — اور وہ بسی ہین جو مہمان ہین گھر مین

جواب اوبعبارتی خوب طرزی مرغوب

جواب اوسکا بعبارت خوب و طرز مرغوب

اخسأ عليك اللعن من جاحد — يا ابن لعين لاح بالارذل

دور ہو اور مردود تجپر لعنت ہو مجاہدین سی — ای پسر لعین کہ ظاہر ہوا بہ نہایت خواری حال

اليوم اعلوك بذي رونق — كالبرق في المخلوق المسبل

آج مین بلند کرونگا صاحب درخشانی یعنی شمشیر کو — مانند برق خزندہ کے درمیان جامہ کہنہ فرو ہشتہ کی

يفري شئون الراس لا ينثني — بعد فراش الحاجب الاجزل

وہ قطع کرتا ہی رگین سر کی اور نہین چھوٹتا ہی — بعد اسکے کاسہ سر و استخوان ابرو کو کاٹنے والا ہی

ارجو بذاك الفوز في جنة — عالية في اكرم المدخل

مین آرزو رکھتا ہون فیروزی پانی کی بہشت — برین مین کہ وہ بزرگتر جاسے داخلہ ہی

حکایت غزای خندق وفتح رسول برحق

حکایت جنگ خندق کی اور فتح رسول برحق کی

الحمد لله الجميل المفضل — المسبغ المولي العطاء المجزل

حمد ہی اوس خداوند کی لیے جو نیکو تر فضل کرنیوالا ہی — وکامل سازندہ تو خداوند عطا اور بڑا بخشش کرنیوالا ہی

شُكْرًا عَلَى تَمْكِينِهِ لِرَسُولِهِ ۔۔۔ بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ

شکر ہو اوپر مرتبہ وقدرت دینی اوسکے رسول کے ۔۔۔ ساتھ نصرت کے اپنی جانب سے گمراہان جاہلت پر

كَمْ نِعْمَةٍ لَا أَسْتَطِيعُ بُلُوغَهَا ۔۔۔ جُهْدًا وَلَوْ أَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ

کتنی نعمتیں کہ نہیں طاقت رکھتا ہوں میں اوس تک پہونچنے کی ۔۔۔ کوشش کر کے سوا اگرچہ کام میں لاؤں میں طاقت زبان کو

لِلّٰهِ أَصْبَحَ فَضْلُهُ مُتَظَاهِرًا ۔۔۔ مِنْهُ عَلَيَّ سَأَلْتُ أَمْ لَمْ أَسْأَلِ

بحمد اللہ ہوا فضل اوسکا پشت پناہ ۔۔۔ اوسکی جانب سے مجھپر سوال کیا میں یا نہ سوال کیا

قَدْ عَايَنَ الْأَحْزَابُ مِنْ تَأْيِيدِهِ ۔۔۔ جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ

بتحقیق کہ دیکھا تمام گروہ نے تائید خدا کو ۔۔۔ نسبت لشکر نبی کے جو صاحب بیان اور مرسل ہی

مَا فِيهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ ۔۔۔ إِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَإِنْ لَمْ يَعْقِلِ

کہ اوسکے بیان میں جو کچھ پند ہی واسطے ہر فکر کرنیوالیکے ۔۔۔ اگر وہ صاحب عقل ہو یا بے عقل ہی

حکایت قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حکایت قتل حیی بن اخطب کی جو بزرگ قبائل یہود سے تہا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَجِدٍّ لِكُفْرِهِ ۔۔۔ فَقِيدَ إِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُ

درحقیقت تہا وہ تونگر اور کوشش کی اوسنے اپنے کفر کیلئے ۔۔۔ پس وہ کہینچا گیا ہماری طرف مجمع عام میں سخت کہینچا جاتا

فَقَلَّدْنَاهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةَ مُحْفِظٍ ۔۔۔ فَصَارَ إِلَى قَعْرِ الْجَحِيمِ يُكَبَّلُ

اور حلقہ شمشیر کا ڈالا اوسکی گردن میں ضرب خشمگین سے ۔۔۔ پس غار جہنم میں وہ بندہ کیا گیا

فَذَاكَ مَآبُ الْكَافِرِينَ وَمَنْ يَكُنْ ۔۔۔ مُطِيعًا لِأَمْرِ اللهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ

یہ ہی جہنم میں جانیکے بازگشت کافروں کی ہی ۔۔۔ اور جو کوئی فرمانبردار خدا کا ہی وہ بہشت جاودان میں نزول

باز نمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفی علی را

ظاہر کرنا جہوٹ منافقان کینہ ور کا جسوقت خلیفہ کیا مصطفی نے علی کو مدینے میں

أَلَا أَبْعَدَ اللهُ أَهْلَ النِّفَاقِ ۔۔۔ وَأَهْلَ الْأَرَاجِيفِ وَالْبَاطِلِ

آگاہ ہو خدا دور کرے منافقان ۔۔۔ اور فاش کنندگان اخبار دروغ و باطل کو

يَقُولُونَ لِي قَدْ قَلاكَ الرَّسُولُ ... فَخَلاَّكَ فِي الْخَالِفِ الْخَاذِلِ

وہ کہتے ہیں مجھکو درحقیقت چھوڑ دیا تجھکو رسول نے ... کہ چھوڑا ہی تجھکو درمیان عاجزان پس ماندگان کی

وَمَا ذَاكَ إِلاَّ لأَنَّ النَّبِيْ ... جَفَاكَ وَمَا كَانَ بِالْفَاعِلِ

اور نہ تہا یہ مگر اسواسطے کہ ہر آئینہ نبی نے ... جفا کی تجھپر اور حالانکہ نہ تہا وہ جفا کرنیوالا

فَسِرْتُ وَسَيْفِي عَلَى عَاتِقِي ... إِلَى الرَّاحِمِ الْحَاكِمِ الْفَاضِلِ

پس گیا میں درحالیکہ میری تلوار میری دوش پر تہی ... طرف رحم کرنیوالے حاکم افضل کرنیوالیکی یعنی گیا میں طرف پیغمبر کی

فَلَمَّا رَآنِي هَفَا قَلْبُهُ ... وَقَالَ مَقَالَ الأَخِ السَّائِلِ

آخر جب اوسنے مجھکو دیکہا تو تڑپا دل اوسکا ... اور اوسنے کہا کہنا برادر پرسان حال کا

أَمِمَّ ابْنَ عَمِّي فَأَنْبَأْتُهُ ... بِإِرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ

کیوں کسواسطے آیا تو ای میرے فرزند عم پس میں خبر دی اوسکو خبر کی ... ساتہہ دروغ بندشش اہل کینہ ف و انگیز کے

فَقَالَ أَخِي أَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ ... كَهَارُونَ مِنْ مُوسَى لَمْ يَأْتَلِ

تب فرمایا میری برادر نے کہ تو غیر اونکے ... مانند ہارون کے ہی موسیٰ سے کہ اوسمے کوتاہی نہیں کی

اظہار اندوہ وملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل

اظہار اندوہ کا اہل جدل سے وقت نزدیک ہونے جنگ جمل کے

قَدْ طَالَ لَيْلِي وَالْحَزِينُ مُوَكَّلٌ ... لِحِذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ

دراز ہوئی میری شب اور اندوہگین ہو کہ مقرر ہوئی ... واسطے پرہیز کرنے روز حال و آیندہ کے

وَالنَّاسُ تَغْرُو وَهُمْ أُمُورٌ جَمَّةٌ ... مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ

گروہ مردم وارد ہوتی ہیں اونکو کارہای بسیار ... جو تلخ ہوتے ہیں اوسکے مذاق مانند مزہ حنظل کے

فِتَنٌ تَحُلُّ بِهِمْ وَهُنَّ سَوَابِغٌ ... يُسْقَى أَوَاخِرُهَا بِكَأْسِ الأَوَّلِ

وہ امور فتنہ جو نازل ہوتی ہیں اونپر اور وہ سب ... پلائے جاتے ہیں اوسکے آخر اوسکے اول کو

فِتَنٌ إِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ أُمَّةٍ ... خِيفَتْ بِعَادِلٍ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ

اور وہ مشکل فتنہ جب نازل ہوتے ہیں کسی گروہ کے گہر میں ... تو وہ ڈرائی جاتی ہیں عادل سے جو سزاوار اخلاص ہے

شکایت از طلحہ وزبیر رضی اللہ عنہما وجزاہما بالخیر

شکایت طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما سے

إنّ يومي من الزّبير ومن ... طلحة فيما يسوء لي لطويل

تحقیق کہ روز میرا زبیر سے ... اور طلحہ سے اوس امر مین کہ مجھی اندوہگین کیا دراز

ظلماني ولم يكن علم الله ... إلى الظّلم لي لخلق سبيل

ان دونون نے ظلم کیا مجھپر اور خدا جانتا ہی کہ نہین ہی ... طرف ظلم کے میری لیوا سطے خلق کی کوئی سبیل

پیام بمعاویہ بن ابی سفیان در اوقات البغی والطغیان

پیام معاویہ ابن ابی سفیان کو بوقت بغاوت اور طغیان کے

ألا من ذا يبلّغ ما أقول ... فإنّ القول يبلّغه الرّسول

آگاہ ہو کون ہی وہ جو پہونچا دیوے اوس بات کو جو مین کہتا ہون ... کہ ہر آئینہ سخن کو پہونچا دیتا ہی فرستادہ

ألا أبلغ معاوية بن صخر ... لقد حاولت لو نفع المحاول

آگاہ ہو پہونچا دے معاویہ بن صخر کو ... کہ ہر آئینہ تو دیکھا ہی اگر نفع کرے تجھکو

وأنّك قد ... [illegible] ... هم الهام الّذين لهم أصول

اور تو ... [illegible] ... کہ وہ رئیس قوم ہین اونکی اصول ہین یعنی حسب و نسب

هم نصروا النّبيّ وهم أجابوا ... رسول الله إذ خذل الرّسول

اونھون نے نصرت کی نبی کی اور قبول اجابت کی ... رسول اللہ کو جب تنہا چھوڑے گئے رسول خدا

نبيًّا جالد الأصحاب عنه ... وناب الحرب ليس له فلول

وہ نبی کہ شمشیر زنی کی اصحاب نے اوسکے جانب سے ... و دندان جنگ مین نہین تھا اوسکے لیے رخنہ و شکایت

فدنت له ودان أبوك كرهًا ... سبيل الغيّ عندكما سبيل

پس فرمانبرداری کی رسول اللہ کی ... [illegible] ... کہ راہ گمراہی نزدیک تم دونون کے راہ راست تھی

مضى فتلقّصتما ... [illegible] ... على الأعقاب غيّكما طويل

جب گذر گئے رسول خدا ... [illegible] ... اپنی پشت پر اور گمراہی تمہاری دراز ہوئی

اذا ما الحرب اهدب عارضاها	وابرق عارض منها مخيل
جس وقت جنگ نے اپنی دو دامن ابر کو لٹکایا	اور چمکا ابر دیگر جس سے نشان بارش پیدا ہے
فيوشك ان يجول الخيل يوما	عليك وانت منجدل قتيل
پس قریب ہے کہ دوڑ کرینگے گھوڑے ایک روز	تجھ پر اور تو افتادہ بزمین ہوگا قتل کیا ہوا

جواب جواب بآئین صواب

جواب جواب بآئین صواب

اصبحت ذا حمق تمنى الباطلا	لاوردن شآمك الصواهلا
ہوگیا تو احمق کہ تمنا بھی باطل کرتا ہے	البتہ میں وارد کرونگا تیری شام میں اسپان صیحہ کنندہ
اصبحت انت یا ابن هند جاهلا	لارمين منكم الكواهلا
ہوگیا تو جاہل اے پسر ہند	البتہ ڈالونگا میں تم میں سے تمہارے معتمدین کو
تسعين الفا رامحا ونابلا	يزدحمون الحزن والسواهلا
نوے ہزار رامح یعنی نیزہ دار اور تیر انداز ہونگے	کہ ہجوم کرینگے زمین درشت و نرم میں
بالحق والحق يزيح الباطلا	هذا لك العام وذرني قابلا
قسم بحق کہ حق دور کرتا ہے باطل کو	یہ تیرے لئے اسی سال ہوگا اور مہلت دے مجھے سال آئندہ تک
هم نصروا النبي وهم اجابوا	رسول الله اذ خذل الرسول
انہوں نے مدد کی نبی کی اور انہوں نے حمایت کی	رسول خدا کی جب تنہا چھوڑ گئے رسول خدا

صفت لشکر ظفر پیکر

صفت لشکر ظفر پیکر کی

كآساد غيل واشبال خيس	غداة الخميس ببيض صقال
مانند شیران بیشہ و شیر بچگان بیابان	وقت صبح کے لشکر با شمشیر صیقل شدہ کے
بجيد الضراب وجز الرقاب	امام العقاب غداة النزال
ساتھ چالش کرنیکے تیغ زنی میں اور کاٹنے میں گردنوں کی	در پیش علم بزرگ صبح کو جنگ کرنا مانند ان پیادہ کا

تکید الکذوب وتخزی الصحوب … وتروی الکعوب دماء القذال

مکر کرینگے دروغگو لوگوں سے اور رسوا کرینگے بودونکو … اور سیراب کرینگے گرہیں نیزونکا خون دشمنان گریزان سے

اظہار خوشنودی خویش بحسب دین از عبد العزیز بن حارث در صفین

اظہار اپنی خوشنودی کا ساتہہ دین کے عبد العزیز بن حارث سے جنگ صفین مین

شریت بامر لا یطاق حفیظا … حیاء واخوان الحفاظ قلیل

فروخت کیا تو اپنی نفس کو ساتہہ اوس امر کے جسکی طاقت نہین … حیاء حالیکہ برادران حمایت کنندگان قلیل ہین

جزاک اله الناس خیرا فقد وفت … ید اک بفضل ما هناک جزیل

جزای خیر دی تجکو خداوند آدمیان بتحقیق کہ وفا کی … تیری ہاتہوں نے زیادتی ساتہہ احسان بزرگ کے

تمنای موت خویش از کمال اندوه وملال شہادت عمار یاسر سعادت مآل

طلب اپنی موت کی کمال اندوه سے اور ملال وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل سے

الا ایہا الموت الذی لیس تارکی … ارحنی فقد افنیت کل خلیل

آگاه ہو اے موت جو کہ نہین چہوڑنی والی ہے مجہے … راحت دے مجکو ساتہہ موت کے بتحقیق تونے فنا کردیا ہر ایک دوست کو

اراک مضرا بالذین احبہم … کانک تنحو نحوهم بدلیل

مین دیکہتا ہون تجکو آزار دہندہ اون دوستونکا جنکو مین محبوب رکہتا ہون … گویا تو قصد کرتی ہے طرف ان سب کے ساتہہ رہنمائی کے

حکایت قتل لشکر شام بتیغ آبدار خون آشام

حکایت قتل لشکر شام کی ساتہہ تیغ خون آشام کے

کاین ترکنا فی دمشق واهلہا … من اشمط موتور وشمطاء ثاکل

کتنونکو مینے چہوڑا دمشق مین اور اوسکے اہل کو … مردم سیاه وسفید موی کے اور زنان موی دورنگ کو جو فرزند مرده

وغانیة صاد الرماح حلیلہا … واضحت بعد الیوم احدی الارامل

اور چہوڑا اوس زن بی پروا زینت کو جسکی شوہر کو نیزون نے شکار … اور ہوگئی وه بعد آجکی روز ایک بیوائون سے

تبکی علی بعل لہا راح غازیا … ولیس الی یوم الحساب بقافل

روتی ہے اپنی شوہر پہ جو شب کی جنگ کرنیوالا ہے … اور نہیں ہے وه روز شمار تک واپس آنیوالا

وَنَحْنُ أُنَاسٌ لَا تَصِيدُ رِمَاحُنَا
اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کیا ہماری نیزوں نے

إِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ
جبکہ ہم نیزہ مارا قوم غیر جنگ کنندہ کو

دعای مجرب در قضای حاجات مشتمل بر تضرع مناجات

دعا واسطے حاجات روائی کے جو مشتمل ہی اوپر زاری و مناجات کے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ
ای شنوا دعا کی اور ای بلند کرنے والی آسمان کے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اور ای ہمیشہ باقی رہنے والی اور ای فراخ عطا

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ
واسطے صاحب فاقہ کے جو نیست ہو جانیوالا ہی

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ
اور ای خبردار غیبونکی اور ای بخشنے والی گناہوں کے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ
اور ای چھپانے والی عیبونکی اور دور کرنیوالی سختیونکی

عَنِ الْمَرْهَقِ الْكَظِيمِ
اوس شخص سی جو گرفتار تباہی ہی اور رنج و غم کھانیوالا ہی

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
ای برترین صفات اور ای اگانے والی درخت گیاہ کے

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
اور ای فراہم کرنیوالی پراگندہ کے اور ای نشوونما دینے والی ریزہ ریزہ

مِنَ الْأَعْظُمِ الرَّمِيمِ
استخوانہای بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ مِنَ الدُّلَّجِ الْحِثَاثِ
اور ای نازل کرنے والی باران کی ابر دوندہ سی

عَلَى الْحُزْنِ وَالدِّمَاثِ إِلَى الْجُوعِ الْغِرَاثِ
اوپر زمین نرم و زمین سخت کی واسطے گرسنہ سخت گرسنہ

إِلَى الصُّرَمِ الرُّزُومِ
ابرہای مجتمع سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَمَاءً بِلَا فُرُوجٍ
اور ای پیدا کرنے والی برجہای آسمان کی جسمیں شگاف نہیں

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ
ساتھ شب کے جو درانی والی ہی اوپر روشنی دمیدہ کی

يَغْشِي سَنَا النُّجُومِ

وہ ڈہانپ لینی والی ہی روشنی ستارونکو

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ	وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُوراً مَعَ الرَّوَاحِ
شگفتہ کرنے والے صبح کے اور ای کہولنی والی دیفرو	اور ای چلانی والی ہوا کی روز و شب میں

فَيُنْشِئَانِ بِالْغُيُومِ

کہ وہ پیدا کرتی ہی ابر ای باران کو

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ أَقَادَهَا الشَّوَامِخُ	فِي أَرْضِهَا السَّوَانِخِ أَطْوَارُهَا الْبَوَازِخُ
ای قایم کرنیوالی کوہہای استوار کی جسکی میخین بلند ہین	زمین محکم مین وہ زمین جسکی ٹیلی مانند پہاڑ کی ہین

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ

اپنی صنعت قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ	وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور ای ہدایت کرنی والی راہ راست کے اور ای الہام کرنی والی	اور ای رزق دینی والی بندونکی اور زندہ و آباد کرنیوالی شہرونکی

وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ

اور ای کشایش دینیوالی غمون کے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ	وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوذٌ
ای خدا جسکی ساتہہ مین پناہ مانگتا ہون اور جسکی ساتہہ فریاد لاتا ہون	اور وہ خدا جسکا حکم نافذ ہی بس نہین ہی میری لیی اوس سے

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ

تو بزرگ تر ہی ای حلیم

يَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ	وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ وَيَا عَاذِيَ الصَّغِيرِ
ای چہوڑانی والی قیدیونکی اور جوڑنی والی شکستہ اعضا کی	اور ای تونگر کرنی والی نادار کی اور ای پناہ دینی والی اطفال کی

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور ای شفا دینی والی بیمارونکی

ويا من به اعتزازي ويا من به احترازي — من الذل والمخازي والآفات والمرازي

اي وہ جسکے سبب سے اعتزاز ہے اور اے وہ جسکے سبب سے پرہیزگاری — ذلت اور رسوائی سے اور آفات اور مصیبت سے

اعذني من الهموم

مجھے اپنی پناہ میں رکھ سب اندوہ سے

ومن جنة وانس لذكر المعاد منس — للقلب بعنه مقس ومن شر غي نفس

اور جن اور انسان سے جو معاد سے بھلانے والے ہیں — اور دل کو سخت کرنے والے ہیں اور بدی گمراہی نفس سے

وشيطانها الرجيم

اور شیطان نفسانی سنگسار کئے گئے سے

ويا منزل المعاش على الناس والمواشي — والافراخ في العشاش من الطعم والرياش

اور اے نازل کرنیوالے روزی کے اوپر آدمیوں اور مواشی کی — اور اوپر بچوں کے آشیانوں میں خورش اور لباس حق ذی

تقدست من عليم

تو پاک اور پاکیزہ ہے اے دانا

ويا مالك النواصي للطيعات والعواصي — فما عنه من مناص لعبيد ولا خلاص

اے مالک پیشانیوں فرمانبرداروں اور نافرمانبرداروں کا — اور نہیں ہے اوس سے گریز واسطے بندوں کے اور نہ خلاصی

لماض ولا مقيم

نہ واسطے گذشتگان کے نہ واسطے باقیماندگان کی

ويا خير مستعاض لمحض اليقين راض — بما هو عليه قاض من احكام المواضي

اے بہتر اوس شی سے جسکا عوض مانگا جاوے کہ وہ اصلی خالص یقین — ساتھ اوس امر کے جس پر حکم کنندہ ہے اپنے احکام روان سے

تعاليت من حكيم

تو بزرگ و برتر ہے اے حکیم

ويا من بنا يحيط وعنا الاذى يميط — ومن ملكه البسيط ومن عدله القسيط

اے وہ خدا کہ ہم پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنیوالا آزار کا ہے — اور وہ جسکا ملک وسیع ہے اور عدل داد رسان

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيْمِ

نیک کار اور بدکار پر

وَيَا رَائِيَ الْمَلْحُوْظِ وَيَا سَامِعَ الْمَلْفُوْظِ وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ بِاِحْصَائِهِ الْحَفِيْظِ

اور دیکھنے والی نگاہونکی اور شنوا لفظون کے اور تقسیم کرنے والی حصون کے باندازہ نگاہدارندہ

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقَسُوْمِ

ساتھہ عدالت کی تقسیم سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ

ای وہ خدا جو شنوا ہی اور جسکا عرش بالاتر ہی اور جسکا پیدا کیا ہوا نو ایجاد ہی اور جسکا ہمسایہ باز داشتہ ہی

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ

ظالم سے جو سخت ظالم ہی

يَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ مَا قَدْ كَفٰى وَاَفْرَغَ

ای وہ خدا جسنے عطا کیا اپس تمام کیا جو بتحقیق عطا کیا اور گوارا کردیا ای وہ خدا کہ کافی ہوا اور پہونچایا جو کچہ بتحقیق کافی ہو اور فراغت دیدی

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ

اپنے احسان عظیم سے

وَيَا مَلْجَاَ الضَّعِيْفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيْفٍ رَحِيْمٍ بِنَا رَؤُفٍ

ای جای پناہ عاجزونکے اور پناہ اندوہگین کے تو بزرگتر ہی ای لطف کنندہ رحم کنندہ ہمارا مہربان

خَبِيْرٌ بِنَا كَرِيْمٌ

خبرگیران ہمارا کرم کرنیوالا

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ وَفَاةً بِكُلِّ اُفُقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ

ای وہ خدا جسنے حکم بحق کیا نسبت ذات ہر آفریدہ کے اور وہ وفات وہی کی ہر طرف مین پس نہین نفع کرتا پرہیز

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ

موت مقدر اور قضا سے

تراني ولا اراك ولا رب لي سواك فقدني الى هداك ولا تنسني رداك

تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھے نہیں دیکھ سکتا اور کوئی پروردگار نہیں سوا تیرے پس لا مجھکو اپنی ہدایت کیطرف اور نہ چھپائی مجھکو ہلاکت تیری

بتوفيقك العصوم

ساتھ تیری توفیق کے جو نگاہدار ہے

ويا معدن الجلال وذا العز والجمال وذا الكيد والمحال وذا المجد والفعال

ای معدن جلالت اور خداوند عزت اور خوبی کے اور خدا پاداش کر و خداوند گرفت بخدائے خدا بزرگی و کرم

تعاليت من رحيم

تو برتر ہے اے رحیم

اجرني من الجحيم ومن هولها العظيم ومن عيشها الذميم ومن حرها المقيم

نکال مجھکو آتش دوزخ سے اور اوسکے ہول عظیم سے اور اوسمیں زندگانی سے جو بدتر ہو اور اوسکی سوزش سے جو پاینده ہے

ومن مائها الحميم

اور اوسکے آب گرم جوش سے

واصحبني القران واسكني الجنان وزوجني الحسان وناولني الامان

میرا یار کر قران کو اور مجھے ساکن کر بہشتوں میں اور مجھکو جوڑا دے حوریان خوب سے اور پہنچا امان

الى جنة النعيم

طرف بہشت جای آسایش کی

الى نعمة ولهو بغير استماع لغو ولا بادكار شجو ولا باعتلال ذي سقم

طرف نعمت اور کھیل کے بغیر استماع لغو یعنی صدای غناکی اور نہ بیاد آوری اندوہ کی اور نہ ستم گذرنی ہے کی

سقيم ولا كليم

شکایت بیمار و نہ مجروح

الى المنظر النزيه الذي لا لغوب فيه هنيئا لساكنيه فطوبى لعامريه

طرف اوس نظر گاہ کی جو دور ہے ناخوشی سے جسمیں درماندگی نہیں ہے گوارش ہو اوسکی ساکنوں کے لیے پس مژدہ ہو اوسکے آباد کرنیوالوں کو

ذوی اللہ جل الکریم

جو خداوند ان جای واقع بزرگ ہین

الی منزل تعالی بالحسن قد تلالا — بالنور قد نوالا تلقی بہ الجلالا

اور طرف منزل برتری کے ساتھ خوبی کی تحقیق کہ درخشان ہے — ساتھ نور کے جسکے سبب ہم حاصل کرین بزرگی کو

قد حف بالنسیم

درحالیکہ وہ جای ہواے خوش ہے

الی المفرش الوطی الی الملبس البھی — الی المطعم الشھی الی المشرب الھنی

اور طرف فرش نرم جامہ زیبا کے — اور طرف طعام کی جسکی خواہش ہوگی جو لبیک کوارا ہوگا

من السلسل الختیم

نہر سلسبیل سے جو مہر کیا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع و کدورت کہ مجرب اکابرست باین صورت

﴿۵ ااام ااا ا﴾

طلسم دافع درد سر اور کدورت کہ مجرب بزرگون کا ہے اس صورت سے

ثلث عصی صففت بعد خاتم — وعلی راسھا مثل السنان المقوم

تین خط ہوتی ہین صف بستہ یعنی تین الف بعد انگشتری یعنی ہا کے — اور اسکے سر پر مثل سنان نیزہ قایم کی ہوئی

ومیم طمیس ابتر ثم سلم — الی کل مامول ولیس بسلم

اور میم لونبشیم دم بریدہ بعد اوسکے نردبان — طرف ہر امید داشت کی اور حالانکہ وہ نردبان نہین ہے

واربعة مثل الاصابع صففت — تشیر الی الخیرات من غیر معصم

اور اسیطرح چار خط یعنی چار الف مانند انگشتان کے جو ہوی — وہ اشارہ کرتی ہین بغیر ساعد دست کے طرف خیرات کے

وھاء شقیق ثم واو مقوس — علیھا اذا ابدل دکا بتوب محجم

اور ہای شگافتہ بعد ازان واو خمیدہ — جو اوسپر جب ظاہر ہو مانند دو گرہ کی آلہ حجامت کی

فیا حامل الاسم الذی لیس مثلہ — توق من الاسواء تنج وتسلم

پس اے اوٹھانیوالی اسم او حضرت الٰہی جس کا کوی ہمسر نہین — پرہیز رکھہ بدیونسی تو نجات پائیگا اور سلامت رہیگا آفات سے

فذلك اسم الله جل جلاله	الى كل مخلوق فصيح واعجم
پس یہ اسم ہی اوس خدا کا جسکی بزرگی بزرگ ہی	طرف ہر بندی زبان آور اور ناز بان بستہ کے

بیان آنکہ عقل برای اقامت رسم عبودیت است نہ برای ادراک سر الوہیت

بیان اس امر کا کہ عقل واسطے اقامت عبودیت کے ہی نہ واسطے ادراک اسرار الوہیت کے

كيفية المرء ليس المرء يدركها	فكيف كيفية الجبار في القدم
کیفیت آدمی کی نہیں ہی کہ آدمی اوسکا ادراک کرے	پس کیونکر ادراک کریگا کیفیت خدا کا اور اوسکی قدیم ہونی
هو الذي انشأ الاشياء مبتدعا	فكيف يدركه مستحدث النسم
وہ ایسا خدا ہی جسنے پیدا کیا تمام اشیا کو نو ایجاد کرکے	پس کیونکر ادراک کرے اوسکو انسان حدوث پذیر

بیان عجز انسان وایمان بقضای یزدان

بیان عجز انسان کا اور ایمان بخواہش خدا

كم من اديب فطن عالم	مستكمل العقل مقل عديم
کتنے ہنرمند دانشور دانا	کامل عقل مفلس عدیم دست رس ہیں
ومن جهول مكثر ماله	ذلك تقدير العزيز العليم
اور کتنے جاہل ہیں کہ کثیر ہی مال اون کو	یہ اندازہ خداوند غالب اور دانا کا ہی

تفویض امور بقضا ودم نزدن از مقام رضا

تفویض امور کی بقضائے الہی اور دم مارنا بمقام رضا

قضى الله امرا وجف القلم	وفيما قضى ربنا ما ظلم
جس امر کا حکم کیا خدا نے اور خشک ہوگیا اوسپر قلم	اور جس امر میں حکم کیا ہمارے پروردگار نے ظلم نہیں کیا
ففي الامر ما خان لما قضى	وفي الحكم ما جار لما حكم
پس اپنی فرمان وہی میں کمی نہیں کی جب حکم کیا	اور حکم میں جور نہیں کیا جب حکم کیا
بدا اولا خلق ارزاقنا	وقد كان ارواحنا في العدم
پیدا کیا پیش از آفرینش تمام رزق ہمارا	اور بتحقیق کہ تھیں ارواح ہماری نیستی میں

ذم جمعی کہ بنفی حشر قائلند و پندارند کہ حکیم و کاملند

مذمت اوس گروہ کی جو عدم حشر کی قائل ہین اور وہ اپنی کو حکیم و کامل جانتی ہین

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا ۔ لَنْ تُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا

منجم اور طبیب دونون کا قول ہی ۔ کہ ہرگز برانگیختہ نہ کییے جاوینگے مردے کہا مین نے دور ہو

إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ ۔ أَوْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا

اگر صحیح ہو قول تم دونو کا پس میرا نقصان نہین ۔ اور اگر صحیح ہوا قول ہمارا تو نقصان تم دونون پر

تنبیہ بزوال زمان و فنای جہان

تنبیہ زوال زمانہ اور فناے جہان پر

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَنَوْمٌ ۔ وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ

نہین ہی زمانہ مگر ایک بیداری و خواب ۔ اور ایک شب روز ہی درمیان بیداری و خواب کے

يَعِيشُ قَوْمٌ وَيَمُوتُ قَوْمٌ ۔ وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ

ایک قوم ہی زندہ اور ایک قوم مرتی ہی ۔ اور زمانہ حکم کرنے والا ہی نہین ہی اوسپر ملامت

بیان امتزاج شہد و مہر بزہر و ازدواج لطف و بقہر

بیان آمیزش شہد زمانہ کا زہر سی اور جوڑا اوسکے لطف و قہر کا

أَنَا ابْنُ الدَّهْرِ عَلِيمٌ وَأَبُو الدَّهْرِ وَأُمُّهُ ۔ لَيْسَ يَأْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُورٍ فَيُتِمُّهُ

مین زمانہ سی خوب آگاہ ہون اور پدر و مادر زمانہ ہون ۔ اور نہین لاتا ہی زمانہ ایک روز بھی خوشی کہ اوسکو تمام کرے

وَإِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَأْتِيكَ هَمُّهُ

اور جب خوش کرتا ہی تجھکو ایکروز تو دوسری روز آتا ہی رنج اوسکا

مذمت دنیا کہ دام فریب و کان آسیب ست

مذمت دنیا کی کہ دام فریب ہی اور کان گزند سے

فَمَنْ يَحْمَدِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَسُرُّهُ ۔ فَسَوْفَ لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ يَلُومُهَا

جو کوئی مدح کرتا ہی دنیا کی واسطے اوس عیش کی کہ اوسکو خوش ۔ پس بہت جلد قسم ہی زندگانی کی کہ تھوڑی عرصے مین اوسکو

اِذَا اَقْبَلَتْ كَانَتْ عَلَى الْمَرْءِ فِتْنَةً	وَاِنْ اَدْبَرَتْ كَانَتْ كَثِيْرًا هُمُوْمُهَا
جب پیش آتی ہی دنیا تو آدمی پر فتنہ ہوتی ہی	اور جب وہ پیچھا پھیرتی ہی تو بہت ہوتا ہی اندوہ

امر بشکر نعم ذو الجلال و بیان انتہای ہر کمالی بزوال

امر ساتھہ شکر نعمت ذو الجلال کی اور بیان انتہاسے ہر کمال کا زوال پر

اِذَا كُنْتَ فِيْ نِعْمَةٍ فَارْعَهَا	فَاِنَّ الْمَعَاصِيْ تُزِيْلُ النِّعَمْ
جب ہو کسی نعمت میں تو رعایت کر اوسکی	پس تحقیق کہ گناہ کرنا دور کرتا ہی نعمت کو
وَحَافِظْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْاِلٰهِ	فَاِنَّ الْاِلٰهَ شَدِيْدُ النِّقَمْ
اور حفاظت کر نعمت کی ساتھہ شکر خدا کے	تحقیق کہ خدا سخت بدلا لینے والا ہے
فَاَيْنَ الْقُرُوْنُ وَمَنْ حَوْلَهُمْ	تَفَانَوْا جَمِيْعًا وَرَبِّيْ اَحْكَمْ
پس کہان ہین اہل زمانہ اور وہ مردم جو اونکے گرد تھے	فانی ہوگئی وہ سب اور پروردگار میرا حکم کنندہ ہی
وَكُنْ مُوْسِرًا شِئْتَ اَوْ مُعْسِرًا	فَمَا تَقْطَعُ الْعَيْشَ اِلَّا بِهِمْ
اور ہو تو خواہ تونگر یا تنگ دست	پس قطع کریگا زندگانی کو مگر بانددوہ
حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُوْمَةٌ	فَلَا تَاْكُلِ الشَّهْدَ اِلَّا بِسَمْ
حلاوت تیری دنیا مین زہر آلودہ ہی	پس نہین کھاتا ہی تو شہد مگر بزہر
مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَذْمُوْمَةٌ	فَلَا تَكْسِبِ الْحَمْدَ اِلَّا بِذَمْ
اوصاف تیری دنیا کے مذموم ہین	پس اختیار نہین کرتا ہی تو حمد کو مگر بذمت
اِذَا تَمَّ اَمْرٌ دَنَا نَقْصُهُ	تَوَقَّعْ زَوَالًا اِذَا قِيْلَ تَمْ
جب تمام ہوتا ہی کوئی امر تو نزدیک ہوتا ہی اوسکا نقصان	توقع کر زوال کی جب کہا جای کہ تمام ہوا
وَكَمْ قَدْ دَبَّ فِيْ غَفْلَةٍ	فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتّٰى هَجَمْ
اور کسقدر زمانہ گذر گیا غفلت مین	پس جانا آدمیونے یہان تک کہ زوال یکایک پہونچ گیا

نصیحت خلاصہ انام امام حسین علیہ السلام

پند یگانۂ انام امام حسین علیہ اسلام کو

تَنَزَّهْ عَنْ مُصَادَقَةِ اللِّئَامِ

دور ہی رکھہ دوستی رکھنے سے ساتھ کمینوں کے

وَأَلْمِمْ بِالْكِرَامِ بَنِي الْكِرَامِ

اور نزدیک ہو ساتھ بزرگوں اور اولاد بزرگوں کے

وَلَا تَكُ وَاثِقًا بِالدَّهْرِ يَوْمًا

اور نہو اعتماد کرنیوالا ساتھ زمانہ کے ایکروز بہی

فَإِنَّ الدَّهْرَ مُنْحَلُّ النِّظَامِ

بتحقیق کہ زمانہ کشادہ تار رشتہ سلک ہی

وَلَا تَحْسُدْ عَلَى الْمَعْرُوفِ قَوْمًا

اور حسد نکر اوپر نیکوئی کسی قوم کے

وَكُنْ مِنْهُمْ تَنَلْ دَارَ السَّلَامِ

* اور ہو اونہین مین کہ پہونچیگا تو بہشت مین

وَثِقْ بِاللهِ رَبِّكَ ذِي الْمَعَالِي

اور اعتماد رکھہ ساتھ اللہ کے جو برتر ہی

وَذِي الْآلَاءِ وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ

اور خداوند نعمت او صاحب انعام بزرگ کا ہی

وَكُنْ لِلْعِلْمِ ذَا طَلَبٍ وَبَحْثٍ

اور ہو واسطے علم کے جویان و جوئندہ

وَنَاقِشْ فِي الْحَلَالِ وَفِي الْحَرَامِ

اور محاسبہ کر حرام اور حلال مین

وَبِالْعَوْرَاءِ لَا تَنْطِقْ وَلٰكِنْ

ساتھ درشتی زشتی کے گفتار نکر ولیکن

بِمَا يُرْضِي الْإِلٰهَ مِنَ الْكَلَامِ

ساتھ اوسکے کہ رضی کرے خدا کو کلام سے

وَإِنْ خَانَ الصَّدِيقُ فَلَا تَخُنْهُ

اگر خیانت کرے دوست تو اوسکی خیانت نکر

وَدُمْ بِالْحِفْظِ مِنْكَ وَبِالذِّمَامِ

اور ہمیشہ رکھہ حفاظت اپنی جانب سے اور حفظ عہد کا

وَلَا تَحْمِلْ عَلَى الْإِخْوَانِ ضِغْنًا

اور بار نہ رکھہ برادرون پر کینہ رکھنے سے

وَعُدْ بِالصَّفْحِ تَنْجُ مِنَ الْآثَامِ

اور عادت کر ساتھ عفو کرنیکے نجات پائیگا گناہوں سے

بیان نفاست احسان نزد کریم و خساست آن نزد لئیم

بیان نفاست احسان کا نزدیک کریم کے اور خساست اوسکی نزدیک لئیم کے

أَرَى الْإِحْسَانَ عِنْدَ الْحُرِّ دَيْنًا

مین دیکھتا ہون احسان کو نزدیک مرد آزاد کے دین ہی یعنی قرض

وَعِنْدَ النَّذْلِ مَنْقَصَةً وَذَمَّا

اور نزدیک غلام کے عیب ہی اور مذمت

كَقَطْرٍ صَارَ فِي الْأَصْدَافِ دُرًّا

جسطرح قطرات آب باران ہوگئی صدف مین موتی

وَفِي شِدْقِ الْأَفَاعِي صَارَ سَمًّا

اور دہان ماران مین ہوگئے زہر ہلاک

نفی احتیاج بسؤال از اہل کرم و ارباب کمال

دور کرنا احتیاج کا ذریعۂ سوال اہل کرم سے اور ارباب ہمم سے

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَۃً ۔۔۔ فَلِقَاؤُہٗ یَکْفِیْکَ وَالتَّسْلِیْمُ

اور جب تو طلب کرے کریم سے کسی حاجت کو ۔۔۔ پس دیکھنا اوسکا یا ملاقات کرنا اوس سے تجھکو کافی ہی اور سلام کرنا

وَاِذَا رَاٰکَ مُسْلِمًا ذَکَرَ الَّذِیْ ۔۔۔ حَمَّلْتَہٗ فَکَاَنَّہٗ مَلْزُوْمٌ

اور جب دیکھیگا وہ تجھکو سلام کرنیوالا تو یاد کریگا اوس چیز کو ۔۔۔ جسکا تو نے اوسپر بار ڈالا ہی پس گویا کہ لازم کیا گیا ہے وہ

نہی از گفتن اسرار با غیر کرام و ابرار

ممانعت کہنی راز کی ساتھ غیر مرد کریم و نیک سے

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ ۔۔۔ وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمٌ

سپرد نکر راز کو مگر نزدیک صاحب کرم سے ۔۔۔ اور راز نزدیک بزرگ آدمیوں کے پوشیدہ کیا ہوا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّہٗ غَلَقٌ ۔۔۔ قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُہٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمٌ

اور راز میرے نزدیک اندر اوس خانہ کی ہی جسکا دروازہ بند ہی ۔۔۔ ہر آئینہ گم ہو گئی ہے کنجی اوسکی اور دروازہ مہر زدہ ہی

نہی از ستم در وقت اقتدار و تخویف از دعای مظلوم در شب تار

منع ظلم سے وقت اقتدار کے اور ڈرانا دعای مظلوم سے شب تاریک میں

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا ۔۔۔ فَالظُّلْمُ مَرْتَعُہٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ

ہرگز ظلم نکر تو جبکہ ہو تو صاحب اقتدار ۔۔۔ کہ ظلم چراگاہ ہی کہ پہونچاتا ہے ندامت کو

فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَہٗ ۔۔۔ کَیْلَا یُصِیْبَکَ سِہَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ

پس پرہیز کر ای میری فرزند دعا سے مظلوم کی ۔۔۔ تا نہ پہونچیں تجھکو تیرہای شبانگاہ تاریکی میں

تَنَامُ عَیْنُکَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِہٌ ۔۔۔ یَدْعُوْا عَلَیْکَ وَعَیْنُ اللّٰہِ لَمْ تَنَمِ

اوسوقت کہ سوتی ہیں آنکھیں تیری اور مظلوم بیدار ہی ۔۔۔ وہ دعای بد کرتا ہی تجھپر اور چشم خدا نہیں سوتی ہی

منع مزاح فتنہ انگیز و نہی ہزل عداوت انگیز

منع مزاح فتنہ آمیز سے اور ہزل عداوت انگیز سے

لَا تَمْزَحَنَّ الرِّجَالَ اِنْ مَزَحُوا — لَوْ اَرَى قَوْمًا تَمَازَحُوا سَلِمُوا

ہرگز مزاح نہ کر آدمیونسے اگر وہ مزاح کرین — مین نہین دیکھا کسی قوم کو کہ اونہون نے باہم مزاح کیا اور سلامت رہے مزاح

فَالْجُرْحُ جُرْحُ اللِّسَانِ تَعْلَمُهُ — وَرُبَّ قَوْلٍ يَسِيلُ مِنْهُ دَمٌ

کیونکہ جراحت جراحت زبان ہی کہ تو اوسکو جانتا ہی — اور اکثر قول ہین کہ اوسکے سبب خون روان ہوتا ہی

بیان مراسم اخوت ومعالم فتوت

بیان مراسم برادری اور مراتب جوانمردی کا

لَخُوكَ الَّذِي اِنْ اَجْهَضَتْكَ مُلِمَّةٌ — مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَبْرَحْ لَهَا الدَّهْرَ وَاجِمًا

برادر تیرا وہ ہی کہ اگر تجپر غلبہ کرے حادثہ — زمانہ سے نہ جدا ہوگا واسطے اوس حادثہ کے زمانہ درحالیکہ وہ شدت

وَلَيْسَ اَخُوكَ بِالَّذِي اِنْ تَشَعَّبَتْ — عَلَيْكَ اُمُورٌ ظَلَّ يَلْحَاكَ لَائِمًا

اور نہین ہی برادر تیرا وہ شخص کہ اگر پراگندہ ہون — تجپر امور تو ہمیشہ اندوہگین کرے تجھکو درحالیکہ ملامت کرنیوالا

اظہار تاسف وپشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

اظہار تاسف وپشیمانی کا در باب ہدم ہونے ارکان مسلمانی کے

لِيَبْكِ عَلَى الْاِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِيًا — فَقَدْ تُرِكَتْ اَرْكَانُهُ وَمَعَالِمُهُ

اسلام پر گریہ کرے جو شخص گریہ کرنے والا ہی — بتحقیق کہ ترک ہو گئے ارکان اسلام اور نشان اوسکے

لَقَدْ ذَهَبَ الْاِسْلَامُ اِلَّا بَقِيَّةً — قَلِيلٌ مِنَ النَّاسِ الَّذِي هُوَ لَازِمُهُ

بتحقیق کہ جاتا رہا اسلام مگر باقی رہا ہی — کمتر آدمیون سے جنکو وہ لازم ہی

رجز آن زن آزردہ کہ شکوہ شوہر بحیدر برده

رجز خوانی اوس زن آزردہ کی جو شکایت اپنے شوہر کی پیش حیدر کرار لیگئی

زَوْجِي كَرِيمٌ يُبْغِضُ الْمَحَارِمَا — يَقْطَعُ لَيْلًا قَاعِدًا وَقَائِمًا

شوہر میرا بغض رکھتا ہی حرام چیزون سے — قطع کرتا ہی رات کو بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر

وَيُصْبِحُ الدَّهْرَ لَدَيْنَا صَائِمًا — وَقَدْ خَشِيتُ اَنْ يَكُونَ آثِمًا

صبح کرتا ہی ہمیشہ ہماری نزدیک روزہ رکھنے والا — تو بتحقیق مین ڈرتی ہون کہ ہوگا وہ گناہگار

لِاَنَّہٗ یُصبِحُ لِی مُراغِمًا

اسلیے کہ وہ صبح کرتا ہی میری ساتھہ غضبناک

جواب گفتن شوہر بالفاظ چون گوہر

جواب دینا شوہر کا بالفاظ شایستہ

لا اُصبِحُ الدَّهرَ بِهِنَّ هائِمًا — وَلا اَکُونُ بِالنِّساءِ ناعِمًا

مین نہین صبح کرتا ہون زمانہ مین ساتھہ عورتون کے شیفتہ ہوکر — اور نہین ہوتا ہون مین ساتھہ نسوان کے ناز کرنے والا

لا بَل اُصَلّی قاعِدًا اَو قائِمًا — فَقَد اَکُونُ لِلذُّنُوبِ لازِمًا

نہین بلکہ مین نماز پڑھتا ہون قعود و قیام کرنیوالا — اور درحقیقت ہوتا ہون گناہون کیلیے لازم

یا لَیتَنِی نَجَوتُ مِنها سالِمًا

کاش کہ نجات پاؤن اون گناہون یا اون نفسون سے بسلامتی

حکم کردن حیدر بروفق شرع ازہر

حکم کرنا حیدر کا موافق شرع روشن کے

مَهلًا فَقَد اَصبَحتَ فِیها آثِمًا — لَکَ الصَّلٰوةُ قاعِدًا اَو قائِمًا

تامل کر کہ درحقیقت تو ہوگیا اون نسوان مین گناہگار — تیری لیے ہی نماز درحالیکہ قعود و قیام کرنے والا ہی

ثَلٰثَةٌ تُصبِحُ فِیها صائِمًا — وَرابِعٌ تُصبِحُ فِیها طاعِمًا

تین روز تیرے رہا کر تو ان مین روزہ دار — اور چوتھی روز ہووے ہمیں طعام سے افطار کرنیوالا

وَلَیلَةٌ تَخلُو لَدَیها ناعِمًا — ما لَکَ اَن تُمسِکَها مُراغِمًا

اور راتکو تو خلوت کر نزدیک اوسکی نرمی و نازسی — اور نہین ہی تیری لیے روا کہ تو اوسکو مسک کری غضبناک ہونیوالا

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی است بکمال سعادت

ترغیب نفس کا چستی و چالاکی کہ منتہا سے سعادت سے

اَتَصبِرُ لِلبَلوىٰ عَزاءً وَحِسبَةً — فَتُوجَرَ اَم تَسلُو سُلُوَّ البَهائِمِ

کیا تو صبر کرتا ہی واسطے سختی کے از روی صبری اور اجر طلبی کے — پس جزا دیا جائیگا تو یا بھلا جائیگا تو مثل بھولجانے چارپایونکی

خُلِقْنَا رِجَالًا لِلتَّجَلُّدِ وَالْأَسٰى	وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَاءِ وَالْمَاتَمِ
ہم پیدا کیے گئے واسطے چالاکی اور رنج انگیزی کے	اور یہ زنان سب پروازینت واسطے بکا و مصیبت کے

مرثیہ ابو طالب و مدح او بمناقب

مرثیہ ابو طالب کا اور مدح اونکی ساتھ مناقب کے

أَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ	وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ
ای وہ ابو طالب جو پناہ تہا پناہ خواہندگان کا	اور باران تہا سالہای قحط کا اور نور تہا تاریکیوں کا
لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ أَهْلَ الْحِفَاظِ	وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفٰى خَيْرَ عَمٍّ
تحقیق کہ گم ہونا تیرا شکستگی ہوئی یاد کرنی والونکو	درحقیقت کہ تو واسطے مصطفیٰ کے بہتر عم تہا

خطاب بفاطمہ برای طعام یتیمی بینوا کہ یکی از اسباب بود در نزول ہل اتی

خطاب بفاطمہ واسطے طعام ہی ایک یتیم بے نوا کے کہ اسباب نزول ہل اتی سی تہا

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ	بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ
اسے فاطمہ دختر سید کریم کی	ای دختر اوس نبی کی کہ نہین غشانہ بنایا گیا برائی کا
قَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيمِ	مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمٌ
تحقیق کہ لایا اللہ ہماری پاس اوس یتیم کو	جو شخص آج رحم کرتا ہی تو وہ رحیم ہی
مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ	حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى اللَّئِيمِ
وعدہ گاہ اوسکا جنت ہی جسمین آسایش ہی	اوسکو حرام کیا ہی خدا نی اوپر ناکس بد کے
مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمٌ	وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيمٌ
جو سالم ہی بخل سی وہ زندگی کریگا سلامتی کی	اور صاحب بخل کہڑا ہوگا مذمت کیا ہوا
يَهْوِي بِهِ فِي وَسَطِ الْجَحِيمِ	شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ
اور بخل ڈالیگا اوسکو درمیانہ دوزخ کے	آب نوش اسکا ریم بدن و آب گرم دوزخ ہی

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ راہ استوار خدا کی ہے

جواب گفتن فاطمہؓ بصدق وصواب و پذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

جواب دینا فاطمہ کا براستی و درستبازی اور نصیحت ماننا بتوقع ثواب

اِنِّیْ اُعْطِیْهِ وَلَا اُبَالِیْ
میں دیتی ہوں طعام یتیم کو اور نہیں پروا کرتی ہوں کسی

وَاُوْثِرُ اللّٰهَ عَلٰی عِیَالِیْ
اور حالانکہ بہت زیادہ بخشش کی خدا نے میری عیال پر

اَمْسَوْا جِیَاعًا وَهُمْ اَشْبَالِیْ
شام کی انہوں نے درحالیکہ وہ گرسنہ ہیں اور وہ میرے شیر بچے ہیں

اَصْغَرُهُمْ یُقْتَلُ بِاغْتِیَالِیْ
چھوٹا ان میں کا قتل کیا جائیگا ناگاہ کشتہ ہو کر

لِلْقَاتِلِ الْوَیْلُ مَعَ الْوَبَالِ
واسطے قاتل سخت کے ساتھ ناگواری کے

دم زدن از علو ہمت و افتخار و شکایت از افلاس و افتقار

دم زنی ہمت برتر سے ساتھ افتخار کے اور شکایت افلاس اور محتاجی کی

اَصْبَحْتُ بَیْنَ الْهُمُوْمِ وَالْهِمَمِ
صبح کی میں نے درمیان اندوہ و ہمت کے

هُمُوْمِ عَجْزٍ وَهِمَّةِ الْکَرَمِ
کہ سبب اندوہ عجز ہیں اور ہمت کرم ہے

طُوْبٰی لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهٖ
مژدہ ہو اوسکو جو پہونچے اپنی مقدار ہمت کو

اَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوْعِ بِالْقِسَمِ
اور پہونچے عزت قناعت تقسیم پذیر کو

مباہات بقرابت نبی و مفاخرت بر مردم اجنبی

مباہات ساتھ قرابت نبی کے اور فخر اسکا مردم بیگانہ پر

لَقَدْ عَلِمَ الْاُنَاسُ بِاَنَّ سَهْمِیْ
بتحقیق خوب جانتے ہیں تمام مردم کہ ہر آئنہ حصہ میرا

مِنَ الْاِسْلَامِ یَفْضُلُ کُلَّ سَهْمٍ
اسلام سے فاضل ہے تمام حصوں پر

وَاَحْمَدُ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ
اور احمد نبی میرا برادر ہے اور پدر میری زوجہ کا

عَلَیْهِ اللّٰهُ صَلّٰی وَابْنُ عَمِّیْ
اور پر صلوٰۃ بھیجی ہے خدا نے اور وہ میرا پسر عم ہے

وَاِنِّیْ قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا
اور میں کھینچنے والا ہوں تمام آدمیوں کا

اِلَی الْاِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمٍ
طرف اسلام کے عرب و عجم سے

وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيدٍ رَئِيسٍ	وَجَبَّارٍ مِنَ الْكُفَّارِ ضَخْمِ
اور قاتل ہون تمام سرداران رئیس کا	اور سرکشان گروه کفار کا
وَفِي الْقُرْآنِ اَلْزَمَهُمْ وَلَائِي	وَاَوْجَبَ طَاعَتِي فَرْضًا بِعَزْمِ
اور قرآن مین لازم کی ہی خدانی اونکو ولایت میری	اور واجب کیا ہی میری اطاعت کو بفرض استوار
كَمَا هٰرُونُ مِنْ مُوسٰى اَخُوهُ	كَذَاكَ اَنَا اَخُوهُ وَذَاكَ اِسْمِي
جسطرح ہارون موسی کے برادر تھے	اسیطرح مین بہی برادر ہون نبی کا اور یہی میرا نام ہی
لِذَاكَ اَقَامَنِي لَهُمْ اِمَامًا	وَاَخْبَرَهُمْ بِهٖ بِغَدِيرِ خُمِّ
اسیواسطی قایم کیا ہی مجھکو نبی نے اونکا امام	اور خبر دی ہی اونکو اس امر سے غدیر خم مین
فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِي بِسَهْمِي	وَاِسْلَامِي وَسَابِقَتِي وَرَحْمِي
پس کون ہی تم مین جو ہمسری کرے میری ساتھ میرے حصّہ کے	اور ساتھ میری اسلام اور میری سبقت اور میری قرابت کے
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِمَنْ يَلْقَى الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِي
پس ہلاکی ہی پہر ہلاکی ہی پہر جہنم ہے	اوسکے لیے جو ملاقات کرے خدا کی فردا ساتھ ظلم کرنیکے مجھپر
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِجَاحِدِ طَاعَتِي وَمُرِيدِ هَضْمِي
اور وای ہے اور ہلاکی و جہنم ہو	واسطے منکر کے میری طاعت کے اور واسطے اوسکے جو چاہتی تلفی میری
وَوَيْلٌ لِلَّذِي يَشْقٰى سَفَاهًا	يُرِيدُ عَدَاوَتِي مِنْ غَيْرِ جُرْمِي
اور ہلاکت ہی اوس شخص کیلیے جو شقاوت رکہتا ہی بجہالت	کہ اراده رکہتا ہی عداوت کا مجھسی بغیر کسی جرم کے

مفاخرت بمناقب حشمت اثر در مجلس امیر المومنین عمر رض

مفاخرت ساتھ منقبت حشمت اثر کے مجلس امیر المومنین حضرت عمر مین

اَللّٰهُ اَكْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِيِّهٖ	وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ الْاِسْلَامِ
خدا نے ہمکو بزرگی بخشی ساتھ مدد دینی اپنی نبی کے	اور بسبب ہماری قایم کیا ارکان اسلام کو
وَبِنَا اَعَزَّ نَبِيَّهٗ وَكِتَابَهٗ	وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ
اور بوجہ ہماری عزیز و غالب کیا اپنی نبی اور اپنی کتاب	اور ہمکو اعزاز بخشا ساتھ نصرت کے اور پیش روی کے خدا نے

ويزورنا جبريل في أبياتنا ۔ بفرائض الإسلام والأحكام

اور ملاقات کرتے ہیں جبرئیل ہماری گھروں میں ۔ ساتھ لانے فرائض اسلام اور احکام کے

فتكون أول مستحل حله ۔ ومحرم لله كل حرام

پس ہوتے ہیں ہم اول حلال کرنیوالے حلال خدا کی ۔ اور حرام کرنیوالے برای خدا جمیع حرام کو

نحن الخيار من البرية كلها ۔ ونظامها وزمام كل زمام

ہم برگزیدہ ہیں تمام خلائق سے ۔ اور ہم انکے رشتہ پیوند ہیں اور مہار ہر مہار کے

الخائضوا غمرات كل كريهة ۔ والضامنون حوادث الأيام

اور ہم گھسنے والے ہیں سختیوں میں ہر جنگ سخت کے ۔ اور ہم پابند ہیں تمام حادثات زمانہ ہیں

والمبرمون قوى الأمور بعزة ۔ والناقضون مرائر الإبرام

اور ہم استوار کرنیوالے ہیں قوۃ ریسمان کل کے بغلبہ ۔ اور توڑنے والے ہیں ریسمانہای محکم تافتہ کے

في كل معركة تطير سيوفنا ۔ فيها الجماجم عن فراخ الهام

اور تمام معرکہ جنگ میں اڑتی ہیں تلواریں ہماری ۔ اور نہیں کاسہ سرہیں مانند بچہای طائر کے

إنا لنمنع من أردنا منعه ۔ ونجود بالمعروف للمعتام

اور ہم دور کرتے ہیں جسکو ارادہ کرتے ہیں اوسکا دور کرنا ۔ اور ہم بخشش کرتے ہیں ساتھ نیکوئی کے ساتھ مرد برگزیدہ کی

وترد عادية الخميس سيوفنا ۔ ونقيم رأس الأصيد القمقام

اور رد کردان کرتی ہیں تلواریں ہماری دوڑ آوری لشکر کو ۔ اور راست کرتے ہیں ہم کجی سرہای سرداروں کو

شکوہ از ارباب نفاق واصحاب شقاق

شکایت اہل نفاق اور صاحبان تفاوت سے

أطلب العذر من قومي وقد جهلوا ۔ فرض الكتاب ونالوا كل ما حرما

میں عذر طلب کرتا ہوں اپنی قوم سے درحال آنکہ ۔ فرض کتاب سے اور پہونچے ہیں اوس چیز کو جو حرام ہے

حبل الإمامة لي من بعد أحمدنا ۔ كالدلو علقت التكريب والوذما

ریسمان امامت کی میری کلئی ہی بعد ہمارے احمد کے ۔ جسطرح کہ ڈول کہ لٹکا رہتا ہی ساتھ چوب تسمہ ڈول کے

لَا فِي نُبُوَّتِهٖ كَانُوا ذَوِي وَرَعٍ
نہ فائز نبوت محمد مین وہ صاحب پرہیزگاری تھی

وَلَا رَعَوا بَعْدَهٗ إِلًّا وَلَا ذِمَمَا
اور نہ رعایت رکھی اونہون نے عہد و میثاق کی

لَوْ كَانَ لِي جَائِزًا سَرَحَانُ أَمْرِهِمُ
اگر ہوتا میری لیے روا چھوڑنا اونکے امر کا

خَلَّفْتُ قَوْمِي وَكَانُوا أُمَّةً أُمَمَا
تو چھوڑتا مین اپنی قوم کو حالانکہ وہ ایک امت تھی امتونسی

رجز در شان حارث بن صمہ انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

رجز شان حارث بن صمہ انصاریمین اور مدح اوسکی بکمال وفاداری

لَاهُمَّ إِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّهْ
کچھ غم نہین کہ ہر آئنہ حارث بن صمہ

كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّهْ
ہی وفادار اور ساتھ ہماری صاحب عہد و پیمان

أَقْبَلَ فِي مَهَامِهٍ مُهِمَّهْ
اوسنے رخ کیا بیابان اندوہناک مین

فِي لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّهْ
درمیان شب تاریک سخت تاریک کے

بَيْنَ رِمَاحٍ وَسُيُوفٍ جَمَّهْ
درمیان نیزون و تلوارون کے ہجوم مین

يَبْغِي رَسُولَ اللّٰهِ فِيهَا ثَمَّهْ
تاکہ وہ تلاش کرے رسول اللہ کو اوس شب مین اوسجا

لَا بُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُلِمَّهْ
نہین ہے چارہ اوس بلاسی جو نازل کی گئی ہی

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتی کہ از احد مراجعت نمودہ

مباہات ساتھ شجاعت اور افعال ستودہ کی جسوقت احد سی مراجعت کی

أَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمِ
ای فاطمہ لے اس تلوار کو جو مجرم نہین ہی

فَلَسْتُ بِرِعْدِيدٍ وَلَا بِلَئِيمِ
کہ نہین ہون مین مرد ہراسان اور نہ لئیم ناکس

أَفَاطِمُ قَدْ أَبْلَيْتُ فِي نَصْرِ أَحْمَدٍ
ای فاطمہ مینے سخت کارزار کی نصرت احمد مین

وَمَرْضَاةِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيمِ
اور خوشنودی پروردگار مین جو ساتھ بندونکی رحیم ہی

أُرِيدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهٗ
یعنی چاہتا تھا مین جزای خدا کو کہ سوا اوسکے اور کچھ نہین چاہتا

وَرِضْوَانَهٗ فِي جَنَّةٍ وَنَعِيمِ
اور رضای خدا کہ جنت ہی اور آسایش و نعمت

رَأَيْتُ أُمُورًا اسْمُوا ذَا الْحَرْبِ شَمَّرَتْ	وَقَامَتْ عَلَى سَاقٍ بِغَيْرِ مُلِيمِ
اور ہوں میں وہ مرد کہ بلندی ڈھونڈتا ہوں جب جنگ	اور برپا ہو کار دشوار پر بغیر اوس کام کے کہ سزاوار ملامت ہو
أَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتَّى ضَرَبْتُهُ	بِذِي رَوْنَقٍ يَفْرِي الْعِظَامَ صَمِيمِ
میں نے قصد کیا پسر عبد الدار کا یہانتک کہ اوسکو میں نے مارا	بشمشیر آبدار جو کاٹتی ہے استخوانہای مقوم اعضا کو
فَغَادَرْتُهُ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهُ	عَبَادِيدَ مِنْ ذِي قَانِطٍ وَكَلِيمِ
پس چھوڑا میں نے اوسکو زمین نرم میں ساتھہ غصہ کے پس پراگندہ ہو گئی جماعت	جو گروہ تھی نا امید و مجروح
وَسَيْفِي بِكَفِّي كَالشِّهَابِ أَهُزُّهُ	أُحَزُّ بِهِ مِنْ عَاتِقٍ وَصَمِيمِ
اور شمشیر میری ہاتھہ میں مانند شہاب درخشاں کے تھی کہ میں ہلاتا تھا	اور کاٹتا تھا میں اوس سے دوش استخوان مقوم اعضا کو
فَمَا زِلْتُ حَتَّى فَضَّ رَبِّي جُمُوعَهُمْ	وَأَشْفَيْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ كُلِّ حَلِيمِ
پس میں شدہ رہا تاک میں تا آنکہ پراگندہ کیا میری پروردگار نے اونکی جماعت کو	اور شفا و تسکین دی میں نے اونسے سینہ کو ہر صبر کرنے والے کے

رجز غطریف بن جشم در اظہار شجاعت و ثبات قدم

رجز غطریف بن جشم کی لوز اظہار شجاعت و ثبات قدم کا

أَنَا غِطْرِيفُ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمْ	أُنَازِلُ الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ
میں غطریف اور پسر جشم کا ہوں	جو نازل کرنیوالا موت کا جب موت سینہ پر گرتی ہے
أَنَا صَافِي الشَّفْرَةِ مَحْمُودُ النَّسَمْ	وَفِي الْوَغَا أَوَّلُ لَيْثٍ مُقْتَحِمْ
میں صاف کرنیوالا خنجر کا ہوں اور ممدوح مردمان ہوں	اور جنگ میں اول شیر ہوں گھس پڑنے والا

أَثْبُتْ لَكَ اللهُ لِلَّيْثِ قَطِمِ

ٹھیر کہ طاسے مجھکو خدا شیر گوشت خوار سے

جواب او بعبارات فصیحہ و اشارات ملیحہ

جواب اوسکا بعبارات فصیح و اشارات ملیح

أَنَا عَلِيُّ الْمُرْتَجَى دُونَ الْعَلَمْ	مُرْتَهِنٌ لِلْحِينِ مُوفٍ بِالذِّمَمْ
میں علی ہوں امید گاہ مردمان نزدیک علم لشکر	گرو نیتو مرگ کا اور وفا کرنے والا عہد کا

أَنْصُرُ خَيْرَ النَّاسِ مَجْدًا وَكَرَمًا
اور ناصر ہون اوسکا جو بہترین آدمیان ہی اور روی بزرگی اور کرم
نَبِيَّ صِدْقٍ رَاحِمًا وَقَدْ عَلِمْ
وہ نبی صادق ہی رحم کرنیوالا اوسنی خوب جانا ہے

إِنِّي سَأَشْفِي صَدْرَهُ وَأَنْتَقِمْ
کہ مین جلد شفا و تسلی دونگا اوسکے سینے کو اور انتقام لونگا
فَهُوَ يُدِينُ اللّٰهَ وَالْحَقَّ مُعْتَصِمْ
پس وہ ساتہہ دین خدا کی اور ساتہہ حق کی چنگل مارنیوالا ہی

فَاثْبُتْ قَبَّحَكَ اللّٰهُ يَا شَرَّ قَدَمْ
اور مین ثابت قدم ہون خدا تجہی قبیح کرے ای بدتر پیش آنیوالے
فَسَوْفَ تَلْقَى حَرَّ نَارٍ تَضْطَرِمْ
پس جلد ملاقات کریگا تو شعلۂ آتش سی جو افروختہ ہے

تَحُلُّ فِيهَا ثُمَّ تَهْوِي كَالرَّخَمْ
تو اوتریگا اوسمین بعد ازان ہو جائیگا تو مانند آنکے

خطاب مبنی بر اظہار حق بعمرو بن عبد الود در غزوۂ خندق

خطاب مشتمل اوپر اظہار حق کے ساتہہ عمرو بن عبد الود کے جنگ خندق مین

يَا عَمْرُو قَدْ لَاقَيْتَ فَارِسَ بُهْمَةٍ
ای عمرو بتحقیق تو نی ملاقات کی ہی شہسوار لشکر سے
عِنْدَ اللِّقَاءِ مُعَاوِدَ الْإِقْدَامِ
نزدیک جنگ کی وہ سوار جس کی توجہ طرف جنگ کے

مِنْ آلِ هَاشِمٍ مِنْ نَسَاءٍ بَاهِرٍ
وہ آل ہاشم سی ہی جنکی روشنی غالب ہی
وَمُهَذَّبِينَ مُتَوَّجِينَ كِرَامِ
وہ پاکیزگان اور تاجداران بزرگ سی ہین

يَدْعُو إِلَى دِينِ الْإِلٰهِ وَنَصْرِهِ
وہ بلاتا ہی طرف دین خدا کی اپنی نصرت سی
وَإِلَى الْهُدَى وَشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ
اور طرف ہدایت کے اور طرف شرائع اسلام کی

بِمُهَنَّدٍ عَضْبٍ رَقِيقٍ حَدُّهُ
ساتہہ شمشیر برّان کے جسکی دہار باریک ہی
ذِي رَوْنَقٍ يَفْرِي الْفِقَارَ حُسَامِ
وہ صاف آبدار ہی کہ کاٹتی ہی مہرہای پشت کو شمشیر

وَمُحَمَّدٌ فِينَا كَأَنَّ جَبِينَهُ
اور محمد ہم مین ایسے تہے کہ تہی پیشانی اونکی
شَمْسٌ تَجَلَّتْ مِنْ خِلَالِ غَمَامِ
آفتاب جو درخشان ہی درمیان ابر سے

وَاللّٰهُ نَاصِرُ دِينِهِ وَنَبِيِّهِ
اور اللہ ناصر ہی اپنے دین اور اپنے نبی کا
وَمُعِينُ كُلِّ مُوَحِّدٍ مِقْدَامِ
اور مددگار ہی ہر قائل وحدانیت خدا کا جو پیش ہونیوالا ہی

شهدت قريش والقبائل كلها	ان ليس فيها من يقوم مقامي
گواہی دیتی ہیں قریش اور تمام قبیلے	کہ نہیں ہے اوسمیں وہ جو قائم ہو میرے مقام پر

جواب اوباحسن کلام وابین نظام

جواب اوسکا باحسن کلام اور ابلغ نظام

اثبت لحاك الله ان لم تسلم	لوقع سيف عجرفي خضرم
قدم ثابت رکھ خدا تجھ قبیح کرے اگر تو اسلام نہ لاوے	ثابت قدم رکھ واسطے ضرب شمشیر صدمہ آور آبدار کے
تحمله مني بنان المعصم	احمي به كتائبي واحتمي
اوٹھاویگا اوسکو جیسے سر انگشت بند دست میرا	حمایت کرونگا میں اوس سے اپنے لشکر کی اور کار استوار کرونگا
اني ورب الحجر المكرم	قد جدت لله بلحمي ودمي
تحقیق میں اور قسم رب حجر یعنی حجر اسود کی	تحقیق کہ جوانمردی کی میں نے واسطے خدا کی اپنی گوشت و خون سے

خطاب بیہود خیبر وتہدید او بتیغ ظفر پیکر

خطاب ساتھ یہود خیبر کی اور تہدید اونکی بہ تیغ ظفر پیکر

هذا لكم من الغلام الهاشمي	من ضرب صدق في ذرى الجماجم
یہ شمشیر تمہارے لیے ہے دست بچہ ہاشمی سے	بضرب راست بالای کاسہ سر
ضرب تفوذ شعر الجماجم	بصارم ابيض آني صارم
اور وہ ضرب کہ جیسے ہے بال کاسہ سر کے	ساتھ شمشیر صاف کے ایسی شمشیر
احمي به كتائب القماقم	عند مجال الخيل بالاقادم
کہ حمایت کرتا ہوں میں اوس سے لشکر باخیر پیغمبر کی	نزدیک جولانی اسپان یا سواران پیشرو آیندہ کے

رجز در وقت کشتن صحیح خیبر ودم زدن از کمال دلاوری

رجز وقت قتل کرنے صحیح خیبری کے اور دم زنی کمال دلاوری سے

انا علي ولدتني هاشم	ليث حروب للرجال قاصم
میں علی ہوں اولاد ہاشم سے	شیر جنگی ہوں مردان میدان کا کمر توڑنے والا

مَعْصُوصِبٍ فِي نَفْعِهَا مِقَادِمُ ۔ مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمٌ

جمع ہونیوالا گرد مردم پیش آیندہ سے بچانیکے ۔ جو کوئی میری سامنے آتا ہی ساتھ اوسکے ملاقات کرتی ہی موت

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل و نہی او از تعجیل

خطاب زبیر بن العوام کو جنگ جمل مین اور منع کرنا اوسکو جلد بازی سے

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعْنَ كَلَامِي ۔ إِنِّي وَرَبِّ الرُّكَّعِ الصُّيَّامِ

ہرگز جلد بازی نہ کر اور سن میرا کلام ۔ تحقیق کہ مین قسم ہی پروردگار نماز گذارون اور روزہ دارونکی

إِذَا الْمَنَايَا أَقْبَلَتْ خِيَامِي ۔ حَمَلْتُ حَمْلَ الْأَسَدِ الضِّرْغَامِ

جس وقت موت سامنے میری خیمہ کے آتی ہی ۔ تو حملہ کرتا ہون مین حملہ کرنا شیر درندہ کا

بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامِ ۔ عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ

ساتھ شمشیر بران تیز سخت تیز کے ۔ جو خوگر ہی کاٹنے گوشت و استخوان کی

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی و طغیان

خطاب بمعاویہ بن سفیان وقت بغاوت و طغیان کے

أَمَا وَاللّٰهِ إِنَّ الظُّلْمَ شُؤْمٌ ۔ وَلَا زَالَ الْمُسِيءُ هُوَ الظَّلُومُ

آگاہ ہو بخدا کہ ظلم بد ہے ۔ اور ہمیشہ مرد بد ظلم کرنے والا ہی

إِلَى الدَّيَّانِ يَوْمَ الدِّينِ تَمْضِي ۔ وَعِنْدَ اللّٰهِ يَجْتَمِعُ الْخُصُومُ

طرف خدای جزا دہندہ کے روز جزا تو گذر یگا ۔ اور نزدیک خدا کی جمع ہونگے خصومت چاہنے والی

سَتَعْلَمُ فِي الْحِسَابِ إِذَا الْتَقَيْنَا ۔ غَدًا عِنْدَ الْمَلِيكِ مَنِ الْغَشُومُ

جلد جانیگا تو روز شمار جب ہم ملاقات کرینگے ۔ فردای قیامت مین نزدیک بادشاہ کی کہ کون ظالم ہی

سَتَنْقَطِعُ اللَّذَاذَةُ عَنْ أُنَاسٍ ۔ مِنَ الدُّنْيَا وَيَنْقَطِعُ الْهُمُومُ

جلد منقطع ہوجائینگی لذتین آدمیون سے ۔ دنیا کی اور منقطع ہونگے اندوہ

لِأَمْرٍ مَا تَصَرَّفَتِ اللَّيَالِي ۔ لِأَمْرٍ مَا تَحَرَّكَتِ النُّجُومُ

واسطے امر عظیم کے کہ گردش کرتی ہی شبین ۔ واسطے امر عظیم کے حرکت کرتے ہین ستارے

سَلِ الْأَيَّامَ عَنْ أُمَمٍ تَقَضَّتْ — سَتُخْبِرُكَ الْمَعَالِمُ وَالرُّسُومُ

پوچھ لے ایام کو اون گروہوں سے جو گذر گئین — کہ جلد خبر دینگے تجھکو آثار طریق و آثار مقامات سے

تَرُومُ الْخُلْدَ فِي دَارِ الْمَنَايَا — فَكَمْ قَدْ رَامَ مِثْلُكَ مَا تَرُومُ

تو ڈھونڈتا ہی ہمیشگی کو سراے فانی میں — پس بتحقیق بہتوں نے ڈھونڈا مثل تیری جو تو ڈھونڈتا ہی

تَنَامُ وَلَمْ تَنَمْ عَنْكَ الْمَنَايَا — تَنَبَّهْ لِلْمَنِيَّةِ يَا نَؤُومُ

تو تو سوتا ہی اور نہین سوتی ہین تجہسے موتین — ہوشیار ہو واسطے موت کے اے خوابندۂ غفلت

لَهَوْتَ عَنِ الْفَنَاءِ وَأَنْتَ تَفْنَى — فَمَا شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا يَدُومُ

غافل ہو گیا تو فنا سے حالانکہ تو فنا ہو گا — پس نہین ہی کوئی شی دنیا سے کہ ہمیشہ رہے

تَمُوتُ غَدًا وَأَنْتَ قَرِيرُ عَيْنٍ — مِنَ الْغَفَلَاتِ فِي لُجَجٍ تَعُومُ

تو کل مریگا اور بینا ہو گی آنکھ تیری — اون غفلتوں سے جیسے دریاؤن مین تو شناوری کرے

خطاب عتاب آمیز بمعاویہ و مفاخرت بمناقب عالیہ

خطاب عتاب آمیز معاویہ کو اور مفاخرت بمناقب عالیہ

مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي — وَحَمْزَةُ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّي

محمد نبی میرا برادر ہی اور پدر میری زوجہ کا — اور حمزہ سید شہدا میرا عم ہے

وَجَعْفَرُ الَّذِي يُضْحِي وَيُمْسِي — يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ ابْنُ أُمِّي

اور جعفر وہ ہے جو صباح و شام — پرواز کرتا ہی ساتھ ملائکہ کے وہ حقیقی برادر ہی میرا

وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَكَنِي وَعِرْسِي — مَشُوبٌ لَحْمُهَا بِدَمِي وَلَحْمِي

اور دختر نبی میری تسکین خاطر ہی اور عروس ہے میری — ملا ہوا ہی گوشت اوسکا میرے خون و گوشت سے

وَسِبْطَا أَحْمَدَ وَلَدَايَ مِنْهَا — فَمَنْ مِنْكُمْ لَهُ سَهْمٌ كَسَهْمِي

اور دونون سبط احمد میرے وہ فرزند ہین دختر احمد سے — پس کون ہی تم مین سے کہ جسکے لیے حصہ ہو مانند میرے حصے کے

سَبَقْتُكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ طُرًّا — غُلَامًا مَا بَلَغْتُ أَوَانَ حُلْمِي

یعنی سبقت کی تم سبھون سے طرف اسلام کے — درحالیکہ مین طفل تہا نہین پہونچا تہا مین حد بلوغ کو

وَاَوْجَبَ لِیْ وِلَایَتَهٗ عَلَیْکُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ
اور واجب کیا میری لیے اپنی ولایت کو تمپر	رسول اللہ نے روز غدیر خم کے
وَاَوْصَانِیْ النَّبِیُّ عَلٰی اخْتِیَارٍ	لِاُمَّتِهٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ
اور بھی وصیت کی ہی نبی نے اوپر اختیار کرنیکے	واسطے اپنی امت کے خوشنودی کو تمسے ساتھ میری حکم کے
اَلَا مَنْ شَاءَ فَلْیُؤْمِنْ بِهٰذَا	وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمَدًا بِغَمٍّ
آگاہ ہو جو کوئی چاہے پس ایمان لاوے اس امر پر	ورنہ وہ مرے اندوہگین بغم
اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْهُ	لِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ وَلِیَوْمِ سِلْمٍ
مین دلاور ہون ایسا کہ کسی نے انکار نہین کیا	واسطے روز جنگ کے اور واسطے روز صلح کے

مذمت اراذل بنافرمانی که مودی ست بتفرقه و بیامانی

مذمت اراذل بنافرمانی کہ موجب تفرقہ و نافرمانی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِیْ	اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَةِ اَوْ بِشَامِ
پس اگر مین اطاعت کیا جاتا تو تعصب دلاتا اپنی قوم کو	طرف یمامہ یا طرف شام کے
وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا	تُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ
اور لیکن جب مینے استوار کیا امر کو	تو مخالفت کرتے ہین مجھسے گفتار کمینونکے

حکایت مقاتله قبائل عرب در صفین و غلبه کردن ارباب حق و اصحاب یقین

حکایت مقاتلۂ قبائل عرب کی صفین مین اور غلبہ کرنا اہل یقین کا

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَاءُ یَخْفِقُ ظِلُّهَا	اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُضَیْنُ تَقَدَّمَا
ہمارا نشان سیاہ حرکت مین آتا ہی اوسکا سایہ	جب کہا گیا حضین سے کہ اوسکو آگے بڑھا تو اوسے آگے بڑھا
فَیُوْرِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَهَا	حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
لیجاتا ہی اوسکو صف کارزار مین یہانتک کہ دکھلاوے اوسکو	حوضہای موت کے کہ وہ ٹپکاتا ہی موت و خون کو
تَرَاهُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمُ کَرِیْهَةٍ	اَبٰی فِیْهِ اِلَّا عِزَّةً وَّتَکَرُّمَا
تو دیکھیگا اوسکو جب ہوگا روز جنگ	کہ وہ باز رہیگا ایسے سے صاحب غلبہ وبزرگی کو

وأجمل صبراً حين يدعى إلى الوغى — إذا كان أصوات الرجال تغمغما

اور خوب کیا صبر و استقامت جب بلایا جنگ کو — جسوقت کہ تهین آوازین مردان کارزار کی پست

وقد صبرت عك ولخم وحمير — لمذحج حتى اورثوها تندما

بتحقیق صبر کیا قبیلہ عک اور لخم و حمیر نے — بمقابلہ قبیلہ مذحج کے تا آنکہ وارث کیا مذحج نے اونکو پشیمانی کا

ونادت جذام بالمذحج ويحكم — جزى الله شراً اينا كان اظلما

اور ندا دی قبیلہ جذام نے مذحج کو کہ وای تم پر — خدا جزای بد دے اوسکو جو ہم مین کا بڑا ظالم ہی

اما تتقون الله في حرماتنا — وما قرب الرحمن منا وعظما

کیا تم ڈرتے نہین ہو درباب ہماری نسوان کے — اور اوس چیز سی کہ نزدیک کیا ہی خدا نے ہمسی اور بزرگ داشت کی

جزى الله قوماً قاتلوا في لقائهم — لدى الموت قدماً ما اعز واكرما

اور جزای خیر دے خدا اوس قوم کو جنہوں نے مقابلہ کیا اونکی لڑائی مین — سامنی موت کے پیش قدم اور غالب تر و مکرم تر

ربيعة اعني انهم اهل نجدة — وبأس اذا لاقوا خميساً عرمرما

قبیلہ ربیعہ کو مین ارادہ کرتا ہون کہ وہ اہل شجاعت ہین — اور سخت کار ہین جب ملاقات کرتی ہین لشکر انبوہ کثیر سے

اذقنا ابن هند طعننا وضرابنا — باسيافنا حتى تولى واحجما

ہمنی چکھایا پسر ہند کو زخم اپنی نیزی کا اور وار اپنا — ساتھہ اپنی تلوارونکی تا آنکہ اوسنی پشت پہیری اور جنگ سے باز ماند

وولى ينادي زبرقان بن ظالم — وذا كلع يدعو كريباً وانعما

اور پشت پہیری اوسنی اور پکارا زبرقان پسر ظالم کو — اور ذوکلع کو اور وہ پکارا کریب کو اور اوسکو [illegible]

وعمرواً ونعماناً وبشراً ومالكاً — وحوشب والداعي معاوي واظلما

اور پکارا عمرو کو و نعمان و بشر و مالک کو — اور حوشب کو اور پکارنے والا معاویہ تہا کہ تاریکی

وكرز بن تيهان وابني محرق — وحرثاً وقينياً عبيداً واسلما

اور پکارا اوسنی کرز پسر تیہان کو دو ہر دو پسران محرق کو — اور حرث کو وقینی کو اور عبید او سلمان کو

حکایت حرب صفین وذکر قبائل ہمدان وبازنمودن فضائل ومدائح ایشان

حکایت جنگ صفین کی اور ذکر قبائل ہمدان کا اور بیان فضائل کا انکے

ولما رأيت الخيل تقرع بالقنا ۔۔۔ فوارسها حمر العيون دوامي

اور جب مینے دیکھا گھوڑونکو کہ کوفت ہوتی ہین نیزونسے ۔۔۔ اور سوار اونکے سرخ چشم اور خون آلودہ ہین

وأقبل وهج في السماء كأنه ۔۔۔ غمامة دجن ملبس بقتام

اور بلند ہوئی گرد آسمان پر گویا کہ وہ ۔۔۔ ابر ہین ایسے ابر تیرہ جو لباس پوشیدہ ہین گرد سے

ونادى ابن هند ذا الكلاع ويحصبا ۔۔۔ وكندة في لخم وحي جذام

اور پکارا پسر ہند ذوالکلاع و یحصب کو ۔۔۔ اور بنی کندہ کو درمیان قبیلہ لخم و قبیلہ جذام کے

تيممت همدان الذين هم هم ۔۔۔ إذا ناب أمر جنتي وحسامي

مینے قصد کیا قبیلہ ہمدان کا کہ وہی وہ ہین ۔۔۔ جب پہونچے کار سخت تو وہ میری سپر و نیزہ ہین

وناديت فيهم دعوة فأجابني ۔۔۔ فوارس من همدان غير لئام

اور مینے پکارا اونمین پکار کر پس جواب دیا مجھکو یعنی قبول کیا میری پکار ۔۔۔ اکثر سواران ہمدان نے سوائے ناکسان کے

فوارس من همدان ليسوا بعزل ۔۔۔ غداة الوغى من شاكر وشبام

سواران ہمدان کہ وہ نہ تھے غیر مسلح ۔۔۔ صباح جنگ کو گروہ شاکر و شبام سے

ومن أرحب الشم المطاعين بالقنا ۔۔۔ ورحم وأحياء السبيع ويام

اور گروہ ارحب سے بزرگ مارنے والے نیزونکے ۔۔۔ اور قبیلہ رحم و احیاء سبیع و یام

ومن كل حي قد أتتني فوارس ۔۔۔ ذوو نجدات في اللقاء كرام

اور ہر ایک قبیلہ سے تحقیق آئے میرے پاس سوار ۔۔۔ صاحبان شجاعت کارزار بزرگ ہین

بكل رديني وعضب تخاله ۔۔۔ إذا اختلف الأقوام شعل ضرام

بہر نیزۂ ردینی و شمشیر کہ تو خیال کرے اوسکو ۔۔۔ جسوقت کہ مختلف ہون فوج مین شعلہ افروختہ

يقودهم حامي الحقيقة منهم ۔۔۔ سعيد بن قيس والكريم محامي

کھینچتا ہی اونکو حامی حقیقی اونمین سے ۔۔۔ وہ سعید بن قیس ہی اور بزرگ حمایت کرتے ہین

فخاضوا لظاها واصطلوا بشرارها ۔۔۔ وكانوا لدى الهيجا كشرب مدام

پس گھسے اوس لشکر کے شعلہ مین اور گرم ہوئے اوسکے شرارہ سے ۔۔۔ اور تھے وہ وقت جنگ کے مے نوشان

جَزَی اللهُ هَمْدَانَ الْجِنَانَ فَاِنَّهُمْ ۔۔۔ سِمَامُ الْعِدیٰ فِی کُلِّ یَوْمِ خِصَامٖ

جزای خیر دے خدا ہمدان کو بہشتون مین کہ ہر آئینہ وہ ۔۔۔ زہر ہین واسطے دشمنون کے ہر روز خصومت کرنے مین

لِهَمْدَانَ اَخْلَاقٌ وَدِیْنٌ یَزِیْنُهُمْ ۔۔۔ وَلِیْنٌ اِذَا لَاقُوْا وَحُسْنُ کَلَامٖ

واسطے ہمدان کے اخلاق ہین اور دین اونکو زینت دیتے ۔۔۔ اور نرم دل ہین جب وہ ملاقات کرتے ہین اور خوش گفتار

مَتٰی تَاْتِهِمْ فِیْ دَارِهِمْ لِضِیَافَةٍ ۔۔۔ تَبِتْ عِنْدَهُمْ فِیْ غِبْطَةٍ وَطَعَامٖ

جب تو اونکے گھر مین آوے بطریق ضیافت ۔۔۔ شب باش رہے تو اونکے یہان نکوئی احوال و طعام

اَلَا اِنَّ هَمْدَانَ الْکِرَامَ اَعِزَّةٌ ۔۔۔ کَمَا عَزَّ رُکْنُ الْبَیْتِ عِنْدَ مَقَامٖ

آگاہ ہو کہ تحقیق ہمدان نزدیک بزرگون کے عزیز ہین ۔۔۔ جسطرح عزیز رکن خانہ کعبہ نزدیک مقام ابراہیم کے

اُنَاسٌ یُحِبُّوْنَ النَّبِیَّ وَرَهْطَهٗ ۔۔۔ سِرَاعٌ اِلَی الْهَیْجَاءِ غَیْرُ کِهَامٖ

اکثر آدمی ہین کہ وہ محبت رکھتے ہین نبی سے اور اونکے ۔۔۔ کہ دوڑتے ہین طرف جنگ کے نہ تاخیر کرنیوالے

اِذَا کُنْتُ بَوَّابًا عَلٰی بَابِ جَنَّةٍ ۔۔۔ اَقُوْلُ لِهَمْدَانَ ادْخُلُوْا بِسَلَامٖ

جب ہونگا مین دربان دروازہ جنت پر ۔۔۔ کہونگا ہمدان سے کہ داخل ہو بسلامتی

حکایت قتل یکی از مفسدین واظهار شرف خود بحسب دین

حکایت قتل ایک مفسد کی اور اظہار اپنے شرف کا موافق دین کے

ضَرَبْتُهٗ بِالسَّیْفِ وَسْطَ الْهَامَةِ ۔۔۔ بِشَفْرَةٍ صَارِمَةٍ هَذَّامَهْ

مین نے تلوار ماری اوسکو درمیان سر کے ۔۔۔ ساتھ تیزی شمشیر بران کے

فَتَبَّکَتْ مِنْ جِسْمِهٖ عِظَامَهْ ۔۔۔ وَبَیَّنَتْ مِنْ اَنْفِهٖ اِرْغَامَهْ

پس کاٹین اجزا اوسکے بدن سے اوسکی ہڈیان ۔۔۔ اور ظاہر کیا اوسکی ناک کو خاک پر ملانا اوسکا

اَنَا عَلِیٌّ صَاحِبُ الصَّمْصَامَهْ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الْحَوْضِ لَدَی الْقِیٰمَهْ

مین ہون علی صاحب شمشیر ۔۔۔ اور صاحب حوض کوثر ہون قیامت مین

اَخُوْ نَبِیِّ اللهِ ذِی الْعَلَامَهْ ۔۔۔ قَدْ قَالَ اِذْ عَمَّمَنِی الْعِمَامَهْ

برادر پیغمبر خدا کا جو صاحب علامت نبوت تھے ۔۔۔ اور تحقیق کہا اونہون نے فرمایا جبوقت سر پر میرے عمامہ کا

انتَ اَخِی وَمَعدِنُ الکَرَامَۃ ... وَمَن لَہُ مِن بَعدِی اَمامۃ

فرمایا کہ تو میرا برادر اور معدن بزرگی ہے ... اور تو وہ شخص ہے کہ جسکے لیے بعد میرے امامت ہے

مرثیہ ہاشم و یاران محبت آئین کہ شہادت یافتند بہ صفین

مرثیہ ہاشم اور یاران محبت آئین کا جنھوں نے شہادت پائی جنگ صفین میں

جَزَی اللہُ خَیراً عُصبَۃً اَیَّ عُصبَۃٍ ... حِسَانَ وُجُوہٍ صُرِّعُوا حَولَ ہَاشِم

جزای خیر دے خدا ان جوانمردوں کو کیسے جوانمرد ... نیک رو شہید پڑے ہوئے گرد ہاشم پسر عتبہ کے

شَقِیقٌ وَعَبدُ اللہِ مِنہُم وَمَعبَدٌ ... وَنَبہَانُ وَابنَا مَالِکٍ ذِی المَکَارِم

وہ شقیق تھے اور عبد اللہ ان میں سے اور معبد ... اور نبہان اور دونوں پسر مالک کے صاحبان بزرگی

وَعُروَۃُ لَا یَبعُد فَقَد کَانَ فَارِساً ... اِذَا الحَربُ ہَاجَت بِالقَنَا وَالصَّوَارِم

اور عروہ کہ پھر آئے وہ دور ہوا بیشک سوار تھا ... جس وقت برپا ہوئی جنگ نیزے اور شمشیر سے

اِذَا اختَلَفَ الاَبطَالُ وَاشتَبَکَ القَنَا ... وَکَانَ حَدِیثُ القَومِ ضَربَ الجَمَاجِم

جس وقت آمد و شد ہوئی بہادروں کی باہم اور گتھی نیزوں کی ... اور تھا کلام قوم کا مارنا کاسہ سر دنکو

تحریک سلسلہ حرب در صفین و بازنمودن اتفاق ارباب دین

تحریک سلسلہ جنگ صفین میں اور ظاہر کرنا اتفاق کو ارباب دین کا

مَا عِلَّتِی وَاَنَا جَلدٌ حَازِمٌ ... وَفِی یَمِینِی ذُو غِرَارٍ صَارِمٌ

کیا چیز ہے کہ مجھ باز رکھے والی حالانکہ میں جلد کار ہوں ... اور میرے دست راست میں شمشیر تیز گردن برندہ ہے

وَعَن یَمِینِی مَذحِجُ القَمَاقِمُ ... وَعَن یَسَارِی وَائِلُ الخَضَارِمُ

اور جانب دست راست میرے قبیلہ مذحج سردار ہیں ... اور میرے جانب دست چپ کے قبیلہ وائل ہیں اہل عطا

اَلقَلبُ حَولِی مُضَرُ الجَمَاجِمُ ... وَاَقبَلَت ہَمدَانُ وَالاَکَارِمُ

اور درمیان لشکر گرد میرے قبیلہ مضر ہیں اصل عرب ... اور وارد ہوئے ہمدان اور بزرگ قبیلے

وَالاَزدُ مِن بَعدُ لَنَا دَعَائِمُ ... وَالحَقُّ فِی النَّاسِ قَدِیمٌ دَائِمٌ

اور بعد ازان قبیلہ ازد ہمارے لیے ارکان ہیں ... اور حق تعالی درمیان آدمیوں کے قدیم اور دائم ہے

اظہار ملال واندوہ تمام از قتل اعیان قبیلہ شبام

اظہار ملال اور اندوہ کا قتل اعیان قبیلہ شبام سے

وَصِحْتُ بِقَیْلِ شِبَامٍ فَلَمْ تُجِبْنِي ۔ يَعِزُّ عَلَيَّ مَا لَقِيتَ شِبَامُ

میں نے آواز دی قبیلہ شبام کو مگر انھون نے میری ۔ بہت شاق ہے جس سختی سے ملاقات کی شبام نے

مذمت بعضی از قبائل عرب برذالت ودنائت نسب

مذمت بعضی قبائل عرب کی ساتھ رذالت اور نسب ہی کے

وَأَنْبَذُ مِنْ حِلْمٍ وَأَقْرَبُ مِنْ خَنًا ۔ وَأَخْمَدُ مِنْ نَارٍ نَاءٍ أَخْمَلُ أَنْجُمَا

وہ دور تر ہیں بردباری سے اور نزدیک تر ہیں بدکاری سے ۔ بجھے ہوئے آتش ہیں اور گمنام ستارے یعنی بے نشان ہیں

مَوَالِي أَيَادٍ شَرُّ مَنْ وَطِئَ الْحَصَا ۔ مَوَالِي قَلْبَيْنِ لَا أَوْفٍ وَلَا فَمَا

آزاد کردہ ہیں نعمتوں کے بدترین چلنے والوں کے سنگریزوں پر ۔ آزاد کردہ قبیلہ قیس ہیں نہ وفا کے ہیں نہ ذمہ

فَمَا سَبَقُوا قَوْمًا بِوِتْرٍ وَلَا دَمٍ ۔ وَلَا نَقَضُوا وِتْرًا وَلَا أَدْرَكُوا دَمَا

پس انھون نے سبقت نہ کی کسی قوم سے کینہ کشی اور خونریزی ۔ اور نہ توڑا کینہ کو اور نہ عوض لیا خون کا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِي جَمَاعَةٍ ۔ لِيَحْمِلَ ضَيْمًا أَوْ لِيَدْفَعَ مَغْرَمَا

اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونیوالا انمیں سے درمیان کسی ۔ تا اوٹھاوے سختی کو یا دفع کرے جو جا پڑا ادا کرنا

ارشاد راہ قناعت ومنع اظہار حاجت باہل لئامت

حکم راہ قناعت کا اور ممانعت اظہار حاجت کی لئیمون سے

لَا تَكُنْ لِلْعَيْشِ مَجْرُوحَ الْفُؤَادِ ۔ إِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَى اللهِ الْكَرِيمِ

نہو عیش کے لیے زخمی دل ۔ جز این نیست کہ رزق اللہ کریم پر ہے

كُنْ غَنِيَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِيلِ ۔ مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعَاشًا مِنْ لَئِيمِ

بے پروا ہو اور قناعت کر تھوڑے پر ۔ مر جا اور نہ طلب کر عیش کمینہ سے

ابتہال ومناجات باقاضی الحاجات

عاجزی اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات

اِلٰهِی اَنْتَ ذُو فَضْلٍ وَمَنٍّ	وَاِنِّی ذُو خَطَایَا فَاعْفُ عَنِّی
یا الٰہ تو ذو فضل اور ذو منت ہے	اور میں خطاکار پس عفو کر مجھ سے
وَظَنِّی فِیْكَ یَا رَبِّی جَمِیْلٌ	فَحَقِّقْ یَا اِلٰهِی حُسْنَ ظَنِّی
اور یقین میرا تیری نسبت خوب تر ہے اے میرے پروردگار	پس راست کر یا اللہ میری خوبی یقین کو

تضرع وزاری بحضرت باری

تضرع اور زاری بدرگاہ باری

اِلٰهِی لَا تُعَذِّبْنِی فَاِنِّی	مُقِرٌّ بِالَّذِی قَدْ کَانَ مِنِّی
اے میرے مالک مجھ پر عذاب نہ کر کہ میں	مقر ہوں ساتھ اوس امر کے جو مجھ سے ہوا
فَکَمْ مِنْ زَلَّةٍ لِی فِی الْخَطَایَا	عَضِضْتُ اَنَامِلِی وَقَرَعْتُ سِنِّی
پس بہت ہیں میرے لیے لغزشیں قدم گناہوں میں	میں نے دانتوں سے کاٹیں انگلیاں اپنی اور دانتوں کو کوٹا
یَظُنُّ النَّاسُ بِی خَیْرًا وَاِنِّی	لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَمْ تَعْفُ عَنِّی
پس گمان کرتے ہیں آدمی میرے ساتھ خیر کا حالانکہ میں	بدترین مردم ہوں اگر تو درگزر نہ کرے مجھے
وَبَیْنَ یَدَیَّ مُحْتَبِسٌ طَوِیْلٌ	کَاَنِّی قَدْ دُعِیْتُ لَهٗ کَاَنِّی
اور میرے سامنے باز داشت دراز ہے	گویا کہ میں اوسی کے لیے بلایا گیا ہوں
اُجَنُّ بِزَهْرَةِ الدُّنْیَا جُنُوْنًا	وَیَفْنَی الْعُمْرُ مِنْهَا بِالتَّمَنِّی
دیوانہ ہوں ساتھ خوش روئی دنیا کے ازروے دیوانگی	اور فنا ہوئی عمر اسمیں ساتھ تمنا کے
فَلَوْ اَنِّی صَدَقْتُ الزُّهْدَ فِیْهَا	قَلَبْتُ لِاَهْلِهَا ظَهْرَ الْمِجَنِّ
پس اگر دوست رکھتا میں ترک کو دنیا میں	پھیرتا میں واسطے اہل دنیا کے پشت سپر

نصیحت قرة العین امیر المومنین حسین علیہ السلام

نصیحت امیر المومنین قرة العین حسین علیہ السلام کو

وَمَنْ کَرُمَتْ طَبَایِعُهٗ تَحَلّٰی	بِآدَابٍ مُفَضَّلَةٍ حِسَانٍ
اور جو شخص کہ کریم ہو طبیعت اوسکی وہ آراستہ ہوگا	آداب فاضلہ اور متصف بخوبیہا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطّٰى	مِنَ الدُّنْيَا بِاَثْوَابِ الْاَمَانِ
اور جو کوئی کم ہو طمع اوسکی وہ پہنایا جائیگا	دنیا سے لباس امان کا
وَمَا يَدْرِي الْفَتٰى مَاذَا يُلَاقِيْ	اِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ
اور نہین جانتا کوئی جوان کہ وہ کس شر سے ملاقات	حادثہ زمانے سے جبتک وہ زندہ رہیگا
فَاِنْ غَدَرَتْ بِكَ الْاَيَّامُ فَاصْبِرْ	وَكُنْ بِاللّٰهِ مَحْمُوْدَ الْمَعَانِيْ
بس اگر جفا کرے تیرے ساتھ زمانہ تو صبر کر	اور رہ ساتھ خدا کے ستودہ مقاصد
وَلَا تَكُ سَاكِنًا فِيْ دَارِ ذُلٍّ	فَاِنَّ الذُّلَّ يُقْرَنُ بِالْهَوَانِ
اور نہو سکونت گزین سرای خواری مین	کہ درحقیقت خواری زمانہ گذارے گی ساتھ خواری کے
وَاِنْ اَوْلَاكَ ذُوْ كَرَمٍ جَمِيْلًا	فَكُنْ بِالشُّكْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ
اور اگر دیوین تجکو صاحبان کرم خوبی سے	پس ساتھ شکر گزاری کے زبان گویا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآربست

امر بصبر کہ کلید مطالب اور چراغ مقاصد ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا يُرَجّٰى	وَكُلُّ خَيْرٍ بِهٖ يَكُوْنُ
صبر کرنا کلید اوس چیز کی ہو جسکی امید ہو	اور ساری نیکیاں اوس سے ہوتی ہین
فَاصْبِرْ وَاِنْ طَالَتِ اللَّيَالِيْ	فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحَزُوْنُ
پس صبر کر اگرچہ دراز ہو روزگار	پس اکثر ہوتا ہی کہ رام ہوتے ہین بہان شوخ
وَرُبَّمَا نِيْلَ بِاصْطِبَارٍ	مَا قِيْلَ هَيْهَاتَ لَا يَكُوْنُ
اور اکثر اپنے مقصد کو پہونچتا ہی بسبب صبر کے	جو کچھ کہا جائے اوسکو کہ دور ہی اور نہوگا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

منع کراہت اور مکارہ دنیا سے کہ مشتمل ہے حکم اور مصالح باطنی پر

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوْهَ عِنْدَ نُزُوْلِهٖ	اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَايِنَهْ
دشوار نجان مکارہ دنیوی کو جس وقت وہ نازل ہون	تحقیق کہ آفات دنیا ہمیشہ پیدا ہونیوالے ہین

كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُكْرِهَا ‏ لِلّٰهِ فِي طَيِّ الْمَكَارِهِ كَامِنَةٌ
اکثر نعمتیں ہیں کہ نہیں مستقل ہوا تو اسکے شکر میں ‏ واسطے خدا کے کہ طی دشواریوں میں کار آمد ہے

اشارت برضا و آسودن و منع از جان بغصہ فرسودن

اشارہ برضا اور آسودگی اور منع غصہ اور جان فرسودگی سے

هَوِّنِ الْأَمْرَ تَعِشْ فِي رَاحَةٍ ‏ قَلَّ مَا هَوَّنْتَ إِلَّا سَيَهُونُ
آسان رکھ کام زندگی کریگا تو راحت میں ‏ کمتر ہے وہ کام جسکو تو آسان کرے مگر آسان ہوتا ہے

لَيْسَ أَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهُ ‏ إِنَّمَا الْأَمْرُ سُهُولٌ وَحُزُونٌ
نہیں ہیں ساری کام آدمیوں کے سہل ‏ کہ نہیں ہے ہر کام مگر آسان اور دشوار

تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِي دَارِ الْعَنَا ‏ خَابَ مَنْ يَطْلُبُ شَيْئًا لَا يَكُونُ
تو طلب کرتا ہے آسایش جایگاہ رنج میں ‏ محروم ہوا وہ شخص جسنے ڈھونڈھا اس چیز کو جو نہیں ہے

امر بغنیمت شمردن اقبال و نواختن درویشان بافضال

حکم واسطے غنیمت جاننے اقبال کے اور بخشایش بحال درویشان بافضال

إِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا ‏ فَعُقْبَى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُونٌ
جب چلی ہوا تیرے اقبال کی تو اوسکو غنیمت جان ‏ کہ انجام جنبیدگی ہر ہوا کا سکون ہے

وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْإِحْسَانِ فِيهَا ‏ فَلَا تَدْرِي السُّكُونُ مَتَى يَكُونُ
غفلت نہ کر احسان کرنے سے اوس ہوا میں ‏ کہ تو نہیں جانتا ہے ٹھہرنا ہوا کا کہ کب ٹھہیگی

شکایت از جور و جفای روزگار و دعوی تحمل و اصطبار

شکایت جور و جفاے زمانہ کی اور دعوی صبر و تحمل کا

تَنَكَّرَ لِي دَهْرِي وَلَمْ يَدْرِ أَنَّنِي ‏ أَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونُ
تغیر ہوا میرے سے زمانے کو اور نہیں جانتا ہے وہ کہ میں ‏ غالب ہونگا در حالیکہ خطرات کام آسان ہوتی ہیں

فَظَلَّ يُرِينِي الْخَطْبَ كَيْفَ اعْتِدَاؤُهُ ‏ وَبِتُّ أُرِيهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُونُ
بس دن گزرتا ہے کہ دکھلا دی مجکو کام بڑا کہ کیونکر ہوتا ہے ‏ اور شب گزاری کرتا ہوں کہ دکھلاؤں اوسکو صبر کیونکر

اظہار ذلت خوردن از دست روزگار و پختہ شدن باتش اضطرار

اظہار ذلت پانے کا زمانے کے ہاتھ سے اور پختہ ہونا آتش اضطرار مین

اَلدَّهرُ اَدَّبَنِي وَالْيَاسُ اَغْنَانِي ۔ وَالْقُوتُ اَقْنَعَنِي وَالصَّبْرُ رَبَّانِي

زمانے نے ادب دیا مجکو اور ناامیدی نے غنی کیا مجکو ۔ اور قوت نے قناعت دی مجھ اور صبر نے مجھ پرورش کیا

وَاَحْكَمَتْنِي مِنَ الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ ۔ حَتّٰى نَهَيْتُ الَّذِي قَدْ كَانَ يَنْهَانِي

اور استوار کیا مجکو زمانے کے تجربے نے ۔ یہانتک کہ باز رکھا مین نے اوس شخص کو کہ باز رکھتا تھا مجکو

نہی از فروتنی با مردم دنی و تنبیہ بر تفویض امر بخدای غنی

منع کرنا فروتنی سے ساتھ مردم دنی کے اور سپردگی کام کی خدای غنی کو

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوقٍ عَلٰى طَمَعٍ ۔ فَاِنَّ ذٰلِكَ وَهْنٌ مِنْكَ فِي الدِّينِ

فروتنی نہ کر واسطے مخلوق کے طمع پر ۔ کہ درحقیقت یہ حقارت ہے تیرے دین میں

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِي خَزَائِنِهِ ۔ فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ

اور طلب رزق کر خدا سے جو اوسکے خزانوں مین ہے ۔ پس یقین ہے کوئی امر مگر درمیان کاف و نون یعنی امر

اِنَّ الَّذِي اَنْتَ تَرْجُوهُ وَتَاْمُلُهُ ۔ مِنَ الْبَرِيَّةِ مِسْكِينُ بْنُ مِسْكِينِ

بتحقیق کہ جس شخص کو تو امید و آرزو رکھتا ہے ۔ وہ خلق خدا ہے جو مسکین پسر مسکین ہے

مَا اَحْسَنَ الْجُودَ فِي الدُّنْيَا وَفِي الدِّينِ ۔ وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِيمَنْ صِيغَ مِنْ طِينِ

بخشش کیا خوب ہے دنیا اور دین مین ۔ اور بدتر ہے بخل اوسمین جسکا کالبد بنا ہے مٹی سے

مَا اَحْسَنَ الدِّينَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا ۔ لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا بِلَا دِينِ

کیا خوب ہے دین اور دنیا جب دونوں جمع ہوں ۔ خدا برکت نہ دے دنیا مین جو بے دین کے ہے

لَوْ كَانَ بِاللُّبِّ يَزْدَادُ اللَّبِيبُ غِنًى ۔ لَكَانَ كُلُّ لَبِيبٍ مِثْلَ قَارُونِ

اگر ہوتا کہ دانش سے زیادہ ہوتی دانشمند کو توانگری ۔ تو ہوتا ہر دانشمند قارون

لٰكِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِيزَانِ مِنْ حَكَمٍ ۔ يُعْطِي اللَّبِيبَ وَيُعْطِي كُلَّ مَاْفُونِ

ولیکن روزی ترازو مین ہے جانب خدای حکیم کے ۔ کہ دیتا ہے دانشمند کو اور دیتا ہے نادان کو

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیله و تدبیر

دم زنی لوازم تقدیر سے اور منع کرنا حیلے اور تدبیر سے

مَا لَا يَكُونُ فَلَا يَكُونُ بِحِيلَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ أَبَدًا وَمَا هُوَ كَائِنٌ سَيَكُونُ

جو چیز نہین ہوتی ہی تو نہین ہوتی چارہ گری سے ‏ ‏ ‏ ‏ کبھی اور جو ہونے والا ہی حسب ہوتا ہی

سَيَكُونُ مَا هُوَ كَائِنٌ فِي وَقْتِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَخُو الجَهَالَةِ مُتْعَبٌ مَحْزُونُ

اور قریب ہی کہ ہو وہ شی جو ہونیوالی ہی اپنے وقت مین ‏ ‏ ‏ ‏ اور برادر جہالت کا رنجیدہ اور اندوہگین ہی

يَسْعَى القَوِيُّ فَلَا يَنَالُ بِسَعْيِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ حَظًّا وَيَحْظَى عَاجِزٌ وَمَهِينُ

کوشش کرتا ہی مرد قوی پس نہین پہونچتا ہی اپنی کوشش سے ‏ ‏ ‏ ‏ بہرہ مندی کو اور بہرہ مند ہوتا ہی مرد سست و زار و خوار

ارشاد بتسلیم و خورسندی و منع از عجب و خودپسندی

ارشاد تسلیم اور خرسندی کا اور منع عجب اور خودپسندی سے

إِذَا المَرْءُ لَمْ يَرْضَ مَا أَمْكَنَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَمْ يَأْتِ مِنْ أَمْرِهِ أَزْيَنَهُ

جب آدمی نہین راضی ہوتا اوس سے جو ممکن ہی اسکو ‏ ‏ ‏ ‏ اور نہین آتا اپنے کام سے کہ آراستہ کرے اوسکو

وَأَعْجَبَ بِالعُجْبِ فَاقْتَادَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَتَاهَ بِهِ التِّيهُ فَاسْتَحْسَنَهُ

اور تعجب مین ڈالا جاتا ہی ساتھ تکبر کے پس وہ کھینچتا ہی ‏ ‏ ‏ ‏ اور سرگشتہ کرتی ہی اوسکو سرگشتگی کہ اوسکو وہ نیک جانتا ہی

فَدَعْهُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِيرُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ سَيَضْحَكُ يَوْمًا وَيَبْكِي سَنَهْ

پس چھوڑ اوسکو کہ بد ہی تدبیر اوسکی ‏ ‏ ‏ ‏ شاید کہ خندہ کریگا کسی روز اور گریہ کریگا سال بھر

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

دلالت نفس بتقوی اور ارشاد تحصیل نام نیک

عُدْ عَنْ نَفْسِكَ الحَيَاءَ وَصُنْهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَاتَّقِ الدُّنْيَا وَلَا تَأْمَنْهَا

ساختہ و پرداختہ کر اپنے نفس کو حیا کو اور نگاہ رکھ ‏ ‏ ‏ ‏ اور پرہیز کر دنیا سے اور بےخطر نہو اوس سے

إِنَّمَا جِئْتَهَا لِتَسْتَقْبِلَ المَوْتَ ‏ ‏ ‏ ‏ وَأُدْخِلْتَهَا لِتَخْرُجَ عَنْهَا

نہین آیا ہی تو دنیا مین مگر واسطے موت کے ‏ ‏ ‏ ‏ اور لایا گیا ہی تو دنیا مین تاکہ نکلے تو اوس سے

سَوفَ يَبقَى الحَدِيثُ بَعدَكَ فَانظُر ۔ اَيَّ اُحدُوثَةٍ تُحِبُّ فَكُنهَا

قریب ہرکہ باقی رہیگا ذکر بعد تیری پس نگاہ کر ۔ کہ کس بات کو تو دوست رکھتاہی تو وہ بات خود ہوجا

بیان بی اعتباری جہان وسرعت انقلاب زمان

بیان سے اعتباری جہان کا اور سرعت انقلاب زمانے کی

دُنيَا تَحُولُ بِاَهلِهَا ۔ فِي كُلِّ يَومٍ مَرَّتَينِ

دنیا منقلب کرتی ہر اپنے اہل کو ۔ ہر روز دو بار یعنی صبح اور شام

فَغُدُوُّهَا لِلتَّجَمُّعِ ۔ وَرَوَاحُهَا لِلشَّتَاتِ بَينِ

پس صبح اوسکی واسطے جمع کرنیکے ہر ۔ اور شام اوسکی واسطے پراگندگی اور جدائی

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالفند وبزبان موافق

شکایت مردم منافق کی کہ دل سے مخالف ہیں اور زبان سے موافق

هٰذَا الزَّمَانُ لَيسَ اِخوَانُهُ ۔ يَا اَيُّهَا المَرءُ بِاِخوَانِ

یہ وہ زمانہ ہر کہ نہیں ہیں برادر اوسکے ۔ اے شخص ساتھ برادرون کے

اِخوَانُهُ كُلُّهَا ظَالِمٌ ۔ لَهُم لِسَانَانِ وَوَجهَانِ

برادر اوسکے سب ظالم ہیں ۔ اونکے لیے دو زبان اور دو دہان ہیں

يَلقَاكَ بِالبِشرِ وَفِي قَلبِهِ ۔ دَاءٌ يُوَارِيهِ بِكِتمَانِ

ملاقات کرتے ہیں تجسے ساتھ خوش روئی کی اور دل ہین اونکے ۔ درد و بغض ہرکہ اوسکو وہ درپردہ پوشیدہ رکھتے ہینا

حَتّٰى اِذَا مَا غِبتَ عَن عَينِهِ ۔ رَمَاكَ بِالزُّورِ وَبِالبُهتَانِ

یہانتک کہ جب تو غائب ہوتاہر اوسکی نظر سے ۔ غیبت کرتاہر تیری یعنی دشنام دیتاہر دروغگوئی اور تہمت سے

هٰذَا الزَّمَانُ هٰكَذَا اَهلُهُ ۔ بِالوُدِّ لَا يَصدُقُكَ اِثنَانِ

یہ زمانہ ہر اور ایسے ہی ہین اہل اوسکے ۔ کہ ساتھ دوستی کے دوست نہین رکھتے ہین تجکو دو آدمی

يَا اَيُّهَا المَرءُ كُن مُفرَدًا ۔ دَهرَكَ لَا تَانَس بِاِنسَانِ

اے شخص رہا کر تنہا ۔ [illegible]

مبالغه در محافظت زنان از مردان و منع از مساهله در شان جمیع نادان

بابت حفاظت عورتوں میں مردوں سے اور منع سہولت سے شان میں سب نادانوں کی

لا يأمنن على النساء أخ أخا — ما في الرجال على النساء أمين

ہرگز بےخطر ہو نسوان پر کوئی برادر کسی برادر سے — کہ نہیں ہے آدمیوں میں عورتوں پر کوئی امین

كل الرجال وإن تعفف جهده — لا بد أن بنظرة سيخون

کہ ہر ایک آدمیوں سے اگرچہ پارسا ہو درحالیکہ کوشش کرے بہت — چارہ نہیں کہ ہر آئینہ ایک نظر میں خیانت نہ کرے

والقبر أوفى من وثقت بعهده — ما للنساء سوى القبور حصون

اور قبر زیادہ وفادار ہے اوس شخص سے کہ سکا تو اعتبار کرے — کہ نہیں ہے سوای قبر کے واسطے عورتوں کے جای امن

بیان بیوفائی و سستی زنان گمراه که از خلق واقفند و نه از خدا آگاه

بیان بیوفائی اور سستی گمراہ عورتوں کا کہ خلق سے واقف ہیں اور نہ خدا سے آگاہ

لئن حلفت لا ينقض النأي عهدها — فليس لمخضوب البنان يمين

اگر تو قسم کھائے کہ توڑے گا آدمیوں کے پیمان کو — پس نہیں ہے واسطے اوس شخص کے جو سر انگشتاں کو رنگین کرے

وإن هي أعطتك الليان فإنها — لغيرك من خلانها ستلين

اور اگرچہ وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو درحقیقت وہ — واسطے تیرے غیر کے اپنے دوستوں سے قریب ہے کہ نرمی کریگی

تمتع بها ما ساعفتك ولا تكن — عليك شجى في الصدر حين تبين

فائدہ لے اوس سے جب تک وہ یاری گری کرے تجھسے اور نہ ہو — تجھ پر کوئی اندوہ دل میں جس وقت وہ جدا ہو

اظهار حرمان در عین وصال و دم زدن از عطش در میان زلال

اظہار محرومی کا عین وصال میں اور دم زنی تشنگی سے درمیان آب شیرین کے

قالوا حبيبك دان منك مقترب — وأنت ذو وله في الحب حيران

کہتے لوگوں نے کہا ہے کہ محبوب تیرا تجھسے نزدیک ہے — اور تو حیرت کرنیوالا ہے محبت میں سرگشتہ

قلت قد يحمل الماء الطهور على — ظهر البعير ويسري وهو ظمآن

خطاب صواب حقایق مآب با میر المومنین عمر بن الخطاب رض

خطاب باصواب حقیقت مآب حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطاب کو

إِنَّا نُعَزِّيكَ لَا أَنَّا عَلَىٰ ثِقَةٍ	مِنَ الْحَيٰوةِ وَلٰكِنْ سُنَّةُ الدِّينِ
میں تجھ کو عزا و تسلی دیتا ہوں نہ یہ کہ میں اوپر اعتماد کے	زندگانی کے ولیکن سنت دین ہے
فَلَا الْمُعَزّٰى بِبَاقٍ بَعْدَ مَيِّتِهِ	وَلَا الْمُعَزِّي وَلَوْ عَاشَا إِلَى حِينِ
پس نہیں ہے عزا دیا ہوا باقی بعد موت کے	اور نہ عزا دینے والا اگرچہ زندہ رہے کسی زمانے تک

نہی از ارتکاب غربت کہ موجب ست مشقت و کربت

منع مسافرت سے کہ موجب جدائی و سختی کا ہے

يَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوا فِي غُرْبَةٍ أَبَدًا	إِنَّ الْغَرِيبَ غَرِيبٌ حَيْثُ مَا كَانَا
اے قوم رغبت نہ کرو غربت میں کبھی	کہ درحقیقت مسافر مسافر رہتا ہے جہاں کہیں جاتا ہے

شکایت از فسق فاسقان و فجور منافقان

شکایت فسق فاسقوں کی اور فجور منافقوں کی

لَوْلَا الَّذِينَ لَهُمْ وِرْدٌ يَقُومُونَا	وَآخَرُونَ لَهُمْ سَرْدٌ يَصُومُونَا
اگر نہ ہوتی نوبت اون مردم کے لیے جو قیام نماز رکھتے ہیں	اور دوسروں کے لیے پیاپے روزہ رکھنا کہ روزہ رکھتے ہیں
لَدُكْدِكَتْ أَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا	لِأَنَّكُمْ قَوْمُ سَوْءٍ مَا تُطِيعُونَا
تہ و بالا ہوجاتی زمین تمہاری تمہارے تلے ہر سحر کو	اسلیے کہ تم قوم بد ہو ہماری اطاعت نہیں کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

دوری تاثیر نجوم سے حق میں اہل حقائق اور علوم کے

أَتَانِي يُهَدِّدُنِي بِالنُّجُومِ	زما شوم من شرّها كائنٌ
نجومی میرے پاس آکر مجھ ڈراتا ہے گردش ستاروں سے	اور جو کچھ گزشتہ ستاروں سے ہونے والا ہو
ذُنُوبِي أَخَافُ فَأَمَّا النُّجُومُ	فَإِنِّي مِنْ شَرِّهَا آمِنٌ
اور میں ... ڈرتا ہوں ... [illegible]	[illegible]

تحسین فالِ سعادت مآل

تحسین فال سعادت مآل کی

تَفَأَّلْ بِمَا تَهْوٰی یَکُنْ فَلَقَلَّمَا ۔ یُقَالُ لِشَیْءٍ کَانَ اِلَّا تَحَقَّقَا

فال اور شگون دیکھ ساتھ اوس امر کے تو خواہش کرتا ہو کہ ۔ کہ کہا جاوے کسی شی کو کہ ہوگی مگر ہوتی ہے

دم زدن از شرف وحسب واظہار علو نسب

دم زنی شرافت اور حسب اور اظہار بلندی ہمتی کا

نَحْنُ الْکِرَامُ بَنُو الْکِرَامِ ۔ وَطِفْلُنَا فِی الْمَهْدِ یُکْنٰی

ہم بزرگان زمانہ سے ہیں اور اولاد بزرگان ۔ اور طفل ہمارا گہوارے میں کنیت اور نام رکھا جاتا

اِنَّا اِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ ۔ عَلٰی بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا

ہم وہ ہیں کہ جب بیٹھتے ہیں کمینے ۔ فرش عزت پر تو ہم اوٹھ کھڑے ہوتے ہیں

معما باسم شریف محمد موافق حساب ابجد

معما باسم شریف حضرت محمد موافق حساب ابجد کے

اَلْاَحَدُ وَعْدُ مُوسٰی مَرَّتَیْنِ ۔ وَضَعَ اَصْلَ الطَّبَائِعِ تَحْتَ زَیْنِ

لے وعدہ موسیٰ کا دو بار ۔ اور رکھ اصل ہر چہار طبائع نیچے ان دو کے

وَسِلَّةَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْهَا ۔ وَاَدْرِجْ بَیْنَ ذَیْنِ الْمُدْرَجَیْنِ

اور سکہ خان یعنی گوٹی شطرنج پس لے اوسکو ۔ اور درج کر درمیان اون دو کے جو درج کیے ہوئے ہیں

فَذٰلِكَ اِسْمُ مَنْ یَهْوَاهُ قَلْبِیْ ۔ وَقَلْبُ جَمِیْعِ مَنْ فِی الْخَافِقَیْنِ

پس یہ نام ہے اوس شخص کا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو دل میرا ۔ اور دل سبھوں کا جو شرق وغرب میں ہیں

خطاب بفاطمہ برای اطعام مسکینی خم خوردہ کہ سورۂ ہل اتی بسبب او نزول کردہ

خطاب فاطمہؑ سے واسطے طعام کھلانے مسکین غم خوردہ کے جسکی وجہ سے سورہ ہل اتی نازل ہوئی

فَاطِمَةُ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْیَقِیْنِ ۔ یَا بِنْتَ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

اے فاطمہ جو صاحب بزرگی اور صاحب یقین کی ہے ۔ ای دختر بہترین تمام آدمیوں کی

أَمَا تَرَيْنَ بَائِسَ الْمِسْكِيْنِ — قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِيْنُ

کیا نہیں دیکھتی ہو تو مرد سختی رسیدہ بیچارہ کو — بتحقیق کہ وہ کھڑا ہی دروازے پر اوسکو لیئے زاری ہی

يَدْعُو إِلَى اللهِ وَيَسْتَكِيْنُ — يَشْكُو إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِيْنُ

دعا کرتا ہی خدا سے اور زاری کرتا ہے — شکوہ کرتا ہی ہماری طرف گرسنگی کا اور اندوہگین ہی

كُلُّ امْرِءٍ بِكَسْبِهِ رَهِيْنُ — وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَنْ يَدِيْنُ

ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہے — اور فاعل نکوئی کا قرض رہندہ ہے

مَوْعِدُهُ فِيْ جَنَّةٍ عِلِّيِّيْنَ — حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى الضَّنِيْنِ

وعدہ گاہ اوسکا جنت میں علیین ہے — کہ حرام کیا ہی اوسکو خدا نے اوپر بخیل کے

وَلِلْبَخِيْلِ مَوْقِفٌ حَزِيْنُ — تَهْوِيْ بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّيْنِ

اور واسطے بخیل کے جائے توقف ہی غمناک — لیجائیگی اوسکو آتش اندر سجین کے طبقۂ اسفل میں

شَرَابُهُ الْحَمِيْمُ وَالْغِسْلِيْنُ — يَمْكُثُ فِيْهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِيْنَ

آب نوش اوسکا آب جوش زدہ اور ریم بدن ہی — سکونت کریگا اوسمیں مدتوں اور برسوں

جواب فاطمہؓ بر وجہ اطاعت بامید بہشت و شفاعت

جواب فاطمہؓ کا از روی اطاعت کے بامید بہشت اور شفاعت

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ — أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ

امر تیرا سمع اور طاعت ہی اے پسر میرے عم کے — میں اوسکو کھانا دونگی اور نہیں پروا مجکو ساعت تنگی کی

أَرْجُوْ إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ — أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِيْ شَفَاعَةٌ

میں آرزو رکھتی ہوں کہ جب سیر کردیں بھوکے کو — یہ کہ میں داخل ہونگی جنت میں اور میرا واسطے شفاعت ہے

شکایت از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون و تحدید و تخویف آن قوم ملعون

شکایت مشرکوں سے بوجہ ایذا رسانی عثمان بن مظعون کے اور تحدید قوم آزار دہندہ کی

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُوْنٍ — أَصْبَحْتُ مُكْتَئِبًا تَبْكِيْ كَمَحْزُوْنِ

کیا یاد کرنے سے اوس قوم کے جو نفرین کی ہوئی نہیں ہی — ہو گیا تو غمناک (خطاب بخود) کہ روتا ہی اسطرح کسی اندوہگین

امن تذکر اقوام ذوی سفه — يغشون بالظلم من يدعوا الى الدين

کیا یاد کرنا اون قوموں کا جو صاحبان حماقت ہین — کہ ڈہانپ لیتے ہین ظلم سے اوسکو جو بلاتا ہے طرف دین کی

لا ينتهون عن الفحشاء ما امروا — والغدر فيهم سبيل غير مامون

وہ نہین باز رہتے کردار بری سے جب وہ مامور ہوئے — اور عہد شکنی اونکی درمیان طریقہ غیر امن ہے

الا يرون اقل الله خيرهم — انا غضبنا لعثمان بن مظعون

کیا وہ نہین دیکھتے ہین کہ خدا نے اونکی خیر کو گھٹا دیا — کہ ہمنے غضب کیا اونپر واسطے عثمان بن مظعون کے

ان يلطمون ولا يخشون مقلته — طعنا دراكا وضربا غير مرهون

جب وہ طمانچے مارتے تھے اونکو اور نہین ڈرتے تھے اونکی گہونسی — اور وہی نیزہ زنی پیاپے اور شمشیر زنی غیر سست کے

فسوف نجزيهم ان لم تمت عجلا — كيلا بكيل جزاء غير مغبون

پس قریب ہے کہ ہم اونکو بدلا دینگے اگر نہ مرے جلد — پیمایش اوسی پیمانہ واسطے جزا دہی کے بے کم و کاست

او ينتهون عن الامر الذي وقعوا — فيه ويرضون منا بعد بالدون

یا باز رہین اوس فعل سے جسکی لیے آمادہ اور ایستادہ تہے — اوس کردار سے اور راضی ہونگے وہ ہمسے بعد اسکے

ونمنع الضيم من يرجوا هضيمتنا — بكل مطرد في الكف مسنون

اور ہم باز رکھینگے ستم کرنے سے اوسکو جو آرزو رکھتا ہے ستم — ساتھ ہر تیغ روان کے پنجے مین تیز کی ہوئی

ومرهفات كان الملح خالطها — نشفي به الداء من هام المجانين

اور تلوار وسے گویا وہ نمک آمیختہ ہین — ہم شفا دیتے ہین اوس سے درد سر سودائیون کے

حتى يقر رجال لا حلوم لهم — بعد الصعوبة بالاسماح واللين

تو اقرار کرین وہ مردمان جنکو عقل نہین ہے — بعد سرکشی کے فرمان پذیری اور نرمی سے

او يؤمنوا بكتاب منزل عجب — على نبي كموسى او كذي النون

یا کہ ایمان لاوین ساتھ کتاب کے جو نازل کی ہوئی خوش عجیب ہے — اوپر محمد نبی کے مانند موسی یا مانند یونس کے

ياتي بامر جلي غير ذي عوج — كما تبين في آيات ياسين

کہ لاتی ہی امر روشن جسمین کجی نہین — جیسا کہ واضح ہوا ہے آیات یاسین مین

تہدید کفار نگونسار در بدر سعادت آثار

تہدید کفار نگونسار کی جنگ بدر مین

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ أَنِّي	بَازِلُ عَامَيْنِ حَدِيثُ سِنِّي
بتحقیق کہ پہچانا ہی اوس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہی کہ	کہ بیشک مین نیش برآوردہ دو سالہ آغاز عمر ہون
سَنَحْنَحُ اللَّيْلِ كَأَنِّي جِنِّي	أَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِكُلِّ فَنِّ
در پیش آیا مین شب کو گویا مین جن ہون	پیش آیا مین حرب کو ساتھ ہر قسم فن جنگ کے
مَعِي سِلَاحِي وَمَعِي مِجَنِّي	وَصَارِمٌ يُذْهِبُ كُلَّ ضِغْنِ
ہمراہ میرے میرا سلاح اور میرے پاس میری سپر ہی	اور وہ شمشیر ہے جو لیجاتی ہی ہر کینہ کو
أُقْصِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ عَنِّي	لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِي أُمِّي
دور کرتا ہون مین ساتھ اوسکی ہر دشمن کو اپنے سے	اسیواسطے میری مادر نے مجھے جنا ہی

تخویف یکی از کفار بہ تیغ ظفر نگار

ڈرانا ایک کافر کو تیغ ابدار سے

سَيْفُ رَسُولِ اللهِ فِي يَمِينِي	وَفِي يَسَارِي قَاطِعُ الْوَتِينِ
شمشیر رسول اللہ کی میرے دست راست مین ہی	اور میرے دست چپ مین کاٹنے والی رگ گردن کی ہی
وَكُلُّ مَنْ بَارَزَنِي يَجِينِي	أَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ عَنْ قَرِينِي
اور ہر کوئی مبارزت کرے مجھسے چاہیے کہ آئے	مین مارتا ہون اوسکو تلوار سے اپنے صاحب کی جانب سے
مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِيلِ الدِّينِ	هٰذَا قَلِيلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِينِ
کہ وہ محمد ہی اور جانب راہ دین سے	کمتر ہین جو طالبان حور عین ہین

تہدید یکی از اشرارہ تیغ آتشبار

تہدید ایک کی شریرون سے ساتھ تلوار آتشبار کے

الْيَوْمَ أَبْلُو حَسَبِي وَدِينِي	بِصَارِمٍ تَحْمِلُهُ يَمِينِي
آج آزماؤنگا مین اپنی بزرگی حسب اور اپنے دین کو	ساتھ شمشیر کے جسکو میرے دست راست نے اوٹھایا ہی

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِہٖ عَرِیْنِیْ

ہنگام جنگ کے نگاہداری کرونگا مین اوس جنگاہ کی

نقش تیغ اوکہ مرآت قدرت بودہ و چہرہ نصرت در آن بنمودہ

اُنکا نقش تیغ آئینہ قدرت تھا اور جبین چہرۂ نصرت نمایان تھا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ — عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِیْ

شیرون سے کے شیر حملہ کرتے ہین بہ شمشیر — تیز دم یمانی بدست مرد یمنی

خطاب در حرب جمل بمحمد بن حنیفہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

خطاب جنگ جمل مین محمد بن حنفیہ سے اوپر سلام اور تحیہ

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَكَ الْاَسِنَّةُ — وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَیْكَ جُنَّةٌ

قدم آگے بڑھا کہ ہرگز نہ پہونچینگے تجکو سنانی نیزہ — تحقیق کہ واسطے موت کے تجپر سپر ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفہ و لشکر امیر المومنین

خطاب عمرو بن عاص کا جنگ صفین مین مردم کوفہ اور لشکر امیر المومنین سے

یَا قَادَةَ الْكُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ — یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ

ای سرکردہ مردم کوفہ اہل فتنہ و فساد — ای قاتلان عثمان کہ وہ اعتماد کردہ تھا

كَفٰی بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ — اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ

کافی ہی ساتھ اس حادثے کے اندوہ سے — تمکو مین تلوارین مارونگا اور نہ دیکھونگا ابو الحسن کو

جواب و باحسن عبارات و ابین استعارات

جواب اوسکا ساتھ حسن عبارت اور روشن استعارے کے

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ — اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَیْثٌ كَالْقَطَنْ

مین امام ہون قرشی اعتماد کیا گیا — بزرگ کشادہ ابرو شیر مثل کوہ قطن کے

یَرْضٰی بِهِ السَّادَةُ اَهْلُ الْیَمَنْ — مِنْ سَاكِنِیْ نَجْدٍ وَمِنْ اَهْلِ عَدَنْ

خوش ہوتی ہین اوس سے سرداران اہل یمن — کہ ساکنان نجد بلاد عرب ہین اور اہل عدن

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ

پس جان تو کہ وہ پدر حسن اور پدر حسین ہے

تخویف معاندان و مخالفان دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین

تخویف معاندان دین کی بعد قتل حریث غلام معاویہ کے جنگ صفین میں

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ ‏ وَلَا تَرُومُوهُ فَهٰذَا مِنَ الْغَبَنْ

کیا نہیں ڈرتے ہو تم اپنی جنگ میں ابو الحسن سے ‏ اور نہ ڈھونڈھو اوسکو کہ یہ زیان سے ہے

فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ ‏ وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ

کہ وہ تمکو پیسیگا پیسنا چکی کا ‏ اور نہ ڈریگا وقت کارزار سستی سے

وَقَدْ غُذِي فِي الْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ

اور در حقیقت وہ غذا دیا گیا ہے ساتھ سختی جنگ کے وقت شیر خواری کی

خطاب عبد اللہ بن راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضی علیہم التحیۃ والرضوان

خطاب عبد اللہ بن وہب راسبی کو نہروان میں ساتھ لشکر مرتضی علیہ التحیۃ والرضوان کے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ ‏ ذَاكَ الَّذِي ضَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ

میں تلوار میں مارونگا تمکو اور نہ دیکھونگا یعنی نہ ڈرونگا ابو الحسن کو ‏ کہ وہ ہے جو ہوگیا ہے طرف دنیا کے میل کرنے والا

جواب و بالملح اشارات و افصح عبارات

جواب اوسکا باشارات ملیح و عبارات فصیح

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ ‏ وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ

اے مشرک اے وہ آدمی جو فتنہ انگیز ہے ‏ اور آرزو رکھتا ہے کہ دیکھے ابو الحسن کو

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ

طرف میری پس دیکھ کون ہم میں سے پہنچتا ہے زیان کو

بیان اعتلای ارباب ضلال و ابتلای اصحاب کمال

بیان تعلی ارباب گمراہی کا اور مبتلا ہونے اصحاب کمال کا

أرى حُمُراً ترعى وتعلف ما تهوى — وأُسْدَاً جياعاً تظمأ الدهر ما تروى
مین دیکھتا ہون گدھون کو کہ چرتے ہین گھاس جسقدر چاہتے ہین — اور بھوکے شیرون کو کہ پیاسے رہتے زمانہ مین سیراب نہین ہوتے

وأشراف قوم ما ينالون قوتهم — وقوماً لئاماً تأكل المنّ والسلوى
اور بزرگان قوم نہین پہونچتے ہین اپنی روزی کو — اور دیکھتا ہون قوم کمینونکو کہ کہاتے ہین من وسلوی

قضاء لخلاق الخلائق سابق — وليس على ردّ القضا أحد يقوى
یہ قضا وقدر ہے واسطے خلاق خلائق کے سابق سے — اور نہین کوئی رد کرنے قضاء الٰہی پر زور مند

ومن عرف الدهر الخؤن وصرفه — تصبّر للبلوى ولم يظهر الشكوى
اور جسنے پہچانا زمانہ خیانت کنندہ کو اور اوسکے انقلاب کو — وہ صبر کریگا بلاؤن پر اور نہ ظاہر کریگا شکوہ

خطاب بفرقۂ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہ

خطاب فرقۂ باغیہ کو مشتمل تنبیہ معاویہ

أضربكم ولا أرى معاويه — الأخزر العين العظيم الحاويه
مین تلوار مارونگا تمکو اور نہ دیکھونگا معاویہ کو — تنگ چشم کلان شکم

هوت به في النار أمّ هاويه — جاوره فيها كلاب عاويه
گریگی اوسکو آتش مین مادر اوسکی ہاویہ یعنی جہنم — ہمسایہ اوسکے ہونگے سگان بانگ کنندہ یعنی بھونکنے والے

ارشاد بتحمل وشکیبائی وہدایت بطریق دانائی

ارشاد تحمل وشکیبائی اور ہدایت بطریق دانائی

كن للمكاره بالعزاء مقطّعاً — فلعلّ يوماً لا ترى ما تكره
ہو تو ناخوش چیزونکا صبر سے قطع کرنے والا — پس شاید کہ کسی روز کہ نہ دیکھیگا تو اوس چیز کو جسکو تو ناگوار جانتا ہے

فلربّما استتر الفتى فتنافست — فيه العيون وإنّه لمموّه
پس اکثر پوشیدہ رہیگا جوانمرد پس رغبت کرینگی — اوسمین آنکھین حال آنکہ فریب کیا گیا ہو گا

ولربّما اختزن الكريم لسانه — حذر الجواب وإنّه لمفوّه
اور البتہ اکثر نگاہداشت کرتے ہین بزرگوار اپنی زبانکو — خوف زبان سے کہ ہر آینہ وہ زبان دراز ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُورُ مِنَ الْأَذَى ۔ وَفُؤَادُهُ مِنْ حَرِّهِ يَتَأَوَّهُ

اور اکثر تبسم کرتا ہی مرد آہستہ کار ایذا اوٹھانے سے ۔ وحال آنکہ دل اوسکا اوسکی گرمی سی نالان ہی

اظہار آثار تحمل وفروتنی ومنع از انبساط با مردم دنی

اظہار آثار تحمل اور فروتنی کا اور منع خرسندی سی ساتھہ مردم دنی کے

أَصُمُّ عَنِ الْكَلِمِ الْمُحْفِظَاتِ ۔ وَأَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِي أَشْبَهُ

گران گوش رہتا ہوں میں اون سخنان سی جو خشم آور ہیں ۔ اور بردبار ہوں میں کہ بردباری ساتھہ میرے مانوس ہی

وَإِنِّي لَأَتْرُكُ جُلَّ الْمَقَالِ ۔ لِأَنْ لَا أُجَابَ بِمَا أَكْرَهُ

اور تحقیق کہ میں ترک کرتا ہوں بہت گوئی کو ۔ تا میں جواب نہ پاؤں اوس چیز سی جو ناگوار جانتا ہوں

إِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِيهِ ۔ عَلَيَّ فَإِنِّي أَنَا الْأَسْفَهُ

جب میں کہنچتا ہوں حماقت احمق کو ۔ اپنی اوپر تو پہر آسنہ میں خود احمق ہوتا ہوں

فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ ۔ وَإِنْ زَخْرَفُوا لَكَ أَوْ مَوَّهُوا

پس فریفتہ نہو دیکہنے آدمیوں سے ۔ اگرچہ وہ آراستہ کریں تیرے لیے یا فریب دیں

فَكَمْ مِنْ فَتًى يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ ۔ لَهُ أَلْسُنٌ وَلَهُ أَوْجُهُ

اور اکثر جوان ہیں جو خوش آتے ہیں دیکہنے والوں کو ۔ اوسکے لیے بہت سی زبانیں ہیں اور بہت سی منہ ہیں

يَنَامُ إِذَا حَضَرَ الْمَكْرُمَاتُ ۔ وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ يَسْتَنْبِهُ

وہ سوتا ہی جب کہ اوسکے پاس آتی ہیں بزرگیاں ۔ اور نزدیک دنائت کے ہوشیار ہوتا ہی

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت و مساعدت روزگار

ہدایت ساتھہ رعایت یاران محبت شعار کے وقت دولت و مساعدت روزگار کے

لَيْسَ الْكَرِيمُ الَّذِي إِنْ نَالَ مَنْزِلَةً ۔ أَوْ نَالَ مَالًا عَلَى إِخْوَانِهِ بَاهَى

نہیں ہی مرد بزرگ وہ کہ اگر وہ پہونچی مرتبہ کو ۔ یا پہونچی مال کو تو وہ اپنی برادر پر فخر کرے

الْحُرُّ يَزْدَادُ لِلْإِخْوَانِ تَكْرِمَةً ۔ إِنْ نَالَ فَضْلًا مِنَ السُّلْطَانِ أَوْ جَاهًا

مرد آزاد زیادہ کرتا ہی واسطے برادرون کی تکریم کو ۔ اگر پہونچتا ہی فضل مال کو بادشاہ سی یا جاہ کو

خطاب بحضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واظہار اخلاص وصفا

خطاب بحضرت مصطفیٰ اور اظہار اخلاص و صفائی کا

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ عَلَی اللّٰہِ — وَالْمُصْطَفٰی بِالشَّرَفِ النَّاھِیْ

ای بزرگترین خلق پیش خدای عزوجل — اور برگزیدہ از روی شرافت شایان کے

مُحَمَّدٌ اَلْمُخْتَارُ مَھْمَا اَتٰی — مِنْ مُحْدَثٍ مُسْتَفْظِعٍ نَاھِیْ

وہ محمد برگزیدہ ہین کہ جب آوے — کوئی امر حادث شدید باز دارندہ از کار

فَانْدُبْ لَہٗ حَیْدَرًا لَا غَیْرَہٗ — فَلَیْسَ بِالْغَمْرِ وَلَا اللَّاھِیْ

پس پکار اوسکے لیے حیدر کو نہ اوسکے غیر کو — کہ وہ نہین ہی بے خرد نہ بازی کرنیوالا

تَرٰی عِمَادَ الْکُفْرِ مِنْ سَیْفِہٖ — مُنْتَکِسًا بَاطِلُہٗ وَاھِیْ

تو دیکھیگا ستون کفر کو اوسکی تلوار سے — سرنگون گرا ہوا باطل سمجھنے والا اوسکا سست ضعیف

ھَلِ الْعِدٰی اِلَّا ذِئَابٌ عَوَتْ — مَعْ کُلِّ نَاسٍ نَفْسَہٗ سَاھِیْ

نہین ہین دشمن مگر گرگ ہین کہ شور کرتی ہین — ساتھ ہر آدمی کے جس کا نفس غافل ہو

سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰی عَقْبِہٖ — بِحَیْدَرٍ وَالنَّصْرُ لِلّٰہِ

جلد بہگائی جاینگے وہ گروہ اپنی پیچہی — بسبب حیدر کے اور نصرت دینا فعل خدا کا ہی

شمردن اخلاق حمیدہ وصفات پسندیدہ

شمار کرنا اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ کا

اِنَّ الْمَکَارِمَ اَخْلَاقٌ مُطَھَّرَۃٌ — فَالدِّیْنُ اَوَّلُھَا وَالْعَقْلُ ثَانِیْھَا

بتحقیق کہ بزرگیان اخلاق پاکیزہ ہین — پس دین اول اخلاق اور عقل خلق دوم ہی

وَالْعِلْمُ ثَالِثُھَا وَالْحِلْمُ رَابِعُھَا — وَالْجُوْدُ خَامِسُھَا وَالْفَضْلُ سَادِسُھَا

اور علم اوسکا تیسرا اور حلم اوسکا چوتھا ہی — اور جود اوسکا پانچوان اور فضل اوسکا چھٹا ہی

وَالْبِرُّ سَابِعُھَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُھَا — وَالشُّکْرُ تَاسِعُھَا وَاللِّیْنُ بَاقِیْھَا

اور احسان کرنا اوسکا ساتوان اور صبر اوسکا اٹھوان ہی — اور شکر نوان اوسکا اور نرمی بامردم بقیہ دس کا ہی

والنفس تعلم انی لا اصادقها	ولست ارشد الا حین اعصیها
اور نفس جانتا ہی کہ مین اوسکے ساتھ راستباز نہین ہون	اور نہین ہون مین پیرو اور اسیر یا فدائی مگر جب کہ اوس نفس کا عصیان کرون

ذکر صفات ارباب کمال و نعوت اصحاب جلال

ذکر صفات ارباب کمال کا اور نعت اصحاب جلال کی

ومحترس من نفسه خوف ذلة	تكون علیه حجة هی ماهیا
حراست رکہنے والا اپنے نفس کا خوف لغزش سے	کہ ہوتی ہی وہ حجت اوسپر جبتک کہ وہ لغزش ہی
فقلص بردیه وافضى بقلبه	الى البر والتقوى فنال الامانیا
پس لی اوسنے اپنے دو جامے اور پہونچایا اپنے دلکو	طرف نیکوکاری و پرہیزگاری کے اور پہونچا اپنی آرزونکو
وجانب اسباب السفاهة والخنا	عفافا وتنزیها فاصبح سالیا
اور دوری کی اوسنے اسباب حماقت و خیانت سے	از روی پارسائی اور پاکی نفس کے پس ہوگیا وہ چشم بزرگی سے
وصان عن الفحشاء نفسا کریمة	ابت همة الا العلى والمعالیا
اور نگاہ رکہا اوسنے بدکاری سے اپنے نفس بزرگ کو	کہ وہ باز رہی قصد بد سے مگر قصد کرے بزرگی و برتری کا
تراه اذا ما طاش ذو الجهل والصبا	حلیما ووقرا صائن النفس هادیا
جسوقت تو دیکہتا ہی اوسکو سبکی کرتا ہے جاہل اور کودکی	در حالیکہ وہ بردبار صاحب وقار نگاہ رکہنے والا نفس کا راہنما ہے
له حلم کهل فی صرامة حازم	وفی العین ان ابصرت ابصرت ساهیا
اوسکی بردباری مرد نیمہ عمر کی ہی دلیری و بیداری مین	اور آنکہ مین اگر تو دیکہے تو غفلت دیکہے
یروق صفاء الماء منه بوجهه	فاصبح منه الماء فی الوجه صافیا
خوش آتی ہی صفائی پانی کی اوس سے وبرو اوسکے	پس ہے اوس سے آب اپنے چہرہ مین صاف
صبورا على ریب الزمان وصرفه	کتوما لاسرار الضمیر مداریا
صابر او پر سختی زمانہ اور اوسکے انقلاب کے	پوشیدہ رکہنے والا راز دل کا مدارا کرنے والا ہی
له همة تعلو على کل همة	کما قد علا البدر النجوم الدراریا
اوسکی ہمت بلند ہوتی ہی ہر ہمت پر	جسطرح بلند ہی رتبہ بدر کا ستارہای روشن پر

وَمَنْ فَضْلِهِ يَرْعَى ذِمَامًا لِجَارِهِ ‏ وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيًا

اپنے فضل سے نگاہ رکھتا ہے عہد اپنے ہمسایہ کا ‏ اور حفظ میں رکھتا ہے اوس سے عہد کو جب تک وہ نگاہدار

مدح فقر و تہیدستی وارشاد بقناعت و خورسندی

مدح فقر و آرزومندی کی اور ارشاد بقناعت و خرسندی

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً ‏ وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِّنْ غِنًى يُّطْغِيْهَا

نفس انسان بے صبری کرتا ہے اس سے کہ ہو جاوے محتاج ‏ وحال آنکہ محتاجی بہتر ہے اوس تونگری سے کہ اوسکو گمراہ کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ فَاِنْ اَبَتْ ‏ فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا

اور بے نیازی نفس کی وہی روزی ہے اور اگر اس سے انکار کرے ‏ پس تمام جو کچھ زمین میں ہے اوسکو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف و واسطۂ علو اشراف است

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف سے ہے اور واسطۂ بلندی اشراف ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا ‏ اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا

بے نیازی نفوس میں ہے اور فقر بھی اوسی میں ہے ‏ اگر قناعت کرے تو بس کمتر ہے وہ شے جو کافی ہو تجھکو

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا ‏ طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا

مشغول رکھ نفس کو ساتھ قناعت کے ورنہ ‏ طلب کریگا نفس تجھسے زیادہ اوس سے جو تجھے کفایت کرے

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ ‏ لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِمُسْتَحْلِيْهَا

نہیں ہے جو زمانہ گذرا اوسمیں اور نہ بیچ اوسکے ‏ جو نہیں آیا ہے کچھ لذت کہ شیرین کرے اوسکو

مَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ ‏ بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا

نہیں ہے تو اپنی درازی عمر میں کہ نہیں عمر دیا گیا ہے تو ‏ مگر اس ساعت کہ جسمیں تو زندہ ہے

منع نفس از صفات ذمیمہ و گذرانیدن و از مرتبہ بہیمہ

منع نفس کا صفات ذمیمہ سے اور اوتارنا اسکا مرتبۂ بہایم سے

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا ‏ فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا

جب تو چاہے کہ زندگانی کرے زندہ رہنا شیرین زندگانی ‏ تو رشک نہ کر اور نہ بخل اور نہ حرص دنیا پر

منع از غبار حرص انگیختن وآبروی پیش ہر کس ریختن

منع غبار اوٹھانی حرص سی اور آبرو ریزی سی آگے ہر کسی کے

إِذَا أَظْمَأَتْكَ أَكُفُّ الرِّجَالِ — كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبْعًا وَرِيَّا

جب تشنہ رکھین تجھکو ہاتھ آدمیون کے — توکافی ہوگی تجھکو قناعت سا سیری و سیرابی کے

فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهُ فِي الثَّرَى — وَهَامَةُ هِمَّتِهِ فِي الثُّرَيَّا

پس ہو تو وہ مرد جسکا قدم خاک پر ہو — اور سر اوسکی ہمت کا بالای پروین

أَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ — تَرَاهُ لِمَا فِي يَدَيْهِ أَبِيَّا

انکاری واسطے صاحب عطا صاحب تونگری کی — کر دیکھے تو اوسکو واسطے اوس چیز کی جو اوسکے ہاتھوں مین ہو انکار

فَإِنَّ إِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيَاةِ — دُونَ إِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا

بتحقیق کہ بہانا آب حیات کا — آسان ہو آبرو ریزی سے

ہدایۂ نفس برضا وتنبیہ او باطاعت قضا

ہدایت نفس کی رضا اور تنبیہ اوسکی باطاعت قضا وقدر

لَا تَعْتَتِبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَإِنَّمَا — يَأْتِيكَ رِزْقُكَ حِينَ يُؤْذَنُ فِيهِ

عتاب کر بندگان خدا پر کہ سوا اسکے نہین ہی — کہ آویگی تجھکو روزی تیری جسوقت اذن دیا جائیگا روزی

سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهِ فَكَأَنَّهُ — يَأْتِيكَ خَيْرَ الْوَقْتِ أَوْ تَأْتِيهِ

سابق گذری قضا وقدر واسطے اپنی وقت کی پس گویا کہ وہ — آویگی تیری پاس بہتر وقتین یا آویگا تو اوسکے پاس

فَثِقَنْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيمِ فَإِنَّهُ — لِلْعَبْدِ أَرْأَفُ مِنْ أَبٍ بِبَنِيهِ

پس اعتماد رکھ ساتھ اپنی خداوند کریم کہ درحقیقت وہ — واسطے بندہ کی بڑا مہربان ہی زیادہ پدر سی جو مہربان اپنی اولاد

وَأَشِمْ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا — يُضْنِي حَشَاكَ وَأَنْتَ لَا تُبْدِيهِ

اور ظاہر کر اپنی بی نیازی کو اور ہو اپنی فقر کا نگاہدارندہ — کہ وہ گرانی کرتا ہی تیری شکم کو اور تو اوسکو ظاہر نہین کرتا

وَالْحُرُّ يَنْحَلُ جِسْمُهُ إِعْدَامُهُ — فَكَأَنَّهُ مِنْ نَفْسِهِ يُخْفِيهِ

اور مرد آزاد لاغر کرتی ہی اوسکے اندام کو ناداری اوسکی — پس گویا کہ وہ اپنی نفس سے اوسکو چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا کہ محل فناست و ترغیب او بعقبی کہ منزل بقاست

نفرت دینا نفس کو دنیا سی کہ محل فنا ہی اور رغبت دینی اوسکی عقبی منزل بقا سی

اَلنَّفْسُ تَبْكِيْ عَلَى الدُّنْيَا وَقَدْ عَلِمَتْ
نفس روتا ہی دنیا پر اور خوب جانتا ہی

اَنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرْكُ مَا فِيْهَا
کہ در حقیقت سلامتی دنیا سی ترک اون چیزونکا ہی جو اوسمین ہین

لَا دَارَ لِلْمَرْءِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَسْكُنُهَا
نہین ہی کوئی گھر مرد کی لیی بعد موت کہ جسمین وہ ساکن ہو

اِلَّا الَّتِيْ كَانَ قَبْلَ الْمَوْتِ بَانِيْهَا
مگر وہ گھر کہ قبل موت کے اوسکا بنانے والا تھا

فَاِنْ بَنَاهَا بِخَيْرٍ طَابَ مَسْكَنُهَا
اگر بنایا اوسکو ساتھ نیکوئی کی تو خوب ہے سکونت کرنا اوسمین

وَاِنْ بَنَاهَا بِشَرٍّ خَابَ ثَاوِيْهَا
اور اگر بنایا اوسکو ساتھ بدی کی بے بہرہ ہوگا مقیم اوسکا

اَيْنَ الْمُلُوْكُ الَّتِيْ كَانَتْ مُسَلَّطَةً
کہان ہین وہ سب بادشاہ جو مسلط تھے

حَتّٰى سَقَاهَا بِكَاْسِ الْمَوْتِ سَاقِيْهَا
تا آنکہ پلایا انکو کاسہ موت کا ساقی موت نے

لِكُلِّ نَفْسٍ وَاِنْ كَانَتْ عَلٰى وَجَلٍ
واسطے ہر نفس کی اگرچہ وہ اوپر خوف کے ہی

مِنَ الْمَنِيَّةِ آمَالٌ يُقَوِّيْهَا
موت سی امیدین ہین جو اوسکو قوی دل رکھتی ہین

فَالْمَرْءُ يَبْسُطُهَا وَالدَّهْرُ يَقْبِضُهَا
اور مرد کشادہ کرتا ہی امید کو اور زمانہ اوسکو

وَالنَّفْسُ تَنْشُرُهَا وَالْمَوْتُ يَطْوِيْهَا
اور نفس پراگندہ کرتا ہی امید کو اور موت اوسکو لپیٹتی ہی

اَمْوَالُنَا لِذَوِي الْمِيْرَاثِ نَجْمَعُهَا
مال ہمارے ہین کہ واسطے میراث کے ہم اوسکو جمع کرتی ہین

وَدُوْرُنَا لِخَرَابِ الدَّهْرِ نَبْنِيْهَا
اور مکانات ہمارے ہین کہ واسطے ویرانہ کرنے زمانہ کی ہم اوسکو بناتے ہین

كَمْ مِنْ مَدَائِنَ فِي الْاٰفَاقِ قَدْ بُنِيَتْ
بہت سے شہر ہین دنیا مین تحقیق کہ وہ آباد کیے گئے

اَمْسَتْ خَرَابًا وَدَانَ الْمَوْتُ اَهْلِيْهَا
پس ہو گئی وہ برباد اور نزدیک ہوئی موت اونکے اہل سی

تخویف نفس بحشر و تہدید او بشر

تخویف نفس کی ساتھ حشر کی اور تہدید اوسکی ساتھ شر کے

وَلَوْ اَنَّا اِذَا مِتْنَا تُرِكْنَا
کاش کہ ہم جب مرتے چھوڑے جاتے

لَكَانَ الْمَوْتُ رَاحَةَ كُلِّ حَيٍّ
تو ہوتی موت آسایش ہر زندہ کو

وَلٰكِنَّا اِذَا مِتْنَا بُعِثْنَا	وَنُسْاَلُ بَعْدَهٗ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ
ولیکن جب ہم مرین گے تو اوٹھائے جائین گے	اور سوال کیے جائینگے بعد اسکے ہر شے سے

آرزو کردن عدم از غایت محنت والم

آرزو کرنا عدم کی شدت محنت والم مین

لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ لَيْتَنِيْ كُنْتُ صَبِيًّا	لَيْتَنِيْ كُنْتُ حَشِيْشًا اَكَلَتْنِي الْبُهْمُ نِيًّا
کاش والدہ میری نہ جنتی مجکو کاش ہوتا مین بچہ	کاش ہوتا مین سبزہ کہ کہا جاتے مجکو بہائم کچا

بیان تنگی صدر و سینہ از مستجبات در ان گنجینہ جہت عدم تحمل باقصان و اہل کینہ

بیان تنگی سینہ کا کہ مستجبات سے او نمین خزانہ ہی باعث عدم تحمل کے ساتھ خبر دینے والون اور کینہ ورونکے

وَفِي النَّفْسِ لُبَانَاتٌ	اِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِيْ
اور نفس مین کت وکیان ہین	جب تنگ ہو اوسکے لیے میرا سینہ
نَكَتُّ الْاَرْضَ بِالْكَفِّ	وَاَبْدَيْتُ لَهَا سِرِّيْ
کھودی مین نے زمین ہاتھ سے	اور ظاہر کیا اوسکے لیے اپنا بھید
فَمَهْمَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ	فَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِيْ
پس جسوقت کہ اگاتی زمین	پس یہ کھیتی اوسکے لیے ہی جو بوتا ہی

شکایت از روزگار کہ مظہر شور و شر ست و ہر روز کہ می آید از روز سابق بتر ست

شکایت زمانے سے کہ مظہر شور و شر ہے اور ہر روز کہ آتا ہے بدتر ہے روز سابق سے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِيْ حَالَتَيْهِ	وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ اِلَيْهِ
تعجب ہے زمانہ سے دونوں حالت مین اوسکی	اور اوس بلا مین کہ حوالہ کیا گیا ہون مین زمانہ سے طرف بلا کے
رُبَّ يَوْمٍ بَكَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا	صِرْتُ فِيْ غَيْرِهٖ بَكَيْتُ عَلَيْهِ
بہت دنون رویا مین زمانے سے پس جب	کہ ہوا مین غیر وقت زمانے مین تو رویا مین اوپر زمانے کے

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجیہ دل بقبول سعادت

برانگیختہ کرنا نفس کو عبادت پر اور متوجہ کرنا دل کا حصول سعادت پر

يَا نَفْسُ قُومِي فَقَدْ قَامَ الْوَرَىٰ — إِنْ يَنَمِ النَّاسُ فَذُو الْعَرْشِ يَرَىٰ

اى نفس اوٹھ آمادہ ہوکر ہر آئنہ اوٹھی ہی تمام خلق — اگر سوتے ہین آدمی پس پروردگار عرش بینا و بیدار ہی

وَأَنْتِ يَا عَيْنُ دَعِي عَنِّي الْكَرَىٰ — عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرَىٰ

اور تو اى آنکھ چھوڑ مجھسے خواب کو — کہ صبحکو ستائش کرتی ہی قوم گذرجانے شب کی

استدلال از تکلم بر شرافت و خساست مردم

استدلال تکلم سے اوپر شرافت و خساست مردم کے

مَنْ لَمْ يَكُنْ عُنْصُرُهُ طَيِّبًا — لَمْ يَخْرُجِ الطَّيِّبُ مِنْ فِيهِ

جو کوئی کہ ہو اصل خلقت اوسکی پاک — نہ نکلیگا کلام پاکیزہ اوسکے منہ سے

أَصْلُ الْفَتَىٰ يَخْفَىٰ وَلٰكِنَّهُ — مِنْ فِعْلِهِ يُعْرَفُ مَا فِيهِ

اصل جوان کی مخفی ہوتی ہی ولیکن — اوسکی کردار سے پہچانا جاتا ہی جو کچھ اوسمین ہی

بیان آنکہ حرص تابع حیوة ست و حرمان لازم ممات ست

بیان اس امر کا کہ حرص تابع حیات ہی اور محرومی لازم ممات ہے

وَفِي قَبْضِ كَفِّ الطِّفْلِ عِنْدَ وِلَادِهِ — دَلِيلٌ عَلَى الْحِرْصِ الْمُرَكَّبِ فِي الْحَيِّ

اور بند رہنے مین پنجہ طفل کے وقت ولادت — دلیل ہی اوپر حرص کے جو مرکب ہی زندہ مین

وَفِي بَسْطِهَا عِنْدَ الْمَمَاتِ مَوَاعِظٌ — أَلَا فَانْظُرُونِي قَدْ خَرَجْتُ بِلَا شَيْءٍ

اور کشادگی کف دست مین وقت ممات کے موعظہ ہی — آگاہ ہو دیکھو مجھے کہ مین چلا بغیر کسی چیز کے

مرثیہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

أَلَا طَرَقَ النَّاعِي بِلَيْلٍ فَرَاعَنِي — وَأَرَّقَنِي لَمَّا اسْتَهَلَّ مُنَادِيَا

آگاہ ہو کہ آیا خبر دینے والا مرگ کا رات کو پس ڈرایا اوسنے — اور بیخواب کیا مجھکو جب آواز بلند ہوئی منادی کی

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا رَأَيْتُ الَّذِي أَتَىٰ — أَغَيْرَ رَسُولِ اللّٰهِ أَصْبَحْتَ نَاعِيَا

پس مین نے اوس سے کہا جسوقت مین نے دیکھا اوسکو جو خبر لایا — کہ کیا غیر رسول اللہ کے ہی تو خبر مرگ دینے والا

فحقق ما اشفقت منه ولم تبل — وكان خليلي عدتي وجماليا

پس ثابت ہوئی وہ چیز جسکو میں ڈرا اور اوس سے کچھ باک نکیا — اور تھا وہ دوست سازگار میرا اور صاحب خوبی ان کا

فوالله ما انساك احمد ما مشت — بي العيس يوما وجاوزت واديا

اور بخدا کہ میں تجکو نہ بھولونگا احمد جبتک لیجائیں گے — مجکو شتران روزانہ اور گزر کرونگا وادی کو

وكنت متى اهبط من الارض تلعة — ارى اثر قبلي حديثا وعافيا

اور ہوں میں کہ جب اترونگا میں پشتۂ زمین سے — اور دیکھونگا میں جو کچھ میرے پہلے تھا نشان نیا و پرانا

جواد تشظى الخيل عنه كانما — يرون به ليثا عليهن ضاريا

جوجوانمرد کہ اوس سے گریز کرتے ہیں سوار گویا کہ وہ — دیکھتے ہیں اوسکو شیر کہ اونپر وہ شکار کرنیوالا ہے

من الاسد قد احمى العرين مهابة — تفادى سباع الارض منه تفاديا

وہ اون شیروں میں سے ہے جو نگاہداری کرے جنگل کی — خلاصی ڈھونڈھتی ہیں اوس سے درندے زمین کے اندر سے

شديد جري الصدر نهد مصدر — هو الليث معديا عليه وعاديا

مرد شدید دلیر سینہ بزرگوار فراخ سینہ — کہ وہ ایسا شیر ہے جسپر حملہ کیا گیا اور وہ بھی حملہ آور ہے

ليبك رسول الله خيل مغيرة — تثير غبارا كالضبابة كابيا

چاہیے کہ روئیں رسول اللہ پر سواران شتابندہ — جو غبار اوٹھاتے ہیں مانند ابرہای تیرہ کے

ليبك رسول الله صف مقدم — اذا كان ضرب الهام نقفا تقاليا

اور چاہیے کہ روئیں رسول اللہ پر آگے صف کر کے — جبکہ ہو مارنا سروں کو توڑ کر اور ڈھونڈھ کر

مفاخرت بعلاقہ فاطمہؓ و حسنؓ و حسینؓ و شجاعت بدر و احد و حنین

مفاخرت ساتھ تعلق فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ کی اور فخر و شجاعت بدر اور احد اور حنین پر

انا للفخر اليها وبنفسي اتقيها — نعمة من سامك السبع بما اختصنيها

میں اور وہی فخر جاتا ہوں طرف اوسکے اور اپنی جان سے — نعمت ہے جو بلند کرنے والی ہفت آسمان ہے کہ خاص

لن ترى في حومة الهيجاء لي فيها شبيها — ولي السبقة في الاسلام طفلا ووجيها

ہرگز نہ دیکھیگا تو جنگ میں میرے لیے ہمسر — اور مجھی سبقت ہے اسلام میں طفلی تا ہنگام ریش ناسی

ولی القرابة ان قام شریف ینتمیها — رزقنی بالعلم رزقاً فیه صرت فقیها

اور میرے لیے قرابت ہے اگر قائم ہو کوئی شریف کہ — روزی دی ہے مجکو علم سے روزی دیا کہ ہوا میں اوس سے

ولی الفخر علی الناس بعرسی وبنیها — ثم فخری برسول الله اذ زوجنیها

اور مجکو فخر ہے آدمیوں پر بسبب اپنی زوجہ اور اوسکی فرزندوں کے — پھر فخر میرا بسبب رسول اللہ کے ہے جبکہ اپنی دختر کو میری عروس کیا

لی مقامات ببدر حین حار الناس فیها — وباحد وحنین لی صولات تلیها

میرے لیے مقامات ہیں جنگ بدر میں جسوقت لوگ اوسمیں حیران تھے — اور احد اور حنین میں میری لیے حملے تھے نزدیک اون مقامات کے

وانا الحامل للرایة حقاً احتویها — وانا القاتل عمراً یوم حار الناس فیها

اور میں حامل علم لشکر ہوں اندر حق کے گرداگرد تھا میں — اور میں قاتل عمرو ابن عبدود تھا جس روز سب آدمی وہاں سرگرداں

واذا اضرم حرباً احمد قدمنیها — واذا نادی رسول الله نحوی قلت ایها

اور جب افروختہ کیا آتش حرب کو احمد نے مقدم کیا مجکو — اور جب ندا دی رسول اللہ نے میری جانب تو میں نے کہا کیا ارشاد

وانا المستقی کاساً لذة الانفس فیها — هبة الله فمن مثلی فی الدنیا شبیها

اور میں پلایا ہوا ہوں جام سے ہوں جسمیں لذت جانوں اور دل کی ہے — وہ عطیہ خدا ہے پس کون ہے میرا مثل دنیا میں مشابہ میں

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکی از کفار

دم مارنی شجاعت سے وقت قتل ایک کافر کے

انا مذ کنت صبیاً — ثابت القلب جریاً

میں جسوقت سے کہ طفل تھا — ثابت قلب ہوں اور دلاور

ابطل الابطال قهراً — ثم لا افزع شیئاً

بیکار کرتا ہوں میں دلیروں کو اپنی قہر سے — بعد ازاں نہیں ڈرتا میں کسی شی سے

یا سباع البر سیفی — وکلی ذا اللحم نیاً

اے درندگان وحشت چرو تم — اور کھاؤ تم اونکا گوشت خام

جواب او بالفاظ فصیحه و عبارات صحیحه

جواب اوسکا بالفاظ فصیحه اور عبارات صحیحه

یا ایها المتمنی علیا	انی اراک جاهلا غبیا
اے وہ جو تمنا والے علی کے	میں دیکھتا ہوں تجھکو جاہل غبی یعنے احمق
قد جئت عن لقائه غنیا	هلم فاذن ههنا الیا
درحقیقت تو اوسکو دیکھنے سے بے پروا تھا	آ پس نزدیک ہو یہاں ساتھ میرے

خطاب یکی از اہل عداوت بلشکر مرتضیٰ رض از غایت شقاوت

خطاب ایک دشمن کا ساتھ لشکر مرتضیٰ کے نہایت شقاوت سے

اضربکم ولا اری علیا	البسه ابیض مشرفیا
مارتا ہوں میں تمکو اور نہیں دیکھتا علی کو	مارونگا میں اوسکو تلوار آبدار

ارشاد تفویض و توکل بر خالق جزو کل

ارشاد ساتھ سپردگی اور توکل کی اوپر خالق جزو کل کے

وکم لله من لطف خفی	یدق خفاه عن فهم الذکی
اور بہت ہیں خدا کے لطف پوشیدہ	کہ باریک ہی پوشیدگی اوسکی فہم دانشمند سے
وکم یسر اتی من بعد عسر	وفرج کربة القلب الشجی
اور اکثر راحت ہے کہ آتی ہے بعد رنج کے	اور کشادہ کرتا ہے اندوہ دل اندوہگین کو
وکم امر تساء به صباحا	وتاتیک المسرة بالعشی
اور اکثر امر ہیں کہ اندوہناک ہوتا ہے تو اوس سے صبحکو	اور آتی ہے تجکو مسرت شام میں
اذا ضاقت بک الاحوال یوما	فثق بالواحد الفرد العلی
جبوقت تنگ ہوں تجپر حالتیں کسی روز	تو اعتماد رکھ ساتھ تنہا یکتا برتر کے
توسل بالنبی فکل خطب	یهون اذا توسل بالنبی
وسیلہ کر حضرت نبی سے ہر مشکل	آسان ہوتی ہے جب وسیلہ کیا جاتا ہے ساتھ نبی کے
ولا تجزع اذا ما ناب خطب	فکم لله من لطف خفی
اور خوف نکر جب پیش آوے کوئی مشکل	پس بہت ہیں خدا کی مہربانیاں پوشیدہ

وَبِالْمَوْلَى الْعَلِيِّ اَبِیْ تُرَابٍ
اور وسیلہ کرساتھ حضرت علی کے

وَبِالنُّوْرِ الْبَهِيِّ الْفَاطِمِيِّ
اور ساتھ نور روشن حضرت فاطمہ کے

وَبِالْاَطْهَارِ اَهْلِ الذِّكْرِ حَقًّا
اور ساتھ آل پاک صاحب ذکر حق کے

سُلَالَةِ اَحْمَدَ وُلْدِ الْوَصِيِّ
جو خلاصہ خاندان حضرت احمد اور اولاد وصی ہین

جَرٰى قَلَمُ الْقَضَاءِ بِمَا يَكُوْنُ
جاری ہوا قلم قضا کا اوپر جو ہوگا

فَسِيَّانِ التَّحَرُّكُ وَالسُّكُوْنُ
پس مقرر ہوگئی حرکت اور سکون

جُنُوْنٌ مِّنْكَ اَنْ تَسْعٰى لِرِزْقٍ
جنون ہی تیرا اگر تو کوشش کری رزق کے لیے

وَتُرْزَقُ فِیْ غِشَاوَتِهِ الْجَنِيْنُ
اور رزق دیا جاتا ہی جنین اپنی جہلی ہین

تتمہ نثر لالی من کلام امیر المومنین علی علیہ السلام

تتمہ نثر گوہربار کلام امیر المومنین علیہ السلام سے

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ
مجلس علم کی باغ ہی جنت کا

مَهْلَكَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِهٖ
ہلاکی انسان کی اوسکی تیزی طبیعت ہے

مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُكُوْبُ الْبَحْرِ
صحبت شریرون کی دریا کی سواری ہی

مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ
نہین پشیمان ہوا جو چپ رہا

مَجْلِسُ الْكِرَامِ حُصُوْنُ الْكَلَامِ
مجلس کریمون کی قلعہ ہی کلام کا

مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهٖ
منقبت آدمی کی اوسکے زبان کے نیچے ہی

مُجَالَسَةُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَةُ الدِّيْنِ
صحبت نوعمرون کی مفسد دین ہے

باب النون

نُوْرُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ
نور مسلمان کا رات کا قیام ہی

نِسْيَانُ الْمَوْتِ صَدَءُ الْقَلْبِ
بھولنا موت کا زنگ ہی دل کا

نُورُ الْقَبْرِ فِي الصَّلٰوةِ فِي الظُّلَمِ

نور قبر کا نماز مین ہی اندہیرون مین

تَغَيَّبْ اِلٰى نَفْسِكَ حِيْنَ شَابَ رَاْسُكَ

غور کر اپنی نفس پر جب سفید ہو سر تیرا

ثُمَّ اٰمِنًا تَكُنْ فِي اَمْهَدِ الْفُرُشِ

پہر ہو امن پانیوالا قبر مین

نَيْلُ الْمُنٰى فِي الْغِنٰى

پہونچنا مراد کا بے نیازی مین ہی

نَارُ الْفُرْقَةِ اَحَرُّ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

آگ فرقت کی بہت تیز ہی جہنم کی آگ سے

نُورُ مَشِيْبِكَ لَا تُظْلِمْهُ بِالْمَعْصِيَةِ

نور اپنی بڑہاپے کا نہ اندہیرا کر گناہ سے

نُورُ الْوَجْهِ فِي الصِّدْقِ

روشنی چہرے کی سچائی مین ہے

باب الواو

وَالَاكَ مَنْ لَمْ يُعَادِكَ

مدد کریگا تیری جسے نہ دشمن رکہیگا تو

وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ

احسان کرنا اوسکے غیر مقام مین ظلم ہی

وِزْرُ صَدَقَةِ الْمَنَّانِ اَكْثَرُ مِنْ اَجْرِهٖ

گرانی صدقہ منان کی زیادہ ہی اوسکے اجر سی

وِلَايَةُ الْاَحْمَقِ سَرِيْعُ الزَّوَالِ

حکومت احمق کی جلد جاتی رہتی ہی

وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خُلُقُهٗ وَقَبُحَ خَلْقُهٗ

خرابی ہی اوسکی جو بدخلق ہوا اور بدصورت

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ

تنہائی انسان کی بہتر ہی برے ہمصحبت سی

وَاَسَالَ مَنْ تَغَافَلَ عَنْكَ

اور پوچہا گیا جو غافل ہوا تجہ سے

وَيْلٌ لِلْحَسُوْدِ مِنْ حَسَدِهٖ وَقَالَ

خرابی ہی حاسد کو نکی اوسکے حسد سی اور فرمایا

وَلِيُّ الطِّفْلِ مَرْزُوْقٌ وَقَالَ

ولی طفل کا رزق دیا گیا ہی۔ اور فرمایا

وَيْلٌ لِمَنْ وَتَرَ الْاَحْرَارَ وَقَالَ

خرابی ہی اوسکی جسنے کینہ رکہا نیکونسی۔ اور فرمایا

باب الهاء

هَمُّ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ

فکر و غم انسان کا موافق اوسکی ہمت کی ہی

هَيْهَاتَ مَنْ نَصِحَهُ الْعَدُوُّ

افسوس کہ جسکو نصیحت کی دشمن سنے

هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ

فکر نیک بخت کا اوسکی آخرت ہی اور فرمایا

هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ وَقَالَ

اور فکر بدبخت کا اوسکی دنیا ہی اور فرمایا

هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ

ہلاکت آدمی کی خود بینی میں ہی

هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ

بھاگنا تیرا اپنی نفس سی بہت فائدہ مند ہی بہ نسبت بھاگنی

هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ

سرداری آدمی کی اوسکی ہمت ہی اور فرمایا

هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ

توڑنیوالا روٹی کا شوربی میں سوا اوسکے کھانیوالی کی ہی

هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

ہلاک ہوا حریص اور وہ نہیں جانتا

هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهٗ

ہمت آدمی کی اوسکی قیمت ہی

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفْ بِهٖ

لا جو تیری پاس ہی تو پہچانا جائی اوس سی

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ

نہیں محتاجی عاقل کو

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ

نہیں دین بی مروت کو اور فرمایا

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ

نہیں بزرگی جھوٹے کو

لَا رَاحَةَ لِحَسُوْدٍ

نہیں راحت حاسد کو

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ

نہیں غم قناعت کرنے والی کو

لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

نہیں حرمت بدکار کو

لَا وَفَاءَ لِلْمَرْاَةِ

نہیں وفا عورت کے لیے

لَا قَذَفَ لِلْفَاحِشِ

نہیں بہتان کوئی واسطے بدکار کی

لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

نہین ہی ایمان اوسکو جسکو امان نہین

لَا غِنٰى لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهٗ

نہین ہی بی نیازی اوسکو جسکی لیے بزرگی نہین

بَابُ الْيَاءِ

يَاْتِيْكَ مَا قُدِّرَ لَكَ

ملیگا تجھکو جو مقدر کیا گیا تیرے لیے

يَعْمَلُ النَّمَّامُ فِيْ سَاعَةٍ فِتْنَةَ اَشْهُرٍ

کام کرتا ہی سخن چین ایک ساعت مین مہینونکے فتنے کا

يَزِيْدُ الصَّدَقَةُ فِي الْعُمْرِ

زیادہ ہوتے ہین صدقے عمر مین

يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا تَطْلُبُهٗ

ڈھونڈھتی ہی تجھکو روزی جسطرح تو ڈھونڈھتا ہی اوسکو

يَاْمَنُ الْخَائِفُ اِذَا وَصَلَ اِلٰى مَا خَافَهٗ

امن پاتا ہی ڈرنیوالا جب پہونچتا ہی مقام خوف پر

يَصِيْرُ اَمْرُ الصَّبُوْرِ اِلٰى مُرَادِهٖ

پہونچتی ہین کام صابر کے مراد کو

يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ الْكِبَارِ

پہونچتا ہی آدمی سچائی سے بڑی منزلون کو

يَنْسَدُّ الْمَرْقُوْمَةُ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِمْ

مٹ جاتا ہی لکھا ہوا ساتھ احسان کے اونکی طرف

يَاْسُ الْقَلْبِ رَاحَةُ النَّفْسِ

ناامیدی قلب کی راحت نفس کی ہی

يَسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَةِ السَّعِيْدِ

نیکبخت ہوتا ہی آدمی نیکبختونکی مصاحبت سے

باب [illegible]

[illegible] متفرقات [illegible]

خُذِ الْفَرَارَ وَالطَّلَقَ

سلے پارہ اور ابرک

وَشَيْءٌ يُشْبِهُ الْبَرْقَ

اور وہ شی جو بجلی سے مشابہ ہی

فَاَدْرِجْهَا يَكُنْ مَلِكًا

پس ملا اوسکو ہوگا بادشاہ

لِلْغَرْبِ وَالشَّرْقِ

مغرب اور مشرق کا

جراحاتُ السنانِ لها التیامُ	ولا یلتامُ ما جرحُ اللسانُ
زخم نیزے کے بھر آتے ہین	اور نہین بھرتا ہی زخم زبان کا
بجدٍ لا بجدٍ کلُّ مجدٍ	وما جدٌّ بلا جدٍّ بمجدٍ
کوشش سے نہ دادا سے ہر بزرگی ہی	اور نہین کوئی دادا بغیر بزرگی کے دادا
بقدرِ الکدِّ تقسمُ المعالی	فمن طلب العلی سهر اللیالی
بقدر کوشش کے تقسیم ہوتی ہی بزرگی	پس جسنے طلب کی بزرگی جاگا ہی راتون کو
تروم العزّ ثم تنام لیلا	یغوص البحر من طلب اللآلی
ڈھونڈھتا ہی تو عزت تو جاگ رات کو	غوطہ لگاتا ہی دریا مین جو شخص ڈھونڈھتا ہی موتیون کو
ومن طلب العلی من غیر کدٍّ	اضاع العمر فی طلب المحال
اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے	ضائع کیا عمر کو بیچ طلب محال کے
بقدر الکدّ یعطی ما تروم	فمن رام العلی لیلا یقوم
موافق محنت کے دی جاتی ہی وہ چیز جو ڈھونڈھتا ہی	پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدے کو رات کو قیام کیا
وایام الحداثة فاغتنمها	الا ان الحداثة لا تدوم
اور دن جوانی کے غنیمت جان اوسکو	ہشیار ہو کہ ہمیشہ جوانی نہین رہتی ہی
دعی نفسی التکاسل والتوانی	والا فاثبتی فی ذا الهوان
چھوڑ اے نفس کسل اور سستی کو	ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت مین
فلم ار للکسالی الحظ اعطی	سوی ندمٍ وحرمان الامانی
پس نہین دیکھتا مین واسطے کسلمندون کے لذات	سوائے نادم ہونے ناامیدی آرزوون کی

قطعهٔ تاریخ طبع سابق

چکیدهٔ قلم جواهر رقم افصح الفصحا ابلغ البلغا شاعر بی همتا ناظم یکتا
خواجه محمد مرتضی خان بهادر متخلص بقا ملقب به مستند الشعرا خلد الله فی جنات العلی

خواجه قطب الدین احمد حاجی حافظ امین — در فضائل این برادرزادهٔ من اصطفی
خواجه نجم الدین احمد والد مغفور این — مثل نجم الدین کبری بود هان نجم الهدی
چون نباشد همچو آب را همچو فرزند سعید — ائمه الله این و آب صل علی صل علی
این سعادتمند دیوان مسلمانان پسند — از کلام خاص امام علی مرتضی
با کمال لطف تصحیح و وفور حسن خط — بهر اهل دین بطبع آورد بی من و اذی
چند دیوان بتقدیس بیان قدسی حدیث — واجب التعظیم بعد از مصحف جل و علی
شان اهل این کلام از کشف پیدا بود — بهر این حق در حق خاصش بگفته هل اتی
ختم گردیده رسالت هم خلافت ختم گشت — زین سبب شد جانشین آخرین مصطفی
حیدر و صفدر لقب مولی امیر المومنین — بر نگین نام او زیباست نقش لا فتی
چون ز علم اولین و آخرین او را بود — زانکه باب العلم فرمودش رسول مجتبی
قنبر من خواجه تاشی خواجه تاشی از ازل — زان غلام مرتضی ام زان غلام مرتضی
قنبر پیش رتبهٔ فضل بلالی میدهد — آمد و من کنت مولاه حدیث مصطفی
نسبت خود در سخن زان حضرت آورم درست — آیهٔ انما الذین آمنوا شد مکتفی
وصف این والاجناب هم کلام اقدسش — صورت شمس الضحی و هیئت بدر الدجی
من سها و ذره بوده چون توانم شرح کرد — این یکی کم در دجی آن دیگر کم در ضحی
خوشتر است اکنون که بهر طبع این فکری کنی — جان نثار مصطفی و دل فدای مرتضی

سنه ۱۲۹۹	در حروف باللفظ تاریخ هجری ای بقاست طبع دیوان از علی مرتضی صل علی	هجری

ہزار ہزار شکر پروردگار عالم کا کہ اوسکے فضل و کرم سے دیوان بدیع البیان حضرت سیدنا و مولانا علی بن
ابیطالب علیہ التحیۃ والرضوان نہایت صحت و صفائی سے مع ترجمہ اردو عام فہم جدید کے مطبع **نامی**
شہر لکھنؤ میں [illegible] کے اہتمام سے ماہ مبارک رمضان ۱۳۱۱ھ ہجری مطابق ماہ
[illegible] ۱۸۹۴ عیسوی میں بار اول بعد تنقیح ترجمہ مطبوع ہوا اللہ تعالیٰ اس مجموعہ نصائح بے بہا
سے تمام مومنین باصدق و یقین کو نفع پہونچاوے اور اوسپر عمل کرنے کی توفیق رفیق دے - واقعی یہ وہ مجموعہ
نصائح [illegible] ہدایت نامہ ہر صغیر و کبیر کو جسمیں ہزارہا نظم در منثور اور نثر منظوم نثار ہیں جنکو اہل
دل اور گوش ہوش سے شنوا ہو تو ظاہر ہو کہ یہ نظم عالی ذریعہ حصول ہر مقصد ہر کار اور وسیلہ راحت ہر مضطر
[illegible] اس مختصر میں [illegible] کی گنجایش نہیں - لہذا صرف ایک روایت امام شافعی رحمۃ اللہ کی اسکی شان
میں بیان کرنا کافی سمجھا جاتا ہے جس سے اسکی کمال عظمت جملہ کی بخوبی سمجھ میں آتی ہے - روضۃ الریاحین
میں مرقوم ہے کہ ایک بادشاہ نے [illegible] اپنے ملازم کے سپرد کیا تھا اتفاقاً [illegible] لڑکے نے اوسکو توڑ ڈالا اوس
[illegible] کو سخت اضطراب ہوا ناگاہ ایک فقیر آیا اور کہا کہ یہ چار بیت پڑھ اوسنے فوراً پڑھیں اتنے میں ایک شخص
نے آکر کہا کہ بادشاہ کی لونڈی بیمار ہے اور طبیبوں نے جواہر دینے کو بتایا ہے لہذا بادشاہ نے حکم دیا ہے کہ اوس
جواہر کو توڑ کے باریک [illegible] کر کے لاؤ - پس یہ ملازم نہایت شاد ہوا اور مطلب دلی اوسکا برکت
[illegible] ابیات کے بر آیا - خداے تعالیٰ بہ تصدق اپنے حبیب کے اسی طرح تمام مسلمانون کو
اس نظم [illegible] سے مستفید و فیضیاب کرے اور اسکے نصائح پر کاربند ہونے کی توفیق دے اور
ہر [illegible] بیت جو جسکے مطلب کے موافق ہو وہ اپنے حصول کے لیے ورد کرے خدا نے چاہا
تو چند روز میں برکت اس کلام برکت فرجام کے اپنے مقصود دلی کو پہونچے گا اور تمام آفتون او

اشتہارات

اخبار الاخیار (فی) اخبار الاخیار

اس کتاب نایاب مین حالات کرامات وولادت ووفات اولیاے کرام وحضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت فی جلد ۸ ر محصولڈاک ۱ ر

دیوان حافظ جلی قلم

اگرچہ یہ متبرک دیوان صدہا بار طبع ہو چکا ہے مگر ایکبار مطبع نامی نے سوا اسے جدید تحشی کے فرہنگ بھی بڑہادی ہے قیمت فی جلد ۱۳ ر محصولڈاک ۲ ر

دیوان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

اس دیوان کی تعریف کرنا چھوٹا منہ بڑی بات اہل معرفت ہی خوب اس دیوان کی قدر جانتے ہین قیمت فی جلد ۲ محصولڈاک ۱ ر

دیوان حضرت غوث الاعظم رح

حضرت غوث پاک کے تصانیف کثیرہ مین یہ دیوان بھی اہل ایمان کے واسطے لائق قدر ہے قیمت فی جلد ۲ ر محصولڈاک ۱ ر

دیوان غنی

یہ بات دعوے کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اس سے قبل اسقدر واضح یہ دیوان کسی اور مطبع مین طبع نہین ہوا ہے خصوصاً فرہنگ نے اور بھی اسکے ہر جزو سے بڑہادیا قیمت فی جلد ۱۲ محصولڈاک ۱ ر

مجمع الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تین رسالون کا مولفہ مولوی حافظ حاجی محمد لطیف خان صاحب کا اردو زبان مین سرور عالم صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کی نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخی حالات دریافت کرنے کے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت فی جلد عہ ر محصولڈاک ۴ ر

مجموعہ وظائف مع ترجمہ اردو

اس کتاب مجموعہ مین اسماے باری تعالے وقصیدہ بردہ وقصیدہ حضرت غوث پاک وحزب البحر ودعاے حاضری ودرود مستغاث ودعاے حیدری ودعاے اسم اعظم ودرود اکبر کلان ودرود معظم ودعاے سیفی ودعاے صغیر ودعاے رقاب واوراد دعاے گنجیہ ودرود تاج واسماے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وغیرہ وغیرہ مع خواص ومنافع شامل ہے قیمت فی جلد ۲ ر محصولڈاک ۱ ر

پندنامہ حضرت فریدالدین عطار

یہ مشہور کتاب اخلاق مین حضرت فریدالدین عطار رح کی تالیف سے ہے قیمت فی جلد ۱ ر محصولڈاک ۱ ر

دیوان نیاز

یہ دیوان شاہ نیاز احمد مرحوم بریلوی کی یادگار ہے قیمت فی جلد ۱۲ ر محصولڈاک ۱ ر

میلاد شریف علامہ برزنجی

یہ مشہور اور مستند کتاب مولود شریف کی نعت مصطفےٰ اپنی فصاحت و بلاغت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہے لیکن کتاب اس سبب سے کہ عربی زبان مین تھی عام مسلمان اسکے مطالعہ سے محروم تھے اب مطبع نے کوشش کی ہے کہ کتاب مع ترجمہ اردو تیار طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۳ ر محصولڈاک ۱ ر

التماس

یہ جملہ کتب باقیمت رعایتی بہت سے یا بذریعہ ویلیوپے ایبل ارسال ہوسکتی ہین اور ہر قسم کا کام مطبع مین طبع ہوتا ہے جس کا نرخ خط وکتابت سے دریافت ہوگا۔ فہرست کتب جو کتبخانہ تجارتی مطبع نامی ودیگر اشیاء کی علیحدہ چھپی موجود ہے شائقین کی خدمت مین بلاقیمت عند الطلب بر ٹکٹ بھیجے سے بیرنگ ارسال کیجاتی ہے۔

العبد

ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان (ڈالی گنج) ...

اعلان

[illegible] اس مطبع مین ہر قسم کی
کتابین عربی - فارسی - اردو - ناگری
[illegible] - انگریزی [illegible] موجود ہین [illegible] فرمائش
[illegible] شائقین علوم و تاجران کتب
[illegible] سے ارسال کیجاتی ہین -
[illegible] دیگر اشیاے ساختہ [illegible]
[illegible] بھیجنے سے [illegible]
[illegible] جاسکتی ہے -
[illegible] قطب الدین احمد عفا عنہ

[illegible] ۱۵ - ۹۶ء